بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمَا خَلَقتُ الجِن والاِنسَ اِلا لِیَعبُدُون

صحیفۂ نماز

جلد اول

تالیف

السید حسین مہدی الحسینی

پیشکش

ڈاکٹر سید غلام عباس زیدی

التماس دعا و سورئہ فاتحہ

برائے تمام مرحوم مومن و مومنات شیعان اہلبیت بالخصوص

سید صادق حسین ابن سید تصدق حسین
سید ابد حسین ابن سید صادق حسین

سید جرار حسین ابن سید عابد حسین
سید سرفراز حسین ابن سید تفضل حسین

سید امیر حسین ابن سید تفضل حسین
سید بشیر حسین ابن سید غالب حسین

سید رشید حسین ابن سید غالب حسین
سید عترت حسین ابن سید رشید حسین

سید رئیس حسین ابن سید غالب حسین
سید مومنہ بی زوجہ سید عابد حسین

سید آمنہ بی زوجہ سید عابد حسین
سید ہانو بی بنت سید فتح حسین

سید اختری بی زوجہ سید عابد حسین
سید پروین بانو بنت سید کمال حیدر

مرزا حمید النسا بنت مرزا صغیر حسین
سید کنیز کبریٰ بنت سید ہاشم حسین

سید کنیز سیدہ بنت رشید حسین
سید کنیز زہرہ بنت سید ہاشم حسین

سید کنیز صغریٰ بنت سید ہاشم حسین
سید تسنیم شیریں بنت سید شبیر حسین

سید نصرت حسین ابن سید رئیس حسین
سید سعید حسین ابن سید غالب حسین

سید نذیر حسین ابن سید غالب حسین
سید محمد اختر ابن سید محمد شبر

سید محمد سبطین ابن سید محمد حسنین
سید مہ لقا بانو سید آل احمد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تالیف :السید حسین مہدی الحسینی

حسب فرمائش :ڈاکٹر سید غلام عباس زیدی

ناشر : مرکز تحقیقات، الحیاۃ، ممبئی، ہندوستان

نام کتاب :**صحیفۂ نماز**

تالیف :السید حسین مہدی الحسینی

سن اشاعت باراول :شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ

سن اشاعت باردوم :رجب المرجب ۱۴۲۷ھ

سن اشاعت بارسوم :رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ

التماس سورہ فاتحہ

برائے مرحوم سید محمد سبطین و مرحومہ زاہدہ خاتون

ملنے کے پتے:

۱۔ حسین شاہد حسینی، شوکت اپارٹمنٹ، بی-بلاک، سکنڈ فلور، ڈونگری، ممبئی -۹۔ ہندوستان

۲۔ الایمان بک ڈپو، حضرت عباسؑ اسٹریٹ، (پالا گلی)، ممبئی- ۹

۳۔ دفتر اصلاح مسجد دیوان ناصر علی مرتضیٰ حسین روڈ یحییٰ گنج کراسنگ، لکھنؤ
۴۔ انتشارات انصاریان، خیابان صفائیہ، قم، ایران
۵۔ گلستان زہرا پبلیکیشنز، ۲۶، ایبٹ روڈ، لاہور، پاکستان۔

بغیر اجازت مؤلف اشاعت کی اجازت نہیں ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

انتساب

میں اپنی اس حقیر کاوش کو ثانی زہرا حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کے اس پر درد و کربناک لمحہ کی نذر کرتا ہوں جب وہ گیارہویں محرم کی ڈھلتی رات میں لاشوں کے درمیان جلے خیموں کے آس پاس چار روز کی بھوک پیاس میں نماز شب کے لئے کھڑی تھیں۔

آپ نے تاریکیٔ شب کی چادر اوڑھ کر، خاک کربلا پر تیمم کیا نقاہت نے قیام' ناتوانی نے رکوع کرایا، قنوت میں شہزادی کو بھائی اور ان کا یہ جملہ ''زینب مجھے نماز شب میں یاد رکھنا' بہت یاد آیا بہتے

آنسوؤں کے تشہد، ہچکیوں کے سلام' اور آہوں کی تسبیح پر نماز تمام کی۔

اے صاحب حمد و ثنا! مجھے بھی سحر خیزی اور دعا و مناجات کی لذت سے آشنا فرما' تو دعاؤں کا سننے والا ہے۔

دریوزہ گر در اہل بیت
سید حسین مہدی حسینی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اظہارِ تشکر

اشرف المخلوقات کا اعزاز ہمیں صرف کلام و سخن کیوجہ سے نہیں ملا ہے' بلکہ اس معرفت و خدا شناسی کی وجہ سے عطا ہوا ہے جس نے فرشتوں کی پیشانیوں کو ابوالبشر حضرت آدمؑ کے سامنے جھکایا۔

اس اعزاز اشرفیت کا تقاضا ہے کہ انسان قدم قدم پر اپنی خدا شناسی کا اظہار کرتا رہے' جسکا واحد ذریعہ بندگی ہے' اور بندگی کی اعلی قسم

نماز ہے۔

یہی وجہ ہے کہ دوسری تمام عبادتوں میں نماز کو حیات آل محمدؐ میں بہت نمایاں حیثیت حاصل رہی۔ زندگی کی ہر راحت و زحمت، خوشی و غمی، سعادت و اِسارت میں ان حضراتؑ نے نمازوں کے ذریعہ شکر خدا ادا کیا اور مومنین کو بھی اسکی تعلیم و تلقین فرمائی۔

ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ نماز کا ایک ایسا مجموعہ کوئی مرتب کر دے جو بارگاہ چہاردہ معصومین علیہم السلام میں تقرب کا ذریعہ اور جاء نماز کی زینت قرار پائے۔

جب حجۃ الاسلام مولانا سید حسین مہدی حسینی دام ظلہٗ سے گذارش کی تو انہوں نے اسکو قبول کر لیا اور نہایت جانفشانی و عرق ریزی سے اس **صحیفۂ نماز** کو مرتب کر کے مومنین کے لئے ایک نادر تحفہ فراہم کیا ہے۔ حضرات ائمہ طاہرینؑ سے ان کی مزید توفیقات کا خواہاں ہوں۔

میں اپنے والدین خصوصاً والد بزرگوار جناب الحاج سید علمدار حسین صاحب دام ظلہٗ کا شکر گزار ہوں کہ ان کی دینی آغوش اور دعاؤں نے مجھے شعور دینی بخشا۔

بارگاہ رب العزت میں التجا ہے کہ چہاردہ معصومین علیہم السلام قیامت

کے دن شفاعت و نجات کا ذریعہ قرار فرمائے۔ آمین۔

احقر الناس، سید غلام عباس زیدی

تقریظ

حضرت شمیم الملۃ الحاج مولانا سید شمیم الحسن صاحب رضوی دام ظلہ

عمید جامعہ جوادیہ-بنارس

الصلوۃ خیر موضوع، فمن شاء استقل، و من شاء استکثر"

نماز اعمال و عبادات میں بہترین موضوع اور ایجاد ہے جو چاہے زیادہ بجالائے یا کم بجالائے۔ چونکہ عبادات توقیفہ ہیں یعنی جتنی عبادت انبیاء معصومینؑ سے ماثور اور منقول ہے انہیں پر اکتفا کرنا ہے نہ تو کوئی نماز چھوٹی یا لمبی ایجاد کرکے ہم بدعت حسنہ کہہ کر قبول کرنے اور بجالانے کا حق رکھتے ہیں اور نہ منقول و ماثور کو بدعت سیۂ کہہ کر چھوڑ سکتے ہیں البتہ تکلیف بقدر طاقت بشر ہے لہٰذا ماثور نمازوں کو بیان بھی کر دیا گیا ہے اور انسان کو زیادہ سے زیادہ ان کے بجالانے یا کم سے کم پر اکتفا کرنے کا حق اور اختیار بھی دیا گیا ہے البتہ یہ بات واضح ہے کہ ہر ماثور نماز کے الگ الگ فائدے ہیں جو جتنا بجالائے گا اسی اعتبار سے فائدہ پہونچے گا لہٰذا محبان اہل بیتؑ اطہار

کو چاہیے کہ اگر تمام وہ نمازیں جو وارد ہوئی ہیں ان کو بجالانے کی سکت نہ ہو تو ہر ایک معصوم کے اتباع میں زندگی میں ایک بار یا چند بار ان کو بجالائے بالخصوص ائمہ اہل بیتؑ سے جو نمازیں منسوب ہیں انھیں بجالائے تاکہ ان معصومینؑ سے ربط و تعلق کا پتہ چلے اور ان سے محبت کی نشانی قرار پائے۔ دل تو چاہتا تھا کہ اس سلسلے میں کچھ مفصل لکھوں لیکن ملاقات کے لئے گرامی قدر مولانا سید حسین مہدی حسینی سلمہ اللہِ تعالیٰ کے یہاں کچھ دیر کے لئے آیا تو موصوف نے خواہش کی کہ ایک صفحہ اس سلسلے میں کچھ لکھدوں عجالۃً یہ چند سطریں لکھدی ہیں آخر میں مولانا موصوف کی اس خدمت کو دیگر علمی خدمات کی طرح گرامی اور پرارزِش قرار دیتے ہوئے دعاگو ہوں کہ خدا انھیں بیش از بیش اسی طرح علمی خدمت کے مواقع فراہم کرتا رہے اور باصحت وعافیت رکھے۔

احقر الزمن: سید شمیم الحسن، ۴؍ جولائی ۲۰۰۲ء

باسمہ تعالیٰ

ادیب کے قلم سے

نماز، نماز، نماز، بعض تن آسان و سہل انگاروں کے لئے تو یہ حج و زیارات سے زیادہ بھاری بھرکم و مشکل عمل ہے۔ جس کے لئے استطاعت و امکان و توفیق کا انتظار کرتے کرتے اکثریت کی زندگی اپنی آخری سرحد پر آجاتی ہے' تو کچھ اللہ کے بندے نماز کا اتنا احترام و عقیدت شعاری کرتے ہیں کہ مسجد کی طرف کوچ کرنے اور مصلّے کو مس کرنے کے خیال سے لرزتے ٹھٹھرنے لگتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ایسے اللہ والے بھی پائے جاتے ہیں' جو جمعہ جمعہ کے علاوہ مسجد کا رخ کرنا تو دور رہا' اس کا تصور بھی نہیں کرتے۔ ہفتہ وار نماز ان کا وظیفہ ہے۔ وہ بھی ایک نماز، دن بھر کی نہیں۔ اس دن مسجد نمازیوں سے کھچا کھچ بھری ملتی ہے۔ مگر عید گاہ میں اس سے بھی کئی گنا مجمع ہوتا ہے کیونکہ مسلمانوں کی اکثریت اللہ میاں کو کم سے کم زحمت دینے کی قائل ہے۔ یعنی بس سال میں ایک بار نہیں تو دو بار سہی۔ کیوں نہ ہو نماز خود پہاڑ ہے۔ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ خود اللہ نے فرمایا ہے۔ اس پر دوسرا پہاڑ وضو۔ اس پر ایک اور پہاڑی ہے۔ مقدمہ وضو یعنی طہارت خانہ میں جانا- ظاہر ہے کہ اتنی جھنجھٹ اور جی کا جنجال معدودے چند لوگ ہی پال سکتے ہیں۔ سو وہ بیچارے مؤذن کی آواز

سے پہلے بستر چھوڑ دیتے ہیں اور صبح کی نماز پڑھ کر دعاؤں وظائف۔ نماز مستحبی پڑھ پڑھ کر سورج کی کرنوں سے آنکھیں لڑاتے رہتے ہیں یہ وہ ناچار و بے بس ہیں جو بغیر نماز کے زندہ ہی نہیں رہ سکتے۔ نماز نہ پڑھنا ان کی کتاب زندگی میں مرقوم ہی نہیں ہے تو کیا کریں۔ کیسی بھی حالت ہو۔ کوئی محل ہو وہ نماز پڑھے بغیر دم نہ لیں گے۔ وہ جو خدائی فوجدار کی پھبتی ہے نا ان ہی کے لئے ہے۔ اور یہی اس کے صحیح مستحق و حقدار ہیں۔ ہماری کم علمی ہے کہ ہم نے یہ عظیم منصب نااہلوں کو دے رکھا ہے۔ حتی کہ ایسے ویسوں کو بھی ہم خدائی فوجدار کہہ بیٹھتے ہیں۔

ان سے پوچھو تو وہ تمہیں بتائیں گے کہ نماز جو تم پر بے حد گراں ہے۔ وہی ہمارے لئے نہایت لطیف و عزیز ہے اور اتنی خوش مزہ کہ اس کا بدل کوئی عمل، کوئی فکر نہیں ہو سکتی۔ نماز ہمارے لئے نماز ہے۔ مسجد الحرام میں ہو یا قید خانہ کی کال کوٹھری میں۔ نمازی کو دونوں جگہ کیف و سرور یکساں ملتا ہے۔ بلکہ قید تنہائی میں کچھ زیادہ ہی۔ وضو ممکن نہیں تو تیمم۔ ورنہ بے طہارت مگر نماز چھوٹنے نہ پائے۔ رفتار و سمت کی بھی قید نہیں نہ قبلہ نہ پورب نہ پچھم سوار ہو کہ پیدل، ہر حال میں نماز پڑھنا ہی ہے۔ لباس فاخرہ ہو کہ لنگوٹی-لباس نہ ہو تو بے لباس نماز پڑھی جائیگی۔ ہوش و حواس درست ہوں تو پھر کسی حال میں کسی کمی یا نقص کے باعث نماز قضا نہیں کی جائیگی۔ نماز کو سیکھو، سکھانے والے کے کلام کو اس وقت تک

دہراتے رہو جب تک مشق کامل نہ ہو جائے۔

ڈاکٹر کی تجویز کردہ دوا کے استعمال کے بھی چند شرائط و آداب ہیں۔ خوراک، وقت، پرہیز، احتیاط جیسے لوازم ہیں۔ البتہ مقویات و صحت افزا اشیاء کے لئے ایسی کوئی شرط نہیں بس اعتدال سے تجاوز نہ ہو۔ لیکن اسے بھی ہم قاعدے وضابطے کے اندر لا کر استعمال کریں تو ظاہر ہے کہ اس کی تاثیر و طاقت بڑھ جائیگی۔ واجب نمازیں دوا ہیں اور مستحب نمازیں مقویات و مفرّحات۔

نماز منزل نہیں ذریعہ ہے یاد خدا اور تقرب الٰہی کا۔ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکۡرِیۡ تو پھر نماز میں ماسوا اللہ ہی یاد آئے اور اللہ کی یاد ہی نہ ہو تو ظاہر ہے کہ یہ صورت نماز تو ہوگی مگر نماز نہیں۔ قرآن و احادیث میں بار بار پنجگانہ نماز کی یاد دہانی' اس کے وجوب کا اعلان، اس کی ادائیگی کی تاکید اسی ذکر و تقرب الٰہی کے احساس کو رگ و پے و ذہن و دماغ میں پیوست کرنے کی خاطر ہے۔ اس لئے جتنی جتنی نمازیں زیادہ ہوتی جاتی ہیں۔ نمازی کی درازیٔ عمر کے ساتھ خشوع و خضوع و خشیت و خوف الٰہی، تقرب کے درجات اور یاد الٰہی کی محویت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ نماز پہلوی زبان کا لفظ ہے۔ جو فارسی سے دبے پاؤں چلتا ہوا اردو میں در آیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جنگ قادسیہ میں اسلام کا حریف فرقہ یا اہل فارس (پارسی، زرتشتی) اغیار کی عبادتوں کو نماز کہتے تھے۔ سو مسلمانوں کی صلوٰۃ بھی نماز کہلائی۔

فارسی کی نماز اردو میں بھی نماز ہی رہی اسی سے نمازی بنے۔ پھر واجب نمازیں اور مستحب نمازیں بھی بولی جانے لگیں۔ لیکن مسجد میں تبدیلی ہوئی نہ مصلّے میں مگر قرآن و حدیث میں نماز کو صلوٰۃ اور نمازی کو مصلّی ہی کہا گیا ہے صلوٰۃ یعنی دعا جو عبد و معبود، خالق و مخلوق، سائل و مسئول الیہ کے درمیان کا غیر مرئی روحانی رشتہ و ڈور ہے۔ اگر یہ نہیں تو اللہ سے بندہ کا کوئی رابطہ نہیں اور اسے بھی بندہ کی پروا نہیں۔ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ (فرقان-۷۷)

اب یہاں پر ایک سوال ہے کہ اگر ہم کسی بزرگ شخصیت سے کوئی درخواست یا عرض و معروض کرنا چاہیں تو دوبدو خود کر سکتے ہیں مگر سفارش وسیلہ کے ساتھ کچھ کہنا زیادہ مناسب ہے اگر حضور مشکل ہو یا ممکن نہ ہو تو تحریر کے وسیلہ سے اظہار مدعا کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر اس کام کو نظم و ترتیب شائستگی و سلیقہ کے ساتھ کرنا ممکن ہو تو کون کہے گا کہ یہ اعلیٰ و ارفع طریقہ نہیں ہے۔ مثلاً ملاقات طے شدہ پروگرام کے تحت ہو۔ وقت و محل کی مناسبت ذہن میں رہے۔ بڑی سے بڑی ہستی کا سفارش نامہ ہاتھ میں ہو۔ نہا دھو کر زرق برق لباس میں حاضری دی جائے۔ انکساری و عاجزی کا مظاہرہ کیا جائے۔ میرا خیال ہے کہ اسے ہر شخص بہتر کہے گا اور یہ بھی ہو گا کہ اگر کسی شعبہ میں کچھ کمی رہ گئی ہو تو اسے دوسرے اسباب سے پورا کر لیا جائے گا۔ بس نماز و دعا کی مثال بھی ایسی ہی ہے۔ دعا ہر وقت ہر

جگہ کی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے کوئی شرط نہیں لیکن اگر یہی دعا کچھ آداب و شرائط کے لباس میں آجائے تو وہی نماز مستحب بن جاتی ہے۔

روزانہ سترہ رکعت نماز تو وہ ہے جسے عمود دین و معراج مومن کہا گیا ہے۔ جو ایمان کی علامت ہے اور اس کا منکر کافر-تارک، فاسق ہے۔ جملہ اعمال حسنہ کی قبولیت اس کی قبولیت پر منحصر ہے۔ اس کے بعد چونتیس رکعت نوافل کی ہیں۔ جو نماز پنجگانہ کے نقائص وخامیوں کے لئے پیوند کا کام کرتی ہیں اور یہ انعام قدرت ہے اپنے بندوں کے لئے۔ ظاہر ہے کہ اس کے بعد اگر صرف طویل یا مختصر ادعیہ کا ورد کیا جائے تو اس کی تاثیر و افادیت میں کوئی کلام نہیں لیکن اگر انہیں دعاؤں کو نماز کے پیکر میں ڈھال کر اسے آراستہ پیراستہ کر لیا جائے تو ظاہر ہے کہ اس کے ثواب و اثرات میں بھی کئی گنا اضافہ ہو جائیگا۔ میری فکر کے مطابق سنت و مستحب نمازوں کا یہی فلسفہ ہے۔ مستحب نمازوں کی سرتاج نماز غفیلہ کو لے لیجئے۔ دونوں رکعتوں میں قرآنی آیات ہیں جس میں تفضّل الٰہی اور اس کی قدرت و جبروت کا بیان ہے۔ قنوت کی دعا ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے مگر دوسری رکعت کے رکوع کے پہلے پڑھنے سے نماز غفیلہ مکمل ہو جاتی ہے اور پڑھنے والا ایسی تاثیرات کا حامل ہو جاتا ہے جو کسی دوسرے ذریعہ سے ممکن نہیں۔ نماز فاطمہ زہراؑ، نماز جعفر طیارؑ، رسول اکرمؐ اور ائمہ طاہرینؑ سے منسوب نمازیں ہوں کہ نماز ہدیہ والدین، سب

کی یہی کیفیت و حالت ہے۔ جس طرح بندۂ مومن کا کوئی لمحہ یادِ خدا سے خالی نہیں ہوتا۔ اسی حساب سے مستحب نمازوں کی تعداد بھی اتنی زیادہ ہے کہ اس کا احصاء مشکل ہے۔ کتاب زیر نظر میں اسے مختلف امہات الکتب۔ مثلاً اقبال، مصباح کفعمی مصباح المتہجد وغیرہ سے جمع کیا گیا ہے۔ پھر بھی یہ کامل و مکمل فہرست نہیں ہے۔ اس میں سب نمازیں پڑھی جائیں یا کم۔ ایک بار یا دوبار (تکرار و تجدید کی نیت سے) اس کی کوئی قید نہیں ہے۔ بس توجہ الی اللہ یعنی مولائے حقیقی سے دل کو لگانے کی شرط ہے۔

ایک لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو مستحب نمازوں کی حیثیت، واجب نمازوں سے کم نہیں بلکہ کچھ برتر ہے۔ بلکہ اس کی حیثیت وہ ہے جو بیمار کے لئے دوا و علاج کی ہوتی ہے ابتدائے کلام میں اس طرف اشارہ کیا جا چکا ہے۔ تفصیل یہ ہے کہ امام زین العابدین علی بن الحسینؑ کی درسگاہ میں اقبال قلب و توجہ الی اللہ کی گفتگو ہو رہی ہے امامؑ نے فرمایا کہ عزیز و! خیال رہے کہ نماز یومیہ کا وہی حصّہ درگاہ رب العزّت میں قبولیت پاتا ہے جس میں اللہ کی طرف توجہ رہے اور وہ اجزا' جس میں خیال ادھر ادھر بھٹک گیا ہو' رد کر دیئے جاتے ہیں۔ یہ سننا تھا کہ اصحاب امام نے فریاد بلند کی اور کہا فرزند رسولؐ! اس حساب سے تو ہم سب کی نمازیں لوٹا دی جائیں گی ۔ حضرت نے مسکرا کر فرمایا کہ نہیں۔ خدا ارحم الراحمین ہے۔ اس

نے نوافل اور مستحبی نمازوں کو اس کا مداوا قرار دیا ہے یہ نمازیں واجب نمازوں کی خامیوں کو پورا کر کے اسے مکمل و قابل قبول بنا دیتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ نوافل و مستحبی نمازیں جس قدر بڑھتی جائیں گی نماز یومیہ کی قبولیت کی ضمانت بیشتر و قوی تر ہوتی جائیگی۔ قرآن مجید میں کئی جگہ "وَ اذْکُرُوا اللّٰہَ کثیراً" یا اس کے ہم معنی آیات ملتی ہیں۔ اس کا بہترین مفاد و مفہوم یہی ہے کہ زاید سے زاید مستحبی نمازیں پڑھی جائیں۔ جسکا طریقہ ہمارے پیغمبرؐ و ائمہؑ نے عمل کر کے بتایا ہے جس کا اسناد ہر شبہ سے بالاتر ہے۔ اس کے فوائد و برکات کے تعلق سے علماء متقدمین و متاخرین نے کتابیں لکھی ہیں۔ جس میں شہید اوّلؒ کی "نفلیہ" کافی مشہور ہے۔ مجلسیؒ اوّل کی کتاب زاد المعاد اسی موضوع پر ہے۔ شیخ عباس قمیؒ کی "مفاتیح الجنان" اور کئی کتابوں میں مستحبی نمازوں کا ذکر ہے۔ شکر ہے کہ اس زمانۂ خدا ناشناسی میں اس موضوع پر ایک جامع کتاب حجۃ الاسلام و المسلمین آقای حسین مہدی صاحب حسینی سلمہ اللہ تعالیٰ مرتب کر کے مرکز تحقیقات الحیاۃ سے شایع کر رہے ہیں جو مومنین صالحین کے لئے اردو زبان میں پہلا و نادر تحفہ ہے۔ ابتک کسی ایک کتاب میں اتنی ساری مستحبی نمازیں اکٹھا نہیں کی گئی تھیں۔ امید ہے کہ اس کی خاطر خواہ پذیرائی ہوگی تا کہ دوسری جلد بھی شایع ہو سکے۔ میں مؤلف علّام کو دعائے صحت و سلامتی و توفیق دیتا ہوں

اور دعا کا طالب ہوں۔ چونکہ یہ میرا موضوع نہیں ہے اس لئے کوئی تحقیقی و سیر حاصل بحث نہیں کر سکتا۔ معذرت خواہ ہوں۔

سید حسن عباس فطرتؔ

پونے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قربۃ الی اللہ

قربت خدا کے متمنی افراد نماز و روزہ جیسے اعمال بندگی (تعبدی) کو شروع کرتے وقت "قربۃً الی اللہ" کہتے ہیں مگر "قرب الٰہی" کے قطعاً یہ معنی نہیں ہیں کہ بندہ خدا سے اسی طرح قریب ہو جاتا ہے جس طرح رعایا اپنے حاکم کے روبرو ہوتی ہے کیونکہ جسم و جسمانیات سے منزہ و مبرّا خدا کے لئے اس طرح کا تصورِ تقرب ممکن نہیں۔

اگرچہ ہر مسلمان کے عبادات و مناسک کی نیت میں قربۃً الی اللہ شامل ہے لیکن چونکہ ہر شخص کا تصوّر توحید یکساں نہیں ہوتا لہٰذا قربۃً الی اللہ کا مفہوم بھی افراد کے اعتبار سے بدلتا رہتا ہے۔

مثلاً جب ایک عام مسلمان قربۃً الی اللہ کہتا ہے تو خدا کے انعام و اکرام تک اس کی رسائی ہوتی ہے لیکن جب خاصان خدا قربۃً الی اللہ کہتے ہیں تو خود کو وہاں پاتے ہیں جہاں ملائکہ مقرب پرَ نہیں مار سکتے، اس قرب کی لذت کا تذکرہ تو روایات میں نہیں ملتا لیکن دوری کے درد و کرب کی جھلکیاں ضرور دعاؤں اور مناجاتوں میں ملتی ہیں۔

خدایا تیرے عذاب پر صبر کرلونگا لیکن تیری جدائی پر کیونکر صبر کرونگا۔

مذہبی بول چال میں جو چیزیں انسان کو خدا سے قریب کرتی ہیں اس کو قربان کہتے ہیں۔ نماز "قربان" کی نمایاں فرد ہے۔ اگر یہ قبول ہوگئی تو دوسرے اعمال اپنی خامی و کمی کے باوجود قبول کرلئے جائیں گے۔ نماز پرہیز گاروں کی شناخت ہے الصلوۃ قربان کل تقی نماز انسان کے درون میں خاکساری و تواضع لاتی ہے انھا لکبیرۃ الاعلی الخاشعین۔

انسان جب تک نماز میں ہوتا ہے مختصر وقفہ کیلئے سہی، کھانے پینے قہقہے جیسے ممنوعات و محرمات سے اجتناب کرکے اس خدا کے صفات کا مظہر بن جاتا ہے جو نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ ہنستا ہے۔

نماز مومن کو معراج عطا کرتی ہے یعنی جسطرح شب معراج پیغمبر اکرمؐ کا رشتہ،مادی دنیا اور اس کی لذتوں سے منقطع ہو گیا تھا مومن کی نماز میں بھی وہی کیفیت ہوتی ہے نہ اسے لذت خواب سحر لوریاں دے کر سلا سکتی ہیں، نہ تیروں کے مینھ سکون سجدہ کو برہمکر سکتے ہیں۔

نماز ایک ایسی جامع عبادت ہے جس کی انجام دہی کا شرف ملائکہ معصومین کو بھی نہ مل سکا حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں،

اللہ نے آسمان اعلیٰ کو پیدا کرنے کے بعد اسے عبادت گذار ملائکہ سے بھر دیا چنانچہ ہر فرشتہ روز آفرینش سے ایک ہی حالت پر باقی ہے کچھ سجدہ میں ہے تو کچھ رکوع میں، کچھ محو تسبیح و تہلیل ہے تو کچھ حالت قیام میں۔" نہج البلاغہ ظاہر ہے جو فرشتہ حالت قیام میں ہے وہ سجدہ و رکوع کے فیض سے محروم ہے اور جو ذکر تسبیح میں مشغول ہے وہ لذت تہلیل و تحمید سے نا آشنا ہے۔ یہ شرف تو صرف فرزندان آدمؑ کو ملا ہے۔ کہ اسے ایسی نماز عطا کی گئی ہے۔ جس کے ارکان و اجزاء میں حمد، تسبیح، تہلیل، قیام، رکوع اور سجدے سب شامل ہیں۔

نماز کی تاریخ بہت پرانی ہے حضرت آدمؑ یہ تحفہ اپنے ہمراہ لیکر

آئے تھے مزید یہ کہ سارے عمل کا رشتہ مرنے کے بعد ٹوٹ جاتا ہے لیکن نماز وہ اکسیر عظیم ہے کہ خاکدان عالم سے کوچ کرنے کے بعد بھی اس کا رشتہ مومن سے باقی رہتا ہے۔ اس کے بہت سے شواہد ہیں شب معراج حضرت ختمی مرتبتؐ کی اقتداء میں انبیائے کرامؑ کا نماز ادا کرنا زندہ و بین ثبوت ہے۔

نماز ہر درد کی دوا، اور ہر کرب کا درماں ہے، یہ زندگی کی کڑی سے کڑی منزل اور سخت سے سخت گھڑی میں حوصلہ زیست کی لو کو مدھم ہونے نہیں دیتی۔

فضیلت نماز کی روایات نماز کی عظمت کو دل نشیں کرانے میں بہت موثر کردار ادا کرتی ہے۔ اے کاش مشاق قلم اور عمیق نظر والے دیندار اشخاص اس خدمت کے لئے اٹھ کھڑے ہوں اور اگر یہ کام مکمل ہوجائے تو قلم و قرطاس ہمیشہ انھیں ان کی خدمت پر خراج تحسین پیش کرتا رہے گا۔

چند ماہ قبل محترم جناب ڈاکٹر سید غلام عباس زیدی صاحب نے ایک ایسی کتاب مرتب کرنے کی فرمائش کی جس میں ساری واجب و مستحب نمازیں یکجا ہوجائیں میں نے اس کام کو منفرد سمجھتے ہوئے حامی بھرلی کیونکہ اس وقت تک میرے علم میں اس موضوع پر کوئی

ایسی کتاب نہیں تھی بعد میں پتہ چلا کہ اس طرح کا مختصر مجموعہ پاکستان سے شائع ہوا ہے۔ لیکن ابھی تک وہ دستیاب نہ ہو سکا اگر مل جاتا تو اس سے رہنمائی حاصل کرتا۔

ابتداء میں اس کام کو بہت آسان سمجھ رہا تھا لیکن مواد کی فراہمی کے وقت اپنے کو دریائے ناپیدا کنار میں پایا، ایک اندازہ کے مطابق ابھی بھی دو ہزار سے زائد نمازیں ایسی ہیں جس سے عوام یکسر محروم ہیں درانحالیکہ کشمکش حیات میں ان نمازوں کی شدید ضرورت ہے۔

آخر میں عزیزان گرامی مولانا میر محمد مقبول اور مولانا سید زاہد ین تقوی حوزہ علمیہ جامع امیر المومنین نجفی ہاؤس کا شکر گذار ہوں کہ انہوں نے پروف کی تصحیح میں اپنا قیمتی وقت صرف کیا' پھر بھی ہر طرح کی خامی و کمی کے لئے ارباب نظر سے معذرت خواہ ہوں۔

خادم العلم

سید حسین مہدی حسینی

مرکز تحقیقات-الحیاۃ، ممبئی

فہرست باب

شب جمعہ و جمعہ میں پڑھی جانیوالی نمازیں	۱۹
روز مرّہ کی اہم نمازیں	۱۱۰
نماز ایام ہفتہ	۲۰۴
فضائل نوروز	۲۳۰
استخارہ	۲۳۳
شب و روز کی نمازیں	۲۵۴
ہر ماہ میں پڑھی جانے والی نمازیں	۲۶۸
(۱) ماہ محرم کی نمازیں	۲۶۹
(۲) ماہ صفر کی نمازیں	۳۱۰
(۳) ماہ ربیع الاول کی نمازیں	۳۱۷
(۴) ماہ جمادی الثانی کی نماز	۳۵۰
(۵) ماہ رجب کی نمازیں	۳۵۲
(۶) ماہ شعبان کی نمازیں	۴۱۸

(۷) ماہ رمضان کی نمازیں	۴۳۳
پورے ماہ مبارک کی نماز	۴۵۴
(۸) ماہ شوال کی نمازیں	۴۶۷
(۹) ماہ ذیقعدہ کی نمازیں	۴۸۷
(۱۰) ماہ ذی الحجہ کی نمازیں	۴۹۴
عتبات عالیات پر پڑھی جانے والی نمازیں	۵۳۳
حجاز میں پڑھی جانے والی نمازیں	۵۵۷
کوفہ میں پڑھی جانے والی نمازیں	۶۱۸
کربلا میں پڑھی جانے والی نمازیں	۶۸۵
ایران میں پڑھی جانے والی نمازیں	۷۶۵
واجب نمازیں اور اسکے نوافل	۷۵۳
ضروری باتیں	۷۹۷

Contents فہرست

انتساب ۲

اظہارِ تشکر ۳

تقریظ ۵

ادیب کے قلم سے ۷

قربۃ الی اللہِ ۱۴

فہرست باب ۱۹

فہرست ۲۱

پہلا باب ۵۵

شب جمعہ و جمعہ میں پڑھی جانیوالی نمازیں ۵۵

۱۔ نماز شکر ۵۹

۲۔ نماز ادائیگی قرض ۶۰

۳۔ نماز ادائیگی قرض ۶۰

۴۔ نماز حصول مال وعزّت ۶۲

۵۔ نماز حاجت ۶۳

۶۔ نماز حاجت ۶۳

۷۔ نماز حاجت ۶۶

۸۔ نماز بے مثال ۶۷

۹۔ نماز وسعت رزق ۶۸

۱۰۔ نماز وسعت رزق ۶۹

۱۱۔ نماز اعرابی ۷۱

۲۵۔۱۲۔ نماز ہدیہ ائمہ طاہرین ۷۴

۲۶۔ نماز حضرت رسول اللہِ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ۷۵

۲۷۔ نماز حضرت علی علیہ السلام ۷۷

۲۸۔ نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا۔ الف ۸۳

۲۹۔ نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا۔ ب ۸۵

۳۰۔ نماز حضرت امام حسن علیہ السلام ۸۸
۳۱۔ نماز امام حسین علیہ السلام ۸۹
۳۲۔ نماز امام زین العابدین علیہ السلام ۹۰
۳۳۔ نماز امام محمد باقر علیہ السلام ۹۱
۳۴۔ نماز امام جعفر صادق علیہ السلام ۹۳
۳۵۔ نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ۹۴
۳۶۔ نماز امام رضا علیہ السلام ۹۶
۳۷۔ نماز امام محمد تقی علیہ السلام ۹۷
۳۸۔ نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام ۹۸
۳۹۔ نماز حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام ۹۹
۴۰۔ نماز امام زمان علیہ السلام ۱۰۲
۴۱۔ نماز مسجد جمکران ۱۰۴
۴۲۔ نماز وقت حاجت ۱۰۵

۴۳۔ نماز جعفر طیار علیہ السلام ۱۰۸
۴۴۔ نماز سلامتی ۱۱۴
۴۵۔ نماز مغفرت ۱۱۶
۴۶۔ نماز مغفرت ۱۱۶
۴۷۔ نماز دعائے ندبہ ۱۱۷
۴۸۔ نماز اول صبح ۱۳۶
۴۹۔ نماز چاشت ۱۳۶
۵۰۔ نماز قریب زوال ۱۳۷
۵۱۔ نماز قبل فریضہ ۱۳۷
۵۲۔ نماز کاملہ ۱۳۷
۵۳۔ نماز حارث ہمدانیؓ ۱۳۸
۵۴۔ نماز شب جمعہ ۱۳۹
۵۵۔ نماز زیارت پنجتن علیہم السلام ۱۳۹

دوسرا باب..... ۱۴۱

مختلف موقوں پر پڑھی جانے والے اہم نمازیں ۱۴۴

۵۶۔ شادی سے پہلے کی نماز ۱۴۱

۵۷۔ شادی کے بعد کی نماز ۱۴۳

۵۸۔ شادی کے بعد کی نماز ۱۴۴

۵۹۔ نماز حاملہ ۱۴۵

۶۰۔ نماز برائے فرزند ۱۴۶

۶۱۔ نماز برائے فرزند ۱۴۷

۶۲۔ نماز برائے اولاد ۱۴۹

۶۳۔ نماز برائے بچۂ بیمار ۱۵۱

۶۴۔ نماز بچۂ بیمار ۱۵۲

۶۵۔ نماز رہائی زندان ۱۵۲

۶۶۔ نماز امان از دشمن ۱۵۴

۶۷۔ نماز امان از ظالم ۱۵۶
۶۸۔ نماز خوف ظالم ۱۵۷
۶۹۔ حاکم کے ظلم سے بچنے کی نماز ۱۵۸
۷۰۔ نماز حاجت ۱۶۰
۷۱۔ نماز حاجت ۱۶۰
۷۲۔ نماز حاجت ۱۶۴
۷۳۔ نماز حاجت ۱۶۴
۷۴۔ نماز حاجت ۱۶۷
۷۵۔ نماز حاجت ۱۷۰
۷۶۔ نماز حاجت ۱۷۱
۷۷۔ نماز حاجت ۱۷۲
۷۸۔ نماز حاجت ۱۷۳
۷۹۔ نماز حاجت ۱۷۳

۸۰۔ نماز جانب قبر ۱۷۵
۸۱۔ نماز شب دفن ۱۷۷
۸۲۔ نماز شب دفن ۱۷۸
۸۳۔ نماز ہدیہ والدین ۱۷۹
۸۴۔ نماز ہدیہ والدین ۱۸۰
۸۵۔ نماز ہدیہ والدین ۱۸۱
۸۶۔ نماز ہدیہ والدین ۱۸۱
۸۷۔ بھوکے کی نماز ۱۸۲
۸۸۔ نماز وسوسہ ۱۸۳
۸۹۔ نماز ادائیگی قرض ۱۸۳
۹۰۔ نماز ادائیگی قرض ۱۸۶
۹۱۔ وقتِ مصیبت کی نماز ۱۸۸
۹۲۔ وقت مشکل کی نماز ۱۹۰

۹۳۔ نماز وسعت رزق ۱۹۱
۹۴۔ نماز وسعت رزق ۱۹۲
۹۵۔ نماز وسعت رزق ۱۹۳
۹۶۔ نماز رزق ۱۹۵
۹۷۔ نماز دو کان ۱۹۵
۹۸۔ نماز استغاثہ ربّ العزّت ۱۹۶
۹۹۔ نماز استغاثہ حضرت زہراؑ ۱۹۸
۱۰۰۔ نماز استغاثہ زہراؑ ۱۹۹
۱۰۱۔ نماز استغاثہ امام صادقؑ ۲۰۱
۱۰۲۔ نماز استغاثہ حضرت امام زمانؑ ۲۰۲
۱۰۳۔ نماز شدت حافظہ ۲۰۶
۱۰۴۔ نماز وصیت ۲۰۷
۱۰۵۔ نماز عفو ۲۰۹

۱۰۶۔ نماز استغفار ۲۱۰

نماز ایام ہفتہ ۲۱۱

۱۰۷۔ نماز شنبہ ۲۱۱

۱۰۸۔ نماز یکشنبہ ۲۱۲

۱۰۹۔ نماز دوشنبہ ۲۱۲

۱۱۰۔ نماز سہ شنبہ ۲۱۳

۱۱۱۔ نماز چہار شنبہ ۲۱۳

۱۱۲۔ نماز پنجشنبہ ۲۱۴

۱۱۳۔ نماز جمعہ ۲۱۴

۱۱۴۔ نماز مضطر ۲۱۵

۱۱۵۔ نماز مضطر ۲۱۸

۱۱۶۔ نماز ابو حمزہؒ ۲۲۳

۱۱۷۔ نماز دفع درد ۲۲۴

۱۱۸۔ چاندرات کی نماز ۲۲۵
۱۱۹۔ نماز اوّل ماہ ۲۲۵
۱۲۰۔ نماز اوّل ماہ ۲۲۷

فضائل نوروز ۲۲۸

۱۲۱۔ نماز نوروز ۲۲۹

استخارہ: ۲۳۱

شرائط استخارہ ۲۳۲
۱۲۲۔ نماز استخارہ ذات الرقاع ۲۳۳
۱۲۳۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ رسول خداؐ ۲۳۵
۱۲۴۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ حضرت علیؑ ۲۳۶
۱۲۵۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ امام زین العابدینؑ ۲۳۷
۱۲۶۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ امام صادقؑ ۲۳۸

۱۲۷۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ امام صادقؑ ۲۳۸
۱۲۸۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ امام صادقؑ ۲۳۹
۱۲۹۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ امام رضاؑ ۲۳۹
۱۳۰۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ امام رضاؑ ۲۴۰
۱۳۱۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ طبرسی ۲۴۱
۱۳۲۔ نماز وقت سفر ۲۴۱
۱۳۳۔ نماز وقت سفر ۲۴۳
۱۳۴۔ سواری سے اترنے کے بعد کی نماز ۲۴۴
۱۳۵۔ نماز توبہ ۲۴۵
۱۳۶۔ نماز طلب باراں ۲۴۶
۱۳۷۔ نماز اوابین ۲۴۶
۱۳۸۔ نماز فوت ۲۴۸
۱۳۹۔ نماز غم زدہ ۲۴۹

۱۴۰۔ نماز غم زدہ ۲۵۱
۱۴۱۔ نماز غم زدہ ۲۵۲
۱۴۲۔ نماز وقت خوف ۲۵۳
۱۴۳۔ نماز تجار ۲۵۳
۱۴۴۔ نماز بیدار ۲۵۵
۱۴۵۔ نماز زن حاجت مند ۲۵۵
۱۴۶۔ نماز دفع بلا ۲۵۶
۱۴۷۔ نماز مظلوم ۲۵۷
۱۴۸۔ نماز مظلوم ۲۵۸
۱۴۹۔ نماز مظلوم ۲۵۹
۱۵۰۔ نماز مظلوم ۲۶۰
۱۵۱۔ نماز قبل زوال ۲۶۱
۱۵۲۔ نماز قبل زوال ۲۶۱

۱۵۳۔ شب شنبہ ۲۶۲
۱۵۴۔ نماز شب شنبہ ۲۶۲
۱۵۵۔ شب شنبہ ۲۶۳
۱۵۶۔ شب شنبہ ۲۶۴
۱۵۷۔ شب شنبہ ۲۶۴
۱۵۸۔ شب شنبہ ۲۶۵
۱۵۹۔ شب شنبہ ۲۶۵
۱۶۰۔ نماز یوم شنبہ ۲۶۶
۱۶۱۔ نماز شب یکشنبہ ۲۶۶
۱۶۲۔ نماز شب یکشنبہ ۲۶۷
۱۶۳۔ نماز شب یکشنبہ ۲۶۸
۱۶۴۔ نماز شب یکشنبہ ۲۶۸

۱۶۵۔ نماز شب یکشنبہ ۲۶۹
۱۶۶۔ نماز یوم یکشنبہ ۲۶۹
۱۶۷۔ نماز یوم یکشنبہ ۲۷۰
۱۶۸۔ نماز یوم یکشنبہ ۲۷۰
۱۶۹۔ نماز شب دوشنبہ ۲۷۲
۱۷۰۔ نماز شب دوشنبہ ۲۷۳
۱۷۱۔ نماز شب دوشنبہ ۲۷۳
۱۷۲۔ نماز شب دوشنبہ ۲۷۴
۱۷۳۔ نماز شب دوشنبہ ۲۷۵
۱۷۴۔ نماز شب دوشنبہ ۲۷۵
۱۷۵۔ نماز روز دوشنبہ ۲۷۶
۱۷۶۔ نماز روز دوشنبہ ۲۷۷
۱۷۷۔ نماز روز دوشنبہ ۲۷۸

۱۷۸۔ نمازروزدوشنبہ ۲۷۸
۱۷۹۔ نمازروزدوشنبہ ۲۷۹
۱۸۰۔ نمازروزدوشنبہ ۲۸۰
۱۸۱۔ نمازروزدوشنبہ ۲۸۰
۱۸۲۔ نمازروزدوشنبہ ۲۸۱
۱۸۳۔ نمازشب سہ شنبہ ۲۸۳
۱۸۴۔ نمازشب سہ شنبہ ۲۸۳
۱۸۵۔ نمازشب سہ شنبہ ۲۸۴
۱۸۶۔ نمازروز سہ شنبہ ۲۸۵
۱۸۷۔ نمازروز سہ شنبہ ۲۸۷
۱۸۸۔ نمازروز سہ شنبہ ۲۸۸
۱۸۹۔ نمازروز سہ شنبہ ۲۸۸
۱۹۰۔ نمازشب چہار شنبہ ۲۸۸

۱۹۱۔ نماز شب چہار شنبہ ۲۸۹
۱۹۲۔ نماز شب چہار شنبہ ۲۹۰
۱۹۳۔ نماز شب چہار شنبہ ۲۹۰
۱۹۴۔ نماز روز چہار شنبہ ۲۹۱
۱۹۵۔ نماز روز چہار شنبہ ۲۹۲
۱۹۶۔ مازروز چہار شنبہ ۲۹۳
۱۹۷۔ نماز شب پنجشنبہ ۲۹۳
۱۹۸۔ نماز شب پنجشنبہ ۲۹۴
۱۹۹۔ نماز شب پنجشنبہ ۲۹۴
۲۰۰۔ نماز روز پنجشنبہ ۲۹۵
۲۰۱۔ نماز روز پنجشنبہ ۲۹۶
۲۰۲۔ نماز روز پنجشنبہ ۲۹۷
۲۰۳۔ نماز روز پنجشنبہ ۳۰۰

تیسرا باب..... ۳۰۱

ہر ماہ میں پڑھی جانے والی نمازیں ۳۰۱

(۱)ماہ محرم کی نمازیں ۳۰۱

۲۰۴۔ نماز شب اوّل ۳۰۴

۲۰۵۔ نماز شب اوّل..... ۳۰۴

۲۰۶۔ نماز شب اوّل ۳۰۵

۲۰۷۔ نماز یکم محرم ۳۰۵

۲۰۸۔ نماز شب عاشور ۳۰۸

۲۰۹۔ نماز شب عاشور..... ۳۰۸

۲۱۰۔ نماز شب عاشور ۳۰۹

۲۱۱۔ نماز زیارت روز عاشورا..... ۳۱۰

فضائل عمل عاشور۔ ۳۲۸

۲۱۲۔ نماز زیارت عاشورا غیر معروفہ ۳۳۱

(۲)ماہ صفر کی نمازیں ۳۴۳

۲۱۳۔ نماز تیسری صفر ۳۴۳

۲۱۴۔ نماز زیارت چہلم امام حسینؑ (زیارت اربعین) ۳۴۴

(۳)ماہ ربیع الاول کی نمازیں ۳۴۹

۲۱۵۔ بارہ ربیع الاول کی نماز ۳۵۰

۲۱۶۔ سترہ ربیع الاول کی نماز ۳۵۱

۲۱۷۔ نماز زیارت حضرت علیؑ روز مولود ۳۵۱

۲۱۸۔ نماز زیارت رسول اکرمؐ ۳۶۴

(۴) ماہ جمادی الثانی کی نماز ۳۸۲

۲۱۹۔ نماز جمادی الثانی ۳۸۲

(۵) ماہ رجب کی نمازیں ۳۸۴

فضائل ماہ رجب ۳۸۴

۲۲۰۔ عذابِ قبر سے امان کی نماز ۳۸۸

۲۲۱۔ نماز بخشش گناہ ۳۸۸
۲۲۲۔ نماز بخشش گناہ ۳۸۹
۲۲۳۔ نماز شب اول ۳۹۰
۲۲۴۔ نماز سلمان فارسیؓ ۳۹۰
۲۲۵۔ نماز سلمان فارسیؓ ۳۹۲
۲۲۶۔ نماز ماہ رجب ۳۹۲
۲۲۷۔ نماز ماہ رجب ۳۹۳
۲۲۸۔ نماز شبہائے رجب ۳۹۴
۲۲۹۔ نماز بہشتی ۳۹۵
۲۳۰۔ نماز لیلۃ الرغائب ۳۹۶
۲۳۱۔ تیرھویں شب کی نماز ۳۹۹
۲۳۲۔ چودھویں شب کی نماز ۳۹۹
۲۳۳۔ نماز شب نیمہ رَجب ۴۰۰

۲۳۴۔ نماز شب نیمۂ رَجب ۴۰۰
۲۳۵۔ نماز نیمۂ رَجب ۴۰۱
۲۳۶۔ نماز زیارت امام حسینؑ (ماہ رجب) ۴۰۳
۲۳۷۔ نماز زیارت امام حسینؑ (نصف رجب) ۴۱۱
۲۳۸۔ نماز شب مبعث ۴۱۵
۲۳۹۔ نماز زیارت امیر المؤمنینؑ (شب مبعث) ۴۱۶
۲۴۰۔ نماز روز مبعث ۴۳۱
۲۴۱۔ نماز روز مبعث ۴۳۲
عمل ام داؤد ۴۳۴
(۶) ماہ شعبان کی نمازیں ۴۵۱
۲۴۲۔ جمعرات کی نماز ۴۵۳
۲۴۳۔ نماز شب اوّل ۴۵۴
۲۴۴۔ نماز شب نیمۂ شعبان ۴۵۴

۲۴۵۔ نماز شبِ نیمۂ شعبان ۴۵۹
۲۴۶۔ نماز شب نیمۂ شعبان ۴۶۱
۲۴۷۔ نماز شب نیمہ شعبان ۴۶۱
۲۴۸۔ نماز زیارت امام حسینؑ (پندرہ شعبان) ۴۶۴
(۷) ماہ رمضان کی نمازیں ۴۶۶
فضائل ماہ رمضان المبارک ۴۶۶
روزوں کے فضائل ۴۶۸
۲۴۹۔ ہر شب کی نماز ۴۷۰
۲۵۰تا۲۵۴۔ ہزار رکعت نمازیں ۴۷۱
۲۵۵۔ چاند رات کی نماز ۴۷۲
۲۵۶۔ نماز روز اوّل ۴۷۳
۲۵۷۔ تیرھویں رات کی نماز ۴۷۳
۲۵۸۔ پندرہویں رات کی نماز ۴۷۴

۲۵۹۔ پندرہویں رات کی نماز ۴۷۴
فضائل شب قدر ۴۷۵
۲۶۰۔ نماز شب قدر ۴۷۸
۲۶۱۔ نماز زیارت امام حسینؑ شب قدر ۴۸۰
زیارت شہدائے کربلا علیہم السلام۔ ۴۸۳
۲۶۲۔ نماز آخر ماہ مبارک ۴۸۵
پورے ماہ مبارک کی نماز ۴۸۶
۲۶۳۔ پہلی شب کی نماز ۴۸۶
۲۶۴۔ دوسری شبکی نماز ۴۸۷
۲۶۵۔ تیسری شب کی نماز ۴۸۷
۲۶۶۔ چوتھی شب کی نماز ۴۸۸
۲۶۷۔ پانچویں شب کی نماز ۴۸۸
۲۶۸۔ چھٹی شب کی نماز ۴۸۹

۲۶۹۔ساتویں شب کی نماز ۴۸۹
۲۷۰۔آٹھویں شب کی نماز ۴۸۹
۲۷۱۔نویں شب کی نماز ۴۹۰
۲۷۲۔دسویں شب کی نماز ۴۹۱
۲۷۳۔گیارہویں شب کی نماز ۴۹۱
۲۷۴۔بارہویں شب کی نماز ۴۹۲
۲۷۵۔تیرہویں شب کی نماز ۴۹۲
۲۷۶۔چودھویں شب کی نماز ۴۹۳
۲۷۷۔پندرہویں شب کی نماز ۴۹۳
۲۷۸۔سولہویں شب کی نماز ۴۹۳
۲۷۹۔سترہویں شب کی نماز ۴۹۴
۲۸۰۔اٹھارہویں شب کی نماز ۴۹۵
۲۸۱۔انیسویں شب کی نماز ۴۹۵

۲۸۲۔ بیسویں تا چوبیسویں شبوں کی نمازیں ۴۹۶
۲۸۳۔ پچیسویں شب کی نماز ۴۹۶
۲۸۴۔ چھبیسویں شب کی نماز ۴۹۷
۲۸۵۔ ستائیسویں شب کی نماز ۴۹۷
۲۸۶۔ اٹھائیسویں شب کی نماز ۴۹۸
۲۸۷۔ انتیسویں شب کی نماز ۴۹۸
۲۸۸۔ آخری شب کی نماز ۴۹۹

(۸) ماہ شوال کی نمازیں ۴۹۹

فضائل ماہ شوال ۴۹۹
۲۸۹۔ نماز شب عید ۵۰۱
۲۹۰۔ نماز شب عید ۵۰۷
۲۹۱۔ نماز عید ۵۰۷
۲۹۲۔ نماز زیارت امام حسینؑ ۵۰۹

۲۹۳۔ نماز زیارت حضرت عباسؑ (روز عید) ۵۱۹

(۹) ماہ ذیقعدہ کی نمازیں ۵۲۰

فضائل ماہ ذیقعدہ ۵۲۰

۲۹۴۔ نماز ذیقعدہ ۵۲۳

۲۹۵۔ نماز پچیسویں ذیقعدہ ۵۲۵

(۱۰) ماہ ذی الحجہ کی نمازیں ۵۲۶

فضائل ماہ ذی الحجۃ ۵۲۶

۲۹۶۔ نماز عشرہ ذی الحجہ ۵۲۸

۲۹۷۔ نماز اول ذی الحجہ ۵۲۹

۲۹۸۔ نماز قبل زوال ۵۳۰

۲۹۹۔ نماز روز عرفہ ۵۳۰

۳۰۰۔ نماز زیارت امام حسینؑ (روز عرفہ) ۵۳۸

۳۰۱۔ نماز عید الاضحی ۵۴۷

۳۰۲۔ نماز شب غدیر ۵۴۷

۳۰۳۔ نماز روز غدیر ۵۵۱

۳۰۴۔ نماز روز غدیر ۵۵۷

۳۰۵۔ نماز روز مباہلہ ۵۶۳

۳۰۶۔ نماز خاتم بخشی ۵۶۴

۳۰۷۔ نماز آخر ذی الحجہ ۵۶۴

چوتھا باب ۵۶۶

عتبات عالیات پر پڑھی جانے والی نمازیں ۵۶۶

۱۔ حجاز میں پڑھی جانے والی نمازیں ۵۶۶

فضائل حج و عمرہ ۵۷۱

فضائل مسجد نبوی ۵۷۴

فضائل مدینہ منورہ ۵۷۵

۳۰۸۔ نماز داخلہ، مسجد نبوی ۵۷۸

۳۰۹۔ نماز زیارت حضرت فاطمہ زہراؑ..... ۵۸۱
۳۱۰۔ نماز زیارت ائمہ بقیعؑ ۵۹۱
۳۱۱۔ نماز زیارت جناب ابراہیمؑ ۵۹۵
۳۱۲۔ نماز زیارتِ والدۂ حضرت علیؑ ۵۹۵
۳۱۳۔ نماز زیارت حضرت حمزہؓ..... ۵۹۹
۳۱۴۔ نماز زیارت شہدائے احد ۶۰۱
۳۱۵۔ نماز مسجد قبا ۶۰۴
۳۱۶۔ نماز مسجد فضیح ۶۲۳
۳۱۷۔ نماز مسجد فتح (احزاب) ۶۲۳
۳۱۸۔ نماز مسجد سلمان فارسی ۶۲۴
۳۱۹۔ نماز مسجد امیر المومنین علیہ السلام ۶۲۴
۳۲۰۔ نماز مسجد فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ۶۲۵
۳۲۱۔ نماز زیارت نیابت ۶۲۵

۳۲۲۔ نماز داخلۂ حرم ۶۲۹
۳۲۳۔ مسجد کوفہ میں نماز حاجت ۶۲۹
۳۲۴۔ مسجد کوفہ میں نماز حاجت ۶۳۰
۳۲۵۔ حرم امیر المؤمنینؑ میں نماز زیارت ۶۳۱
۳۲۶۔ حرم امیر المؤمنینؑ میں نماز زیارت امام حسینؑ . ۶۴۵
۳۲۷۔ نماز ستون چہارم ۶۴۸
۳۲۸۔ نماز دکۃ القضاء ۶۵۱
۳۲۹۔ نماز مکان طشت ۶۵۲
۳۳۰۔ نماز درمیان مسجد کوفہ ۶۵۴
۳۳۱۔ نماز ستون ہفتم ۶۵۵
۳۳۲۔ نماز ستون پنجم ۶۶۳
۳۳۳۔ نماز ستون سوم ۶۶۵

۳۳۴۔ نماز مقام نوحؑ ۶۷۰
۳۳۵۔ نماز مقام نوحؑ ۶۷۱
۳۳۶۔ مقام نوحؑ پر نماز حاجت ۶۷۴
۳۳۷۔ نماز محرابِ ضربت ۶۷۷
۳۳۸۔ نماز مقام امام صادق علیہ السلام ۶۷۸
۳۳۹۔ نماز مسجد سہلہ ۶۷۹
۳۴۰۔ نماز گوشۂ مسجد سہلہ ۶۸۲
۳۴۱۔ نماز گوشۂ مسجد سہلہ ۶۸۳
۳۴۲۔ نماز گوشۂ مسجد سہلہ ۶۸۴
۳۴۳۔ نماز گوشۂ مسجد سہلہ ۶۸۵
۳۴۴۔ نماز درمیان مسجد سہلہ ۶۸۶
۳۴۵۔ نماز مسجد زیدؒ ۶۸۷
۳۴۶۔ مسجد صعصعہ ۶۹۰

آدابِ زیارت ۶۹۴
۳۴۷۔ نماز زیارت امام حسینؑ ۶۹۹
۳۴۸۔ نماز زیارت امام حسینؑ ۷۰۱
۳۴۹۔ نماز حاجت ۷۰۶
۳۵۰۔ نماز بالیں حضرت امام حسینؑ ۷۰۷
۳۵۱۔ نماز حرمِ امام حسینؑ میں ۷۰۸
۳۵۲۔ نماز لب فرات ۷۱۰
۳۵۳۔ نماز زیارتِ وارثہ ۷۱۰
۳۵۴۔ نماز زیارت حضرت عباسؑ ۷۱۷
۳۵۵۔ نماز شب نیمہ شعبان ۷۱۹
۳۵۶۔ نماز زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ۷۲۰
۳۵۷۔ نماز زیارت امام موسیٰ کاظمؑ ۷۲۶

۳۵۸۔ نماز زیارت امام محمد تقی علیہ السلام ۷۳۱
۳۵۹۔ نماز زیارت حضرت امام محمد تقیؑ ۷۳۳
۳۶۰۔ نماز زیارت امام محمد تقیؑ ۷۳۸
۳۶۱۔ نماز زیارت مشترکہ ۷۳۹
۳۶۲۔ نماز زیارت ائمہ سامرّہ ۷۴۱
۳۶۳۔ نماز زیارت حضرت امام علی نقیؑ ۷۴۳
۳۶۴۔ نماز زیارت امام حسن عسکریؑ ۷۵۲
۳۶۵۔ سرداب میں نماز امام زمانؑ ۷۵۷
۳۶۶۔ امام عصر (عج) کی دوسری نماز زیارت ۷۶۹
۳۶۷۔ نماز طاق کسری ۷۷۳
۳۔ ایران میں پڑھی جانے والی نمازیں ۷۷۳
۳۶۸۔ نماز زیارت امام رضا علیہ السلام ۷۷۶
۳۶۹۔ نماز زیارت حضرت امام رضاؑ ۷۸۱

۳۷۰۔ حرم امام رضاؑ میں نماز حاجت ۷۸۴

پانچواں باب ۷۸۵

واجب نمازیں اور اسکے نوافل ۷۸۵

۳۷۱۔ نماز صبح ۷۸۵

۳۷۲۔ نماز ظہر ۷۸۶

۳۷۳۔ نماز عصر ۷۸۷

۳۷۴۔ نماز مغرب ۷۸۷

۳۷۵۔ نماز عشاء ۷۸۸

تاریخ نماز جمعہ ۷۸۸

۳۷۶۔ نماز جمعہ ۷۹۰

۳۷۷۔ نماز میت ۷۹۱

طریقہ نماز میت ۷۹۲

۳۷۸۔ نماز آیات ۷۹۶

۳۷۹۔ نماز احتیاط ۷۹۷
۳۸۰۔ نماز طواف ۷۹۸
۳۸۱۔ نماز نذر ۷۹۸
۳۸۲۔ نماز شب سے پہلے ۷۹۹
۳۸۳۔ نماز شب ۸۰۱
۳۸۴۔ نماز شفع ۸۰۲
۳۸۵۔ نمازِ شب کے وقت نماز حاجت ۸۰۲
۳۸۶۔ نماز وتر ۸۰۶
فضائل نماز شب ۸۰۷
فضائل نافلہ ۸۱۴
۳۸۷۔ نماز نافلہ صبح ۸۱۵
۳۸۸۔ نماز نافلہ ظہر ۸۱۶
۳۸۹۔ نماز نافلہ عصر ۸۱۶

۳۹۰۔ نماز نافلہ مغرب ۸۱۶
۳۹۱۔ نماز بعد مغرب ۸۱۶
۳۹۲۔ نماز بعد مغرب ۸۱۷
۳۹۳۔ نماز غفلت ۸۲۱
۳۹۴۔ نماز بے گناہ ۸۲۲
۳۹۵۔ نماز غفیلہ ۸۲۳
۳۹۶۔ نماز نافلہ عشاء ۸۲۴
۳۹۷۔ نماز وصیت ۸۲۵
۳۹۸۔ نماز بعد عشاء ۸۲۶
۳۹۹۔ نماز طلب رزق ۸۲۷
ضروری باتیں ۸۲۹
شکیات نماز ۸۳۱

پہلا باب

شب جمعہ و جمعہ میں پڑھی جانیوالی نمازیں

فضائل شب جمعہ و جمعہ

☆ شب جمعہ و جمعہ کی ہر ساعت میں خدا ساٹھ ہزار گناہگاروں کو جہنم سے رہا فرماتا ہے۔

☆ پنجشنبہ کی دوپہر سے جمعہ کی دوپہر کے درمیان مرنے والا فشار قبر سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ شب جمعہ یا روز جمعہ سورہ احقاف و مومنون کی تلاوت کرنے والا دنیا کے فتنہ و فساد سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ خدا اُس چوبیس گھنٹوں میں انجام دی جانے والی عبادت کا ثواب دو برابر عطا فرماتا ہے جمعہ امام زمان علیہ السلام کا دن ہے۔

☆ جمعہ دنوں کا سردار ہے اس کے مرتبہ کا مقابلہ عید و بقر عید بھی نہیں کر سکتی ہے اس دن ایک ایسی گھڑی

ہے کہ اگر اس وقت کوئی دعا کرے تو بہر حال قبول ہوگی۔
(سرکار مدینہؐ)

☆ جمعہ اور شب جمعہ کے دن مرنے والا شہید کا مرتبہ رکھتا ہے۔
(سرکار مدینہؐ)

☆ جمعہ کے دن اگر کسی نے بلا ضرورت زوال سے قبل سفر کیا تو خطرہ ہے کہ واپس نہ ہو سکے۔
(امام صادق علیہ السلام)

☆ جمعہ کے دن خدا اپنی رحمت و مغفرت اہل زمین پر نازل فرماتا رہتا ہے اس دن گناہوں کو معاف کرتا ہے نیکیوں میں اضافہ فرماتا ہے، مرتبہ کو بلند کرتا ہے، دعاؤں کو قبول کرتا ہے، بلاؤں سے نجات دیتا ہے۔ بڑی بڑی حاجتوں کو پورا فرماتا ہے، جمعہ خدا کی عطا و بخشش کا دن ہے۔
(امام صادق علیہ السلام)

☆ جمعہ کے دن اللہ اپنے بندوں کے عذاب میں

تخفیف فرماتا ہے۔ (امام رضا علیہ السلام)

☆ جمعہ کے دن جس کسی نے صبح و ظہر کے بعد اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ محمد و اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ کہا اس وقت تک نہیں مر سکتا ہے جب تک امام عصرؑ کی زیارت نہ کرے۔ اس صلوات کی برکت سے اللہ سو حاجتوں کو روا فرماتا ہے۔

(امام صادق علیہ السلام)

☆ جمعہ کے دن وہ شخص مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہے جو مجھ پر سب سے زیادہ صلوات بھیجتا ہے۔

(حضرت ختمی مرتبتؐ)

☆ جمعہ کے دن نماز جمعہ کے پہلے خطبہ کے بعد اور غروب آفتاب کے وقت دعا کے قبول ہونے کا امکان اور وقتوں، کی بہ نسبت بہت زیادہ ہے۔

شب جمعہ میں بے شمار ملائکہ زمین پر نازل ہوتے ہیں جو صرف حضرات محمدؐ و آل محمدؐ پر بھیجی جانے

والی صلوات کو تحریر کرتے رہتے ہیں۔

(امام صادق علیہ السلام)

☆ جمعہ کے دن جب کوئی بندۂ مومن خدا سے دعا کرتا ہے تو اللہ شب جمعہ و جمعہ کے دن تک کے لئے دعا کو مستجاب نہیں فرماتا جب شب جمعہ آجاتی ہے تو اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

☆ مستحب ہے نماز صبح کے بعد سو بار توحید، سو بار استغفار، سو بار صلواۃ پڑھا جائے نماز جمعہ یا ظہر کے بعد سات بار حمد اسی طرح ناس، فلق، توحید، کافرون بھی سات سات بار پڑھے تا کہ آنے والے جمعہ تک بلاوں سے محفوظ رہے۔ نماز جمعہ و ظہر کے بعد سو بار صلواۃ ستر رکعت نماز کے برابر ہے۔ اگر کسی نے جمعہ کے دن قرآن شروع کیا اور جمعہ کے دن ختم کیا خدا اسکی دعا کو حتماً قبول فرمائگا۔ (مصباح کفعمی۔ فصل ۳۸)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

ا۔ نماز شکر

تعداد : دو رکعت زمان: کسی وقت

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد :ایک بار سورہ توحید:ایک بار

رکوع و سجدہ میں یہ دعا چند بار۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ شُکۡراً شُکۡراً وَ حَمۡداً حَمۡداً

دوسری رکعت میں

سورہ حمد :ایک بار سورہ کافرون :ایک بار

رکوع و سجدہ میں یہ دعا چند بار

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اسۡتَجَابَ دُعَائِیۡ وَ اَعۡطَانِیۡ مَسۡئَلَتِیۡ وَ قَضٰی حَاجَتِیۡ۔

فضیلت: اس نماز کے پڑھنے سے خدا نعمتوں میں اضافہ

فرماتا ہے۔(۱)

مرحوم نوری فرماتے ہیں کہ ہر واجب نماز کو ادا کرنے کے بعد نماز شکر پڑھنا چاہیئے۔

نوٹ: تبرکاً اس نماز سے آغاز کتاب کیا جا رہا ہے ورنہ اس باب سے یہ نماز مخصوص نہیں ہے۔

۲۔ نماز ادائیگی قرض

تعداد :دو رکعت، نماز صبح کی طرح وقت: شب جمعہ

طریقہ :بعد سلام پڑھے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوم: سو بار، یَاوَھَّاب: ہزار بار

نوٹ: اس عمل کو بارہ شب تک انجام دیتا رہے۔(۱)

۳۔ نماز ادائیگی قرض

تعداد: چار رکعت زمان: صبح پنجشنبہ

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد : ایک بار سورہ توحید: گیارہ بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد : ایک بار سورہ توحید: اکیس بار

تیسری رکعت میں

سورہ حمد : ایک بار سورہ توحید: اکتیس بار

چوتھی رکعت میں

سورہ حمد : ایک بار سورہ توحید: اکتالیس بار

نماز کے بعد

سورہ توحید : اکاون بار صلواۃ : اکاون بار

سجدہ میں جائے اور سو بار کہے: یَا اَللّٰہُ، یَا اَللّٰہُ

پھر حاجت طلب کرے۔

فضائل:

☆ مرحوم علی بن طاؤسؒ فرماتے ہیں کہ حضرت مرسل اعظم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی نے

اس نماز کو پڑھا تو خدا اس کی دعا کو حتماً مستجاب فرمائیگا۔

☆ اگر نمازی نے پہاڑوں کے ٹلنے' بارش کے ہونے جیسی دعا کی تو خدا اس کو بھی قبول فرمائیگا۔

☆ خدا غضب ناک ہوتا ہے اس شخص پر جو اس نماز کو پڑھ کر خدا سے حاجت طلب نہ کرے۔(۱)

۴۔ نماز حصول مال و عزّت

تعداد :دو رکعت وقت :جمعرات کے دن

طریقہ :۔ ہر رکعت میں

سورہ حمد :ایک بار یہ آیہ کریمہ :پانچ سو بار

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا۔

فضیلت: اس نماز کے لئے صاحب گوہر "شب چراغ" نے لکھا ہے کہ بہت مجرب ہے، دعا مستجاب ہو کر رہتی ہے۔(۲)

۵۔ نماز حاجت

تعداد: دو رکعت وقت: شب عید قربان یا شب جمعہ

طریقہ : دونوں رکعتوں میں

سورہ الحمد میں "ایَّاكَ نعبد و ایَّاكَ نستعین" کے فقرے کو سو بار کہے پھر سورہ تمام کرے۔

سورہ توحید : دو سو بار

نماز کے بعد ستر بار کہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

حالت سجدہ میں دو سو بار کہے۔ یا ربِّ یَا رَبِّ اور حالت سجدہ میں ہی حاجت طلب کرے۔(۱)

۶۔ نماز حاجت

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

شرائط: (۱) بدھ، جمعرات، جمعہ روزہ رکھے۔

(۲) جمعہ کے دن غسل کرے۔ (۳) پاکیزہ و نیا کپڑہ پہنے۔
(۴) گھر کی چھت پر جائے نماز پڑھ کر ہاتھ بلند کر کے اور ان الفاظ میں حاجت طلب کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِمَعْرِفَتِیْ بِوَحْدَانِیَّتِكَ وَ صَمَدَانِیَّتِكَ وَ اَنَّهٗ لَا قَادِرًا عَلٰی قَضَآءِ حَاجَتِیْ غَیْرُكَ وَ قَدْ عَلِمْتُ یَا رَبِّ اَنَّهٗ كُلَّمَا تَظَاهَرَتْ نِعْمَتُكَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ اِلَیْكَ وَ قَدْ طَرَقَنِیْ هَمُّ۔ حاجت طلب کرے۔

وَاَنْتَ بِكَشْفِهٖ عَالِمٌ غَیْرُ مُعَلِّمٍ وَاسِعٌ غَیْرُ مُتَكَلِّفٍ فَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی الْجِبَالِ فَنُسِفَتْ وَ وَضَعْتَهٗ عَلَی السَّمٰوٰتِ فَانْشَقَّتْ وَعَلَی النُّجُوْمِ فَانْتَثَرَتْ وَعَلَی

الْاَرْضِ فَسُطِحَتْ وَ اَسْئَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عِنْدَ عَلِیٍّ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ عَلِیٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ جَعْفَرٍ وَ مُوسٰی وَ عَلِیٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُجَّةِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ اَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ وَ تُیَسِّرَ لِیْ عَسِیْرَهَا وَ تَكْفِیَنِیْ مُهِمَّهَا فَاِنْ فَعَلْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَلَكَ الْحَمْدُ غَیْرَ جَائِرٍ فِیْ حُكْمِكَ وَلَا مُتَّهَمٍ فِیْ قَضَائِكَ وَلَا حَآئِفٍ فِیْ عَدْلِكَ۔

رخسار کو زمین پہ رکھے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ یُوْنُسَ بْنَ مَتّٰی عَبْدَكَ وَ نَبِیَّكَ دَعَاكَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَهُوَ عَبْدُكَ

فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَ اَنَا عَبْدُكَ اَدْعُوكَ فَاسْتَجِبْ لِیْ۔ حاجت طلب کرے۔

فضائل: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب بھی مجھے کوئی حاجت ہوئی اس نماز کو پڑھا حضرت احدیت نے میری حاجت روا فرمائی۔

مرحوم سید طاؤسؒ نے فرمایا کہ جب تم کو کسی بادشاہ سے کوئی غرض ہوتی ہے تو تم اس سے ملاقات کا بڑا اہتمام کرتے ہو اسی طرح خدا سے حاجت طلب کرتے وقت غیر خدا کے تصور کو خدا پر مقدم نہ کرنا ورنہ یہ انداز خداوند کریم کی شان میں جسارت و گستاخی ہے۔(۱)

۷۔ نماز حاجت

تعداد :دو رکعت **وقت** :روز جمعہ

طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد :**ایک بار** سورہ ابراہیم : **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد : ایک بار سورہ حجر : ایک بار

فضیلت: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا اس نماز کا پڑھنے والا نہ کبھی پریشان ہو گا اور نہ پاگل و دیوانہ اور نہ ہی کسی بلا میں مبتلا ہو گا۔(۱)

۸۔ نماز بے مثال

تعداد :دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان :بعد نماز صبح، پنجشنبہ یا جمعہ

شرائط: (۱) غسل کرے۔(۲) عقیق یا فیروزہ کی انگوٹھی پہنے۔ (۳) لباس پاک و پاکیزہ رکھے۔ (۴) عمل کے درمیان کسی سے گفتگو نہ کرے۔ (۵) تنہائی میں عمل انجام دے۔

طریقہ :سلام کے بعد پڑھے۔

سورہ حمد: ستر بار صلواۃ: سو بار سورہ الم نشرح: اناسی بار

سورہ توحید: ایک ہزار ایک بار سورہ حمد: سات بار

صلواۃ : سو بار

فضائل:

(۱) یہ نماز اسرار الٰہی ہے۔

(۲) اگر دعا پوری ہونے والی نہیں ہوگی تو خدا اس نماز کے پڑھنے کی توفیق عنایت نہیں فرمائیگا۔

(۳) بعض افاضل اور دوستوں نے مجھے بتایا کہ آزمودہ ہے۔ حسینیؔ

نوٹ: اگر کسی مجبوری سے نماز صبح کے بعد یہ عمل نہیں کرسکتا ہو تو کسی وقت بھی انجام دے سکتا ہے۔ (۱)

۹۔ نماز وسعت رزق

تعداد :دو رکعت، نماز صبح کی طرح

شرائط: (۱) آغاز پنجشنبہ، جمعہ یا دوشنبہ سے کرے۔

(۲) غسل کرے۔

طریقہ : سلام کے بعد حضرت رسول خداؐ کی خدمت میں صلوٰۃ ہدیہ کرے۔

صلوٰۃ :سو بار، یہ آیۂ کریمہ: ایک سو انسٹھ بار

وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۔ وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ، اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْراً ۔ (۲)

☆ پھر چالیس روز تک صرف آیہ کریمہ کی ۱۵۹ بار بغیر نماز و صلواۃ کے تلاوت کرے۔

☆ چالیسویں دن اس آیۂ کریمہ کو ایک سو اٹھاسی بار پڑھے۔ (۱)

لیکن صاحب اعجاز القرآن نے ایکسو اناسی ۱۷۹ بار لکھا ہے۔

۱۰۔ نماز وسعت رزق

تعداد: دو رکعت زمان: جمعرات طلوع آفتاب سے پہلے

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد :ایک بار سورہ کافرون :سات بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد :ایک بار سورہ توحید:سات بار

سلام کے بعد سجدہ میں دس بار کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

پھر دس بار کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

دس مرتبہ صلوات پڑھے پھر دس مرتبہ پڑھے۔یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

پھر دس بار کہے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَ عَذَابَ الْقَبْرِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔(۲)

۱۱۔ نماز اعرابی

تعداد :دو رکعت

وقت : جمعہ کے دن سورج بلند ہوتے وقت

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد :**ایک بار** سورہ فلق :**سات بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ ناس: **سات بار**

نماز کے بعد آیۃ الکرسی **سات بار** پڑھے۔ پھر آٹھ رکعت نماز ادا کرے۔

طریقہ: نماز ظہر و عصر کی طرح یعنی چار چار رکعت پر

سلام پڑھے۔ لیکن ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ نصر: ایک بار

سورہ توحید: پچیس بار

سلام کے بعد اس دعا کو سات بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْلِيْ۔ حاجت طلب کرے اور کہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ: ستر بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ: ایک بار

فضائل: حضرت مرسل اعظم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

فرمایا کہ جس مومن اور مومنہ نے اس نماز کو ادا کیا میں ضامن ہوں کہ۔

- اس کے گناہ بخش دئے جائیں گے۔
- بہشت اس پر واجب ہے۔
- خدا نمازی کے والدین کے گناہ بخل فرمائیگا۔
- نمازی کو مغرب و مشرق میں نماز پڑھنے و روزہ رکھنے والوں کے ثواب کے بقدر ثواب عطا فرمائیگا۔

اس نماز کے لئے روایت یہ بتاتی ہے کہ ایک شخص بنام ابن نویرہ یربوعی مدینہ منورہ کے دیہات کا رہنے والا تھا حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں نماز جمعہ میں دوری کی وجہ سے شریک نہیں ہو پاتا مجھے کوئی ایسا عمل تعلیم فرمائیں جس سے نماز جمعہ کا کھویا ہوا ثواب ملتا رہے اس کے مطالبہ پر حضرت نے یہ نماز تعلیم فرمائی۔(۱)

نوٹ: مصباح میں نماز کے بعد کی دعا محدث قمیؒ کی دعا سے مختلف ہے اس جگہ محدث قمی کی دعا کو اختیار کیا گیا ہے۔

۲۵۔۱۲۔ نماز ہدیہ ائمہ طاہرین

تعداد: آٹھ رکعت **زمان:** جمعہ

طریقہ: نماز صبح کی طرح دو، دو رکعت کر کے پڑھے۔

چار رکعت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہدیہ کرے اور چار رکعت حضرت خاتون جنت سلام اللہ علیہا کو پھر اس دعائے ہدیہ کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَلسَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الرَّكَعَاتِ هَدِيَّةٌ مِّنَّا اِلٰى وَلِيِّكَ فُلَانٍ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ بَلِّغْهُ اِيَّاهَا وَ اَعْطِنِيْ اَفْضَلَ اَمَلِيْ وَ رَجَآئِيْ فِيْكَ وَ فِيْ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَفِيْهِ۔

نوٹ: یہ دعا ہر روز ہدیہ کرتے وقت پڑھی جائے گی۔

۲۶۔ نماز حضرت رسول اللہِ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

تعداد : دو رکعت **وقت**: روز جمعہ

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد کے بعد سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

رکوع میں سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر

سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

سجدہ میں سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

دوسرے سجدہ میں سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا ہوگی اور نماز کے بعد یہ دعا

پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَ رَبُّ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَاحِداً وَ نَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا نَعۡبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ، مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ، وَلَوۡ کَرِہَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ وَحۡدَہٗ وَحۡدَہٗ اَنۡجَزَ وَعۡدَہٗ، وَ نَصَرَ عَبۡدَہٗ، وَ اَعَزَّ جُنۡدَہٗ، وَ ھَزَمَ الۡاَحۡزَابَ وَحۡدَہٗ، فَلَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ، اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ، وَ مَنۡ فِیۡھِنَّ فَلَکَ الۡحَمۡدُ، وَ اَنۡتَ قَیَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَ مَنۡ فِیۡھِنَّ، فَلَکَ الۡحَمۡدُ، وَ اَنۡتَ الۡحَقُّ، وَوَعۡدُکَ الۡحَقُّ، وَ قَوۡلُکَ حَقٌّ، وَاِنۡجَازُکَ

حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَاَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

فضیلت: خدا گناہوں کو بخش دیتا ہے اور حاجتوں کو مستجاب فرماتا ہے۔(۱)

۲۷۔ نماز حضرت علی علیہ السلام

تعداد: چار رکعت　　وقت: شب جمعہ، وروز جمعہ

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ قل ہو اللہ: پچاس بار

نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا تَبِیۡدُ مَعَالِمُہٗ سُبۡحَانَ مَنۡ لَا تَنۡقُصُ خَزَآئِنُہٗ سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا اضۡمِحۡلَالَ لِفَخۡرِہٖ سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا یَنۡفَدُ مَا عِنۡدَہٗ سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا انۡقِطَاعَ لِمُدَّتِہٖ سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا یُشَارِکُ اَحَداً فِیۡ اَمۡرِہٖ سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا اِلٰہَ غَیۡرُہٗ۔

اپنی حاجت طلب کرے پھر اس دعا کو پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا مَنۡ عَفَا عَنِ السَّیِّئَاتِ وَ لَمۡ یُجَازِ بِہَا اِرۡحَمۡ عَبۡدَکَ یَا اَللّٰہُ نَفۡسِیۡ نَفۡسِیۡ اَنَا عَبۡدُکَ یَا سَیِّدَاہُ اَنَا عَبۡدُکَ بَیۡنَ یَدَیۡکَ اَیَا رَبَّاہُ اِلٰہِی بَکَیۡنُوۡنَتِکَ یَا اَمَلَاہُ یَا رَحۡمَانَاہُ یَا غِیَاثَاہُ

عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيلَةَ لَهُ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَتَاهُ يَا
مُجْرِيَ الدَّمِ فِيْ عُرُوْقِيْ عُبْدَكَ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَا
لِكَاهُ اَيَا هُوَ اَيَاهُوَ يَارَبَّاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا
حِيلَةَ لِيْ وَلَا غِنٰى بِيْ عَنْ نَفْسِيْ وَلَا اَسْتَطِيْعُ
لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعاً وَلَا اَجِدُ مَنْ اُصَانِعُهُ
تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَايِعِ عَنِّيْ وَاضْمَحَلَّ كُلُّ
مَظْنُوْنٍ عَنِّيْ اَفْرَدَنِيَ الدَّهْرُ اِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ
يَدَيْكَ هٰذَا الْمَقَامَ يَا اِلٰهِيْ بِعِلْمِكَ كَانَ هٰذَا
كُلُّهُ فَكَيْفَ اَنْتَ صَانِعٌ بِيْ وَ لَيْتَ شِعْرِيْ
كَيْفَ تَقُوْلُ لِدُعَآئِيْ اَتَقُوْلُ نَعَمْ اَمْ تَقُوْلُ لَا
فَاِنْ قُلْتَ لَا فِيَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا
عَوْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا شِقْوَتِيْ يَا شِقْوَتِيْ يَا شِقْوَتِيْ يَا

ذُلِّیْ یَا ذُلِّیْ یَا ذُلِّیْ اِلٰی مَنْ وَ مِمَّنْ اَوْ عِنْدَ مَنْ
اَوْ کَیْفَ اَوْ مَا ذَا اَوْ اِلٰی اَیِّ شَیْءٍ اَلْجَاءُ وَ مَنْ
اَرْجُوْ وَ مَنْ یَجُوْدُ عَلَیَّ بِفَضْلِهٖ حِیْنَ تَرْفُضُنِیْ یَا
وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَاِنْ قُلْتَ نَعَمْ کَمَا هُوَ الظَّنُّ
بِكَ وَالرَّجَآءُ لَكَ فَطُوْبٰی لِیْ اَنَا السَّعِیْدُ وَ اَنَا
الْمَسْعُوْدُ فَطُوْبٰی لِیْ وَ اَنَا الْمَرْحُوْمُ یَا مُتَرَحِّمُ
یَامُتَرَئِّفُ یَا مُتَعَطِّفُ یَا مُتَجَبِّرُ یَا مُتَمَلِّكُ یَا
مُقْسِطُ لَا عَمَلَ لِیْ اَبْلُغُ بِهٖ نَجَاحَ حَاجَتِیْ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ فِیْ مَكْنُوْنِ
غَیْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ فَلَا یَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰی
شَیْءٍ سِوَاكَ اَسْئَلُكَ بِهٖ، وَبِكَ وَبِهٖ فَاِنَّهٗ اَجَلُّ
وَاَشْرَفُ اَسْمَآئِكَ لَا شَیْءَ لِیْ غَیْرُ هٰذَا وَلَا اَحَدَ

اَعُوْدُ عَلَيَّ مِنْكَ يَا كَيْنُوْنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مَنْ
عَرَّفَنِيْ نَفْسَهُ يَا مَنْ اَمَرَنِيْ بِطَاعَتِهِ يَا مَنْ نَهَانِيْ
عَنْ مَعْصِيَّتِهِ وَ يَا مَدْعُوُّ يَا مَسْئُوْلُ يَا مَطْلُوْبًا
اِلَيْهِ رَفَضْتُ وَصِيَّتَكَ الَّتِيْ اَوْ صَيْتَنِيْ وَلَمْ
اُطِعْكَ وَلَوْ اَطَعْتُكَ فِيْمَا اَمَرْتَنِيْ لَكَفَيْتَنِيْ مَا
قُمْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَ اَنَا مَعَ مَعْصِيَتِيْ لَكَ رَاجٍ
فَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ مَا رَجَوْتُ يَا مُتَرَحِّماً لِيْ
اَعِذْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَ
مِنْ تَحْتِيْ وَ مِنْ كُلِّ جِهَاتِ اِلْاِحَاطَةِ بِيْ اَللّٰهُمَّ
بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِيْ وَ بِعَلِيٍّ وَلِيِّ وَ بِالْاَئِمَّةِ
الرَّاشِدِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اجْعَلْ عَلَيْنَا
صَلَوَاتِكَ وَرَافَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا

مِنْ رِزْقِكَ وَاقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ جَمِيْعَ حَوَآئِجِنَا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

فضیلت: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کا نامہ اعمال اس قدر صاف ستھرا ہو جاتا ہے گویا اسی دن اس کی ولادت ہوئی ہے۔ نماز گذار کا گناہ باقی نہیں رہتا۔ مرحوم شیخ عباس قمیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے اس نماز کو جمعہ یا شب جمعہ ادا کیا اور نماز کے بعد کہا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ وَ اٰلِهٖ۔

تو اسے بارہ بار قرآن ختم کرنے کا ثواب عطا ہو گا۔

مرحوم سید ابن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں مزید فرمایا ہے کہ اس نماز کا پڑھنے والا سکرات موت، قیامت کی بھوک، پیاس، ابلیس کے شر سے بچا رہے گا اور جس دن

نماز پڑھی ہے اگر اسی شب و روز میں مر گیا تو درجہ شہادت پر فائز ہو گا اس کے نماز و روزے مقبول ہونگے اور قبض روح کے بعد رضوان کو اس کی روح حوالے کی جائے گی۔(۱)

۲۸۔ نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا۔ الف

تعداد :دو رکعت **وقت**:روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ :پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ قدر: سو بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **سو بار**

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيْفِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ

الْفَاخِرِ الْقَدِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰى بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَرٰى اَثَرَ النَّمْلِ فِي الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَرٰى وَقْعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ۔

تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد سو بار صلوٰۃ پڑھے۔
صلوٰۃ کے بعد آستین اور زانو سے کپڑا ہٹا کر سجدہ میں جائے اور حالت سجدہ میں خدا سے دعا مانگے پھر اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَنْ لَيْسَ غَيْرَهٗ رَبٌّ يُدْعٰى يَا مَنْ لَيْسَ فَوْقَهٗ اِلٰهٌ يُخْشٰى يَا مَنْ لَيْسَ دُوْنَهٗ مَلِكٌ يُتَّقٰى يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ وَزِيْرٌ يُؤْتٰى يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ حَاجِبٌ يُرْشٰى يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ بَوَّابٌ يُغْشٰى يَا مَنْ لَا يَزْدَادُ عَلٰى كَثْرَةِ السُّوَالِ اِلَّا كَرَمًا

وَجُوْداً وَعَلٰی کَثْرَۃِ الذُّنُوْبِ اِلَّا عَفْوًا وَصَفْحًا
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ۔ حاجت طلب کرے۔

فضیلت: روایت بتاتی ہے کہ اس نماز کو جناب جبرئیل امینؑ نے فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا تک پہنچایا تھا۔(۱)

۲۹۔ نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا۔ ب

تعداد: چار رکعت وقت: روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ: غسل کے بعد نماز صبح کی طرح دو دو رکعت کرکے پڑھے۔

پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پچاس بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ عادیات: پچاس بار

تیسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ زلزال: پچاس بار

چوتھی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ نصر: پچاس بار

بعد میں اس دعا کو پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِلٰھِیۡ وَ سَیِّدِیۡ مَنۡ تَھَیَّأَ اَوۡ تَعَبّٰی اَوۡ اَعَدَّ اَوِ
اسۡتَعَدَّلِوِفَادَةِ مَخۡلُوۡقٍ رَجَآءَ رِفۡدِہٖ وَ فَوَائِدِہٖ وَ
نَائِلِہٖ وَ فَوَاضِلِہٖ وَ جَوَآئِزِہٖ فَاِلَیۡكَ یَا اِلٰھِیۡ
كَانَتۡ تَھۡیِئَتِیۡ وَ تَعۡبِئَتِیۡ وَ اِعۡدَادِیۡ
وَاسۡتعدادیۡ رَجَآءَ فَوَآئِدِكَ وَ مَعۡرُوۡفِكَ وَ
نَآئِلِكَ وَ جَوَآئِزِكَ فَلَا تُخَیِّبۡنِیۡ مِنۡ ذٰلِكَ یَا مَنۡ
لَا تَخِیۡبُ عَلَیۡہِ مَسۡئَلَةُ السَّآئِلِ وَلَا تَنۡقُصُہٗ
عَطِیَّةُ نَآئِلٍ فَاِنِّیۡ لَمۡ اٰتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ

قَدَّمْتُهُ وَلَا شَفَاعَةَ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهُ اَتَقَرَّبُ
اِلَيْكَ بِشَفَاعَتِهِ اِلَّا مُحَمَّدًا وَ اَهْلَ بَيْتِهِ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَتَيْتُكَ اَرْجُوْ
عَظِيْمَ عَفْوِكَ الَّذِىْ عُدْتَ بِهِ عَلَى الْخَطَّآئِيْنَ
عِنْدَ عُكُوْفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ فَلَمْ يَمْنَعْكَ
طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ اَنْ جُدْتَ
عَلَيْهِمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَ اَنْتَ سَيِّدِىْ الْعَوَّادُ
بِالنَّعْمَاءِ وَ اَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَآءِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَنْ تَغْفِرَلِىْ ذَنْبِىَ
الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ
يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا
عَظِيْمُ يَاعَظِيْمُ يَاعَظِيْمُ۔

فضیلت: جناب صفوانؒ کہتے ہیں کہ محمد حلبیؒ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ مجھ کو بہترین اعمال تعلیم فرمائیں تو امامؑ نے کہا کہ حضرت رسول اعظمؐ کے نزدیک سب سے زیادہ فاطمہؑ باشرف و با فضیلت تھیں آنحضرت نے شہزادی سلام اللہ علیہما کو یہ نماز تعلیم فرمائی جو خود اس بات کی دلیل ہے کہ یہ نماز عمل کے اعتبار سے سب سے اہم و افضل ہے۔(۱)

۳۰۔ نماز حضرت امام حسن علیہ السلام

تعداد: چار رکعت وقت: روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ: دو دو رکعت کرکے پڑھے۔

ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پچیس بار

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَتَقَرَّبُ اِلَیۡکَ بِجُوۡدِکَ وَ کَرَمِکَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیۡکَ بِمُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَ رَسُوۡلِکَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیۡکَ بِمَلَآئِکَتِکَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَ اَنۡبِیَآئِکَ وَ رُسُلِکَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَ رَسُوۡلِکَ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنۡ تُقِیۡلَنِیۡ عَثۡرَتِیۡ وَ تَسۡتُرَ عَلَیَّ ذُنُوۡبِیۡ وَ تَغۡفِرَھَا لِیۡ وَ تَقۡضِیَ لِیۡ حَوَآئِجِیۡ وَلَا تُعَذِّبَنِیۡ بِقَبِیۡحٍ کَانَ مِنِّیۡ فَاِنَّ عَفۡوَکَ وَ جُوۡدَکَ یَسَعُنِیۡ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ (۱)

۳۱۔ نماز امام حسین علیہ السلام

تعداد: چار رکعت **وقت:** روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: پچاس بار سورہ توحید: پچاس بار

رکوع میں: سورہ حمد: دس بار سورہ توحید: دس بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر:

سورہ حمد: دس بار، سورہ توحید: دس بار

سجدہ میں: سورہ حمد: دس بار سورہ توحید: دس بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر: سورہ حمد: دس بار سورہ توحید: دس بار

دوسرے سجدہ میں: سورہ حمد: دس بار سورہ توحید: دس بار

اسی طرح بقیہ رکعتیں بھی مکمل کی جائینگی۔(۲)

۳۲۔ نماز امام زین العابدین علیہ السلام

تعداد: چار رکعت وقت: روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: سو بار

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ

يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُبْتَدِاً بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔(۱)

۳۳۔ نماز امام محمد باقر علیہ السلام

تعداد: دو رکعت **وقت:** روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار تسبیحات اربعہ: سو بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ یَا حَلِیۡمُ ذُوۡاَنَاۃٍ غَفُوۡرٌ
وَدُوۡدٌ اَنۡ تَتَجَاوَزَ عَنۡ سَیِّئَاتِیۡ وَمَا عِنۡدِیۡ
بِحُسۡنِ مَا عِنۡدَكَ وَ اَنۡ تُعۡطِیَنِیۡ مِنۡ عَطَآئِكَ
مَا یَسَعُنِیۡ وَ تُلۡھِمَنِیۡ فِیۡمَا اَعۡطَیۡتَنِیۡ الۡعَمَلَ فِیۡہِ
بِطَاعَتِكَ وَ طَاعَۃِ رَسُوۡلِكَ وَ اَنۡ تَعۡطِیۡنِیۡ مِنۡ
عَفۡوِكَ مَا اَسۡتَوۡجِبُ بِہٖ كَرَامَتَكَ اَللّٰھُمَّ
اَعۡطِنِیۡ مَا اَنۡتَ اَھۡلُہٗ وَلَا تَفۡعَلۡ بِیۡ مَا اَنَا اَھۡلُہٗ
فَاِنَّمَا اَنَا بِكَ وَلَمۡ اُصِبۡ خَیۡراً قَطُّ اِلَّا مِنۡكَ یَا
اَبۡصَرَ الۡاَبۡصِرِیۡنَ وَ یَا اَسۡمَعَ السَّامِعِیۡنَ وَ یَا
اَحۡكَمَ الۡحَاكِمِیۡنَ وَ یَا جَارَ الۡمُسۡتَجِیۡرِیۡنَ وَ یَا
مُجِیۡبَ دَعۡوَۃِ الۡمُضۡطَرِّیۡنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

مُحَمَّدٍ۔(۱)

۳۴۔ نماز امام جعفر صادق علیہ السلام

تعداد: دو رکعت **وقت:** روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** حسب ذیل آیت: **سو بار**

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهِ هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔(۲)

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَ يَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاءٍ وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا شَاهِدُ غَيْرَ غَائِبٍ وَ

غَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَ يَا قَرِيْبُ غَيْرَ بَعِيْدٍ وَ يَامُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَ يَا حَيُّ مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَ مُمِيْتَ الْأَحْيَاءِ الْقَائِمَ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ يَا حَيًّا حَيْنَ لَا حَيَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (۳)

۳۵۔ نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

تعداد: دو رکعت **وقت:** روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **بارہ بار**

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِلٰهِيْ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ وَ ضَلَّتِ الْاَحْلَامُ فِيْكَ وَوَجِلَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ وَ

هَرَبَ كُلُّ شَيْءٍ اِلَيْكَ وَ ضَاقَتِ الْاَشْيَآءُ
دُوْنَكَ وَ مَلَا كُلَّ شَيْءٍ نُوْرُكَ فَاَنْتَ الرَّفِيْعُ
فِيْ جَلَالِكَ وَ اَنْتَ الْبَهِيُّ فِيْ جَمَالِكَ وَ اَنْتَ
الْعَظِيْمُ فِيْ قُدْرَتِكَ وَ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يَئُوْدُكَ
شَيْءٌ يَا مُنْزِلَ نِعْمَتِيْ يَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِيْ وَ يَا
قَاضِيَ حَاجَتِيْ اَعْطِنِيْ مَسْئَلَتِيْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصاً لَكَ دِيْنِيْ اَصْبَحْتُ
عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِالنِّعْمَةِ وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِيْ لَا
يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهِ دَانٍ وَ فِيْ
دُنُوِّهِ عَالٍ وَ فِيْ اِشْرَاقِهِ مُنِيْرٌ وَ فِيْ سُلْطَانِهِ
قَوِيٌّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ۔(۱)

۳۶۔ نماز امام رضا علیہ السلام

تعداد: چھ رکعت، دو، دو رکعت کر کے پڑھے۔

وقت: روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ دہر: **دس بار**

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَ يَا اِلٰهِيْ وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمَاعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ يَا رَبَّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ يٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ اَسْئَلُكَ يَا اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ وَ يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى وَ يَا خَيْرَ مُرْتَجٰى اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (۱)

۳۷۔ نماز امام محمد تقی علیہ السلام

تعداد: دو رکعت **وقت:** روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **ستر بار**

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ اَلْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا وَ بِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَ بِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ وَ اَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَآئِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآئِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَ يَخَافُوْنَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَ ذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَ عَمَلاً صَالِحاً فَارْزُقْنِيْ۔(۲)

۳۸۔ نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام

تعداد: دو رکعت **وقت:** روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ یٰس: **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ رحمن: **ایک بار**

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا بَارُّ يَا وَصُوْلُ يَا شَاهِدَ كُلِّ غَائِبٍ وَيَا قَرِيْبُ غَيْرَ بَعِيْدٍ وَيَا غَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوْبٍ وَيَا مَنْ لَا

يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا تُبْلَغُ قُدْرَتُهُ
اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ
الْمَكْتُوْمِ عَمَّنْ شِئْتَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ
الْمُقَدَّسِ النُّوْرِ التَّآمِّ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الْعَظِيْمِ
نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَ نُوْرِ الْاَرْضِيْنَ عَالِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِيْمِ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔(۱)

۳۹۔ نماز حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

تعداد: چار رکعت **وقت:** روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ زلزال: پندرہ بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ زلزال: پندرہ بار

تیسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: پندرہ بار

چوتھی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: پندرہ بار

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الۡحَمۡدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ الۡبَدِیۡعُ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ وَ اَنۡتَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ الَّذِیۡ لَا یُذِلُّکَ شَیۡءٌ وَ اَنۡتَ کُلَّ یَوۡمٍ فِیۡ شَاۡنٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ خَالِقُ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی الۡعَالِمُ بِکُلِّ شَیۡءٍ بِغَیۡرِ تَعۡلِیۡمٍ اَسۡئَلُکَ بِاٰلَآئِکَ وَ نَعۡمَآئِکَ بِاَنَّکَ اللّٰہُ الرَّبُّ الۡوَاحِدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ الرَّحۡمٰنُ

الرَّحِيْمُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ
یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُواً اَحَدٌ وَ
اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اللَّطِیْفُ
الْخَبِیْرُ الْقَآئِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ
الرَّقِیْبُ الْحَفِیْظُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللهُ الْاَوَّلُ
قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْاٰخِرُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
وَالْبَاطِنُ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ الضَّآرُّ النَّافِعُ
الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ
الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَذُوالطَّوْلِ وَذُوْالْعِزَّةِ

وَ ذُوْالسُّلْطَانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْماً وَ اَحْصَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدَداً صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔(۱)

۴۰۔ نماز امام زمان علیہ السلام

تعداد: دو رکعت **وقت:** روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

لیکن اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچنے کے بعد اسے سو بار کہے۔ پھر سورہ حمد کو مکمل کر کے سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ عَظُمَ الۡبَلَآءُ وَ بَرِحَ الۡخَفَآءُ وَانۡکَشَفَ
الۡغِطَآءُ وَضَاقَتِ الۡاَرۡضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَآءُ
وَ اِلَیۡکَ یَا رَبِّ الۡمُشۡتَکٰی وَ عَلَیۡکَ الۡمُعَوَّلُ فِیۡ
الشِّدَّۃِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ الَّذِیۡنَ اَمَرۡتَنَا بِطَاعَتِھِمۡ وَ عَجِّلِ اللّٰھُمَّ
فَرَجَھُمۡ بِقَآئِمِھِمۡ وَ اَظۡھِرۡ اِعۡزَازَہٗ یَا مُحَمَّدُ یَا
عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکۡفِیَانِیۡ فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ یَا
مُحَمَّدُ یَا عَلِیّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اُنۡصُرَانِیۡ فَاِنَّکُمَا
نَاصِرَایَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِحۡفَظَانِیۡ
فَاِنَّکُمَا حَافِظَایَ یَا مَوۡلَایَ یَا صَاحِبَ
الزَّمَانِ یَا مَوۡلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا

مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِکْنِیْ، اَدْرِکْنِیْ، اَدْرِکْنِیْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ۔(۱)

۴۱۔ نماز مسجد جمکران

نماز امام زمان علیہ السلام مسجد جمکران میں بھی پڑھی جائے گی لیکن نماز داخلہ مسجد کے بعد۔

طریقہ :دونوں رکعت میں۔

تعداد: دو رکعت وقت: شب بدھ

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: سات بار

ذکر رکوع و سجدہ : سات بار

نماز کے بعد سجدہ میں صلوٰۃ : سو بار

تسبیح حضرت زہراؑ : ایک بار(۱)

۴۲۔ نماز وقت حاجت

نماز امام زمان علیہ السلام، یعنی نماز ۴۰ر صاحب حاجت اور دشمن سے خائف بھی حسب ذیل شرائط کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔ لیکن دعائے "عظم البلاء" نہیں پڑھے گا۔

☆ شب جمعہ آدھی رات کے بعد غسل کرے۔

☆ غسل کے بعد نماز پڑھے۔

☆ ذکر رکوع و سجدہ سات سات بار کرے۔

☆ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَطَعْتُکَ فَالْمَحْمِدَۃُ لَکَ وَ اِنْ عَصَیْتُکَ فَالْحُجَّۃُ لَکَ مِنْکَ الرَّوْحُ وَ مِنْکَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَ شَکَرَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَّرَ وَ غَفَرَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتُ عَصَیْتُکَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُکَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَآءِ اِلَیْکَ وَھُوَ الْاِیْمَانُ

بِكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَداً وَلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا
مَنًّا مِنْكَ بِهٖ عَلَيَّ لَا مَنًّا مِنِّيْ بِهٖ عَلَيْكَ وَ قَدْ
عَصَيْتُكَ يَا اِلٰهِيْ عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ وَلَا
اَلْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُوْدِ
لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَلٰكِنْ اَطَعْتُ هَوَايَ وَ اَزَلَّنِيْ
الشَّيْطَانُ فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ وَ الْبَيَانُ فَاِنْ
تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ غَيْرُ ظَالِمٍ لِيْ وَاِنْ تَغْفِرْلِيْ وَ
تَرْحَمْنِيْ فَاِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ۔

جب تک سانس نہ ٹوٹے یَا کَرِیْمُ، یَا کَرِیْمُ کی تکرار کرتا رہے۔

پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ

حَذِرٌ اَسْئَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ خَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ اَمَانًا لِنَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَ وَلَدِيْ وَ سَائِرِ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَخَافَ وَ لَا اَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كَافِيَ اِبْرَاهِيْمَ نَمْرُوْدَ وَ يَا كَافِيَ مُوْسٰى فِرْعَوْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ۔

دشمن کا نام لے۔

سجدہ میں جا کر آہ و زاری کے ساتھ خدا سے حاجت طلب کرے۔

فضیلت: روایت بتاتی ہے کہ جس کسی مومن و مومنہ نے اس نماز کو ادا کیا اسی وقت آسمان کے در کھل جائیں گے او رحاجت پوری ہو جائے گی۔(۱)

۴۳۔ نماز جعفر طیّار علیہ السلام

تعداد: چار رکعت، دو، دو رکعت کر کے پڑھے۔

وقت: روز جمعہ اول زوال افضل ہے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ زلزال: ایک بار

تسبیحات اربعہ: پندرہ بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

رکوع میں تسبیحات اربعہ: دس بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر تسبیحات اربعہ: دس بار

سجدہ میں تسبیحات اربعہ: دس بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر تسبیحات اربعہ: دس بار

دوسرے سجدے میں تسبیحات اربعہ: دس بار

سجدہ کے بعد تسبیحات اربعہ: دس بار

پہلی رکعت میں کل تسبیحات اربعہ پچھتر ۷۵ بار ہوتی ہیں۔

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ عادیات: ایک بار

رکوع و سجود میں تسبیحات اربعہ پہلی رکعت کی طرح بجا لائے۔

تیسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ نصر: ایک بار

رکوع و سجود میں تسبیحات اربعہ یہاں بھی پہلے ہی کی طرح بجالائے۔

چوتھی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

رکوع و سجود میں تسبیحات اربعہ گذشتہ کی طرح بجالائے۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحَانَ مَنۡ لَبِسَ الۡعِزَّ وَالۡوَقَارَ سُبۡحَانَ مَنۡ

تَعَطَّفْ بِالْمَجْدِ وَ تَكَرَّمْ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِيْ التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ سُبْحَانَ ذِى الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِى الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ اسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ الَّتِيْ تَمَّتْ صِدْقاً وَعَدْلاً صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَافْعَلْ بِيْ اب حاجت طلب کرے۔

دعا کے بعد ہاتھ اٹھا کر کہے۔

يَارَبِّ يَارَبِّ	کہتا رہے جب تک سانس نہ ٹوٹے
يَارَبَّاهُ يَارَبَّاهُ	کہتا رہے جب تک سانس نہ ٹوٹے
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ	کہتا رہے جب تک سانس نہ ٹوٹے
يَا حَيُّ يَا حَيُّ	کہتا رہے جب تک سانس نہ ٹوٹے

یارَحِیۡمُ یارَحِیۡمُ کہتا رہے جب تک سانس نہ ٹوٹے

یارَحۡمٰنُ یارَحۡمٰنُ سات بار

یااَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡن سات بار

آخر میں یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَفۡتَتِحُ الۡقَوۡلَ بِحَمۡدِكَ وَ اَنۡطِقُ بِالثَّنَآءِ عَلَیۡكَ وَ اُمَجِّدُكَ وَلَا غَایَةَ لِمَدۡحِكَ وَاُثۡنِیۡ عَلَیۡكَ وَ مَنۡ یَبۡلُغُ غَایَةَ ثَنَآئِكَ وَ اَمَدَ مَجۡدِكَ وَ اَنّٰی لِخَلِیۡقَتِكَ كُنۡهُ مَعۡرِفَةِ مَجۡدِكَ وَ اَیَّ زَمَنٍ لَمۡ تَكُنۡ مَمۡدُوۡحاً بِفَضۡلِكَ مَوۡصُوۡفاً بِمَجۡدِكَ عَوَّادًا عَلَی الۡمُذۡنِبِیۡنَ بِحِلۡمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرۡضِكَ عَنۡ طَاعَتِكَ فَكُنۡتَ عَلَیۡهِمۡ عَطُوۡفاً بِجُوۡدِكَ جَوَاداً بِفَضۡلِكَ عَوَّاداً بِكَرَمِكَ یَالَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ الۡمَنَّانُ ذُوۡ الۡجَلَالِ

وَالْاِکْرَامِ۔ حاجت طلب کرے۔

فضیلت: یہ نماز بے حد زود اثر ہے۔ خداوند کریم نمازی کے گناہ بخش دیتا ہے اور حاجتوں کو پورا فرماتا ہے۔ حضرت ختمی مرتبتؐ نے فرمایا اس نماز کو روز پڑھے اگر نہ ہوسکے تو ہفتہ میں ایک بار اگر یہ بھی نہ ممکن ہو تو مہینہ میں ایک بار اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہوسکے تو سال میں ایک بار اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو عمر میں ایک بار ضرور پڑھے تاکہ گناہوں سے پاک ہوسکے۔

شرائط:

(۱) چہار شنبہ، پنجشنبہ اور جمعہ روزہ رکھے۔ جمعرات کے دن دس غریب شیعہ کو کھانا کھلائے یا ہر ایک کو سات سو پچاس گرام جنس دے۔

(۲) جمعہ کے دن غسل کرے صحرا یا کسی تنہائی کی جگہ اس نماز کو پڑھے۔

(۳) زمین پر نماز کو ادا کرے تاکہ زانو، زمین سے ملے

رہیں۔ اگر نماز زمین پر ادا نہیں کی ہے تو کم از کم نماز کے بعد اس دعا کو پڑھتے وقت زانو کو زمین سے ملائے رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا مَنۡ اَظۡھَرَ الۡجَمِیۡلَ وَ سَتَرَ الۡقَبِیۡحَ یَا مَنۡ لَمۡ یُؤَاخِذۡ بِالۡجَرِیۡرَۃِ وَلَمۡ یَھۡتِکَ السِّتۡرَ یَا عَظِیۡمَ الۡعَفۡوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الۡمَغۡفِرَۃِ یَا بَاسِطَ الۡیَدَیۡنِ بِالرَّحۡمَۃِ یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجۡوٰی وَ مُنۡتَھٰی کُلِّ شَکۡوٰی یَا مُقِیۡلَ الۡعَثَرَاتِ یَا کَرِیۡمَ الصَّفۡحِ یَا عَظِیۡمَ الۡمَنِّ یَا مُبۡتَدِئاً بِالنِّعَمِ قَبۡلَ اسۡتِحۡقَاقِھَا۔ پھر کہے۔

(۱) یَارَبَّاہُ یَارَبَّاہُ یَارَبَّاہُ دس مرتبہ

(۲) یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ دس مرتبہ

(۳) یَاسَیِّدَاہُ یَاسَیِّدَاہُ دس مرتبہ

(۴) یَامَوْلَاہُ،یَامَوْلَاہُ دس مرتبہ

(۵) یَارَجَائَہُ دس مرتبہ

(۶) یَاغِیَاثَہُ دس مرتبہ

(۷) یَاغَایَۃَرَغْبَتَاہُ دس مرتبہ

(۸) یَارَحْمٰنُ دس مرتبہ

(۹) یَارَحِیْم دس مرتبہ

(۱۰) یَامُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ دس مرتبہ

دس مرتبہ یہ صلوات پڑھے۔

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَثِیْراً طَیِّباً کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ۔

حاجت طلب کرے۔(۱)

۴۴۔نماز سلامتی

تعداد: دو رکعت

وقت: روز جمعہ نماز ظہر یا نماز جمعہ کے بعد

طریقہ : ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **سات بار**

بعد نماز کہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ من اَھْلِ الْجَنَّۃِ الَّتِیْ حَشْوُھا الْبَرَکَۃُ و عُمَّارُھَا الْمَلائکَۃُ مَعَ نَبِیِّا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَابْنِیَا اِبْرَاھِیْمَ عَلیہ السلام۔

فضیلت: نمازی ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک ہر فتنہ و فساد سے محفوظ رہے گا خدا حضرت ابراہیمؑ اور حضرت رسول اکرمؐ کے ہمراہ محشور فرمائیگا۔

نوٹ: اگر غیر سید اس دعا کو پڑھے تو "ابینا "کی جگہ "ابیہ" پڑھے۔(۱)

۴۵۔ نماز مغفرت

تعداد: دو رکعت زمان: روز جمعہ بعد عصر

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: ساٹھ بار

۳ (باقیات الصالحات)

۴۶۔ نماز مغفرت

تعداد: دو رکعت زمان: روز جمعہ بعد نماز عصر

طریقہ: پہلی رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار، آیۃ الکرسی: ایکبار، سورہ فلق: پچیس بار

دوسری رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پچیس بار

سورہ ناس: پچیس بار

نماز کے بعد پچیس بار کہے۔

لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ

فضائل: نمازی جب تک خواب میں اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے مرہی نہیں سکتا ہے۔(۱)

۴۷۔ نماز دعائے ندبہ

تعداد: دو رکعت وقت: دعائے ندبہ کے بعد دعائے ندبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّہٖ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا جَرٰی بِہٖ قَضَآئُکَ فِیْ اَوْلِیَآئِکَ الَّذِیْنَ اسْتَخْلَصْتَھُمْ لِنَفْسِکَ وَ دِیْنِکَ اِذِ اخْتَرْتَ لَھُمْ جَزِیْلَ مَا عِنْدَکَ مِنَ النَّعِیْمِ الْمُقِیْمِ الَّذِیْ لَا زَوَالَ لَہٗ وَلَا اضْمِحْلَالَ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَیْھِمُ الزُّھْدَ فِیْ دَرَجَاتِ ھٰذِہِ الدُّنْیَا الدَّنِیَّۃِ وَ

زُخْرُفِهَا وَ زِبْرِجِهَا فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ وَ
عَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَآءَ بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَ قَرَّبْتَهُمْ
وَ قَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَ الثَّنَآءَ الْجَلِيَّ وَ
اَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلٰٓئِكَتَكَ وَ كَرَّمْتَهُمْ
بِوَحْيِكَ وَ رَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ وَ جَعَلْتَهُمُ
الذَّرِيْعَةَ اِلَيْكَ وَالْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ
فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ اِلٰى اَنْ اَخْرَجْتَهٗ
مِنْهَا وَ بَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِيْ فُلْكِكَ وَ نَجَّيْتَهٗ وَ مَنْ
اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَ بَعْضٌ
اِتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِيْلاً وَ سَئَلَكَ لِسَانَ
صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ فَاَجَبْتَهٗ وَ جَعَلْتَ ذٰلِكَ
عَلِيًّا وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيْمًا وَ

جَعَلْتَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ رِدْئًا وَّ وَزِيْرًا وَ بَعْضٌ
اَوْلَدْتَهٗ مِنْ غَيْرِ اَبٍ وَ اٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَ
اَيَّدْتَهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَ كُلٌّ شَرَعْتَ لَهٗ
شَرِيْعَةً وَ نَهَجْتَ لَهٗ مِنْهَاجًا وَ تَخَيَّرْتَ لَهٗ
اَوْصِيَآءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ
اِلٰى مُدَّةٍ اِقَامَةً لِدِيْنِكَ وَ حُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ وَ
لِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهٖ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ
عَلٰى اَهْلِهٖ وَ لَا يَقُوْلُ اَحَدٌ لَوْلَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا
رَسُوْلاً مُّنْذِرًا وَ اَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ
اٰيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَ نَخْزٰى اِلٰى اَنِ
انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى حَبِيْبِكَ وَ نَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهٗ سَيِّدَ

مَنْ خَلَقْتَهٗ وَ صَفْوَةً مِنَ اصْطَفَيْتَهٗ وَ اَفْضَلَ
مَنِ اجْتَبَيْتَهٗ وَ اَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهٗ قَدَّمْتَهٗ
عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَ بَعَثْتَهٗ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ
عِبَادِكَ وَ اَوْطَاْتَهٗ مَشَارِقَكَ وَ مَغَارِبَكَ وَ
سَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَ عَرَجْتَ بِرُوْحِهٖ اِلٰى
سَمَآئِكَ وَ اَوْدَعْتَهٗ عِلْمَ مَا كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ اِلَى
انْقِضَآءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهٗ بِالرُّعْبِ وَ حَفَفْتَهٗ
بِجِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ
مَلٰٓئِكَتِكَ وَ وَعَدْتَهٗ اَنْ تُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ
بَوَّاْتَهٗ مُبَوَّاَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهٖ وَ جَعَلْتَ لَهٗ وَ
لَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ

مُبَارَكًا وَ هُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ
مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا وَ قُلْتَ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ
الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِيْ
كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَ قُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ مِنْ
اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَ قُلْتَ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا
فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَ الْمَسْلَكَ اِلٰى
رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ
بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا هَادِيًا

اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ
وَالْمَلَاُ اَمَامَهٗ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ
اَللّٰهُمَّ وَ آلِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ
مَنْ نَصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَ قَالَ مَنْ كُنْتُ
اَنَا نَبِيَّهٗ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهٗ وَ قَالَ اَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ
وَاْحِدَةٍ وَ سَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرَةٍ شَتّٰى وَ اَحَلَّهٗ
مَحَلَّ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى فَقَالَ لَهٗ اَنْتَ مِنِّيْ
بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ
بَعْدِيْ وَ زَوَّجَهٗ ابْنَتَهٗ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَ
اَحَلَّ لَهٗ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهٗ وَ سَدَّ
الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهٗ ثُمَّ اَوْدَعَهٗ عِلْمَهٗ وَ حِكْمَتَهٗ
فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ

الْمَدِيْنَةَ وَ الْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ
اَنْتَ اَخِيْ وَ وَصِيِّيْ وَ وَارِثِيْ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ وَ
دَمُكَ مِنْ دَمِيْ وَ سِلْمُكَ سِلْمِيْ وَ حَرْبُكَ
حَرْبِيْ وَ الْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَ دَمَكَ كَمَا
خَالَطَ لَحْمِيْ وَدَمِيْ وَ اَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ
خَلِيْفَتِيْ وَ اَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَ تُنْجِزُ عِدَاتِيْ وَ
شِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً
وُجُوْهُهُمْ حَوْلِيْ فِي الْجَنَّةِ وَ هُمْ جِيْرَانِيْ وَ لَوْلَا
اَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِيْ وَ
كَانَ بَعْدَهٗ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَ نُوْرًا مِّنَ
الْعَمٰى وَ حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَ صِرَاطَهُ
الْمُسْتَقِيْمَ وَلَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ وَلَا

بِسَابِقَةٍ فِیْ دِیْنٍ وَ لَا یُلْحَقُ فِیْ مَنْقَبَةٍ مِنْ
مَنَاقِبِهٖ یَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمَا
وَ اٰلِهِمَا وَ یُقَاتِلُ عَلَی التَّاْوِیْلِ وَ لَا تَاْخُذُهٗ فِی
اللّٰهِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ قَدْ وَتَرَ فِیْهِ صَنَادِیْدَ الْعَرَبِ
وَ قَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَ نَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ فَاَوْدَعَ
قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا بَدْرِیَّةً وَّ خَیْبَرِیَّةً وَّ حُنَیْنِیَّةً
وَ غَیْرَ هُنَّ فَاَضَبَّتْ عَلٰی عَدَاوَتِهٖ وَ اَكَبَّتْ عَلٰی
مُنَابَذَتِهٖ حَتّٰی قَتَلَ النَّاكِثِیْنَ وَ الْقَاسِطِیْنَ
وَ الْمَارِقِیْنَ وَ لَمَّا قَضٰی نَحْبَهٗ وَ قَتَلَهٗ اَشْقَی
الْاٰخِرِیْنَ یَتْبَعُ اَشْقَی الْاَوَّلِیْنَ لَمْ یُمْتَثَلْ اَمْرُ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ فِی الْهَادِیْنَ
بَعْدَ الْهَادِیْنَ وَ الْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰی مَقْتِهٖ

مُجْتَمِعَةٌ عَلٰى قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ وَاِقْصَاءِ وُلْدِهٖ اِلَّا
الْقَلِيْلَ مِمَّنْ وَفّٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ فَقُتِلَ
مَنْ قُتِلَ وَ سُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَ اُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ وَ
جَرَى الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهٗ حُسْنُ
الْمَثُوْبَةِ اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ
يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَ سُبْحَانَ
رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلاً وَ لَنْ يُّخْلِفَ
اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ فَعَلَى
الْاَطَائِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ وَ اِيَّاهُمْ
فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ وَ لِمِثْلِهِمْ فَلْتُذْرِفِ
الدُّمُوْعُ وَ الْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ وَ يَضِجَّ

الضَّآجُّوْنَ وَ يَعِجُّ الْعَآجُّوْنَ اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ
الْحُسَيْنُ اَيْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَ
صَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ اَيْنَ السَّبِيْلُ بَعْدَ
السَّبِيْلِ اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ اَيْنَ
الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ اَيْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِيْرَةُ اَيْنَ
الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ اَيْنَ اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَ قَوَاعِدُ
الْعِلْمِ اَيْنَ بَقِيَّةُ اللهِ الَّتِىْ لَا تَخْلُوْ مِنَ الْعِتْرَةِ
الْهَادِيَةِ اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ اَيْنَ
الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَ الْعِوَجَ اَيْنَ
الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَ الْعُدْوَانِ اَيْنَ
الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ اَيْنَ
الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيْعَةِ اَيْنَ

الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَآءِ الْكِتَابِ وَ حُدُوْدِهٖ اَيْنَ مُحْيِيْ
مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَ اَهْلِهٖ اَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ
الْمُعْتَدِيْنَ اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَّةِ الشِّرْكِ وَ
النِّفَاقِ اَيْنَ مُبِيْدُ اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَ الْعِصْيَانِ
وَ الطُّغْيَانِ اَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَ الشِّقَاقِ
اَيْنَ طَامِسُ اٰثَارِ الزَّيْغِ وَ الْاَهْوَآءِ اَيْنَ قَاطِعُ
حَبَآئِلِ الْكِذْبِ وَ الْاِفْتِرَاءِ اَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ
وَ الْمَرَدَةِ اَيْنَ مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ وَ
التَّضْلِيْلِ وَ الْاِلْحَادِ اَيْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِيَآءِ وَ مُذِلُّ
الْاَعْدَاءِ اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوٰى اَيْنَ
بَابُ اللّٰهِ الَّذِيْ مِنْهُ يُؤْتٰى اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِيْ
اِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَآءُ اَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ

بَيْنَ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ
الْفَتْحِ وَ نَاشِرُ رَايَةِ الْهُدٰى اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ
الصَّلَاحِ وَ الرِّضَا اَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ
الْاَنْبِيَآءِ وَ اَبْنَآءِ الْاَنْبِيَآءِ اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ
الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلَاءَ اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ
اعْتَدٰى عَلَيْهِ وَافْتَرٰى اَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِىْ
يُجَابُ اِذَا دَعَا اَيْنَ صَدْرُ الْخَلَايِقِ ذُوالْبِرِّ وَ
التَّقْوٰى اَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنُ عَلِيٍّ
الْمُرْتَضٰى وَ ابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّآءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ
الْكُبْرٰى بِاَبِىْ اَنْتَ وَ اُمِّىْ وَ نَفْسِىْ لَكَ الْوِقَآءُ وَ
الْحِمٰى يَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ يَابْنَ النُّجَبَآءِ
الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ يَابْنَ

الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ
يَابْنَ الْاَطَائِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ
الْمُنْتَجَبِيْنَ يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ
الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ يَابْنَ
الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ
السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّائِحَةِ يَابْنَ
الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ يَابْنَ
الْمَعَالِمِ الْمَاْثُوْرَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ
الْمَوْجُوْدَةِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ الْمَشْهُوْدَةِ يَابْنَ
الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ يَابْنَ النَّبَاءِ الْعَظِيْمِ
يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللهِ عَلِيٌّ
حَكِيْمٌ يَابْنَ الْاٰيَاتِ وَ الْبَيِّنَاتِ يَابْنَ

الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَابْنَ الْبَرَاهِيْنِ
الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ
يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ يَابْنَ طٰهٰ وَ
الْمُحْكَمَاتِ يَابْنَ يٰسٓ وَ الذَّارِيَاتِ يَابْنَ
الطُّوْرِ وَ الْعَادِيَاتِ يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ
قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى دُنُوًّا وَ اقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ
الْاَعْلٰى لَيْتَ شِعْرِىْ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ
النَّوٰى بَلْ اَىُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى اَبِرَضْوٰى
اَوْ غَيْرِهَا اَمْ ذِىْ طُوٰى عَزِيْزٌ عَلَىَّ اَنْ اَرَى
الْخَلْقَ وَ لَا تُرَا وَ لَا اَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَ لَا
نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَىَّ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِىَ الْبَلْوٰى
وَلَا يَنَالُكَ مِنِّىْ ضَجِيْجٌ وَلَا شَكْوٰى بِنَفْسِىْ

اَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِیْ اَنْتَ
مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّ بِنَفْسِیْ اَنْتَ اُمْنِيَّةُ
شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ ذَكَرٰى فَحَنَّا
بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَا يُسَامٰى بِنَفْسِیْ
اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لَا يُجَارٰى بِنَفْسِیْ اَنْتَ
مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهٰى بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ
نَصِيْفِ شَرَفٍ لَا يُسَاوٰى اِلٰى مَتٰى اَحَارُ فِيْكَ
يَا مَوْلَایَ وَ اِلٰى مَتٰى وَ اَنّٰى خِطَابٍ اَصِفُ فِيْكَ
وَ اَنّٰى نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَیَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَ اُنَاغٰى
عَزِيْزٌ عَلَیَّ اَنْ اَبْكِيَكَ وَ يَخْذُلَكَ الْوَرٰى عَزِيْزٌ
عَلَیَّ اَنْ يَجْرِیَ عَلَيْكَ دُوْنَهُمْ مَا جَرٰى هَلْ مِنْ
مُعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ وَ الْبُكَآءَ هَلْ مِنْ

جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ جَزَعَهٗ اِذَا خَلَا هَلْ قَذِيَتْ
عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِيْ عَلَى الْقَذٰى هَلْ اِلَيْكَ
يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا
مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰى مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ
فَنَرْوٰى مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ فَقَدْ
طَالَ الصَّدٰى مَتٰى نُغَادِيْكَ وَ نُرَاوِحُكَ فَنُقِرُّ
عَيْنًا مَتٰى تَرَانَا وَ نَرَاكَ وَ قَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ
النَّصْرِ تُرٰى اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَ اَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَاَ
وَ قَدْ مَلَاْتَ الْاَرْضَ عَدْلاً وَ اَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ
هَوَانًا وَ عِقَابًا وَ اَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَ جَحَدَةِ الْحَقِّ وَ
قَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَ اجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ
الظَّالِمِيْنَ وَنَحْنُ نَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ كُرَبِ وَ
الْبَلْوٰى وَ اِلَيْكَ اَسْتَعْدِيْ فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى
وَ اَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَ الدُّنْيَا فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَ اَرِهِ سَيِّدَهٗ
يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَ اَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى وَ الْجَوٰى
وَ بَرِّدْ غَلِيْلَهٗ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَ مَنْ
اِلَيْهِ الرُّجْعٰى وَ الْمُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ وَ نَحْنُ عَبِيْدُكَ
التَّائِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَ بِنَبِيِّكَ
خَلَقْتَهٗ لَنَا عِصْمَةً وَّ مَلَاذًا وَ اَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا
وَ مَعَاذًا وَ جَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا
فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا وَ زِدْنَا بِذٰلِكَ يَا رَبِّ
اِكْرَامًا وَ اجْعَلْ مُسْتَقَرَّهٗ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَ

مُقَامًا وَ اَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا
حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ وَ مُرَافَقَةِ الشُّهَدَآءِ مِنْ
خُلَصَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَ رَسُوْلِكَ السَّيِّدِ
الْاَكْبَرِ وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَ جَدَّتِهِ
الصِّدِّيْقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى
مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ وَ عَلَيْهِ
اَفْضَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَتَمَّ وَ اَدْوَمَ وَ اَكْثَرَ وَ اَوْفَرَ
مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَآئِكَ وَ خِيَرَتِكَ
مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً لَا غَايَةَ
لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَ لَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا
اَللّٰهُمَّ وَ اَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَ اَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَ

اَدِلَّ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَ اَذِلَّ بِهٖ اَعْدَآئَكَ وَ صَلِّ
اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ وُصْلَةً تُؤَدِّيْ اِلٰى
مُرَافَقَتِ سَلَفِهٖ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَّاْخُذُ
بِحُجْزَتِهِمْ وَ يَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ وَ اَعِنَّا عَلٰى تَاْدِيَةِ
حُقُوْقِهٖ اِلَيْهِ وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهٖ وَاجْتِنَابِ
مَعْصِيَتِهٖ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَ هَبْ لَنَا
رَاْفَتَهٗ وَ رَحْمَتَهٗ وَ دُعَآئَهٗ وَ خَيْرَهٗ مَا نَنَالُ بِهٖ
سَعَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ وَ فَوْزًا عِنْدَكَ وَاجْعَلْ
صَلٰوتَنَا بِهٖ مَقْبُوْلَةً وَ ذُنُوْبَنَا بِهٖ مَغْفُوْرَةً وَ
دُعَآئَنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ
مَبْسُوْطَةً وَ هُمُوْمَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً وَ حَوَآئِجَنَا بِهٖ
مَقْضِيَّةً وَاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ بِكَاْسِهٖ وَ بِيَدِهٖ رَيًّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا لَا ظَمْأَ بَعْدَهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

۴۸۔ نماز اوّل صبح

تعداد: چھ رکعت، دو، دو رکعت نماز صبح کی طرح

وقت: روز جمعہ سورج کی کرنوں کے پھیلتے وقت۔

۴۹۔ نماز چاشت

تعداد: چھ رکعت، دو، دو رکعت نماز صبح کی طرح

وقت: روز جمعہ سورج کے بلند ہوتے وقت

۵۰۔ نماز قریب زوال

تعداد: چھ رکعت، دو،دو رکعت نماز صبح کی طرح

وقت: روز جمعہ زوال کے قریب

۵۱۔ نماز قبل فریضہ

تعداد: دو رکعت نماز صبح کی طرح

وقت: روز جمعہ زوال کے فوراًبعد

۵۲۔ نماز کاملہ

تعداد: چار رکعت

وقت: روز جمعہ زوال سے پہلے

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: دس بار — سورہ ناس: دس بار

سورہ فلق: دس بار — سورہ اخلاص: دس بار

سورہ کافرون: دس بار — آیۃ الکرسی: دس بار

نماز کے بعد

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہ : سو بار

تسبیحات اربعہ سو مرتبہ پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔

پھر سو مرتبہ صلوٰۃ پڑھے۔

فضیلت: اس نماز کا پڑھنے والا زمین و آسمان کی بلاؤں اور شیاطین و بادشاہوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۵۳۔ نماز حارث ہمدانیؒ

تعداد دس رکعت: دو،دو رکعت پڑھے۔

وقت: روز جمعہ

طریقہ: ہر دو رکعت کے بعد

سبحان اللہ وبحمدہٖ: سو بار پڑھے۔

۵۴۔ نماز شب جمعہ

تعداد: دو رکعت وقت: شب جمعہ

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ زلزال: پندرہ بار

فضیلت: اس نماز کا پڑھنے والا قیامت کے ہول اور قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ شب جمعہ نماز امیر المؤمنینؑ پڑھنے کا بھی بے حد ثواب ہے جس کا تذکرہ آچکا ہے۔

۵۵۔ نماز زیارت پنجتن علیہم السلام

تعداد: چار رکعت، دو،دو رکعت صبح کی طرح پڑھے۔

زمان: ہر روز لیکن جمعہ افضل ہے۔

شرائط: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی پنجتن علیہم السلام کے حرم میں نہ ہو اور دور سے

زیارت کرنا چاہتا ہے تو چاہیے کہ۔ غسل کرے پاکیزہ کپڑہ پہنے اور صحرا یا بالاخانہ پر جائے نماز کو ادا کرے۔

پھر اس زیارت کو پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ وَ الْوَصِيُّ الْمُرْتَضٰى وَالسَّيِّدَةُ الْكُبْرٰى وَالسَّيِّدَةُ الزَّهْرَآءُ وَ السِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَ الْاَوْلَادُ الْاَعْلَامُ وَالْاُمَنَآءُ الْمُنْتَجِبُوْنَ جِئْتُ انْقِطَاعًا اِلَيْكُمْ وَ اِلٰى اٰبَآئِكُمْ وَوَلَدِكُمُ الْخَلَفِ عَلٰى بَرَكَةِ الْحَقِّ فَقَلْبِيْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَ نُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ اللهُ بِدِيْنِهٖ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّيْ لَمِنَ الْقَائِلِيْنَ بِفَضْلِكُمْ مُقِرٌّ بِرَجْعَتِكُمْ لَا

اُنْكِرُ لِلّٰهِ قُدْرَةً وَلَا اَزْعَمُ اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يُسَبِّحُ اللّٰهِ
بِاَسْمَآئِهٖ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ وَالسَّلَامُ عَلٰى
اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَه

دوسرا باب

مختلف موقوں پر پڑھی جانے والے اہم نمازیں

۵۶۔ شادی سے پہلے کی نماز

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح

وقت: جب شادی کا ارادہ کرے

طریقہ : ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ یٰسن: ایک بار

نماز کے بعد خدا کی حمد و ثنا یعنی الحمد اللہ یا سبحان اللہ کہے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنِیۡ زَوۡجَۃً وَدُوۡدًا وَلُوۡداً غَیُوۡراً، اِنۡ اَحۡسَنۡتُ شَکَرۡتُ، وَاِنۡ اَسَأۡتُ غَفَرۡتُ، وَاِنۡ ذَکَرۡتُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعَانَتۡ و اِنۡ نَسِیۡتُ ذَکَرۡتُ، و اِنۡ خَرَجۡتُ مِنۡ عِنۡدِھَا حَفِظَتۡ، وَ اِنۡ دَخَلۡتُ عَلَیۡھَا سَرَّتۡنِیۡ، و ان اَمَرۡتُھا اَطَاعَتۡنِیۡ، و اِنۡ اَقۡسَمۡتُ عَلَیۡھَا اَبَرَّتۡ قَسۡمِیۡ، و اِن غَضِبۡتُ عَلَیۡھَا اَرۡضَتۡنِیۡ، یَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ، ھَبۡ لِیۡ ذٰلِکَ، فَاِنَّمَا اَسۡاَلُکَ وَلَا

اَجِدُ اِلَّا مَنَنْتَ وَ اَعْطَيْتَ،

نماز کے بعد اس دعا کو دلہن کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ اَهْلِيْ، وَ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ، وَمَا جَمَعْتَ بَيْنَنَا فَاجْمَعْ بَيْنَنَا فِيْ خَيْرٍ وَ يُمْنٍ وَ بَرَكَةٍ، وَ اِذَا جَعَلْتَهَا فَرْقَةً فَاجْعَلْهَا فُرْقَةً اِلَى خَيْرٍ۔

۵۷۔ شادی کے بعد کی نماز

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

طریقہ: سلام کے بعد پڑھے۔

صلواۃ: چند بار، الحمدللہ: چند بار

دعا مانگے اور حاضرین آمین کہیں۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنِیۡ اِلۡفَھَا وَ وُدَّھَا وَ رِضَاھَا وَ اَرۡضِنِیۡ بِھَا وَاجۡمَعۡ بَیۡنَنَا بِاَحۡسِنِ اجۡتِمَاعٍ وَ اٰنِسۡ اِیۡتِلَافٍ فَاِنَّکَ تُحِبُّ الۡحَلَالَ وَ تَکۡرَہُ الۡحَرَامَ۔

نوٹ: اس نماز کو شوہر ادا کرے۔

۵۸۔ شادی کے بعد کی نماز

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح

وقت: جب دلہن کے پاس پہنچے

نماز کے بعد اس دعا کو دلہن کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ لِیۡ فِیۡ اَھۡلِیۡ وَ بَارِکۡ لَھُمۡ فِیَّ وَمَا جَمَعۡتَ بَیۡنَنَا فَیۡ خَیۡرٍ وَلمنٍ وَبَرَکَۃٍ وَ

اِذَا جَعَفَلْتَهَا فُرْقَةً وَاجْعَلْهَا فِرخَةً الی خیرٍ۔

(مستدرک، صفحہ ۳۲۶)

۵۹۔ نماز حاملہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: نماز جمعہ کے بعد

شرط: ذکر رکوع و سجدہ کی بار بار تکرار کرے۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا سَئَلَکَ بِہٖ زَکَرِیَا اِذْ قَالَ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْداً وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ اَللّٰھُمَّ ھَبْ لِیْ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَا اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اسْتَحْلَلْتُھَا وَ فِیْ اَمَانَتِکَ اَخَذْتُھَا فَاِنْ قَضَیْتَ فِیْ رَحْمِھَا وَلَدًا فَاجْعَلْہُ

غُلَامًا مُبَارَكًا زَكِيًّا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ نَصِيْبًا وَلَا شِرْكًا۔ (مصباح فصل ۱۹، ۱۶۴)

نوٹ: یہ نماز مباشرت سے پہلے اور زمانہ حمل میں بھی بار بار پڑھی جا سکتی ہے۔ بچہ صرف افزائش نسل کا سبب نہیں ہوتا بلکہ معاشرہ کی ایک فرد ہوتا ہے جس طرح ریڈیو کا ایک تار خراب ہو کر اس کی صوت اہنگ کو متاثر کر سکتا ہے اسی طرح معاشرہ کو تشکیل دینے والی فردوں میں سے اگر کوئی ایک فرد بھی اسلامی ڈھانچہ میں نہ ڈھلے تو وہ پورے سلسلہ کو زیروزبر کر دیتی ہے۔ معاشرہ کے سدھار کی تمام تر ذمہ داری والدین پر عائد ہوتی ہے۔

۶۰۔ نماز برائے فرزند

تعداد: دو رکعت

زمان: شب میں

طریقہ : پہلی رکعت میں:

سورہ حمد: ایک بار سورہ قدر: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار کوثر: ایک بار

فضیلت: امام جعفر صادق علیہ السلام کے صحابی کا بیان ہے کہ حضرت شب میں دو رکعت نماز اولاد کے لئے پڑھتے اور دن میں والدین کے لئے۔

۶۱۔ نماز برائے فرزند

تعداد: چار رکعت زمان: کسی وقت

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار یہ آیۃ کریمہ: دس بار

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ، وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ

عَلَيْنَا، اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ (بقرہ ۱۲۸)

دوسری رکعت میں :

سورہ حمد: ایک بار　　یہ آیہ کریمہ: دس بار

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ، رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ، رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ (ابراھیم ۴۲-۴۱)

تیسری رکعت میں:

سورہ حمد: ایک بار　　یہ آیۃ کریمہ: دس بار

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۔ (فرقان ۷۴)

چوتھی رکعت میں:

سورہ حمد: ایک بار　　یہ آیہ کریمہ: دس بار

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ

عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ عَلَيَّ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ، اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ (احقاف آیت ۱۵)

نماز کے بعد دس بار پھر تیسری رکعت میں پڑھی جانے والی آیہ کریمہ کی تلاوت کرے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (مستدرک صفحہ ۳۴۸)

۶۲۔ نماز برائے اولاد

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح زمان: وقت مباشرت

شرط: بہت سکون واطمنان کے ساتھ

نماز کے بعد سجدہ میں اکہتّر بار کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

اور جب مباشرت کے لئے آمادہ ہو تو اس دعا کو پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنِیۡ وَلَداً لَاُسَمِّیَہٗ بِاسۡمِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ۔

(مستدرک صفحہ ۳۲۷)

فضائل: حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب بھی تم لوگ بچے کے خواہشمند ہو تو اس نماز کو سکون و اطمنان سے ادا کرو انشاءاللہ تعالیٰ خدا فرزند عطا فرمائیگا۔

نوٹ: اولاد معاشرہ کی ایک فرد ہوتی ہے لہٰذا جسقدر والدین مباشرت کے وقت دینی باتوں کی رعایت کریں گے اسی قدر اولاد بھی صالح کارمند ہوگی۔ وقت، غذا، دن و تاریخ بھی مباشرت کے اہم رکن ہیں جس کی تفصیل دوسری کتابوں میں پائی جاتی ہے میاں بیوی کو شرائط کی مکمل رعایت کے بعد نسل نو کی تعمیر کی طرف قدم بڑھانا چاہیئے ورنہ غفلت سے پیدا ہونے والی اولاد ہی والدین کو خبطی سمجھتی ہیں۔

۶۳۔ نماز برائے بچۂ بیمار

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کر طرح

وقت: وقت مرض

شرائط: غسل کے بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یَا مَنْ وَھَبَہٗ لِیْ وَلَمْ یَکُ شَیْئًا جُدْ لِیْ ھِبَتَکَ

فضیلت: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں ایک عورت باحال اضطراب پہنچی اور کہا۔ سیدی! بستر بیماری پر بچہ چھوڑ کر آئی ہوں عنقریب مرا چاہتا ہے حضرت نے فرمایا۔ پریشان نہ ہو مرے گا نہیں گھر جاؤ غسل کرو اور اس نماز کو پڑھو پھر جا کر بچہ کو ہلاؤ لیکن کسی کو بتانا نہیں ۔ بے چین ماں نے امام علیہ السلام کے ارشاد پر عمل کیا نماز کے بعد بچے کے پاس گئی بچے کو کھنکھوڑا بچہ روتا ہوا اٹھ گیا۔ (مستدرک وسائل ج۶ صفحہ ۳۱۸ باب ۲۴)

۶۴۔ نماز بچۂ بیمار

تعداد: دو رکعت، صبح کی طرح وقت: جب بچہ بیمار ہو۔

بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَھَبْتَہٗ لِیْ وَلَمْ یَکُ شَیْئًا فَھَبْہُ لِیْ ھِبَۃً جَدِیْدَۃً۔ (مستدرک صفحہ ۳۱۹)

فضیلت: اسماعیل بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں شدید بیمار ہوا لوگ مری زندگی سے مایوس ہو گئے حضرت امام صادق علیہ السلام گھر تشریف لائے والدہ کی بے قراری کو دیکھ کر فرمایا جاؤ وضو کرو اور اس نماز کو پڑھو میری والدہ نے حضرت کے حکم پر اس نماز کو پڑھا مجھے شفا ہوئی۔

(مستدرک صفحہ ۳۱۹)

۶۵۔ نماز رہائی زندان

تعداد: بارہ رکعت، ظہرین کی طرح

وقت: شب جمعہ درمیان مغربین

شرط: بدھ، جمعرات اور جمعہ روزہ رکھے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **بارہ بار**

ہر چوتھی رکعت کے سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَ یَاسَامِعَ الصَّوْتِ وَ یَا مُحْیَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَھِیَ رَمِیْمِ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَ تُعَجِّلُ فِیْ الْفَرَجَ حِمَّا اَنافیہ۔ (مستدرالوسائل ج۶ صفحہ ۳۲۰ باب ۲۶ بحارج ۹۰ صفحہ ۳۳۱)

فضیلت: امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو ہارون رشید نے قید کیا، حضرت نے قید خانہ میں شب چہار شنبہ حضرت ختمی مرتبت

صلی اللہِ علیہ و آلہ وسلم کو خواب میں دیکھا حضرت نے تین بار فرمایا موسیٰ تم کو مظلوم قید کیا گیا ہے یہ تمہارا امتحان ہے سنو کل سے جمعہ تک روزہ رکھو اور اس نماز کو پڑھو مذکورہ نماز حضرت نے تعلیم فرمائی۔

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کے بیان پر عمل کیا اور زندان سے رہائی پائی۔

٦٦۔ نماز امان از دشمن

تعداد: چار رکعت، دو،دو رکعت پڑھے

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ نصر: دس بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد : ایک بار سورہ توحید: گیارہ بار

تیسری رکعت میں: سورہ حمد: ایک بار سورہ فلق: دس بار

چوتھی رکعت میں : سورہ حمد: ایک بار سورہ

ناس: دس بار

نماز کے بعد محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوٰۃ بھیجے اور پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

یَا فَارِجَ الۡھَمِّ وَ یَا کَاشِفَ الۡغَمِّ وَ یَا مُجِیۡبَ دَعۡوَۃِ الۡمُضۡطَرِّیۡنَ خَلِّصۡنَا مِنۡ اَعۡدَائِکَ۔ :

دس بار یَا قَاضِیَ الۡحَاجَاتِ:: دس بار

یَا مُجِیۡبَ الدَّعۡوَاتِ خَلصنا من اعدائك:

دس بار یَا جَلِیۡلُ: دس بار

یَا دَلِیۡلَ الۡمُتَحَیِّرِیۡنَ وَ یَا غِیَاثَ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ

خَلِّصۡنَا مِنۡ اَعۡدَائِکَ یَا کَرِیۡمُ: دس بار

حَسۡبُنَا اللّٰہُ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَ نِعۡمَ النَّصِیۡرُ خَلِّصۡنَا مِنۡ اَعۡدَائِکَ یَا لَطِیۡفُ۔ :

دس بار مَنۡ یَتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ

حَسْبُهٗ خَلِّصْنَا مِنْ اَعْدَائِكَ يَا حَلِيْمُ۔ :ایک

بار یَارَبِّ یَارَبِّ: ایک بار

پھر حاجت طلب کرے انشاءاللہ مستجاب ہوگی۔

(مستدرک الوسائل ج ۶ صفحہ ۳۲۲)

۶۷۔ نماز امان از ظالم

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

شرط: غسل کے بعد

طریقہ: بعد نماز قبلہ رخ زانو کھول کر بیٹھے اور اس دعا کو سو بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَغِثْنِيْ، اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ۔ پھر کہے۔

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَ اَنْ

تَلْطُفَ لِیْ، وَ اَنْ تَغْلِبَ لِیْ، وَ اَنْ تَمْکُرَ لِیْ وَ اَنْ تَخْدِعَ لِیْ وَ اَنْ تَکِیْدَنِیْ وَ اَنْ تَکْفِیَنِیْ مُؤْنَةَ (ظالم کا نام لے) بِلَا مَئُوْنَةٍ۔

فضیلت: یہ وہ دعا ہے جس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جنگ احد میں پڑھا تھا۔ (مستدرک الوسائل، ج ۶، باب ۲۷ صفحہ ۳۲۲)

۶۸۔ نماز خوف ظالم

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

طریقہ: نماز کے بعد زانو سے کپڑے ہٹا دے اور اسی جاء نماز پر اس دعا کو سو بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَغِثْنِیْ السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔ پھر کہے۔

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَ اَنْ تَلْطُفَ لِیْ وَ اَنْ تَغْلِبَ لِیْ وَ اَنْ تَمْکُرَ لِیْ وَ اَنْ تَخْدَعَ وَان تَکِیْدَنِیْ لِیْ وَ اَنْ تَکْفِیَنِیْ مُؤْنَةَ۔ (دشمن کا نام لے)

۶۹۔ حاکم کے ظلم سے بچنے کی نماز

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: کسی وقت۔ شب جمعہ بہتر ہے۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یَامَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَمْ یَهْتِكِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَا کَرِیْمَ الصَفْحِ، یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ، یَا مُنْتَهٰی کُلِّ نَجْوٰی، وَیَا غَایَةَ کُلِّ شَکْوٰی، یا

عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعِيْنٍ، يَا مَبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا،

يَارَبَّاہ: دس بار　　یاسیداہ: دس بار

یامولاہ: دس بار　　یاغَیْثاہ: دس بار

یامُنْتَہیٰ رَغْبَتاہ: دس بار　　پھر کہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ، وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، اِلاَّ ما كَشَفْتَ كُرْبِيْ، وَ نَفَّسْتَ هَمِّيْ، وَ فَرَّجْتَ غَمِّيْ، وَ أَصْلَحْتَ حَالِيْ

پھر داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور سو بار کہے۔

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ، اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ، وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ،

پھر بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور سو بار کہے،

آدرِکنِیْ، ادرِکنِیْ پھر **الغوث** کہتا رہے جب تک سانس نہ ٹوٹے۔ (مستدرک ج۶ صفحہ ۱۰-۳۰۹)

۷۰۔ نماز حاجت

تعداد: دو رکعت **زمان:** وقت حاجت

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** کوئی سورہ: **ایک بار**

فضیلت: امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے نماز کے بعد خدا سے حاجت طلب کی تو خدا دعا کو قبول فرمائیگا۔ (تفسیر برہان ج۱ صفحہ ۴۲ حدیث ۲۲)

۷۱۔ نماز حاجت

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح۔

طریقہ: سلام کے بعد سورہ حشر کی یہ آیتیں پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ھٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ، وَ تِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ۔ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ، ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ۔ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُھَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ۔ ھُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی، یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ، وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ۔

پھر سورہ حدید کی ابتدائی چھ آیات پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ، وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ۔ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ، یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ، وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ ھُوَ الۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالۡبَاطِنُ، وَھُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ۔ ھُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ، یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ فِی الۡاَرۡضِ وَمَا یَخۡرُجُ مِنۡھَا وَ مَا یَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعۡرُجُ فِیۡھَا وَھُوَ مَعَکُمۡ اَیۡنَ مَا کُنۡتُمۡ۔ وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ۔ لَہٗ مُلۡکُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَاِلَی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ۔ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَ یُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ، وَ ھُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ (آیۃ ۱-۶)

پھر سورہ آل عمران کی یہ دو آیات پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ، وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ، بِیَدِكَ الْخَیْرُ، اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (آیۃ ۲۶)

شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔ (آیۃ ۱۸)

۷۲۔ نماز حاجت

تعداد: دو رکعت طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار کوثر: تین بار سورہ ناس: تین بار

دوسری رکعت میں : سورہ حمد: ایک بار سورہ فلق: تین بار

فضیلت: حاجت روائی کے لئے مجرّب ہے۔

۷۳۔ نماز حاجت

تعداد: دو رکعت

شرائط: آدھی رات کو غسل کرے پھر اس نماز کو ادا کرلے۔

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پانچ سو بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پانچ سو بار

سورہ حشر کی یہ آیتیں ایک بار پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ھٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ، وَ تِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ۔ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ، ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ۔ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُھَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ۔ ھُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی، یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ، وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ۔

سورہ حدید کی ابتدائی چھ آیات ایک بار پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ، وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ۔ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ، یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ، وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ ھُوَ الۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالۡبَاطِنُ، وَھُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ۔ ھُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ، یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ فِیۡ الۡاَرۡضِ وَمَا یَخۡرُجُ مِنۡھَا وَ مَا یَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعۡرُجُ فِیۡھَا وَھُوَ مَعَکُمۡ اَیۡنَ مَا کُنۡتُمۡ۔ وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ۔ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ، وَاِلَی اللّٰہِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ، وَ هُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔

پھر ہزار بار کہے۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْن۔

فضیلت: نماز کے بعد خدا کی حمد و ثنا کرے پھر حاجت طلب کرے اگر خدانخواستہ حاجت روانہ ہو تو دوسری بار ادا کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت روا ہوگی۔ تیسری بار میں بہر حال روا ہو ہی جائیگی۔

۷۴۔ نماز حاجت

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

شرط: غسل کرے

طریقہ: نماز کو حضرت مرسل اعظمؐ کی روح اطہر کو ان الفاظ میں ہدیہ کرے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ

يَرْجِعُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ السَّلَامُ وَ اَرْوَاحَ الْاَئِمَّةِ الصَّادِقِيْنَ سَلَامِيْ وَارُدُّدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةٌ مِّنِّيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ فَاَثِبْنِيْ عَلَيْهِمَا مَا اَمَّلْتُ وَ رَجَوْتُ فِيْكَ وَ فِيْ رَسُوْلِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

دعا کے بعد سجدہ میں جائے اور چالیس بار کہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ يَا حَيًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے پھر اسی دعا کو چالیس بار کہے۔

بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور اسی دعا کو چالیس بار کہے۔

۸۔سجدہ سے سر اٹھائے دونوں ہاتھوں کو بلند کرے پھر اسی دعا کو چالیس بار کہے۔

۹۔ہاتھوں کو گردن میں ڈال کر اسی دعا کو چالیس بار پڑھے۔

۱۰۔اپنی داڑھی کو ہاتھوں میں پکڑے اور گریہ وزاری کرتے ہوئے کہے۔

يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَشْكُوْ اِلَى اللهِ وَ اِلَيْكَ حَاجَتِيْ وَاِلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الرَّاشِدِيْنَ حَاجَتِيْ وَ بِكُمْ اَتَوَجَّهُ اِلَى اللهِ فِيْ حَاجَتِيْ۔

پھر سجدہ میں جا کر ایک سانس میں جس قدر کہہ سکتا ہو کہے۔

يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ

پھر سجدہ میں ہی کہے۔

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ۔

حاجتوں کو طلب کرے۔

فضیلت: امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں

ضامن ہوں کہ اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرے گا کہ خدا اس کی حاجت کو پورا فرمائیگا۔

۷۵۔ نماز حاجت

تعداد: چار رکعت **وقت:** وقت حاجت

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ انعام: **ایک بار**

بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ يَا مَنْ لَا تُغَيِّرُهُ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَارْحَمْ ضَعْفِيْ وَ فَقْرِيْ وَ فَاقَتِيْ وَ مَسْكَنَتِيْ فَاِنَّكَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّيْ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ

بِحَاجَتِیْ یَا مَنْ رَحِمَ الشَّیْخَ یَعْقُوْبَ حِیْنَ رَدَّ عَلَیْهِ یُوْسَفَ قُرَّةَ عَیْنِهٖ یَا مَنْ رَحِمَ اَیُّوْبَ بَعْدَ طُوْلِ بَلَآئِهٖ یَا مَنْ رَحِمَ مُحَمَّداً وَ مِنَ الْیُتْمِ اٰوَاهُ وَ نَصَرَهٗ عَلٰی جَبَابِرَةِ قُرَیْشٍ وَ طَوَاغِیْتِهَا وَاَمْکَنَهٗ مِنْهُمْ یَا مُغِیْثُ یَا مُغِیْثُ۔

خاتمہ دعا پر بار بار یَا مُغِیْثُ یَا مُغِیْثُ کہتا رہے پھر حاجت طلب کرے خدا رحم فرمائیگا۔

۷۶۔ نماز حاجت

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح

سلام کے بعد سو بار کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

پھر یہ دعا ستر بار پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ حَقِّكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِعِزَّتِكَ

وَ قُدْرَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِكَ۔ حاجت طلب کرے۔

۷۷۔ نماز حاجت

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح **زمان:** وقت حاجت

طریقہ: نماز کے بعد سو بار کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا جِبْرَئِيْلُ يَا مُحَمَّدُ يَا جِبْرَئِيْلُ يَا مُحَمَّدُ اَنْتُمَا كَافِيَايَ فَاكْفِيَانِيْ وَ اَنْتُمَا حَافِظَايَ فَاحْفَظَانِيْ وَ اَنْتُمَا كَالِيَايَ فَاكْلَأَنِيْ۔

شرائط: غسل کرے، پاکیزہ کپڑہ پہنے اور تنہائی میں یا بالاخانہ پر نماز پڑھے۔

فضیلت: امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنے اوپر واجب کیا ہے کہ نمازی کی حاجت کو روا فرمائے۔

(مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۱۴)

۷۸۔ نماز حاجت

تعداد: دو رکعت

زمان شب کے اس حصّہ میں جب لوگ سو رہے ہوں

طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ قدر: **ایک بار**

شرائط:

☆ کورے برتن میں پانی رکھے۔

☆ نماز سے پہلے اسی پانی سے غسل کرے، پاکیزہ کپڑے پہنے امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نمازی کی حاجت خدا یقیناروا فرمائیگا۔ (مستدرک ۱۵-۳۱۴)

۷۹۔ نماز حاجت

تعداد: دو رکعت مان: وقت حاجت

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** آیۃ الکرسی: **ایک بار**

دوسری رکعت میں :

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ قدر: ایک بار

نماز کے بعد قرآن کریم کو سر پر رکھے اور کہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ بِحَقِّ مَنۡ اَرۡسَلۡتَہٗ اِلٰی خَلۡقِکَ، وَ بِحَقِّ کُلِّ آیَۃٍ ھِیَ لَکَ فِی الۡقُرۡآنِ، وَ بِحَقِّ کُلِّ مؤمِنٍ وَ مُؤۡمِنَۃٍ مَدَحۡتَھُمَا فِی الۡقُرۡآنِ، وَ بِحَقِّکَ عَلَیۡکَ، وَلَا اَحَدَ اَعۡرَفُ بِحَقِّکَ مِنۡکَ۔ پھر کہے:

یَا سَیِّدِیۡ یَا اللّٰہُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَ بِحَقِّ عَلِیٍّ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ بِحَقِّ نَبِیِّکَ الۡمُصۡطَفٰی، وَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ وَ وَصِیِّ رَسُوۡلِکَ الۡمُرۡتَضٰی، وَ بِحَقِّ الزَّھۡرَاءِ مَرۡیَمَ الۡکُبۡرٰی سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الۡعَالَمِیۡنَ، وَبِحَقِّ زَیۡنِ

الْعَابِدِيْنَ وَ قُرَّةِ عَيْنِ النَّاظِرِيْنَ، وَ بِحَقِّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْخَلَفِ مِنْ آلِ يٰسن، و بِحَقِّ الصَّادِقِ مِنَ الصِّدِّيْقِيْنَ، وَ بِحَقِّ الصَّالِحِ مِنَ الصَّالِحِيْنَ، وَ بِحَقِّ الرَّاضِيْ مِنَ الْمَرْضِيِّيْنَ، و بِحَقِّ الْخَيِّرِ مُنَ الْخَيِّرِيْنَ، وَ بِحَقِّ الصَّابِرِ مِنَ الصَّابِرِيْنَ، وَ بِحَقِّ النُّقِيِّ وَالسَّجَّادِ الْاَصْغَرِ، وَ بَرَكَاتَهٗ لَيْلَةَ الْمَقَامَ بِالسِّهْرِ، وَ بِحَقِّ النَّفْسِ الزَّكِيَّةِ وَالرُّوْحِ الطَّيِّبَةِ، سُمِّيْ نَبِيُّكُ وَالْمُظْهِرُ لِدِيْنِكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّهِمْ وَ حُرْمَتِهِمْ عَلَيْكَ اِلاَّ قَضَيْتَ بِهِمْ حَوَائِجِيْ۔

(مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۱۶)

۸۰۔ نماز جانب قبر

تعداد: دو رکعت **مکان:** قبر کے پاس

طریقہ : پہلی رکعت میں سورہ حمد: ایک بار
سورہ ناس: ایک بار سورہ فلق: ایک بار
دوسری رکعت میں ۔ سورہ حمد: ایک بار
سورہ توحید: ایک بار سورہ قدر: ایک بار

دونوں رکعت کے رکوع و سجود میں کہے۔

سُبْحَانَ مَنْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ، و قَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ

نماز کے بعد قبر کی طرف متوجہ ہو میت کا نام لے اور کہے۔

هٰذِهٖ هَدِيَّةٌ لَكَ وَلِاَصْحَابِكَ۔

پھر زندہ و مردہ مومنین و مومنات کے لئے دعا کرے۔

فضیلت: خدا اس نماز کو میت تک پہنچواتا ہے اور خطاب ہوتا ہے چین سے سوؤ اللہ نے تیرے گناہوں کو معاف کر دیا اور خود نمازی کے لئے ہر ہر نماز کے عوض ہزار نیکیاں عطا فرماتا ہے اور ہزار گناہ محو فرماتا ہے۔ یہ شخص

قیامت کے دن ملائکہ کے جھرمٹ میں در جنت تک پہنچے گا اور جب جنت میں وارد ہو گا تو ستر ہزار ملائکہ اس کا استقبال کریں گے اور جام سلسبیل سے سیراب کریں گے۔

(مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۴۵ بحار ج ۹۱ صفحہ ۲۱۸)

۸۱۔ نماز شب دفن

تعداد دو رکعت

وقت قبر میں میت کی پہلی رات۔

طریقہ :

پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** آیۃ الکرسی: **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ قدر: **دس بار**

سلام کے بعد کہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ

ثَوَابَهَا اِلٰی قَبْرِ (میت کا نام لے)

۸۲۔ نماز شب دفن

تعداد: دو رکعت وقت: دفن کی رات

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: دو بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ تکاثر: دس بار

سلام کے بعد کہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلَی قَبْرِ (میت کا نام لے)

فضیلت: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ پہلی رات میت پر بہت سخت گذرتی ہے لہٰذا ہر مومن کو چاہیے کہ میت کی طرف سے صدقہ دے۔ اور اگر نہ دے سکتا ہو تو اس نماز کو پڑھے نماز کے ثواب کو

ہزار ملک میت تک پہنچاتے ہیں اور قبر کو کشادہ کرتے ہیں۔ (مصباح صفحہ ۴۱۱ فصل ۳۷)

۸۳۔ نماز ہدیہ والدین

تعداد: دو رکعت **وقت:** انتقال کے بعد جب چاہے۔

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ قدر: **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ کوثر: **ایک بار**

فضیلت: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جس طرح زندہ افراد تحفوں سے خوش ہوتے ہیں اسی طرح مردے بھی نماز، روزہ، صدقے سے خوش ہوتے ہیں۔ حضرت نے مزید فرمایا اپنے مردوں کو خیر و خیرات سے یاد کیا کرو کیونکہ حضرت مرسل اعظمؐ نے فرمایا ہے مُردوں کو بھیجے جانے والے خیر و خیرات کو خدا ستّر ہزار ملائکہ

کے ذریعہ ان تک پہنچواتا ہے۔

۸۴۔ نماز ہدیہ والدین

تعداد: دو رکعت **وقت:** انتقال کے بعد کسی وقت

طریقہ: پہلی رکعت میں سورہ حمد: **ایک بار**

دوسرے سورے کی جگہ پر **دس مرتبہ** اس دعا کو پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَاب

دوسری رکعت میں سورہ حمد: **ایک بار**

دوسرے سورے کی جگہ پر **دس مرتبہ** اس دعا کو پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔

بعد سلام **دس بار** کہے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا۔

۸۵۔ نماز ہدیہ والدین

تعداد: دو رکعت

وقت: بعد انتقال شب پنجشنبہ مغربین کے درمیان

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　آیۃ الکرسی: پانچ بار

سورہ ناس: پانچ بار　　سورہ فلق: پانچ بار

نماز کے بعد دس مرتبہ کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

والدین کو ہدیہ کرے۔

فضیلت: مرسل اعظم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا اس نماز کا پڑھنے والا والدین کے حق سے ادا ہو جائیگا۔ (مصباح صفحہ ۱۶۲ فصل ۱۹)

۸۶۔ نماز ہدیہ والدین

تعداد: دو رکعت　　**زمان:** انتقال کے بعد

طریقہ: ہر رکعت میں سورہ حمد: ایک بار

دوسرے سورہ کی جگہ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا: دس بار

نماز کے بعد اسی آیت کریمہ کی پھر دس بار تلاوت کرے۔

(مستدرک ۶ صفحہ ۳۴۸)

۸۷۔ بھوکے کی نماز

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح زمان: وقت حاجت

سلام کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

يَارَبِّ اِنِّيْ جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِيْ۔

فضیلت: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب کوئی بھوکا ہو تو وضو کرکے اس نماز کو پڑھے حضرت باری تعالیٰ اسی وقت اس کے کھانے کا انتظام فرمائیگا۔

نوٹ: مرحوم کفعمی نے "یارب" کی جگہ "اَللّٰهُمَّ" لکھا ہے۔ (مصباح صفحہ ۴۱۲)

۸۸۔ نماز وسوسہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

فضیلت: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ناممکن ہے چالیس دن کے اندر کوئی شخص وسوسہ میں مبتلا نہ ہو لہٰذا جب کبھی ایسی کیفیت طاری ہو تو اس نماز کو پڑھ کر خدا سے عافیت و سلامتی کا مطالبہ کرے۔

۸۹۔ نماز ادائیگی قرض

تعداد: دو رکعت **وقت:** تاریکیٔ شب

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار آیۃ الکرسی: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار یہ آیہ کریمہ: ایک بار

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَ تِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ۔
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ، هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ،
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، يُسَبِّحُ لَهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ۔ نماز کے بعد قرآن کو سر پر رکھے اور کہے۔
بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ
كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا
اَحَدًا اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ۔ پھر کہے۔

بِكَ يَا اللهِ	دس بار
يا محمدُ	دس بار
يا علیُ	دس بار
يا فاطمةُ	دس بار
يا حسنُ	دس بار
يا حسين	دس بار
يا علیُ بن الحسينِ	دس بار
يا محمدُ بن علی	دس بار
يا جعفرُ بن محمدٍ	دس بار
يا موسیٰ بنِ جعفرٍ	دس بار

یا علیُ بنِ موسی	دس بار
یا محمدُ بنِ علیٍ	دس بار
یا علیُ بنِ محمدٍ	دس بار
یا حسن بنِ علیٍ	دس بار
یا حجۃ بن الحسنِ	دس بار

پھر حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ خدا اس کے قرض کو ادا فرمائے گا۔

۹۰۔ نماز ادائیگی قرض

تعداد: چار رکعت دو،دو رکعت پڑھے

وقت: کسی وقت **طریقہ** : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ ناس: دس بار

سورہ فلق: دس بار سورہ توحید: دس بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　آیۃ الکرسی: دس بار

سورہ کافرون: دس بار　　بقرہ آیۃ ۲۸۵: دس بار

سُبْحَانَ اللهِ اَبَدُ الْاَبَدِ، سُبْحَانَ اللهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ، سُبْحَانَ اللهِ الصَّمَدِ، سُبْحَانَ اللهِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوَاتِ بَغَیْرِ عَمَدٍ، اَلْمُتَفَرَّدِ بِلَا صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ،

سلام پر نماز کو ختم کرے پھر تسبیح حضرت زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔

تیسری رکعت

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ تکاثر: تین بار

سورہ عصر: تین بار　　سورہ کوثر: تین بار

چوتھی رکعت میں:　　سورہ حمد: ایک بار

سورہ قدر: تین بار　　زلزال: تین بار

نماز کے خاتمہ پر ذکر خدا کرے مثلاً شُکْرًا لِلّٰہ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ۔ (مستدرک ج۶ صفحہ ۳۰۸)

۹۱۔ وقتِ مصیبت کی نماز

تعداد: چار رکعت وقت: وقت مصیبت

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد ایک بار یہ آیۂ کریمہ: سات بار

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار یہ آیۂ کریمہ: سات بار

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالاً وَّوَلَدًا

تیسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار یہ آیت: سات بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

چوتھی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار یہ آیۂ کریمہ: سات بار

اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَاد

نماز تمام کرنے کے بعد محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوٰۃ کے بعد دعائیں طلب کرے خدا حاجت کو مستجاب فرمائیگا۔

فضیلت: امام زین العابدین علیہ السلام نے دیکھا کہ ایک شخص ایک ظالم کے دروازہ پر بیٹھا ہوا ہے حضرت نے فرمایا کہ یہاں کیا کر رہے ہو؟ اس نے کہا فقر و فاقہ نے یہاں پہنچایا ہے حضرت نے فرمایا یہاں سے چلو اس نماز کو پڑھو خدا تمہاری مشکل کو برطرف فرمائیگا۔

۹۲۔ وقت مشکل کی نماز

تعداد: دو رکعت **زمان:** وقت زوال

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **ایک بار**

یہ آیہ کریمہ: **ایک بار**

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۔ (فتح۱-۳)

دوسری رکعت میں سورہ حمد: **ایک بار**

سورہ توحید: **ایک بار** سورہ الم نشرح: **ایک بار**

فضیلت: اس نماز کے لئے محدث قمی فرماتے ہیں کہ پڑھنے والی کی حاجت روا ہو کر رہے گی۔ بہتر ہے اپنی حاجت کو

قنوت اور سجدہ میں خدا سے ذکر کرے۔

۹۳۔ نماز وسعت رزق

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

طریقہ: نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا كَرِيْمُ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ رَبِّيْ وَ رَبِّكَ وَ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَسْئَلُكَ نَفْحَةً كَرِيْمَةً مِنْ نَفَحَاتِكَ وَفَتْحاً يَسِيْراً وَ رِزْقًا وَاسِعًا اَلُمُّ بِهٖ شَعْشَيْ وَ اَقْضِيْ بِهٖ دَيْنِيْ وَ اَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى عِيَالِيْ۔

۹۴۔ نماز وسعت رزق

تعداد: دو رکعت **وقت:** نماز مغرب کے بعد

شرط: سات دن تک مسلسل پڑھتا رہے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** یہ آیہ کریمہ: **پچیس بار**

وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۔ وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ، اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْراً ۔

پھر یہ دعا **سو بار** پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ و اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

۹۵۔ نماز وسعت رزق

تعداد: چار رکعت　　**زمان:** کسی وقت

طریقہ: پہلی رکعت

سورہ حمد: **ایک بار**　　سورہ فلق: **دس بار**

دوسری رکعت

سورہ حمد: **ایک بار**　　سورہ حجر: **ایک بار**

آیۃ الکرسی: **ایک بار**　　یہ آیۃ کریمہ: **ایک بار**

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ، كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ، لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُوْلِهٖ، وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

سلام پر تمام کرے اور **دس بار** کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِ الْاَبَدِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَیْرِ عَمَلٍ الْمُنْفَرِدِ بِلَا صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ۔

تیسری رکعت

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ الہاکم التکاثر: تین بار

چوتھی رکعت　　سورہ حمد: ایک بار

سورہ قدر: تین بار　　زلزال: تین بار

نماز کے بعد سجدہ میں سات بار کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْتَیْسِرَ فِیْ كُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ الْعَسِیْرِ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ۔

سجدہ کے بعد بیٹھ کر اس آیت کو دس بار پڑھے۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَهُوَ

اَلْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ حاجت طلب کرے۔

۹۶۔ نماز رزق

تعداد: دو رکعت **زمان:** کسی وقت

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ لایلف قریش: پندرہ بار

نماز کے بعد دس بار صلوٰۃ پڑھے اور سجدہ میں دس بار کہے۔

اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ۔ (مستدرک ج۱ صفحہ ۳۰۶)

۹۷۔ نماز دوکان

نوٹ: جب کوئی دوکان پر جانے کا ارادہ کرے تو اس نماز کو پڑھ کر جائے خدا اس نماز کے صدقہ میں دوکان میں برکت عطا فرمائیگا۔

تعداد: دو رکعت، صبح کی طرح **مکان:** مسجد

بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

غَدَوۡتُ بِحَوۡلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ وَ غَدَوۡتُ بِلَا حَوۡلٍ مِنِّیۡ وَ لَا قُوَّۃٍ وَلٰکِنۡ بِحَوۡلِکَ وَ قُوَّتِکَ یَا رَبِّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ عَبۡدُکَ اَلۡتَمِسُ مِنۡ فَضۡلِکَ کَمَا اَمَرۡتَنِیۡ فَیَسِّرۡ لِیۡ ذَالِکَ خَافِضٌ فِیۡ عَافِیَتِکَ۔

۹۸۔ نماز استغاثہ ربّ العزّت

تعداد: دو رکعت **شرائط:**

(۱) سوتے وقت وضو کا پانی آمادہ رکھے۔

(۲) آخر شب اٹھے اور اسی پانی سے تین گھونٹ پیئے۔

(۳) بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔

(۴) نماز شب ادا کرے۔

(۵) اذان و اقامت کے بعد نماز شروع کرے۔

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار کوئی سورہ: ایک بار

رکوع میں پچیس بار کہے۔ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔

رکوع کے بعد کھڑے ہو پچیس بار کہے۔

یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔

پہلے سجدہ میں پچیس بار کہے۔

یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔

سجدہ سے اٹھ کر پچیس بار کہے۔

یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔

پھر دوسرے سجدہ میں پچیس بار کہے۔

یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔

سجدہ سے اٹھ کر پچیس بار کہے۔

یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔

دوسری رکعت بھی اسی انداز سے پڑھی جائے گی۔ نماز کے بعد آسمان کی طرف رخ کر کے کہے۔

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْل۔

پھر حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ روا ہوگی۔

نوٹ: مستحب نمازوں میں اذان و اقامت نہیں ہوتی لیکن چند جگہیں مستثنیٰ میں اسی میں ایک جگہ یہ ہے۔

۹۹۔ نماز استغاثہ حضرت زہراؑ

تعداد: دو رکعت مثل صبح زمان: وقت حاجت

طریقہ: دونوں رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: دو سو بار

وضاحت: سورہ حمد میں جب ایّاك نعبدو ایاك نستعین پر پہنچے تو اس فقرہ کو سو بار پڑھے پھر سورہ تمام کرکے سورہ توحید شروع کرے۔

نماز کے بعد تین مرتبہ تکبیر کہے۔ پھر تسبیح معصومہؑ پڑھے۔

حالت سجدہ میں سو بار کہے۔

يَا مَوْلَاتِيْ يَا فَاطِمَةُ اَغِثْنِيْ

دائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور سو بار کہے۔

يَا مَوْلَاتِيْ يَا فَاطِمَةُ اَغِثْنِيْ۔

بائیں رخسار کو زمیں پر رکھے اور سو بار کہے۔

يَا مَوْلَاتِيْ يَا فَاطِمَةُ اَغِثْنِيْ

پھر حالت سجدہ میں جا کر ایک سو دس بار کہے۔

يَا مَوْلَاتِيْ يَا فَاطِمَةُ اَغِثْنِيْ

اور حالت سجدہ میں ہی اپنی حاجت خدا سے طلب کرے انشاء اللہ قبول فرمائیگا۔

۱۰۰۔ نماز استغاثہ زہراؑ

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح **زمان:** وقت حاجت

طریقہ: نماز کے بعد

حالت سجدہ میں سو بار کہے: يَا فَاطِمَةُ

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور سو بار کہے: یافاطمۃُ

بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور سو بار کہے: یافاطمۃُ

سر کو سجدہ سے اٹھائے اور پھر سجدہ میں رکھے
اور سو بار کہے: یافاطمۃُ

پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یَا اٰمِناً مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَ کُلُّ شَیْءٍ مِنْکَ خَائِفٌ خَذِرٌ اَسْئَلُکَ بِاَمْنِکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَ خَوْفِ کُلِّ شَیْءٍ مِنْکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ اَمَانًا لِنَفْسِیْ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ وَوَلَدِیْ حَتّٰی لَا اَخَافَ اَحَداً وَ اَحْذَرَ مِنْ شَیْءٍ اَبَداً اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

۱۰۱۔ نماز استغاثہ امام صادقؑ

تعداد: دو رکعت نماز صبح کی طرح **زمان:** وقت حاجت

نماز کے بعد سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا عَلِیُّ یَا سَیِّدَیِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِکُمَا اَسْتَغِیْثُ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ اَسْتَغِیْثُ بِکُمَا یَا غَوْثَاہُ بِاللّٰہِ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ وَ فَاطِمَۃَ۔ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ عَلِیٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ جَعْفَرٍ وَ مُوْسٰی، وَ عَلِیٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ وَ الْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ عَلَیْہِمُ السَّلَامِ۔

پھر ہر ایک امامؑ کا واسطہ دے کر بارہویں امامؑ کے بعد کہے۔

بِکُمْ اَتَوَسَّلُ اِلَی اللہِ تَعَالٰی۔

پھر حاجت طلب کرے۔

۱۰۲۔ نماز استغاثہ حضرت امام زمانؑ

تعداد: دو رکعت **زمان:** کسی وقت

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ فتح: **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ نصر: **ایک بار**

شرائط: نماز کے بعد زیر آسمان استغاثہ پڑھے۔ اگر کسی کو یہ دونوں سورے یاد نہ ہوں تو کوئی بھی سورہ پڑھ سکتا ہے۔ استغاثہ کے معنی فریاد کے ہیں عصر حاضر میں انسان غیروں اور مادی وسائل پر اعتماد و اعتبار کرتا ہے اور اس امامؑ سے غافل ہے جس کی ذات والاصفات کارساز زمین و زمان ہے۔

ہر شئی جسکے چشم و ابرو کے اشارے پر محو حرکت ہے۔

استغاثہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

سَلَامُ اللّٰہِ الْکَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَ صَلَوَاتُہُ الدَّآئِمَۃُ وَ بَرَکَاتُہُ الْقَآئِمَۃُ التَّآمَّۃُ عَلٰی حُجَّۃِ اللّٰہِ وَلِیِّہٖ فِیْ اَرْضِہٖ وَ بِلَادِہٖ وَ خَلِیْفَتِہٖ عَلٰی خَلْقِہٖ وَ عِبَادِہٖ وَ سُلَالَۃِ النُّبُوَّۃِ وَ بَقِیَّۃِ الْعِتْرَۃِ وَالصَّفْوَۃِ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ مُظْھِرِ الْاِیْمَانِ وَ مُلَقِّنِ اَحْکَامِ الْقُرْآنِ وَ مُطَھِّرِ الْاَرْضِ وَ نَاشِرِ الْعَدْلِ فِی الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ وَ الْحُجَّۃِ الْقَآئِمِ الْمَھْدِیِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِیِّ وَابْنِ الْاَئِمَّۃِ الطَّاھِرِیْنَ الْوَصِیِّ بْنِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ الْھَادِیْ الْمَعْصُوْمِ ابْنِ الْاَئِمَّۃِ الْھُدَاۃِ الْمَعْصُوْمِیْنَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

مُذِلِّ الْكَافِرِيْنَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ الظَّالِمِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ
الْمَعْصُوْمِيْنَ وَالْاِمَامِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامَ مُخْلِصٍ لَكَ
فِي الْوِلَايَةِ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلاً
وَ فِعْلاً وَ اَنْتَ الَّذِيْ تَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطاً
وَعَدْلاً بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْماً وجُوْراً فَعَجَّلَ
اللهُ فَرَجَكَ وَسَهَّلَ مَخْرَجَكَ وَقَرَّبَ زَمَانَكَ وَ
كَثَّرَ اَنْصَارَكَ وَ اَعْوَانَكَ وَ اَنْجَزَ لَكَ مَا
وَعَدَكَ فَهُوَ اَصْدَقُ الْقَآئِلِيْنَ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَمُنَّ
عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ

اَئِمَّةً وَ نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِيْنَ يَا مَوْلَایَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَاجَتِیْ حاجت طلب کرے اور کہے۔

فَاشْفَعْ لِیْ فِیْ نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَیْكَ بِحَاجَتِیْ لِعِلْمِیْ اَنَّ لَكَ عِنْدَاللّٰهِ شَفَاعَةً مَقْبُوْلَةً وَ مَقَامًا مَحْمُوْدًا فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّكُمْ بِاَمْرِهٖ وَارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهٖ وَ بِالشَّانِ الَّذِیْ لَكُمْ عَنْدَ اللّٰهِ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهُ سَلِ اللّٰهَ تَعَالٰی فِیْ نُجْحِ طَلِبَتِیْ وَ اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ وَ كَشْفِ كُرْبَتِیْ۔

فضائل: مرحوم مجلسی کے حوالے سے علماء فرماتے ہیں کہ ایک شخص بہت بُرے حالات میں پھنسا ہوا تھا اس نے اپنی حاجت کا کسی سے ذکر نہیں کیا خواب میں خود حضرت امام

زمانؑ تک رسائی ہوئی آپ نے اس نماز کے پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ صاحب خواب کا بیان ہے کہ نیند سے بیدار ہوا نماز شب پڑھی سحر نمودار ہوئی۔ فریضہ صبح ادا کیا ابھی محراب نماز سے اٹھا بھی نہیں تھا کہ خدا نے مولا کے واسطے سے میری حاجت کو روا فرمادیا۔ اس نماز کی اہمیت کے پیش نظر بعض علماء نے فرمایا کہ نا اہل کو یہ نماز نہیں بتانا چاہیے۔

۱۰۳۔ نماز شدت حافظہ

تعداد: دو رکعت زمان: آخر شب

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پچاس بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پچاس بار

شرائط۔

☆ زعفران سے چینی کے برتن پر یہ سورے لکھے۔

☆ سورہ حمد، آیۃ الکرسی، سورہ قدر، سورہ یسن، سورہ واقعہ، سورہ حشر، سورہ ملک، سورہ توحید، سورہ ناس، سورہ فلق۔

☆ ان سوروں کو بارش کے پانی، یا زمزم یا صاف پانی سے دھو کر جمع کرے۔ پھر اس میں۔

☆ کندر: دو مثقال، شکر: دس مثقال،
شہد: دس مثقال ملادے۔

☆ رات بھر زیر آسمان رکھے اور کسی لوہے کے برتن سے ڈھنک دے اور نماز کے بعد پی جائے۔ (چونکہ لوہے کے اثرات ہوتے ہیں اس لئے اس کی تاکید وارد ہوئی ہے۔)

۱۰۴۔ نماز وصیت

تعداد: دو رکعت **وقت:** مغرب وعشاء کے درمیان

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ زلزال: تیرہ بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پندرہ بار

فضیلت: اس نماز کی حضرت مرسل اعظمؐ نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

۱۔ جس نے ہر ماہ اس نماز کو پڑھا اس کا شمار - "متقین" میں ہو گا۔

۲۔ اگر سال میں ایک بار پڑھا تو - "محسنین" میں شمار ہو گا۔

۳۔ اگر ہر جمعہ کو پڑھتا رہا تو - "مصلین" کے ساتھ اٹھایا جائیگا۔

۴۔ اگر ہر رات پڑھا تو مجمع کو چیرتا پھاڑتا جنت میں داخل ہو گا اور نمازی کے ثواب کو خدا کے علاوہ دوسرا نہیں بتا سکتا ہے۔ (مصباح صفحہ ۱۲-۴۱۱ فصل ۳۷)

۱۰۵۔ نماز عفو

تعداد: دو رکعت **زمان:** کسی وقت

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ قدر: **ایک بار**

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ : **پندرہ بار**

ذکر رکوع کی جگہ

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ : **دس بار**

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ : **دس بار**

سجدہ میں

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ : **دس بار**

سجدہ کے بعد بیٹھ کر

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ : **دس بار**

دوسرے سجدہ میں

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ : دس بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھی جائے گی۔

۱۰۶۔ نماز استغفار

تعداد: دو رکعت وقت: کسی وقت

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ قدر: ایک بار

استغفر اللہِ : پندرہ بار

ذکر رکوع کی جگہ

استغفر اللہِ : دس بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر

استغفر اللہِ : دس بار

سجدہ میں

استغفر اللہِ : دس بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر

استغفر اللہِ : دس بار

سجدہ میں

استغفر اللہِ : دس بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر

استغفر اللہ : دس بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھی جائے گی۔ (مستدرک ج۶ صفحہ ۳۰۶)

نماز ایام ہفتہ

نوٹ: ایام ہفتہ کی ساری نمازیں دو،دو رکعت پر تمام کی جائیگی۔

۱۰۷۔ نماز شنبہ

تعداد: چار رکعت وقت: طلوع آفتاب سے زوال تک

طریقہ : ہر رکعت میں سورہ حمد: ایک بار

سورہ توحید: ایک بار آیۃ الکرسی: ایک بار

فضیلت: نماز پڑھنے والے کو خدا شہیدوں اورانبیاء کا مرتبہ عنایت فرمائیگا۔

۱۰۸۔ نماز یکشنبہ

تعداد: چار رکعت وقت: طلوع آفتاب سے زوال تک

طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ ملک: ایک بار

فضیلت: خدا بہشت میں اس کو اس کی مرضی کے مطابق جگہ عنایت فرمائیگا۔

۱۰۹۔ نماز دوشنبہ

تعداد: دس رکعت وقت: طلوع آفتاب سے زوال تک

طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: دس بار

فضیلت: نمازی کو روز قیامت خدا وہ نور عطا فرمائیگا جس کو دیکھ کر تمام اہل محشر عش عش کریں گے۔

۱۱۰۔ نماز سہ شنبہ

تعداد: چھ رکعت وقت: طلوع آفتاب سے زوال تک

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ زلزال: ایک بار

آیہ کریمہ: اٰمَنَ الرَّسُوْلُ: ایک بار (سورہ بقرہ آیۃ ۲۸۶-۲۸۵)

فضیلت: نماز کے بعد نمازی گناہوں سے اس طرح پاک و پاکیزہ ہو جاتا ہے جیسے معصوم بچہ بے خطا ہوتا ہے۔

۱۱۱۔ نماز چہار شنبہ

تعداد: چار رکعت وقت: طلوع آفتاب سے زوال تک

طریقہ: ہر رکعت میں سورہ حمد: ایک بار

سورہ توحید: ایک بار سورہ قدر: ایک بار

فضیلت: خداوند متعال نماز گذار کی ہر غلطی و نافرمانی کو معاف فرمائیگا اور حوروں سے تزویج کرے گا۔

۱۱۲۔ نماز پنجشنبہ

تعداد: دس رکعت وقت: طلوع آفتاب سے زوال تک

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: دس بار

فضیلت: حضرت مرسل آعظم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس نماز کو ادا کیا ملائکہ اس سے کہتے ہیں کہ جو چاہو مانگو تا کہ پورا کیا جائے۔

۱۱۳۔ نماز جمعہ

تعداد: چار رکعت وقت: طلوع آفتاب سے زوال تک

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار، سورہ ملک: ایک بار، حٰمٓ سجدہ: ایک بار

فضیلت: اس نماز کے لئے بھی حضرت مرسل اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا:

(۱) نمازی کو خداوند کریم جنت عطا فرمائیگا۔

(۲) اہلبیت علیہم السلام اس کے شفیع ہونگے۔

(۳) قبر کے فشار اور محشر کی ہول سے محفوظ رہے گا۔

۱۱۴۔ نماز مضطر

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح۔

وقت: نصف شب یا تنہائی میں

طریقہ: بعد سلام کے پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ

الْمَنِّ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا مُنْتَهٰى كُلِّ نَجْوٰى يَا غَايَةَ كُلِّ شَكْوٰى يَا عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعِيْنٍ يَا مُبْتَدِاً بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا۔ پھر پڑھے۔

يَا رَبَّاهُ: دس بار يَا سَيِّدَاهُ: دس بار

يَا مَوْلَاهُ: دس بار يَا غَايَتَاهُ: دس بار

يَا مُنْتَهٰى غَايَةَ رَغْبَتَاهُ: دس بار

پھر ایک بار کہے۔

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اِلَّا مَا كَشَفْتَ كَرْبِيْ نَفَّسْتَ هَمِّيْ وَ فَرَّجْتَ غَمِّيْ وَ اَصْلَحْتَ

حَالِیْ۔

حاجت طلب کرے، قدرے داہنے رخسار کو زمین پر رکھے ، پھر پیشانی سجدہ میں رکھے اور سو بار کہے۔

یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَانِ وَانْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَایَ۔

بائیں رخسار کو زمیں پر رکھے اور مسلسل کہتا رہے۔

اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ

پھر ایک سانس میں جتنا کہہ سکتا ہے کہے۔

اَلْغَوْثُ اَلْغَوْثُ

فضیلت: یہ نماز حضرت امام عصرؑ نے ایک پریشان حال کو تعلیم فرمایا تھا بے شمار حاجتمندوں نے اس کو پڑھا اور دعائیں مستجاب ہوئیں۔

نوٹ: اس نماز کی دعا کے فقرات نماز جعفر طیارؑ کی دعا سے ملتے جلتے ہیں لیکن ایک نہیں ہیں۔ (فوائد الرضویہ ص ۱۲۶)

۱۱۵۔ نماز مضطر

تعداد: دو رکعت **وقت:** تہائی شب گذرنے کے بعد

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ ملک: **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ الم تنزیل: **ایک بار**

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ۔ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۔ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىہُ ۚ بَلۡ ہُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰىہُمۡ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِکَ لَعَلَّہُمۡ یَہۡتَدُوۡنَ ۔ اَللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَہُمَا فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ؕ مَا لَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا شَفِیۡعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَکَّرُوۡنَ ۔ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الۡاَرۡضِ ثُمَّ یَعۡرُجُ اِلَیۡہِ

فِیۡ یَوۡمٍ کَانَ مِقۡدَارُہٗۤ اَلۡفَ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ۔
ذٰلِکَ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ الۡعَزِیۡزُ
الرَّحِیۡمُ۔ الَّذِیۡۤ اَحۡسَنَ کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَہٗ وَ بَدَاَ
خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِیۡنٍ۔ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَہٗ مِنۡ
سُلٰلَۃٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّہِیۡنٍ۔ ثُمَّ سَوّٰىہُ وَ نَفَخَ فِیۡہِ
مِنۡ رُّوۡحِہٖ وَ جَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ
الۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ۔ وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا
ضَلَلۡنَا فِی الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ؕ بَلۡ
ہُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّہِمۡ کٰفِرُوۡنَ۔ قُلۡ یَتَوَفّٰىکُمۡ مَّلَکُ
الۡمَوۡتِ الَّذِیۡ وُکِّلَ بِکُمۡ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ
تُرۡجَعُوۡنَ۔ وَ لَوۡ تَرٰۤی اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاکِسُوۡا
رُءُوۡسِہِمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا وَ سَمِعۡنَا
فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ۔ وَ لَوۡ
شِئۡنَا لَاٰتَیۡنَا کُلَّ نَفۡسٍ ہُدٰىہَا وَ لٰکِنۡ حَقَّ
الۡقَوۡلُ مِنِّیۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَہَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ
يَوْمِكُمْ هٰذَا، اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ
الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ۔ تَتَجَافٰى
جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا
وَّ طَمَعًا، وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ۔ فَلَا تَعْلَمُ
نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ، جَزَآءً بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا، لَا يَسْتَوٗنَ۔ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى، نُزُلًا بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ
النَّارُ، كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا
فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ۔ وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ

الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ۔ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا، اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ
مُنْتَقِمُوْنَ۔ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا
تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ۔ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا، وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ۔ اِنَّ
رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ۔ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ
مَسٰكِنِهِمْ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ، اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ۔
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ
فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ
اَنْفُسُهُمْ، اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ۔ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا

يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْآ اِيْمَانُهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ۔ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَارَبِّ قَدْ نَامَتِ الْعُيُوْنُ وَغَارَتِ النُّجُوْمُ وَ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَنْ يُوَارِيَ عَنْكَ لَيْلٌ دَاجٍ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا اَرْضٌ ذَاتُ مِهَادٍ وَلَا بَحْرٌ لُّجِّيٌّ وَلَا ظُلَمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ يَا صَرِيْخَ الْاَبْرَارِ وَ غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِ لِيْ حَاجَةَ۔

حاجت طلب کرے پھر کہے۔

وَلَا تَرُدَّنِيْ خَائِباً وَلَا مَحْرُوْماً يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

نوٹ: چونکہ سورہ تنزیل میں سجدہ واجب ہے لہٰذا آیۂ سجدہ

پر پہنچنے کے بعد فوراً سجدہ کرے اور پھر کھڑے ہو کر سورہ کو مکمل کر کے نماز تمام کرے۔

فضیلت: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس نماز کے لئے تاکید فرمائی ہے بزرگ علماء نے فرمایا ہے کہ اس نماز کا پڑھنا ایسا ہے جیسے ہاتھ پکڑ کر کسی سے کام کرایا جائے۔ (فوائد الرضویہ صفحہ ۱۳۲)

۱۱۶۔ نماز ابو حمزہؒ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: حاجت کے وقت

فضیلت: حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ابو حمزہؒ سے پوچھا جب کبھی پریشان ہوتے ہو تو کیا کرتے ہو؟ جب انھوں نے جواب حضرت سے چاہا تو حضرت نے فرمایا۔ ”سنو جب بھی اس طرح کا موقع آئے اس نماز کو پڑھ لیا کرو اور اس کے بعد یہ دعا ستر بار پڑھو ہر بار آخر میں اپنی حاجت کا

ذکر کرو۔

یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ وَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ وَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ انشاءاللہ حاجت روا ہوگی۔ (عدۃ الداعی ص ۴۶۷)

۱۱۷۔ نماز دفع درد

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

وقت: ایک تہائی رات باقی ہو

طریقہ: پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔ (عدۃ الداعی صفحہ ۴۶۳)

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ، یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ، یَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ، یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعْطِنِیْ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ، وَاصْرِفْ عَنِّیْ مِنْ شَرِّ الدُّنْیَا

وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ اَذْهِبْ عَنِّیْ هٰذَا الْوَجَعِ فَاِنَّهٗ قَدْ اَغَاظَنِیْ وَ اَحْزَنَنِیْ۔

۱۱۸۔ چاندرات کی نماز

تعداد: دو رکعت زمان: ہر ماہ

طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار انعام: ایک بار

فضیلت: نماز کے بعد خدا سے حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔

۱۱۹۔ نماز اوّل ماہ

تعداد: دو رکعت زمان: ہر ماہ

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: تیس بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ قدر: تیس بار

نماز کے بعد صدقہ دیکر پورے ماہ کی سلامتی کا خدا سے مطالبہ کرے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزۡقُهَا وَ یَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَ مُسۡتَوۡدَعَهَا کُلٌّ فِیۡ کِتَابٍ مُّبِیۡنٍ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَ اِنۡ یَّمۡسَسۡكَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنۡ یُّرِدۡكَ بِخَیۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ یُصِیۡبُ بِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سَیَجۡعَلُ اللّٰہُ بَعۡدَ عُسۡرٍ یُسۡرًا مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسۡبُنَا اللّٰہُ

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْداً وَ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔

۱۲۰۔ نماز اوّل ماہ

تعداد: دو رکعت **زمان:** ہر ماہ

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ قدر: **ایک بار**

(مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۴۹)

معلی بن خنیس کہتے میں خدمت امام صادق علیہ السلام میں باریاب ہوا حضرت نے فرمایا معلی جانتے ہو آج کون سا دن ہے۔ معلی نے جواب دیا کہ آج غیر عرب عید مناتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ دیتے ہیں۔

حضرت نے فرمایا نہیں آج ہی کے دن اللہ نے اپنے بندوں سے اپنی بندگی اور توحید کا عہد و پیمان لیا تھا' آج ہی کے دن سفینۂ نوحؑ جودی پہاڑ پر ٹھہرا تھا' آج ہی کے دن حضرت علیؑ نے دوش پیغمبر اکرمؐ پر سوار ہو کر کعبہ کو بت سے پاک و صاف کیا تھا۔ آج ہی کے دن نبی اکرمؐ نے حضرت علیؑ کو امیر المؤمنین بنایا اور لوگوں کو مبارک باد کا حکم دیا تھا۔ آج ہی کے دن حکم رسول خدا سے حضرت علیؑ نے جنوں کو مسلمان کیا تھا' آج ہی کے دن امام عصر علیہ السلام کو دجال پر فتح و کامیابی حاصل ہوگی۔ (مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۵۳)

۱۲۱۔ نماز نوروز

تعداد: چار رکعت　　زمان: نوروز کے دن

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ قدر: دس بار

دوسری رکعت

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ کافرون: دس بار

تیسری رکعت

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: دس بار

چوتھی رکعت　　سورہ حمد: ایک بار

سورہ فلق: دس بار　　سورہ ناس: دس بار

سجدہ شکر کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ

الْمَرْضِيِّيْنَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ
بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ
بَرَكَاتِكَ وَ صَلِّ عَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَ اَجْسَادِهِمْ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ لَنَا
فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهُ وَ كَرَّمْتَهُ وَ
شَرَّفْتَهُ وَ عَظَّمْتَ خَطَرَهُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا
اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَشْكُرَ اَحَداً غَيْرَكَ وَ
وَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَ
حِفْظُكَ وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ
عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا اَتَكَلَّفُ مَالَا اَحْتَاجُ
اِلَيْهِ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام۔

فضیلت:

نمازی کے پچاس سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

استخارہ:

استخارہ کے معنی خدا سے طلبِ خیر کرنے کے ہیں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنے اصحاب باصفا کو استخارہ کی تعلیم بھی اسی طرح دی جس طرح قرآنی سورے بتائے تھے روایات میں مختلف رخ سے اس کا تعارف کرایا گیا ہے۔

☆ حضرت رسول عربی صلّی اللہِ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔

"فرزند آدم کی سعادت استخارہ میں ہے بد بخت ہے وہ جو استخارہ ترک کردے۔"

☆ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مجھے یمن کی ولایت سونپتے ہوئے مرسل اعظمؐ نے فرمایا تھا۔

"اے علی! استخارہ کرنے والا نہ متیحر ہوتا ہے نہ شرمندہ۔"

☆ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، اللہ کا ارشاد ہے۔

۱۔ ”بد بخت ہے وہ جو استخارہ کے بغیر کام کرے۔“

۲۔ ”استخارہ کے بعد میں ہر سود و زیاں سے مطمئن ہو جاتا ہوں۔“

۳۔ ”بغیر استخارہ کام کرنے والا اگر مشکل میں پھنستا ہے تو اس کو کوئی ثواب نہیں ملے گا۔ یعنی استخارہ کے بعد جو نقصان و پریشانی ہوتی ہے اس کا اجر و ثواب خدا عطا فرماتا ہے“

۴۔ حضرت نے فرمایا میرے والد ماجد نے مجھے قرآن کریم ہی کی طرح استخارے بھی تعلیم فرمائے۔

شرائط استخارہ

جس طرح ایک سائل کسی سے وقت سوال عاجزی و خاکساری سے پیش آتا ہے اسی طرح استخارہ کے وقت خدا کے سامنے بھی عاجزی و انکساری کرنا چاہیے۔

درمیان استخارہ کسی سے کلام نہ کرے، امام صادق علیہ السلام

نے فرمایا والد ماجد حضرت امام محمد باقر علیہ السلام استخارے کے وقت با وضو نماز پڑھتے اور اپنی ملازمہ سے تاکید فرماتے کہ استخارہ کے درمیان کوئی بات نہ کرے۔ اور جب استخارہ منشاء کے خلاف آتا تو ملول نہیں ہوتے بلکہ خدا کا شکر بجالاتے کہ خدا نے مشورہ کا اہل سمجھا۔

بعض نمازوں کے بعد روایت میں صراحت نہیں ہے کہ نماز کے بعد کیا کرے لہٰذا نماز پڑھے اور قرآن اور تسبیح سے استخارہ دیکھے چونکہ بعض نمازوں کے بعد یہ حکم آیا ہے۔

۱۲۲۔ نماز استخارہ ذات الرقاع

طریقہ : اس استخارہ کے لئے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ استخاروں میں بہترین استخارہ ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ چھ کاغذ کے ٹکڑوں پر۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

خِيَرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

لکھنے کے بعد تین پر اِفْعَلْ اور تین پر لَا تَفْعَلْ لکھے۔ پھر اپنا اور اپنی ماں کا نام لکھ کر کاغذ کو لپیٹ کر جانماز کے نیچے رکھ لے نماز کے بعد ایک ایک کاغذ نکالے اگر تین بار اِفْعَلْ آگیا تو استخارہ بہت اچھا ہے اور اگر اِفْعَلْ اور لَا تَفْعَلْ دونوں آرہے ہوں تو پانچ پرچے نکالے اور اگر اِفْعَلْ زیادہ ہو تو عمل کرے اور لَا تَفْعَلْ زیادہ ہو تو عمل نہ کرے، نماز یہ ہے۔

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

طریقہ: سلام کے بعد سجدہ میں سو بار کہے۔

اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ

پھر بیٹھ جائے اور کہے۔ اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ۔

۱۲۳۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ رسول خداؐ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح **زمان:** وقت استخارہ

طریقہ: بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هٰذَا الْاَمْرَ، وَتُسَمِّيْهِ خَيْراً لِیْ فِیْ دِيْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْ لِیْ، وَ يَسِّرْهُ لِیْ، وَ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ شَرٌّ لِیْ فِیْ دِيْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ، وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ، وَ اَقْدِرْ لِیَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ، وَ

رَضِّنِیْ بِہٖ۔

قرآن و تسبیح سے استخارہ دیکھے۔ (ریاض السالکین صفحہ ۳۰)

۱۲۴۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ حضرت علیؑ

تعداد: دو رکعت **وقت:** وقت استخارہ

نماز کے بعد:

اَسْتَخِیْرُ اللّٰہِ : سو بار کہے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدْھَمَمْتُ بِاَمْرٍ قَدْ عَلِمْتَہٗ، فَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ خَیْرٌ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ آخِرَتِیْ فَیَسِّرْہُ لِیْ۔ وَ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ شَرٌّلِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ و آخِرَتِیْ، فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ کَرَھْتُ نَفْسِیَ ذٰلِکَ اَمْ اَحَبَّتْ، فَاِنَّکَ تَعْلَمُ، وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔

قرآن و تسبیح سے استخارہ دیکھے۔ (ریاض السالکین صفحہ ۱۳۱)

۱۲۵۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ امام زین العابدینؑ

تعداد: دو رکعت **زمان:** وقت استخارہ

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ رحمن: ایک بار

سورہ حشر: ایک بار سورہ ناس: ایک بار

سورہ فلق: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ كَذَا وَ كَذَا خَيْرًا لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِيْ وَ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَ آجِلِهٖ فَيَسِّرْ لِيْ عَلٰى اَحْسَنِ الْوُجُوْهِ وَ اَجْعَلِهَا ۔ وَ اِنْ

كَانَ كَذا وَ كَذا شَرًّا لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِيْ وَ عَاجِلِ أَمْرِيْ و آجِلِهِ، فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ عَلَى احْسَنِ الْوُجُوْهِ۔ رَبِّ اعْزِمْ عَلَى رُشْدِيْ، وَ إِنْ كَرِهَتْ ذٰلِكَ وَأَبَتْهُ نَفْسِيْ" (کذا کذا کی حاجت طلب کرے) قرآن اور تسبیح سے استخارہ دیکھے۔

۱۲۶۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ امام صادقؑ

تعداد: دو رکعت نماز صبح کیطرح

زمان: وقت استخارہ

نماز کے بعد ایک سو ایک بار کہے۔ اسْتَخِيْرُ اللّٰهَ۔

قرآن اور تسبیح سے استخارہ دیکھے۔ (ریاض السالکین ۱۳۲)

۱۲۷۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ امام صادقؑ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح **زمان:** وقت استخارہ

نماز کے بعد چند بار الحمد اللہ کہے اور محمد و آل محمد علیہم السلام

پر صلواۃ بھیجے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنۡ کَانَ ھَذَا الۡاَمۡرُ خَیۡراً لِیۡ فِیۡ دُنۡیَایَ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَ اَقۡدِرۡہُ۔ وَ اِنۡ کَانَ غَیۡرَ ذَالِکَ فَاصۡرِفۡہُ عَنِّیۡ۔ قرآن اور تسبیح سے استخارہ دیکھے۔

۱۲۸۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ امام صادقؑ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح زمان: وقت استخارہ نماز کے بعد قرآن مجید کھولے جو پہلی آیت ہو اسی کے مطابق عمل کرے۔

۱۲۹۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ امام رضاؑ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح زمان: وقت استخارہ نماز کے بعد ایک سو ایک بار استخیر اللہ کہے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ، لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ، رَبِّ بِحق مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ، خِرۡلِیۡ فِیۡ أَمۡرِ کَذَا وَ کَذَا للدنیا والآخرۃ خِیرۃً مِن عِنۡدِکَ، مَالَکَ فِیۡہِ رِضاً وَلِی فِیہِ صَلَاحٌ، فِیۡ خَیۡرٍ وَ عَافِیَۃٍ، یَاذَالۡمَنِّ وَالطَّوۡل۔

قرآن اور تسبیح سے استخارہ دیکھے۔ (ریاض السالکین ۱۳۳)

۱۳۰۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ امام رضاؑ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح زمان: وقت استخارہ نماز کے بعد سو بار اَسۡتَخِیۡرُ اللّٰہِ کہے۔

پھر جو خیال قلب میں پیدا ہو اسی پر عمل کرے بھلائی خدا عطا فرمائیگا۔ (ریاض السالکین ۱۳۴)

۱۳۱۔ نماز استخارہ تعلیم کردہ طبرسی

نماز جعفر طیّار بجالائے جو کہ شب جمعہ و جمعہ کی نمازوں میں ذکر کی جاچکی ہے۔ نماز کے بعد ظہور امام علیہ السلام کے لئے دعا کرے پھر حاجت طلب کرے دعا کا خاتمہ بھی امام کے ظہور کی دعا پر ہو پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ کَانَ فِیْ قَضَائِکَ وَ قَدْرِکَ اَنْ تُفَرِّجَ عَنْ وَلِیِّکَ وَ حُجَّتِکَ فِیْ خَلْقِکَ فِیْ عَامِنَا ھٰذَا، اَوْ شَھْرِنَا ھٰذَا فَاَخْرِجْ لَنَا رَاسَ آیَۃٍ مِنْ کِتَابِکَ، نَسْتَدِلُّ بِھَا عَلٰی ذَالِکَ۔

قرآن اور تسبیح سے استخارہ دیکھے۔

۱۳۲۔ نماز وقت سفر

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح **زمان:** وقت سفر

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَوۡدِعُکَ السَّاعَۃَ نَفۡسِیۡ وَ اَھۡلِیۡ وَ مَالِیۡ وَ وَلَدِیۡ وَ ذُرِّیَّتِیۡ وَ دُنۡیَایَ وَ اٰخِرَتِیۡ وَ خَاتِمَۃَ عَمَلِیۡ اَللّٰھُمَّ احۡفَظۡ عَلَیۡنَا اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنَا فِیۡ جَوَارِکَ اَللّٰھُمَّ لَا تَسۡلُبۡنَا نِعۡمَتِکَ وَلَا تُغَیِّرۡ مَابِنَا مِنۡ عَافِیَتِکَ وَ فَضۡلِکَ یَا مَوۡلَایَ اِنۡ قَطَعَ الرَجَاءُ اِلَّا مِنۡکَ وَ خَابَتِ الۡاٰمَالُ اِلَّا فِیۡکَ اَسۡئَلُکَ اِلٰھِیۡ مَنۡ حَقُّہٗ وَاجِبٌ عَلَیۡکَ مِمَّنۡ جَعَلۡتَ لَہُ الۡحَقَّ عِنۡدَکَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اِنۡ تَقۡضِیَ حَاجَتِیۡ۔ پھر کہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُوۡلُ اللّٰہِ اَمَامِیۡ وَ عَلِیٌّ وَرَائِیۡ وَ فَاطِمَۃُ فَوۡقَ رَاسِیۡ وَالۡحَسَنُ وَالۡحُسَیۡنُ عَلٰی یَسَارِیۡ، وَ عَلِیٌّ وَ مُحَمَّدٌ وَ جَعۡفَرٌ وَ مُوۡسٰی وَ عَلِیٌّ وَ مُحَمَّدٌ وَ عَلِیٌّ وَالۡحَسَنُ وَالۡحُجَّۃُ عَلَیۡھِمُ السَّلَام حَوۡلِیۡ

اِلٰهِیْ مَا خَلَقْتَ خَلْقًا خَیْرًا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِیْ بِهِمْ مَقْبُوْلَه وَ دَعْوَاتِیْ بِهِمْ مُسْتَجَابَةً وَ حَوَائِجِیْ بِهِمْ مَقْضِیَةً وَ ذُنُوْبِیْ بِهِمْ مَغْفُوْرَةً وَ اَفَاتِیْ بِهِمْ مَدْفُوْعَةً وَاَعْدَائِیْ بِهِمْ مَقْهُوْرَةً و رِزْ فِیْ بِهِمْ مَبْسُوْطًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ۔ (مصباح فصل ۲۳ صفحہ ۸۷-۱۸۶)

۱۳۳۔ نماز وقت سفر

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: گھر سے نکلتے وقت

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ

دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَخَاتِمَةَ عَمَلِیْ۔

(مستدرک ج صفحہ ۳۱۲)

۱۳۴۔ سواری سے اترنے کے بعد کی نماز

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

طریقہ: نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلاً مُبَارَکاً وَ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔

وضاحت: اگر کوئی شخص سفر میں آرام و استراحت یا کسی اور سبب سے سفر منقطع کر رہا ہے تو اس وقت اس نماز کو ادا کرنا چاہیے اللہ نمازی کو بہترین رہائش اور بہترین کھانے کی سہولت عطا فرمائیگا خود اس کو اور اسکے افراد خاندان کو ہر طرح کی بلا سے بچائے گا اور جب سفر کو پھر شروع کرے تو چلنے سے قبل دو رکعت نماز صبح کی طرح دوبارہ پڑھ کر دعا

کرے چونکہ زمیں کے ہر خطّے پر اللہ کے ملائکہ ہیں لہٰذا خدا اس نماز کی برکت سے آئندہ سفر میں اس کی مدد و حفاظت فرماتا رہے گا' چلتے وقت لہٰذا اپنے ارد گرد کے ملائکہ کو اس طرح سلام کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَلَائِکَةِ اللهِ الْحَافِّیْنَ الْحَافِظِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِیْنَ۔

۱۳۵۔ نماز توبہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح زمان: کسی وقت
طریقہ: غسل کے بعد

نوٹ: صاحب مصباح نے طولانی دعا تحریر کی ہے۔ اختصار کے پیش نظر ترک کر رہا ہوں۔ صحیفہ کاملہ کی دعائے توبہ بھی اس جگہ پڑھی جا سکتی ہے جیسا صاحب کتاب نے ارشاد فرمایا ہے۔
(مصباح فصل ۳۴-۳۴، صفحہ ۳۸۴-۴۱۱)

۱۳۶۔ نماز طلب باراں

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

یہ نماز استسقاء کی نماز سے علیحدہ نماز ہے اگر کسی نے اس نماز کو خشوع و خضوع، طولانی رکوع و سجود کے ساتھ انجام دیا تو اس کو بارش کے ہر قطرے کے عوض دس نیکیاں عطا ہونگی اور جو درخت اس بارش سے اگے گا اس کے ہر پتے کے عوض نمازی دس نیکیوں کا مستحق ہو گا۔ (مصباح ۴۱۱ فصل ۳۷)

۱۳۷۔ نماز اوابین

تعداد: چار رکعت **زمان:** مغرب و عشاء کے درمیان

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **پچیس بار**

فضائل: نمازی کے ذمہ کوئی گناہ نہیں رہ جاتا۔ مرحوم کفعمی نے اس جگہ "اوّاب" کی تشریح نہیں فرمائی ہے لیکن اسی

کتاب کے صفحہ ۴۱۹ کے حاشیہ پر تحریر ہے کہ "اوّاب" اس عبادت گذار کو کہتے ہیں جو گناہ کے بعد خدا کی طرف متوجہ ہوتا ہے خود رب العزّت کا ارشاد ہے۔ اِنَّہٗ کَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا

☆ ایک قول یہ ہے کہ اوّاب سے مراد اطاعت گذار و نیکو کار کے ہیں۔

☆ کچھ لوگوں کے نزدیک "اوّاب" سے مراد وہ لوگ ہیں جو بار بار گناہ کرتے ہیں اور بار بار توبہ کرتے ہیں۔

☆ صاحب مجمع البیان کے نزدیک "اوّاب" سے مراد وہ لوگ ہیں جو خدا کی تسبیح کرتے ہیں ثبوت میں قرآن حکیم کی اس آیت کو پیش فرمایا ہے۔ یَاجِبَالُ اَوِّبِی

استاد علام سرکار علامہ نونہروی طاب ثراہ کی ایک محققانہ تقریر ہے جس میں معظّم لہ نے، اَوْبہ، اِنابہ، توبہ کے عنوان

سے وہ گہرا فشانی فرمائی ہے جس کی ندرت پر مفسرین دم بخود رہ جائیں اگر خوف تطویل نہ ہونا تو ضرور اس کی طرف اشارہ کرتا۔

۱۳۸۔ نماز فوت

تعداد: پچاس رکعت دو،دو رکعت پڑھے

زمان: شب دوشنبہ **طریقہ** :ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **گیارہ بار**

نماز کے بعد کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ : سو بار

سُبْحَانَ اللّٰہِ : سو بار

صلوٰۃ : سو بار

فضیلت: حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں اگر کسی کی نمازیں چھوٹ گئی ہیں اور ان کی **تعداد** نہیں جانتا کہ کتنی ہیں اور اپنی غلطی پر شرمندہ بھی ہے لیکن قضا کی ادائیگی اس

کے بس کی بات نہیں تو اس نماز کو ادا کرے۔

نوٹ: دوسری روایات بتاتی ہیں کہ ایسے افراد کو اپنی نماز قضا کی ادائیگی کے لئے وصیت کرنا چاہیے تاکہ اس کی میراث سے اس کی نماز ادا کی جائے۔ لہٰذا اس "نماز فوت" سے مراد شاید یہ ہو کہ بروقت نماز ادا کرنے کا جو ثواب نمازی سے فوت ہوا ہے اس نماز کو پڑھنے کے بعد اس سے محروم نہیں ہوگا۔ بہرحال۔ اَهْلُ الْبَيْتِ اَدْرٰى بِمَا فِيْ الْبَيْتِ۔

۱۳۹۔ نماز غم زدہ

تعداد: چار رکعت زمان: وقت مصیبت

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ زلزال: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ نصر: ایک بار

تیسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ کافرون: ایک بار

چوتھی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: ایک بار

نماز کے بعد ہاتھوں کو اٹھا کر خدا سے کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهَا عَلٰی مَغَالِقِ اَبْوابِ السَّمَاءِ لِلْفَتْحِ انْفَتَحَتْ، وَ اِذَا دُعِیْتَ بِهَا عَلٰی مَضَائِقِ الْاَرْضِیْنَ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ، وَ اَسْاَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهَا عَلٰی اَبْوَابِ الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ تَیَسَّرَتْ، وَاَسْاَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهَا عَلَی الْقُبُوْرِ لِلنُّشُوْرِ

انْتَشَرَتْ، صَلِّ علی مُحَمدٍ و آلِ مُحمّدٍ، وَاقْلِبْنِیْ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ۔ (مستدرک ۶ صفحہ ۲۹۵)

فضیلت: امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا، جب ناگوار موقع سامنے آئے تو وضو کرو پاکیزہ لباس پہن کر گھر کی چھت پر جاؤ اور خشوع و خضوع سے اس نماز کو ادا کرو خدا کی قسم ابھی اپنی جگہ سے ہٹو گے نہیں کہ خدا تمہاری حاجت کو روا فرمائیگا۔

۱۴۰۔ نماز غم زدہ

تعداد: دو رکعت نماز صبح کی طرح

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَثْبِتْ رَجَائَكَ فِیْ قَلْبِیْ وَاقْطَعْ رَجَاءَ مَنْ سَوَاكَ حَتّٰی لَا اَرْجُوْ الا اِیَّاكَ وَلَا اِثِقُ اِلَّا بِكَ۔ (مستدرک ج ۶ صفحہ ۲۹۵)

۱۴۱۔ نماز غم زدہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ (ظالم کا نام لے) ظَلَمَنِیۡ، وَاعۡتَدٰی عَلَیَّ، وَ نَصَبَ لِیۡ، وَامُضَنِیۡ، وَ اَرۡمَضَنِیۡ، وَ اَذَلَّنِیۡ، اَخۡلَقَنِیۡ، اَللّٰھُمَّ فَکِلۡہُ اِلٰی نَفۡسِہٖ، وَھَدَّ رُکۡنَہٗ، وَ عَجِّلۡ جَائِحَتَہٗ، وَاسۡلُبۡہُ نِعۡمَتَکَ عِنۡدَہٗ، وَ اَقۡطَعۡ رِزۡقَہٗ، وَابۡتَرۡ عُمۡرَہٗ، وَ اَعۡمِ اَثَرَہٗ، وَ سَلِّطۡ عَلَیۡہِ عَدُوَّہٗ، وَ خُذۡہُ فِیۡ مَامَنِہٖ، کَمَا ظَلَمَنِیۡ، وَاعۡتَدٰی عَلَیَّ، وَ نَصَبَ لِیۡ، وَامُضَّ وَارۡمِضۡ، وَ اَذِلَّ، وَاخۡلُقۡ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَعۡدِیۡکَ علی (ظالم کا نام) فَاَعِدۡنِیۡ، فَاِنَّکَ اَشَدُّ بَاۡساً وَ اَشَدُّ تَنۡکِیۡلاً۔

شرائط: غسل وضو کرے۔

فضیلت: حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ظالم سے انتقام نہیں لے سکتا ہے تو اس نماز کو پڑھے۔

(مستدرک ج۶ صفحہ ۲۹۸)

۱۴۲۔ نماز وقت خوف

تعداد: چار رکعت زمان: خوف وہراس کے وقت

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پچاس بار

نماز کے بعد صلوٰۃ سو بار پڑھے۔

فضیلت: یہ وہ نماز ہے جس کو شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہِ علیہا مشکلوں اور برے حالات میں پڑھتی تھیں۔ (مستدرک ج۶، ۳۰۱-۲)

۱۴۳۔ نماز تجار

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح زمان: کسی وقت

نماز کے بعد تین بار یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

تَوَجَّھْتُ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ، بَلَا حَوْلَ مِنِّیْ وَلَا قُوَّۃَ، وَلٰکِنَّ یَا رَبِّ بِحَوْلِکَ یَا رَبِّ وَ قُوَّتِکَ، اَبْرَأُ اِلَیْکَ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّۃِ اِلَّا مَا قَوَّیْتَنِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بَرَکَۃَ ھٰذَا الْیَوْمِ، و اَسْاَلُکَ بَرَکَۃَ اھلَہٗ، وَ اَسْاَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ مِنْ فَضْلِکَ رِزْقًا وَاسِعًا، حَلَالاً طَیِّباً مُبَارَکًا، تَسُوْقَہٗ اِلَیَّ وَ اَنَا خَافِضٌ فِیْ عَافِیَۃٍ۔

فضیلت: کوفہ کے تاجروں کی ایک جماعت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں پہنچی اور روزی کی کمی کا شکوہ کیا حضرت نے یہ نماز تعلیم فرمایا۔

۱۴۴۔ نماز بیدار

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح زمان: کسی وقت

فضیلت: شفیق نامی شخص بہت پریشان تھا روزی بہت کم ہو گئی تھی کسی سے بیان نہیں کیا چونکہ امام صادق علیہا السلام نے فرمایا ہے کہ جب تمہیں کوئی حاجت ہو تو پہلے خدا سے اس کا تذکرہ کرو شفیق خدا سے اپنی حاجت بیان کرنیکے لئے مسجد پہنچے نیند آگئی سو گئے خواب دیکھا کوئی کہہ رہا ہے۔ شفیق! بندہ خدا نے تمہاری راہنمائی کی اور تم سو گئے'۔ فوراً اٹھے اس نماز کو ادا کیا گھر پہنچے دیکھا کہ دوستوں کے ذریعہ حاجت روا ہو چکی ہے۔ (مستدرک صفحہ ۳۰۷)

۱۴۵۔ نماز زن حاجت مند

تعداد: دو رکعت زمان: وقت حاجت

شرائط: بالاخانہ پر انجام دے۔

فضیلت: امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں اگر کسی عورت کو خدا سے کوئی حاجت ہو تو نماز ادا سر کے بالوں کو کھول کر آسمان کی طرف رخ کر کے دعا کرے دعا قبول ہو گی۔

(مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۱۷)

۱۴۶۔ نماز دفع بلا

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: بلا کے وقت

طریقہ: نماز کے بعد داہنی کروٹ لیٹ جائے داہنے ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَامُعِزَّ كُلَّ ذَلِيْلٍ وَ مُذِلَّ كُلَّ عَزِيْزٍ وَ حَقُّكَ لَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ (حاجت بیان کرے)

فضیلت: امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر صاحب مصیبت نے غسل کر کے اس نماز کو ادا کیا تو اللہ اس کی بلا کو

ٹال دیگا۔ (مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۱۷)

۱۴۷۔ نماز مظلوم

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح **زمان:** جب بے سہارا ہو نماز کے بعد خدا کی حمد و ثنا کرے مثلاً الحمد للہ، سبحان اللہ، پھر محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلواۃ بھیجے اور اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ فَلَا نَا ظَلَمَنِیْ وَ بَغٰی عَلَیَّ فَاَبِلْہُ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُہٗ وَ بِسُوْءٍ لَا تَسْتُرُہٗ۔

فضیلت: محمد بن صفار پر کسی نے ظلم کیا تھا انہوں نے اس کی شکایت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کی حضرت نے یہ نماز تعلیم فرمائی صفار کہتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھا اس کا اثر یہ ہوا کہ ظالم سفید داغ میں مبتلا ہو گیا۔ (مستدرک ۳۲۳ ج ۶)

ایک اور روایت ہے جس میں معصومؑ کی طرف منسوب ہے کہ اگر کسی مظلوم نے دو رکعت نماز پڑھ کر خدا سے اپنی بیداد ان الفاظ میں بیان کی تو حضرت رب العزّت فوراً اس کی نصرت فرماتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ مَظْلُوْمٌ فَانْتَصِرْ۔

۱۴۸۔ نماز مظلوم

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح **زمان:** جب بے سہارا ہو

طریقہ: نماز کے بعد جس قدر ہو سکے محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلواۃ بھیجے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَکَ یَوْمًا تَنْتَقِمُ فِیْہِ لِلْمَظْلُوْمِ مِنَ الظَّالِمِ، لٰکِنَّ ھُلْعِیْ وَ جُزْعِیْ لَا یَبْلُغَانِ بِیْ الصَّبْرَ عَلٰی اَنَاتِکَ وَ حِلْمِکَ، وَ قَدْ عَلِمْتَ اَنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِیْ وَ اعْتَدٰی عَلَیَّ، بِقُوَّتِہٖ عَلٰی ضَعْفِیْ،

فَاسْاَلُكَ يَا رَبَّ الْعِزَّةِ، قَاصِمَ الْجَبَّارِيْنَ، وَ نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِيْنَ، اَنْ تَرِيَهٗ قُدْرَتَكَ، اُقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَبَّ الْعِزَّةِ، السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔ (مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۲۲)

۱۴۹۔ نماز مظلوم

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح **زمان:** جب بے سہارا ہو

طریقہ: نماز کے بعد رخسار کو زمین پر رکھے اور جب تک سانس نہ ٹوٹے "یارباہ" کہتا رہے، پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا مَنْ اَهْلَكَ عَادًا الْاُوْلٰى، وَ ثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى، وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى، وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى، فَغَشّٰيهَا مَا غَشّٰى

اِنَّ كَانَ (ظالم کا نام) ظَالِماً فِيْمَا ارْتَكَبَنِيْ بِهٖ، فَاجْعَلْ عَلَيْهِ مِنْكَ وَعْداً وَلَا تَجْعَلْ لَهٗ فِيْ

حِلْمِكَ نَصِيْباً، يَا اَقْرَبُ الْاَقْرَبِيْنَ۔

۱۵۰۔ نماز مظلوم

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح **زمان:** جب ظالم ستائے

طریقہ: نماز کے بعد سر کو آسماں کی طرف بلند کرے اور دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ اَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ، اِنَّ (ظالم کا نام) قَدْ ظَلَمَنِيْ، وَلَا اَجِدُ مَنْ اَصُوْلُ بِهٖ غَيْرَكَ، فَاسْتَوْفِ مِنْهُ ظُلَامَتِيْ السَّاعَةَ السَّاعَةَ، بِحَقِّ مَنْ جَعَلْتَ لَهُ عَلَيْكَ حَقًّا، وَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ، اِلَّا فَعَلْتَ ذٰلِكَ، يَا مَخُوْفَ الْاَحْكَامِ وَالْاٰخِذِ، يَا مَرْهُوْبَ الْبَطْشِ، يَا مَالِكَ الْفَضْلِ۔

۱۵۱۔ نماز قبل زوال

تعداد: چار رکعت ہر روز طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ قدر: پچیس بار

فضیلت: اس نماز کا پڑھنے والا مرض الموت کے علاوہ کسی اور بیماری سے نہیں مرے گا۔ (مستدرک صفحہ ۳۵۰)

۱۵۲۔ نماز قبل زوال

تعداد: چار رکعت ہر روز طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار آیۃ الکرسی: ایک بار

فضیلت: حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس نے یہ نماز پڑھی اللہ اس کے اہل و عیال اور اس کی دنیا و آخرت میں حفاظت فرمائیگا۔ (مستدرک ج۶ صفحہ ۳۵۰)

شب وروز کی نمازیں

۱۵۳۔ شب شنبہ

تعداد: دو رکعت　　**طریقہ** : ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار**　　سورہ اعلیٰ: **ایک بار**

آیۃ الکرسی: **ایک بار**　　سورہ قدر: **ایک بار**

نوٹ: اس نماز کے سوروں کو **سات بار** بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

(مستدرک صفحہ ۳۵۵)

۱۵۴۔ نماز شب شنبہ

تعداد: دو رکعت　　**طریقہ** : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار**　　سورہ قدر: **تین بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار**　　سورہ زلزال: **تین بار**

نماز کے بعد

استغفر اللہ: سوبار صلوٰۃ: سوبار

فضیلت: اپنی جگہ سے اٹھے گا نہیں کہ خدا گناہوں کو بخش چکا ہو گا۔

۱۵۵۔ شب شنبہ

تعداد آٹھ رکعت، دو، دو رکعت پڑھے۔

طریقہ: ہر رکعت میں سورہ حمد: ایک بار

کوثر: ایک بار سورہ توحید: سات بار

نماز کے بعد: استغفر اللہ: ستر بار

فضیلت: نمازی کو ایک حج اور ایک ہزار غلام مشرک کے آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اگر بارش کے قطروں درخت کے پتوں اور ذرات ریگ کے بقدر گناہ ہونگے تو خدا بھی معاف فرمائیگا۔

۱۵۶۔ شب شنبہ

تعداد: چار رکعت　　طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: سات بار

فضیلت: اللہ ہر رکعت کے عوض سات سو نیکیاں عنایت فرماتا ہے اور جنت میں شہر عنایت فرمائیگا۔

۱۵۷۔ شب شنبہ

تعداد: دو رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں　　سورہ حمد: ایک بار

سورہ توحید: سات بار　　تسبیحات اربعہ: سات بار

فضیلت: نمازی کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔اس کا نامہ اعمال گناہوں سے پاک ہوجاتا ہے گویا اسی دن پیدا ہوا ہے۔

۱۵۸۔ شب شنبہ

تعداد: بارہ رکعت دو،دو رکعت پڑھے۔

زمان: مغربین کے درمیان

فضیلت: نمازی کو جنت میں قصر عطا ہو گا اور تمام مومنین کی طرف سے دیئے جانے والے صدقہ کا ثواب پائیگا۔

۱۵۹۔ شب شنبہ

تعداد: چار رکعت

طریقہ : ہر رکعت میں سورہ حمد: **ایک بار**

آیۃ الکرسی: **تین بار** سورہ توحید: **ایک بار**

نماز کے بعد آیۃ الکرسی **تین بار** پڑھے۔

فضیلت: اللہ نمازی اور اس کے والدین کو بخش دیگا اوران لوگوں میں ہو گا جن کی شفاعت پیغمبر اکرمؐ فرمائیں گے۔

۱۶۰۔ نماز یوم شنبہ

تعداد: دس رکعت، دو،دو رکعت پڑھے۔

زمان: چاشت کے وقت

طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **تین بار**

فضیلت: اللہ ایک لاکھ اولاد اسماعیل کے غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائیگا، اسی طرح ایک ہزار شہید و صدیق کا ثواب بھی عنایت فرمائیگا۔

۱۶۱۔ نماز شب یکشنبہ

تعداد: چار رکعت

طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** آیۃ الکرسی: اکیس بار

فضیلت: رسول اکرمؐ نے فرمایا اللہ دنیا و آخرت میں نمازی کی حفاظت فرمائیگا اس کے گناہوں کو بخش دے گا اگر

مر گیا تو اللہ کے مخلصوں میں شمار ہو گا اور شفاعتِ روز قیامت اس کے شامل حال ہوگی' اسے جنت میں چار شہر دیئے جائیں گے۔

۱۶۲۔ نماز شب یکشنبہ

تعداد: بیس رکعت دو،دو رکعت پڑھے۔

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: پندرہ بار

فضیلت: نمازی کی تیس ملک حفاظت کرتے ہیں تا کہ گناہ نہ کر پائے اور دس ملک دشمن سے بچاتے رہتے ہیں اور اگر اسی دن مر جائے تو اللہ تیس شہیدوں کا ثواب عطا فرمائیگا روز قیامت سو ملک اس کے ارد گرد تسبیح و تہلیل کرتے ہوئے جنت کے دروازہ تک لے جائیں گے۔

۱۶۳۔ نماز شب یکشنبہ

تعداد: چار رکعت　　طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: سات بار

فضیلت: اللہ نمازی کو شاکرین، صابرین اور متقین کے عمل کا ثواب عطا فرمائیگا اس کے نامہ اعمال میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائیگا۔ جاء نماز سے جب اٹھے گا تو بخشا ہوا ہو گا اور اس وقت تک موت نہ آئے گی جب تک جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے اور خواب میں میری زیارت نہ کرلے اور جس نے میری زیارت کی اس پر جنت واجب ہے۔

۱۶۴۔ نماز شب یکشنبہ

تعداد: چار رکعت　　طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: اکاون بار

فضیلت: نمازی کے جسم کو جہنم جلا نہیں سکتا ہے اور اللہ اس

کو دنیا کے شہروں سے بڑے قصر جنت میں عطا فرمائیگا۔

۱۶۵۔ نماز شب یکشنبہ

تعداد: چار رکعت　　**طریقہ:** ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار**　　آیۃ الکرسی: **سات بار**

یہ آیت **ایک بار** پڑھے۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔　(آل عمران کی آیت ۱۸)

۱۶۶۔ نماز یوم یکشنبہ

تعداد: چار رکعت　　**وقت:** چاشت کے قریب

طریقہ:

ہر رکعت میں　　سورہ حمد: **ایک بار**

سورہ کوثر: **تین بار**　　سورہ توحید: **تین بار**

فضیلت: جہنم سے نجات کا پروانہ عطا ہو گا' نفاق کے مذموم عیب سے محفوظ رہے گا' عذاب خدا سے بچا رہے گا ہر مسکین کے صدقہ کا ثواب پائیگا۔ نمازی کو دس حج کا ثواب اور آسمانوں کے ستاروں کے برابر درجات جنت میں ترقی ہوگی۔

۱۶۷۔ نماز یوم یکشنبہ

تعداد: چار رکعت وقت: چاشت کے قریب

طریقہ: ہر رکعت میں سورہ حمد: ایک بار

آیۃ الکرسی: ایک بار سورہ توحید: تین بار

فضیلت: جنت میں چار منزلہ چار قصر عطا ہونگے جس میں حوریں اور باغات و نہریں ہونگی۔

۱۶۸۔ نماز یوم یکشنبہ

تعداد: چار رکعت طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ بقرہ کی یہ آیۃ: ایک بار

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ، فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ، وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

نماز کے بعد:　　آیۃ الکرسی: سو بار

صلوات: سو بار　　لعن: سو بار

پھر حاجت طلب کرے۔

فضیلت: اللہ روئے زمین پر پائے جانے والے یہود و یہود یہ کی تعداد کے بقدر برسوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائیگا۔ اور ہر ایک نصرانی کی تعداد کے برابر جہاد کا ثواب مرحمت فرمائیگا اور جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیگا۔

۱۶۹۔ نماز شب دو شنبہ

تعداد: چار رکعت دو، دو رکعت پڑھے

طریقہ ہر رکعت میں:

سورہ حمد: **سات بار** سورہ قدر: **ایک بار**

نماز کے بعد پڑھے۔ **صلوٰۃ:** **سو بار**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرَئِیل: **سو بار**

لعن بر ظالمین: **سو بار** **آیۃ الکرسی:** **ایک بار**

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور جب تک سانس نہ ٹوٹے کہتا رہے۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ حَقًّا پھر کہے۔

وَلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِہٖ وَلِیًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ لِمَعَاقِدِ الْعِزَّۃِ مِنْ عَرْشِکَ وَ مَوْضِعِ الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ۔ حاجت طلب کرے۔

۱۷۰۔ نماز شب دوشنبہ

تعداد: چار رکعت دو،دو رکعت پڑھے

طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: پندرہ بار سورہ توحید: پندرہ بار

سورہ فلق: پندرہ بار سورہ ناس: پندرہ بار

نماز کے بعد پندرہ بار آیۃ الکرسی پڑھے۔

فضیلت: اگر نمازی جہنمی بھی ہو گا تو خدا اسے جنتی کو قرار دیگا اس کے علی الاعلان گناہ معاف فرمائیگا اور ہر آیت کے عوض حج و عمرہ کا ثواب عنایت فرمائیگا اسے اس غلام کے آزاد کرنے کا ثواب عطا ہو گا جو اولاد اسماعیل میں ہو گا اور خود شہد کی موت پائیگا۔

۱۷۱۔ نماز شب دوشنبہ

تعداد: بارہ رکعت، دو،دو رکعت پڑھے

طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　آیۃ الکرسی: ایک بار

نماز کے بعد　　سورہ توحید: بارہ بار

استغفر اللہ: بارہ بار　　صلواۃ: بارہ بار

نماز کے بعد پندرہ بار آیۃ الکرسی پڑھے۔

فضیلت: روز قیامت منادی نمازی کو اس کی ولدیت کے ساتھ پکارے گا اور کہے گا کہ اپنی نماز کا ثواب لے جاؤ۔

۱۷۲۔ نماز شب دوشنبہ

تعداد: دو رکعت　　طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: ایک بار

سورہ ناس: ایک بار　　سورہ فلق: ایک بار

نماز کے بعد دس بار استغفر اللہ پڑھے۔

فضیلت: اللہ نمازی کو مخلصین کے دس حج و عمرہ کا ثواب عطا فرمائیگا۔

۱۷۳۔ نماز شب دوشنبہ

تعداد: دو رکعت　　طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: سات بار

نماز کے بعد سات بار تسبیحات اربعہ پڑھے۔

فضیلت: اللہ ختم قرآن کے ثواب کے علاوہ جو چاہے گا عنایت فرمائیگا۔

۱۷۴۔ نماز شب دوشنبہ

تعداد　چار رکعت دو،دو رکعت کرکے پڑھے۔

طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: سات بار　　سورہ قدر: ایک بار

نماز کے بعد پڑھے۔

صلواۃ : سو بار اللّٰھُمَّ صلِّ عَلیٰ جبرئیل: سو بار

فضیلت: اللہ ہر رکعت کے عوض ستّر قصر جنت میں عطا فرئیگا، ہر قصر میں ستّر ہزار گھر ہونگے اور ہر گھر میں ستّر

ہزار خلوتیں ہونگی جس کی ہر ہر خلوت میں ستّر ہزار کنیزیں ہونگی۔

۱۷۵۔ نماز روز دوشنبہ

تعداد: چار رکعت وقت: سورج بلند ہوتے وقت

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار آیۃ الکرسی: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

تیسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ فلق: ایک بار

چوتھی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ ناس: ایک بار

نماز کے بعد "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ" دس بار پڑھے۔

فضیلت: اللہ نمازی کے سارے گناہ معاف کردے گا اور

جنت الفردوس میں اس کو آراستہ محل عنایت فرمائیگا جس میں حوریں زعفران مشک اور کافور کی بنی ہوئی ہونگی ان کے چہروں کی ضیاء سے سورج کی چمک دمک ماند پڑ جائے گی۔

۱۷۶۔ نماز روز دوشنبہ

تعداد: بارہ رکعت دو،دو رکعت پڑھے

وقت: چاشت کے قریب

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار آیۃ الکرسی: ایک بار

نماز کے بعد پڑھے۔

سورہ توحید: بارہ بار استغفر اللہ: بارہ بار

فضیلت: نماز گذار کے لئے پہلا ثواب تو یہ ہوگا کہ روز قیامت ہزار خلعتوں سے نوازا جائے گا ایک ہزار تاج عنایت ہونگے اور ندائے غیبی آئے گی شہداء و صدیقین

تمہارے دوست ہیں۔ جس وقت جنت میں داخل ہو گا سو ملک اس کے استقبال کو پڑھیں گے، ہر ایک کے ہاتھوں میں جام جنت ہو گا حوروں اور خادموں سے بھرے گلستان جنت میں عیش کرے گا۔

۱۷۷۔ نماز روز دوشنبہ

تعداد: چار رکعت **وقت:** دن چڑھے

طریقہ: ہر رکعت میں:

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **ایک بار** سورہ ناس: **ایک بار** سورہ فلق: **ایک بار**

فضیلت: جنت کے چار منزلہ قصر کا مستحق ہو گا جس میں نہریں باغات اور حور و غلمان ہونگے۔

۱۷۸۔ نماز روز دوشنبہ

تعداد: چار رکعت **وقت:** دن چڑھے

طریقہ ہر رکعت میں سورہ حمد: ایک بار

آیۃ الکرسی: ایک بار سورہ توحید: تین بار

فضیلت: اس نماز کا ثواب اپنے والدین کو ہدیہ کرے خدا اس احسان کے عوض میں دنیا کے شہروں سے وسیع محل مرحمت فرمائیگا۔

۱۷۹۔ نماز روز دوشنبہ

تعداد: چار رکعت وقت: دن چڑھے

طریقہ : ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: ایک بار

سورہ ناس: پندرہ بار سورہ فلق: پندرہ بار

سورہ توحید: ایک بار آیۃ الکرسی: ایک بار

فضیلت: جنتیوں میں اس کا نام لکھا جائیگا اور جنت میں اس کو جو قصر دیا جائیگا وہ دنیا کے شہروں کے برابر ہو گا۔

۱۸۰۔ نماز روز دوشنبہ

تعداد: چار رکعت طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار آیۃ الکرسی: ایک بار

سورہ کوثر: سو بار نماز کے بعد سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یَاحَسَنَ التَّقْدِیْرِ، یَالَطِیْفَ التَّدْبِیْرِ، یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی تَفْسِیْرٍ، یَا حنّانُ یَا منّانُ صلّ علیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَالرَّحْمَةِ وَ وَلِیُّ الرِّضْوَانِ وَالْمَغْفِرَةِ۔

۱۸۱۔ نماز روز دوشنبہ

تعداد: چار رکعت طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار آیۃ الکرسی: ایک بار

سورہ کوثر: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

نماز کے بعد والدین کی طرف سے استغفار: دس بار

فضیلت: اللہ نمازی کو جنت کا وہ محل عطا فرمائیگا جو سچے سفید موتیوں سے بنا ہو گا۔ اس قصر کا ایک بیت چاندی کا ہو گا ایک سونے، ایک موتی، ایک یاقوت، ایک زبرجد کا ہو گا۔

۱۸۲۔ نماز روز دوشنبہ

تعداد: چار رکعت دو-دو رکعت پڑھے

طریقہ ہر رکعت میں سورہ حمد: ایک بار

سورہ قدر: ایک بار صلوٰۃ: سو بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جبرئیل: سو بار

ظالموں پر لعن: سو بار

پھر آیۃ الکرسی پڑھے اور داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور جب تک سانس نہ ٹوٹے کہتا رہے۔ اللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیْ حقًّا

پھر کہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

وَلَا اتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِہٖ وَلِیًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ لِمَعَاقِدِ العِزَّۃِ مِنۡ عَرۡشِکَ وَ مَوۡضِعِ الرَحۡمَۃِ مِنۡ کِتَابِکَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنۡ تَفۡعَلَ بِیۡ۔ حاجت طلب کرے۔

پھر بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

یَامُحَمَّدُ یاعَلِیُّ یا جِبۡرَئِیۡلُ بِکُمۡ اَتَوَسَّلُ اِلَی اللّٰہِ۔

پھر پیشانی کو زمین پر رکھے اسی طرح یامحمد ... الی اللہ تک دھراتا رہے پھر حاجت طلب کرے۔

فضیلت: اللہ ستّر ہزار کنیزوں سے بھرا ہوا قصر جنتی عطا فرمائیگا۔

۱۸۳۔ نماز شب سہ شنبہ

تعداد: دو رکعت　　طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ قدر: ایک بار

دوسری رکعت میں :　　سورہ حمد: ایک بار

سورہ توحید: سات بار

فضیلت: نماز گذار کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے اس کا مرتبہ بلند ہو گا' اللہ جنت میں سچے موتیوں سے بنے ہوئے خیمہ میں رہائش مرحمت فرمائیگا اس خیمہ کی وسعت دنیا کے شہروں سے زیادہ ہوگی۔

۱۸۴۔ نماز شب سہ شنبہ

تعداد: دس رکعت،دو-دو رکعت پڑھے۔

طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　آیۃ الکرسی: تین بار

سورہ توحید: دس بار　　سورہ فلق: تین بار

فضیلت: اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک خدا راضی نہ ہوجائے۔ ہر رکعت کے عوض اللہ اس کو دریا کی ریگ، بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں کے بقدر ثواب عنایت فرمائیگا اور روز قیامت انبیائے کرام کی صف میں ہوگا دڑ و یاقوت سے مرصع راہوار پر سوار ہوگا اور کلمۂ شہادتین پڑھتے ہوئے وارد جنت ہوگا وہاں ستر ہزار ملک اس کا استقبال کریں گے اور کہیں گے کہ یہ سارے اعزاز نماز شب سہ شنبہ کے ہیں۔

۱۸۵۔ نماز شب سہ شنبہ

تعداد: چار رکعت طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: چار بار سورہ کافرون: چار بار

پھر سات مرتبہ کہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا وَھَّابُ یَا تَوَّابُ۔

فضیلت: منادی آسمان سے آواز دیتا ہے کہ اے بندہ خدا تیرے سارے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے تجھے ان لوگوں جیسا ثواب ملا جنھوں نے رسول خدا صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی جان و مال سے مدد کی' آج کی اس نماز کی وجہ سے تم نے وہ مرتبہ پالیا جو ایک سال کی عبادت سے حاصل ہوتا ہے۔

۱۸۶۔ نماز روز سہ شنبہ

تعداد: چار رکعت وقت: سورج بلند ہوتے وقت

طریقہ: پہلی رکعت میں سورہ حمد: ایک بار

سورہ زلزال: ایک بار سورہ یٰسین: ایک بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد: ایک بار

سورہ زلزال: تین بار سورہ حم سجدہ: ایک بار

تیسری رکعت میں سورہ حمد: ایک بار

سورہ زلزال: ایک بار سورہ دخان: ایک بار

چوتھی رکعت میں سورہ حمد: ایک بار

سورہ زلزال: ایک بار سورہ ملک: ایک بار

نوٹ: اگر کوئی سورہ یٰسٓ، سورہ حم سجدہ، سورہ دخانؔ اور سورہ ملکؔ نہ پڑھنا چاہے تو ان سوروں کی جگہ پر ہر رکعت میں اکاون بار سورہ توحید پڑھ سکتا ہے۔

فضیلت: نمازی کو وہ ثواب ملتا ہے جو کسی نبیؑ کو تبلیغ کے صلے میں دیا جاتا ہے' اُس ثواب کا مستحق ہوتا ہے جو زمین کے وزن برابر سونا راہ خدا میں خیرات کرنے پر ملا کرتا ہے' اللہ کے نزدیک اس کا وہ مرتبہ ہوتا ہے جو ایک ہزار غلام کو آزاد کرنے والے کا ہوا کرتا ہے۔

اس کے نامۂ اعمال میں ستّر سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک ہزار حج و عمرہ کے ثواب کا مستحق قرار پاتا ہے۔

۱۸۷۔ نماز روز سہ شنبہ

تعداد: دس رکعت دو-دو رکعت پڑھے۔

وقت: دن چڑھے

طریقہ: ہر رکعت میں سورہ حمد: ایک بار

آیۃ الکرسی: ایک بار سورہ توحید: سات بار

فضیلت: نمازی کے نامۂ اعمال میں ستّر دنوں تک گناہ نہیں لکھے جاتے اور ستّر سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور تین ماہ کے اندر اگر موت ہو جائے تو شہید کا مرتبہ رکھتا ہے اور بارش کے قطروں کے بقدر نیکیاں اس سال نماز گذار کو عطا ہونگی۔ جنت میں بے شمار قصر کا مالک ہو گا جہنم کے دروازے اس پر بند کر دیئے جائیں گے، ہر ہر شیطان کی تعداد کے مطابق عبادت کا ثواب ملے گا۔ جس وقت وارد جنت ہو گا لاکھوں ملائکہ اس کا جام بہشت سے استقبال کریں گے۔

۱۸۸۔ نماز روز سہ شنبہ

تعداد: دو رکعت **وقت:** کسی وقت

طریقہ: ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: **ایک بار**

سورہ تین: **ایک بار** سورہ توحید: **ایک بار**

سورہ فلق: **ایک بار** سورہ ناس: **ایک بار**

فضیلت: نمازی کو جو ثواب ملے گا بارش کے قطروں سے دس گنا زیادہ ہو گا، بے شمار قصر جنت کا مستحق ہو گا۔

۱۸۹۔ نماز روز سہ شنبہ

تعداد: بارہ رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: کسی وقت

۱۹۰۔ نماز شب چہار شنبہ

تعداد: چار رکعت، دو دو رکعت کر کے

طریقہ ہر رکعت میں:

سورہ حمد: ایک بار سورہ انشقاق: ایک بار

فضیلت: گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے گویا اسی دن ولادت ہوئی ہے اللہ قرآن کی ہر آیت کے عوض ایک سال کی عبادت کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

۱۹۱۔ نماز شب چہار شنبہ

تعداد: تیس رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: ایک بار

آیۃ الکرسی: ایک بار سورہ توحید: سات بار

فضیلت: اللہ تعالیٰ نمازی کو قیامت کے دن جناب ایوب، جناب ذکریا اور جناب عیسیٰ علیہم السلام کے عمل برابر ثواب عطا فرمائیگا، اور سچے موتیوں کے ایک ہزار شہر سے نوازے گا جس میں طرح طرح کے جواہرات کا استعمال ہو گا اور بے شمار آراستہ حوریں وہاں اس کی پذیرائی کے لئے ہونگی۔

۱۹۲۔ نماز شب چہار شنبہ

تعداد: دو رکعت　　**طریقہ** : ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار**　　آیۃ الکرسی: **ایک بار**

سورہ قدر: **ایک بار**　　سورہ نصر: **ایک بار**

سورہ توحید: **تین بار**

۱۹۳۔ نماز شب چہار شنبہ

تعداد: دو رکعت

طریقہ : ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار**　آل عمران کی یہ آیتیں: **ایک بار**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ، وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ، وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ (آل عمران/۲۶-۲۷)

فضیلت: اس نماز کو حضرت ختمی مرتبتؐ نے شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو تعلیم فرمایا تھا لہٰذا جس وقت نمازی اس نماز کو ادا کرتا ہے تو خداوند متعال سرکار ختمی مرتبت صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو حضرت کے شایان شان ثواب عطا فرماتا ہے اور خود نمازی کے ستر سال کے گناہ بخش دے گا۔ اس نماز کے ثواب شمار نہیں کئے جاسکتے۔

۱۹۴۔ نماز روز چہار شنبہ

تعداد: دو رکعت طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ کافرون: ایک بار

سورہ توحید: ایک بار سورہ فلق: ایک بار

فضیلت: قیامت کے دن ستّر ہزار ملک نمازی کی طرف سے استغفار کریں گے اور دنیا کے شہروں سے زیادہ بڑے بڑے قصر عطا ہونگے۔

۱۹۵۔ نماز روز چہار شنبہ

تعداد: دو رکعت وقت: دن چڑھتے

طریقہ: ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: ایک بار

سورہ زلزال: ایک بار سورہ توحید: تین بار

فضیلت: اللہ نمازی کی قبر سے اندھیرے کو قیامت تک کے لئے ختم کردے گا ہر آیت قرآن کے عوض شہر مرحمت فرمائیگا' لاکھوں طرح کے نور سے روشنی عطا فرمائیگا اس نماز سے ایک سال کی عبادت کا ثواب عطا ہو گا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا، چہرہ نورانی ہو گا۔

۱۹۶۔ مازروز چہار شنبہ

تعداد: بیس رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

سبحان اللہ: چند بار　　الحمد اللہ: چند بار

لا الہ الا اللہ: چند بار

۱۹۷۔ نماز شب پنجشنبہ

تعداد: دو رکعت　**وقت:** مغرب و عشاء کے درمیان

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار　　آیۃ الکرسی: پانچ بار

سورہ کافرون: پانچ بار　　سورہ توحید: پانچ بار

سورہ فلق: پانچ بار　　سورہ ناس: پانچ بار

فضیلت: نماز کے بعد استغفر اللہ پندرہ بار کہے اور اس نماز کا ثواب اپنے والدین کو ہدیہ کرے تا کہ حق والدین سے عہدہ بر آء ہو سکے۔

۱۹۸۔ نماز شب پنجشنبہ

تعداد: چھ رکعت دو- دو رکعت پڑھے

طریقہ ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: **ایک بار**

آیۃ الکرسی: **ایک بار** سورہ کافرون: **ایک بار**

سورہ توحید: **تین بار** نماز کے بعد آیۃ الکرسی: **تین بار**

فضیلت: اگر نمازی خدا کے نزدیک شقی بھی ہو گا تو اس نماز کی برکت سے سعید قرار پائیگا۔

۱۹۹۔ نماز شب پنجشنبہ

تعداد: چار رکعت **طریقہ** : ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ کافرون: **چالیس بار**

فضیلت: نمازی کو ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائیگا اور جنت میں وسیع سے وسیع تر قصر عنایت کرے گا۔

۲۰۰۔ نماز روز پنجشنبہ

تعداد: چار رکعت **وقت:** ظہر و عصر کے درمیان

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **سو بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **سو بار**

تیسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** آیۃ الکرسی: **سو بار**

چوتھی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **ایک بار**

نماز کے بعد پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

فضیلت: نمازی کو اللہ رجب شعبان اور رمضان کے روزوں کا ثواب عطا فرمائیگا۔ اسی طرح حج وعمرہ اور پچاس رکعت نماز کا ثواب عنایت فرمائیگا۔ ہر آیت کے عوض عابد کی عبادت کا ثواب ملے گا اور ہر آیت کے بدلے دو سو بیویاں دے گا۔

۲۰۱۔ نماز روز پنجشنبہ

تعداد: دو رکعت وقت: نماز عصر کے بعد

طریقہ ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ نصر: پانچ بار

سورہ فتح: پانچ بار سورہ کوثر: پانچ بار

نماز کے بعد سورہ توحید: چالیس بار

فضیلت: نمازی جنت کے محلوں کا مستحق ہو گا اور بے شمار حوریں عطا کی جائیں گی ۔ ہر آیت کے بدلے سو شہیدوں کے برابر ثواب ملے گا۔

۲۰۲۔ نماز روز پنجشنبہ

تعداد: چار رکعت غسل کے بعد

وقت: دن چڑھتے **طریقہ** : ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ قدر: **دس بار**

نماز کے بعد صلوٰۃ: **سو بار**

پھر آسماں کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہے

یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ : **دس بار** پھر ذرا جگہ سے ہٹ کر کہے۔

یا رَبُّ یا رَبُّ: جب تک سانس نہ ٹوٹے۔

پھر ہتھیلیوں کو اپنے منہ کے سامنے کرے اور کہے۔

یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ :**دس بار**

پھر اس دعا کو پڑھے۔

یَا اَفْضَلَ مَنْ رَجَیٰ، وَ یَا خَیْرَ مَنْ دَعَیٰ، وَ یَا اَجْوَدَ مَنْ سَمَحَ، وَ اَکْرَمَ مَنْ سُئِلَ، یَا مَنْ لَّا

يَعُزُّ عَلَيْهِ مَا يَفْعَلُهُ، يَا مَنْ حَيْثُمَا دُعِيَ اَجَابَ،
اَسْاَلُكَ بِمُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَ عَزَائِمَ
مَغْفِرَتِكَ، وَ اَسْاَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْعِظَامِ، وَ
بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ عَظِيْمٌ، وَ اَسْاَلُكَ بِوَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ، وَ بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، وَ اَسْاَلُكَ
بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْعَظِيْمِ، دَيَّانَ الدِّيْنِ، مُحْيِيَ
الْعِظَامِ وَهِيَ رَمِيْمٌ، وَ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اللهُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ
اَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَاجَتِيْ، وَ تُيَسِّرَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ،
فَلَا تُعَسِّرَ عَلَيَّ، وَ تُسَهِّلَ لِيْ مَطْلَبَ رِزْقِيْ مِنْ
فَضْلِكَ الْوَاسِعِ، يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ، يَا قَدِيْراً
عَلٰى مَا لَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ غَيْرُكَ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ،

وَاَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ۔

فضیلت: حُمران کہتے ہیں امام صادق علیہ السلام کے بیت الشرف میں ہم لوگ جمع تھے حضرت سجدہ میں تھے اتنے میں پریشان حال اسماعیل موصلی وارد ہوئے حضرت نے جب سجدہ سے سر اٹھایا تو اسماعیل کو دیکھا پوچھا خیریت؟ اسقدر پریشان کیوں ہو؟ انہوں نے اپنی مجبوری کا تذکرہ کیا۔ حضرت نے فرمایا نماز پنجشنبہ کیوں نہیں پڑھتے؟ اسماعیل موصلی نے پوچھا مولا کیسے پڑھا جاتا ہے حضرت نے یہ نماز تعلیم فرمائی۔

حمران کہتے ہیں ہملوگ ہمیشہ کی طرح حضرت کے بیت الشرف پر جمع تھے کہ داؤد نامی ایک شخص داخل ہوا اور پانچ سو دینار سے بھری تھیلی نکال کے سامنے رکھتے ہوئے کہا کہ یہ رقم آپکی تعلیم کردہ نماز کی بدولت ہے۔ انہیں بھی حضرت نے کسی موقع پر یہ نماز تعلیم فرمایا تھا۔

۲۰۳۔ نماز روز پنجشنبہ

تعداد: دو رکعت

وقت: ظہر و عصر کے درمیان

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** آیۃ الکرسی: **سو بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **سو بار**

نماز کے بعد

استغفر اللہِ : **سو بار** صلوٰۃ: **سو بار**

فضیلت: نمازی اپنی جگہ سے بلند نہیں ہو گا کہ خدا اسکے گناہوں کو بخش چکا ہو گا۔

تیسرا باب

ہر ماہ میں پڑھی جانے والی نمازیں

(۱)ماہ محرم کی نمازیں

ماہ اَشک و آہ

☆ یہ مہینہ خدا کے نزدیک نہایت محترم مہینہ ہے خاصان خدا اس مہینہ میں عام مہینوں سے زیادہ عبادتیں کرتے تھے۔

☆ زمانہ جاہلیت میں بھی اس ماہ کا احترام کیا جاتا تھا جنگ و جدل سے بدو عرب گریز کرتے تھے لیکن خلیفہ المسلمین کہے جانے والے یزید ملعون نے فرزند رسولؐ کو شہید کیا اہل حرم کو اسیر کیا گیا خیموں میں آگ لگائی گئی، ناموس رسولؐ کے ساتھ ترک و دیلم کے قیدیوں کا سلوک کیا گیا۔ (بیان تاریخ)

☆ عاشورہ محرم امام حسینؑ کا دن ہے، اس دن نے ہم اہلبیت کو خون کے آنسو رلائے، روتے روتے ہماری پلکیں زخمی ہیں، اس ماہ میں ہمارے عزیزوں کی بے حرمتی کی گئی' اب تو ہم آل محمد کے حصّہ میں قیامت تک کے لئے کرب و درد و بلا ہے۔

☆ امام حسینؑ پر رونے والوں کے گناہ خدا معاف کرتا ہے۔ جب محرم کا چاند نمودار ہوتا تھا والد ماجد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو کسی نے ہنستا ہوا نہ پایا جیسے جیسے عاشور قریب ہوتا حزن و رنج بڑھتا ہی جاتا' عاشور کے دن تو درد و الم کا پیکر ہو جاتے اور بار بار فرماتے - آج امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے ہیں۔ (امام رضا علیہ السلام)

☆ فرزند شبیب رونا ہو تو امام حسینؑ پر رؤو جنھیں اٹھارہ بنی ہاشم کے ساتھ گوسفند کی طرح ذبح کیا گیا۔

☆ امام حسینؑ کی شہادت پر زمین و آسمان نے آنسو بہائے۔ چار ہزار ملائکہ آسمان سے نصرت کے لئے آئے

لیکن اسوقت پہنچے جب حضرت شہید ہو چکے تھے یہ ملائکہ ظہور امامؑ تک گرد و غبار میں اٹے مزار پر نالہ و شیون کرتے رہیں گے۔

فرزند شبیب امام حسینؑ کی شہادت پر خون کی بارش ہوئی اور فضا سرخ خاک سے گرد آلود رہی۔

☆ اگر امام حسینؑ پر رونے والوں کے آنسو بہہ کر رخساروں تک پہنچ جائیں تو انکے ہر چھوٹے بڑے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

☆ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ روز قیامت تمہارے ذمہ کوئی گناہ نہ ہو تو امام حسینؑ کی زیارت کرو۔ اور اگر شہدائے کربلا کا مرتبہ چاہتے ہو تو جب امام حسینؑ یاد آجائیں تو کہا کرو۔

یَالَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ فَافُوزَ فَوْزاً عَظِیْمًا۔

(امام رضا علیہ السلام اقبال ۵۲۴)

محرم الحرام (شب اول تین نمازیں وارد ہوئی ہیں۔)

یہ نمازیں شاہد ہیں کہ بندہ نے سال کے آخری دن پورے سال کی سعادت کو پالیا۔

۲۰۴۔ نماز شب اوّل

تعداد: سو رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

زمان: چاند رات بعد نماز عشاء

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار**، سورہ توحید: **ایک بار**

۲۰۵۔ نماز شب اوّل

تعداد: دو رکعت

وقت: بعد مغربین تا سحر

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ انعام: **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ یٰس: ایک بار

۲۰۶۔ نماز شب اوّل

تعداد: دو رکعت　　**وقت:** شب میں کسی وقت

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار، سورہ توحید: گیارہ بار

فضیلت: حضرت مرسل اعظم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی نے اس نماز کو ادا کیا اور یکم محرم کو روزہ رکھا گویا اس نے سال بھر تک خیر و خیرات انجام دیا۔ سال بھر تک بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور اگر موت آگئی تو جنتی قرار پائے گا۔

۲۰۷۔ نماز یکم محرم

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: پہلی کو کسی وقت　　**طریقہ:** بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡاِلٰہُ الۡقَدِیۡمُ وَ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ
جَدِیۡدَۃٌ فَاَسۡئَلُکَ فِیۡھَا الۡعِصۡمَۃَ مِنَ
الشَّیۡطَانِ وَالۡقُوَّۃَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفۡسِ الۡاَمَّارَۃِ
بِالسُّوۡٓءِ وَالۡاِشۡتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیۡ اِلَیۡکَ یَا
کَرِیۡمُ یَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَا عِمَادَ مَنۡ لَا
عِمَادَ لَہٗ یَا ذَخِیۡرَۃَ مَنۡ لَّا ذَخِیۡرَۃَ لَہٗ یَا حِرۡزَ مَنۡ
لَا حِرۡزَ لَہٗ یَا غِیَاثَ مَنۡ لَا غِیَاثَ لَہٗ یَا سَنَدَ
مَنۡ لَا سَنَدَ لَہٗ یَا کَنۡزَ مَنۡ لَا کَنۡزَ لَہٗ یَا حَسَنَ
الۡبَلَآءِ یَا عَظِیۡمَ الرَّجَآءِ یَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ یَا
مُنۡقِذَ الۡغَرۡقٰی یَا مُنۡجِیَ الۡھَلۡکٰی یَا مُنۡعِمُ یَا مُجۡمِلُ
یَا مُفۡضِلُ یَا مُحۡسِنُ اَنۡتَ الَّذِیۡ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ

اللَّيۡلِ وَ نُوۡرُ النَّهَارِ وَضَوۡءُ الۡقَمَرِ وَ شُعَاعُ
الشَّمۡسِ وَ دَوِيُّ الۡمَآءِ وَ حَفِيۡفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ
لَا شَرِيۡكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنَا خَيۡرًا مِّمَّا يَظُنُّوۡنَ
وَاغۡفِرۡلَنَا مَالَا يَعۡلَمُوۡنَ وَلَا تُؤَاخِذۡنَا بِمَا
يَقُوۡلُوۡنَ حَسۡبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ
تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ اٰمَنَّا بِهٖ
كُلٌّ مِنۡ عِنۡدِ رَبِّنَا وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُو
الۡاَلۡبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا
وَ هَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً اِنَّكَ اَنۡتَ
الۡوَهَّابُ۔

فضیلت: حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھ کر خدا سے حاجت طلب کرنے والے کی مراد بر آتی ہے۔

۲۰۸۔ نماز شب عاشور

تعداد: سو رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: اوّل شب

طریقہ ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **تین بار**

ساری نمازوں کو ختم کرنے کے بعد **ستّر مرتبہ** کہے۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّااللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ پھر **ستّر مرتبہ** کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

۲۰۹۔ نماز شب عاشور

تعداد: چار رکعت **زمان:** آخر شب

طریقہ ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: **ایک بار**

آیۃ الکرسی: **دس بار** سورہ توحید: **دس بار**

سورہ فلق: دس بار　　سورہ ناس: دس بار

نماز کے بعد سورہ توحید سو بار پڑھے۔

۲۱۰۔ نماز شب عاشور

تعداد: چار رکعت

زمان: شب کے کسی حصہ میں

طریقہ ہر رکعت میں۔　　سورہ حمد: ایک بار

سورہ توحید: پچاس بار　　**صلوٰۃ:** بے شمار

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ علیہ السلام: بے شمار

فضیلت : جس کسی نے شب عاشور عبادت میں بسر کی پروردگار عالم تمام ملائکہ کی ستر سالہ عبادت کا ثواب عطا کرتا ہے۔ مجلس و ماتم حسینؑ میں مظلوم پر نالہ و شیون خود ایک عبادت ہے اس رات ملائکہ بھی غم امام حسینؑ میں مصروف نالہ و نوحہ ہیں، یہ وہی شب ہے جس میں امام حسینؑ خیموں کا طلایہ فرمارہے تھے یہ شب امام کی زندگی کی آخری شب تھی۔

۲۱۱۔ نماز زیارت روز عاشورا

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح

زمان: زوال سے پہلے، زیارت کے بعد

شرائط: بالاخانہ، یا صحرا میں پڑھے۔

زیارت یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيْعًا سَلَامُ اللهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ يَا اَبَا

عَبْدِ اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتْ وَ
عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ
الْاِسْلَامِ وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِيْ
السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ
اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ
عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً
دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَ اَزَالَتْكُمْ عَنْ
مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيْهَا وَ لَعَنَ اللهُ
اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَ لَعَنَ اللهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ
بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللهِ وَ
اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ
اَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ

سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ وَ آلَ مَرْوَانَ وَ
لَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَ لَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ
مَرْجَانَةَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَبْنَ سَعْدٍ وَ لَعَنَ اللّٰهُ
شِمْرًا وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ اَلْجَمَتْ وَ
تَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ لَقَدْ عَظُمَ
مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ
وَ اَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ
اِمَامٍ مَنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ آلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا
بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

اِلٰی اَمِیرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِلٰی فَاطِمَةَ وَاِلَی الْحَسَنِ وَ
اِلَیْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَ بِالْبَرَائَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ
اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰی عَلَیْهِ بُنْیَانَهُ وَ جَرٰی فِیْ
ظُلْمِهٖ وَ جَوْرِهٖ عَلَیْكُمْ وَ عَلٰی اَشْیَاعِكُمْ
بَرِئْتُ اِلَی اللّٰهِ وَ اِلَیْكُمْ مِنْهُمْ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَی
اللّٰهِ ثُمَّ اِلَیْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِیِّكُمْ
وَ بِالْبَرَائَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَ النَّاصِبِیْنَ لَكُمُ
الْحَرْبَ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ اَشْیَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ
اِنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ
حَارَبَكُمْ وَ وَلِیٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ
عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِیْ اَكْرَمَنِیْ
بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِیَائِكُمْ وَرَزَقَنِیْ

الْبَرَائَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ اَنْ يَجْعَلَنِىْ مَعَكُمْ فِىْ
الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَنْ يُثَبِّتَ لِىْ عِنْدَ كُمْ
قَدَمَ صِدْقٍ فِىْ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَسْئَلُهُ اَنْ
يُبَلِّغَنِى الْمُقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَنْ
يَرْزُقَنِىْ طَلَبَ ثَارِىْ مَعَ اِمَامٍ هُدًى ظَاهِرٍ
نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَ
بِالشَّانِ الَّذِىْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ يُعْطِيَنِىْ
بِمُصَابِىْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِىْ مُصَابًا
بِمُصِيْبَةٍ مُصِيْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَ اَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا
فِىْ الْاِسْلَامِ وَ فِىْ جَمِيْعِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ فِىْ مَقَامِىْ هَذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ
مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَ رَحْمَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

مَحْيَایَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ مَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ

(اگر کوئی عاشورہ کے علاوہ یہ عمل کر رہا ہے تو "هذا" کی جگہ عاشورَ کہے۔

تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْأَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَ لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَ مُعَاوِيَةَ وَ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْآبِدِيْنَ وَ هٰذَا

اسی طرح "هذا" کی جگہ یوم عاشور کہے۔

يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَ اٰلَ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ
الْحُسَيْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ
عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِيْ مَوْقِفِيْ
هٰذَا وَ اَيَّامِ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَائَةِ مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةِ
عَلَيْهِمْ وَ بِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَ آلِ نَبِيِّكَ
عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ سو بار پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ آخِرَ تَابِعٍ لَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ
الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَ شَايَعَتْ وَ
بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ
جَمِيْعًا۔ سو بار پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ
الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّى سَلَامُ اللهِ
اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ لَا
جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّى لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ
عَلَى الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى
اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

پھر کہے۔

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّى
وَابْدَأْ بِهِ اَوَّلاً ثُمَّ الثَّانِيَ وَ الثَّالِثَ وَالرّابِعَ
اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ خَامِسًا وَ الْعَنْ عُبَيْدَ اللهِ
بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ شِمْرًا وَ
آلَ أَبِيْ سُفْيَانَ وَ آلَ زِيَادٍ وَ آلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ

الْقِيَامَةِ۔ سجدہ میں اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى
مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ اللّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَ ثَبِّتْ
لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَ اَصْحَابِ
الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ بعد زیارت دعائے علقمہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا
كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ يَا
مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَ يَا مَنْ

يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ
الْاَعْلٰى وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَ يَا مَنْ يَعْلَمُ
خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي السُّدُوْرُ وَ يَا مَنْ لَا
يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ
الْاَصْوَاتُ وَ يَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَ يَا مَنْ
لَا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ
وَ يَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَ يَا بَارِءَ النُّفُوْسِ بَعْدَ
الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَانٍ يَا قَاضِيَ
الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ
السُّئُوْلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ
يَا مَنْ يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ

فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِحَقِّ
فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ فَاِ
نِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَ بِهِمْ
اَتَوَسَّلُ وَ بِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَ بِحَقِّهِمْ
اَسْئَلُكَ وَ اُقْسِمُ وَ اَعْزِمُ عَلَيْكَ وَ بِالشَّاْنِ
الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالْقَدْرِ الَّذِيْ لَهُمْ
عِنْدَكَ وَ بِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَ
بِاسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَهُمْ وَ بِهٖ
خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِيْنَ وَ بِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَ
اَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِيْنَ حَتّٰى فَاقَ
فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِيْنَ جَمِيْعًا اَسْئَلُكَ اَنْ

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَکْشِفَ عَنِّیْ
غَمِّیْ وَ هَمِّیْ وَ کَرْبِیْ وَ تَکْفِیَنِی الْمُهِمَّ مِنْ
اُمُوْرِیْ وَ تَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَ تُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَقْرِ
وَ تُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَاقَةِ وَ تُغْنِیَنِیْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ
اِلَی الْمَخْلُوْقِیْنَ وَ تَکْفِیَنِیْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ
هَمَّهٗ وَ عُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ وَ حُزُوْنَةَ مَنْ
اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَ شَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَ مَکْرَ
مَنْ اَخَافُ مَکْرَهٗ وَ بَغْیَ مَنْ اَخَافُ بَغْیَهٗ وَ
جَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهٗ وَ سُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ
سُلْطَانَهٗ وَ کَیْدَ مَنْ اَخَافُ کَیْدَهٗ وَ مَقْدُرَةَ
مَنْ اَخَافُ مَقْدُرَتَهٗ عَلَیَّ وَ تَرُدَّنِیْ عَنِّیْ کَیْدَ
الْکَیْدَةِ وَ مَکْرَ الْمَکْرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ

فَارِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُ
وَمَكْرَهُ وَبَاْسَهُ وَاَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ
شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَا
تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَ
بِسُقْمٍ لَا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا
تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصَبَ عَيْنَيْهِ وَ
اَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهٖ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ
فِيْ بَدَنِهٖ حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّيْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا
فَرَاغَ لَهُ وَاَنْسِهِ ذِكْرِيْ كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَ
خُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَ
رِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ
فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰى تَجْعَلَ

ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلاً شَاغِلاً بِهٖ عَنِّیْ وَ عَنْ ذِكْرِیْ وَ
اكْفِنِیْ یَا كَافِیَ مَا لَا یَكْفِیْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ
الْكَافِیْ لَا كَافِیَ سِوَاكَ وَ مُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ
سِوَاكَ وَ مُغِیْثٌ لَا مُغِیْثَ سِوَاكَ وَ جَارٌ لَا
جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ وَ
مُغِیْثُهٗ سِوَاكَ وَ مَفْزَعُهٗ اِلٰی سِوَاكَ وَ مَهْرَبُهٗ
اِلٰی سِوَاكَ وَ مَلْجَاُهٗ اِلٰی غَیْرِكَ وَ مَنْجَاهُ مِنْ
مَخْلُوْقٍ غَیْرَكَ فَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَ رَجَآئِیْ وَ مَفْزَعِیْ وَ
مَهْرَبِیْ وَ مَلْجَائِیْ وَ مَنْجَایَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَ
بِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ
اِلَیْكَ وَ اَتَوَسَّلُ وَ اَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا
اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَیْكَ

الْمُشْتَكٰى وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَ
هَمِّيْ وَ كَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ
نَبِيِّكَ هَمَّهٗ وَ غَمَّهٗ وَ كَرْبَهٗ وَ كَفَيْتَهٗ هَوْلَ
عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَ فَرِّجْ
عَنِّيْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَ اكْفِنِيْ كَمَا كَفَيْتَهٗ وَ
اصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهٗ وَ مَؤُنَةَ مَا
اَخَافُ مَؤُنَتَهٗ وَ هَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا مَؤُنَةٍ
عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِيْ بِقَضَآءِ
حَوَآئِجِيْ وَ كِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِيْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ
اٰخِرَتِيْ وَ دُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَا اَبَا عَبْدِ

اللهِ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَ
بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ لَا جَعَلَهُ اللهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ
مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَ لَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمَا
اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ وَ اَمِتْنِيْ
مَمَاتَهُمْ وَ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَ احْشُرْنِيْ فِيْ
زُمْرَتِهِمْ وَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ طَرْفَةَ
عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَ
مُتَوَسِّلاً اِلَى اللهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمَا وَ مُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ
بِكُمَا وَ مُسْتَشْفِعًا بِكُمَا اِلَى اللهِ تَعَالٰى فِيْ
حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللهِ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَ الْجَاهَ الْوَجِيْهَ وَ الْمَنْزِلَ

الرَّفِيْعِ وَ الْوَسِيْلَةَ اِنِّیْ اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا
مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَ قَضَآئِهَا وَ نَجَاحِهَا
مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِیْ اِلَى اللّٰهِ فِیْ ذٰلِكَ فَلَآ
اَخِيْبُ وَ لَا يَكُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا خَآئِبًا
خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا رَاجِحًا
مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا بِقَضَآءِ جَمِيْعِ
حَوَآئِجِیْ وَ تَشَفُّعًا لِیْ اِلَى اللّٰهِ انْقَلَبْتُ عَلٰى مَا
شَآءَ اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا
اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ مُلْجِاءً ظَهْرِیْ اِلَى اللّٰهِ مُتَوَكِّلاً
عَلَى اللّٰهِ وَ اَقُوْلُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ كَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ
لِمَنْ دَعٰى لَيْسَ لِیْ وَرَآءَ اللّٰهِ وَ وَرَآئَكُمْ يَا
سَادَتِیْ مُنْتَهٰى مَا شَآءَ رَبِّیْ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ

لَمْ يَكُنْ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهُ وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ
مِنِّيْ اِلَيْكُمَا اِنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مَوْلَايَ وَ اَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا
سَيِّدِيْ وَ سَلَامِيْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ
اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ
مَحْبُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْ اِنْشَآءَ اللّٰهُ وَ اَسْئَلُهُ
بِحَقِّكُمَا اَنْ يَشَآءَ ذٰلِكَ وَ يَفْعَلَ فَاِنَّهُ حَمِيْدٌ
مَجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَآئِبًا حَامِدًا
لِلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰيِسٍ وَ لَا
قَانِطٍ آئِبًا عَآئِدًا رَاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ
رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ

عَآئِدٌ اِنْشَآءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَا سَادَتِیْ رَغِبْتُ اِلَیْکُمَا وَاِلٰی زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ زَھِدَ فِیْکُمَا وَ فِیْ زِیَارَتِکُمَا اَھْلُ الدُّنْیَا فَلَا خَیَّبَنِیَ اللّٰہُ مَا رَجَوْتُ وَ مَا اَمَّلْتُ فِیْ زِیَارَتِکُمَا اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ۔

فضائل عمل عاشور۔

☆ اعمال عاشورہ کے فضائل و فوائد بیان کرنے سے قلم اسی طرح عاجز ہے جس طرح شہادت امامؑ کے اثرات و عظمت کی توجیہ سے قاصر ہے حضرات علمائے کرام نے روایات کے ذخیروں سے کچھ فضائل و فوائد اعمال عاشورہ کے بیان کئے ہیں جسکا مختصراً تذکرہ کر رہا ہوں۔

☆ عمل عاشور کرنے والا اُس ہزار حج و عمرہ اور جہاد کا ثواب پاتا ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ کی ہمرکابی

میں انجام پایا ہو۔

☆ اعمال عاشورہ بجالانے والے کو خدا ان انبیائے کرام کی زیارت کا ثواب عطا کرتا ہے جو امام حسینؑ کی زیارت سے مشرف ہوئے ہیں۔

☆ خدا کا وعدہ ہے کہ اس عمل کا بجالانے والا جو دعا کرے گا اس کو قبول فرمائیگا۔

☆ چالیس دن تک عمل عاشورہ کرنے والا دنیاوی مشکلات کو حل کرلیا کرتا ہے۔ اور اس کے دشمن مغلوب ہوجاتے ہیں۔

☆ حضرت حق عزوجل نے اپنی ذات کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ اس عمل کو بجالانے والے کی حاجت کو پورا کروں گا۔

☆ اس زیارت کا وہی مرتبہ ہے جو کلام خدا کا ہے چونکہ یہ حدیث قدسی کا مرتبہ رکھتی ہے۔

☆ مشکلات دنیا کو برطرف کرنے کے لئے عمل عاشور

اکسیر ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

☆ جس کسی نے شب عاشور و عاشور امام حسینؑ کی زیارت پڑھی روز محشر اپنے خون میں آلودہ شہدائے کربلا کے ساتھ محشور ہو گا۔

☆ اس زیارت کا پڑھنے والا وہ مرتبہ رکھتا ہے جو حضرت کے ہمراہ شہید ہونے والوں کا تھا۔

☆ اس زیارت کے پڑھنے والے پر جنت واجب ہے۔ میں اس کا ضامن ہوں جس نے یہ زیارت پڑھی اس کی زیارت مقبول ہو گی اور سرکار سید اشہداء علیہم السلام تک یہ زیارت پہنچے گی۔ خدا نے قسم کھا کر فرمایا ہے کہ اس زیارت کے پڑھنے والے کی ہر حاجت کو پورا کرونگا۔

(زادالمعاد صفحہ ۳۷۳)

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

☆ جس کسی نے حضرت امام حسینؑ کو اس زیارت سے

سلام کیا وہ روز محشر خدا کے حضور میں دو ہزار جہاد دو ہزار حج و عمرہ کے برابر ثواب کے ساتھ پہنچے گا۔

☆ اس زیارت کا پڑھنے والا ملائکہ کی دعا میں شامل ہے اور بہشت میں شہدائے کربلا علیہم السلام کے ہمراہ ساکن ہو گا اور اس ثواب کا مستحق ہے جو ایک رسول و نبی کو عطا ہو گا۔

نوٹ: عمل عاشورا کے لئے خود عاشورہ کے دن زوال سے قبل بجالانے کی تاکید ہے۔ لیکن عاشورہ کے علاوہ کسی وقت بھی انجام دیا جاسکتا ہے۔

۲۱۲۔ نماز زیارت عاشورا غیر معروفہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: زیارت سے پہلے

شرائط: پہلے غسل بجالائے۔

نوٹ: اگر کوئی عمل عاشورا اپنی مصروفیت کی وجہ سے نہ

کرسکے تو اس زیارت کے بجالانے کے بعد عمل عاشور کا ثواب پالیتا ہے۔ بعد نماز یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَ ابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِيَ الزَّكِيُّ وَ عَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَ اَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَ وَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتْ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

الْمُسْلِمِيْنَ وَ فِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ اَهْلِ
الْاَرَضِيْنَ اَجْمَعِيْنَ فَاِنَّ لِلّٰهِ وَاِنَّ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ تَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ يَا اَبَا
عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّيِّبِيْنَ
الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ عَلٰى ذُرِّيَّاتِكُمُ الْهُدَاةِ
الْمَهْدِيِّيْنَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً خَذَلَتْكَ وَ تَرَكَتْ
نُصْرَتَكَ وَ مَعُوْنَتَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ
اَسَاسَ الظُّلْمِ لَكُمْ وَ مَهَّدَتِ الْجَوْرَ عَلَيْكُمْ
وَ طَرَّقَتْ اِلٰى اَذِيَّتِكُمْ وَ تَحَيُّفِكُمْ وَ جَارَتْ
ذٰلِكَ فِيْ دِيَارِكُمْ وَ اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ
عَزَّوَجَلَّ وَ اِلَيْكُمْ يَا سَادَاتِيْ وَ مَوَالِيَّ وَ اَئِمَّتِيْ
مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ اَسْئَلُ

اللّٰهَ الَّذِیْ اَکْرَمَ یَا مَوَالِیَّ مَقَامَکُمْ وَ شَرَّفَ
مَنْزِلَتَکُمْ وَ شَاْنَکُمْ اَنْ یُّکْرِمَنِیْ بِوِلَایَتِکُمْ
وَ مَحَبَّتِکُمْ وَالْاِیْتِمَامِ بِکُمْ وَ بِالْبَرَائَةِ مِنْ
اَعْدَآئِکُمْ وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ الْبَرَّ الرَّحِیْمَ اَنْ
یَّرْزُقَنِیْ مَوَدَّتَکُمْ وَ اَنْ یُّوَفِّقَنِیْ لِلطَّلَبِ
بِثَارِکُمْ مَعَ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْهَادِیْ مِنْ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ
وَ اَنْ یُّبَلِّغَنِیْ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ بِحَقِّکُمْ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ
جَعَلَ اللّٰهُ لَکُمْ اَنْ یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ
اَفْضَلَ مَا اَعْطٰی مُصَابًا بِمُصِیْبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا
اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ یَا لَهَا مِنْ مُصِیْبَةٍ مَا اَفْجَعَهَا وَ

اَنْكَاهَا لِقُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنَّا
لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ
صَلَوَاتٌ وَ رَحْمَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ وَاجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ
وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ
فَاِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَاِنِّيْ
اَتَوَسَّلُ وَ اَتَوَجَّهُ بِصَفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ
خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ وَ الطَّيِّبِيْنَ
مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَاهُمْ وَ مَمَاتِيْ مَمَاتَهُمْ
وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ وَ هٰذَا

(اگر یہ عمل عاشور کے دن نہ کر رہا ہو تو هٰذا کی جگہ عاشورا کہے) پھر پڑھے۔

يَوْمٌ تُجَدَّدُ فِيْهِ النِّقْمَةُ وَ تُنَزَّلُ فِيْهِ اللَّعْنَةُ عَلَى اللَّعِيْنِ يَزِيْدَ وَ عَلٰى اٰلِ يَزِيْدَ عَلٰى اٰلِ زِيَادٍ وَ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ وَ الشِّمْرِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ وَ الْعَنْ مَنْ رَضِيَ بِقَوْلِهِمْ وَ فِعْلِهِمْ مِنْ اَوَّلٍ وَ اٰخِرٍ لَعْنًا كَثِيْرًا وَ اَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ وَ اَسْكِنْهُمْ جَهَنَّمَ وَ سَائَتْ مَصِيْرًا وَ اَوْجِبْ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى كُلِّ مَنْ شَايَعَهُمْ وَ بَايَعَهُمْ وَ تَابَعَهُمْ وَ سَاعَدَهُمْ وَ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ وَافْتَحْ لَهُمْ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى كُلِّ مَنْ رَضِيَ بِذَالِكَ لَعَنَاتِكَ

اَلَّتِیْ لَعَنْتَ بِهَا كُلَّ ظَالِمٍ وَ كُلَّ غَاصِبٍ وَ كُلَّ
جَاحِدٍ وَ كُلَّ كَافِرٍ وَ كُلَّ مُشْرِكٍ وَ كُلَّ
شَيْطَانٍ رَجِيْمٍ وَ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْ يَزِيْدَ وَ اٰلَ يَزِيْدَ وَ بَنِیْ مَرْوَانَ جَمِيْعًا
اَللّٰهُمَّ وَ ضَعِّفْ غَضَبَكَ وَ سَخَطَكَ وَ عَذَابَكَ وَ
نَقِمَتَكَ عَلٰی اَوَّلِ ظَالِمٍ ظَلَمَ اَهْلَ بَيْتِ
نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ لَهُمْ
وَانْتَقِمْ مِنْهُمْ اِنَّكَ ذُوْ نِقْمَةٍ مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ اٰلَ بَيْتِ
مُحَمَّدٍ وَ الْعَنْ اَرْوَاحَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ قُبُوْرَهُمْ
وَ الْعَنِ اللّٰهُمَّ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ نَازَلَةِ الْحُسَيْنَ
بْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ حَارَبَتْهُ وَ قَتَلَتْ اَصْحَابَهٗ وَ

اَنْصَارَهٗ وَ اَعْوَانَهٗ وَ اَوْلِيَآئَهٗ وَ شِيْعَتَهٗ وَ
مُحِبِّيْهِ وَ اَهْلَ بَيْتِهٖ وَ ذُرِيَّتَهٗ وَالْعَنِ اللّٰهُمَّ
الَّذِيْنَ نَهَبُوْا مَا لَهٗ وَ سَلَبُوْا حَرِيْمَهٗ وَ لَمْ
يَسْمَعُوْا كَلَامَهٗ وَ لَا مَقَالَهٗ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ كُلَّ
مَنْ بَلَغَهٗ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهٖ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ وَ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ وَ عَلٰى
مَنْ سَاعَدَكَ وَ عَاوَنَكَ وَ وَاسَاكَ بِنَفْسِهٖ وَ
بَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِي الذَّبِّ عَنْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَوْلَايَ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى رُوْحِكَ وَ عَلٰى
اَرْوَاحِهِمْ وَ عَلٰى تُرْبَتِكَ وَ عَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ
لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَابْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ يَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ يَابْنَ
سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
شَهِيْدُ يَابْنَ الشَّهِيْدِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَ فِيْ هَذَا الْيَوْمِ وَ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَ
كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً وَ سَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ
سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَ عَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ
سَلَامًا مُتَّصِلاً مَاتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ

اَلْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ
جَعْفَرٍ وَ عَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً وَ سَلَامًا اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ عَلَيْكَ اَلسَّلَامُ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ
الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا
الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَ
لَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ يَا
بِنْتَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ عَلَيْكِ السَّلَامُ
وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ

وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ
الْحَسَنَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى اَرْوَاحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللهُ لَهُمُ الْعَزَآءَ فِيْ
مَوْلَا هُمُ الْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ
الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ اِمَامٍ عَدْلٍ تُعِزُّ بِهِ
الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى جَمِيْعِ مَا نَابَ مِنْ خَطْبٍ
وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ اَمْرٍ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى فِيْ

عَظِيْمِ الْمُهِمَّاتِ بِخِيَرَتِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ وَ ذٰلِكَ
لِمَا اَوْجَبْتَ لَهُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ وَ الْفَضْلِ
الْكَثِيْرِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ
الْوُرُوْدِ وَ الْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ وَ الْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ وَ اجْعَلْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ
الْحُسَيْنِ وَ اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
الَّذِيْنَ وَاسَوْهُ بِاَنْفُسِهِمْ وَبَذَلُوْا دُوْنَهٗ
مُهَجَهُمْ وَ جَاهَدُوْا مَعَهٗ اَعْدَائَكَ ابْتِغَآءَ
مَرْضَاتِكَ وَ رَجَآئَكَ وَ تَصْدِيْقًا بِوَعْدِكَ وَ
خَوْفًا مِنْ وَ عِيْدِكَ اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِمَا تَشَآءُ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ماہ صفر کی اہم تاریخیں

پہلی صفر : سر امام حسینؑ داخل دمشق ہوا۔

سات صفر: ولادت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام۔

بیس صفر : چہلم امام حسین علیہ السلام۔

اٹھائیس صفر: رحلت حضرت رسولؐ خدا و شہادت امام حسنؑ۔

۲۱۳۔ نماز تیسری صفر

تعداد: دو رکعت

زمان: کسی وقت

طریقہ ۔ پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ فتح: **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: ایک بار

نماز کے بعد

صلوٰۃ : سو بار

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَبَاسُفْیَانَ: سو بار

استغفار: سو بار

پھر حاجت طلب کرے۔

۲۱۴۔ نماز زیارت چہلم امام حسینؑ (زیارت اربعین)

تعداد: دو رکعت، صبح کی طرح

زمان: زیارت کے بعد

شرط: ۲۰ر صفر جب سورج بلند ہو رہا ہو۔

فضائل: حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مومن کی پانچ پہچان ہے۔

۱۔ فریضہ کے علاوہ نافلہ و نماز شب کا عادی ہو۔

۲۔ انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہنتا ہو۔

۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بلند آواز سے کہتا ہو۔

۴۔ خاک پر سجدہ کرتا ہو۔

۵۔ زیارت اربعین پڑھتا ہو۔

زیارت یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَ حَبِيْبِهِ السَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ وَ نَجِيْبِهِ السَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ السَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَ قَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَ صَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَآئِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ وَ حَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ

سَيِّداً مِنَ السَّادَةِ وَ قَآئِداً مِنَ الْقَادَةِ وَ ذَائِداً
مِنَ الذَّادَةِ وَ اَعْطَيْتَهُ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ وَ
جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ فَاَعْذَرَ
فِي الدُّعَآءِ وَ مَنَحَ النُّصْحَ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيْكَ
لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَا
لَةِ وَ قَدْتَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَ بَاعَ
حَظَّهُ بِالْاَرْزَالِ الْاَدْنٰى وَ شَرٰى اٰخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ
الْاَوْكَسِ وَ تَغْطَرَسَ وَ تَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ وَ
اَسْخَطَكَ وَ اَسْخَطَ نَبِيِّكَ وَ اَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ
اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْاَوْزَارِ
الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِراً
مُحْتَسِباً حَتّٰى سُفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ

وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهُ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْناً
وَبِيْلاً وَ عَذِّبْهُمْ عَذَاباً اَلِيْماً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ
الْاَوْصِيَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللهِ وَابْنَ اَمِيْنِهِ
عِشْتَ سَعِيْداً وَ مَضَيْتَ حَمِيْداً وَ مُتَّ فَقِيْداً
مَظْلُوْماً شَهِيْداً وَ اَشْهَدُ اَنَّ اللهُ مُنْجِزٌ مَا
وَعَدَكَ وَ مُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَ مُعَذِّبٌ مَنْ
قَتَلَكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَ فَيْتَ بِعَهْدِ اللهِ وَ
جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِهِ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ
اللهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ
اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذَالِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاهُ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ

بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّکَ
کُنْتَ نُوْراً فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَۃِ وَالْاَرْحَامِ
الْمُطَھَّرَۃِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاھِلِیَّۃُ بِاَنْجَاسِھَا
وَلَمْ تُلْبِسْکَ الْمُدْلَھِمَّاتُ مِنْ ثِیَابِھَا وَ اَشْھَدُ
اَنَّکَ مِنْ دُعَآئِمِ الدِّیْنِ وَ اَرْکَانِ الْمُسْلِمِیْنَ وَ
مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اَشْھَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ
التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ الْھَادِیْ الْمَھْدِیُّ وَ اَشْھَدُ
اَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ وُلْدِکَ کَلِمَۃُ التَّقْوٰی وَ اَعْلَامُ
الْھُدٰی وَالْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی وَالْحُجَّۃُ عَلٰی اَھْلِ
الدُّنْیَا وَ اَشْھَدُ اَنِّیْ بِکُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِیَابِکُمْ
مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِیْنِیْ وَ خَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَ قَلْبِیْ
لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَ اَمْرِیْ لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ وَ

نُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّۃٌ حَتّٰی یَأْذَنَ اللّٰہُ لَکُمْ فَمَعَکُمْ لَا مَعَ عَدُوِّکُمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَ عَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَ اَجْسَادِکُمْ شَاھِدِکُمْ وَ غَائِبِکُمْ وَ ظَاھِرِکُمْ وَ بَاطِنِکُمْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

(۳)ماہ ربیع الاول کی نمازیں

فضائل ماہ ربیع الاول

☆ یہی وہ مہینہ ہے جس میں آفتاب ہدایت حضرت ختمی مرتبتؐ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ زمین سید الکونینؐ کی برکتوں سے مالامال ہو گئی۔

☆ اسی مہینہ کی پہلی کو سرکار رسالتؐ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ کے لئے ہجرت فرمائی' اسلام کے دشمنوں کا پتہ پانی ہو گیا' صلح و آشتی کے نقیب کو کھلم کھلا حکم قرآنی کے

بیان کا موقع ملا جو نبی اکرمؐ کو آنکھیں دکھا رہے تھے اسلام کے عروج کو دیکھ کر انمیں اَب آنکھ ملانے کی ہمت نہیں رہی۔

☆ اس مہینہ کو امام صادق علیہ السلام کی ولادت نے نورٌ علیٰ نور بنادیا اس ماہ کا روزہ مقبول ہے۔

☆ مستحب ہے کہ خدا نے جو نعمت ولایت و رسالت بخشی ہے اس کے شکرانے کے لئے دو رکعت نماز شکر ادا کی جائے۔

۲۱۵۔ بارہ ربیع الاول کی نماز

تعداد: دو رکعت **زمان:** کسی وقت

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ کافرون: **تین بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **تین بار**

۲۱۶۔ سترہ ربیع الاول کی نماز

تعداد: دو رکعت **زمان:** جب سورج بلند ہو رہا ہو۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار**، سورہ قدر: **دس بار**، سورہ توحید: **دس بار**

۲۱۷۔ نماز زیارت حضرت علیؑ روز مولود

تعداد: چھ رکعت، نماز صبح کی طرح

وقت: ۱۷ ربیع الاوّل وقت طلوع آفتاب بعد زیارت

نوٹ: یہ زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی ہے۔ اس زیارت کے لئے مرحوم مجلسی فرماتے ہیں کہ زیارتوں میں بہترین زیارت ہے۔

اس نماز میں دو رکعت حضرت آدمؑ اور دو رکعت حضرت نوحؑ کی زیارت کی نیت سے ادا کی جائے گی کیونکہ یہ حضرات بھی حضرت علیؑ کے پہلو میں دفن ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خِیَرَۃِ

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ
الْمُنِيْرِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى
لُطْهِرِ الطَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَلَمِ الزَّاهِرِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ
عَلٰى اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَلَآئِكَةِ اللّٰهِ الْحَآفِّيْنَ
بِهٰذَا الْحَرَمِ وَ بِهٰذَا الضَّرِيْحِ اللَّائِذِيْنَ بِهٖ۔

قبر کے پاس جا کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْاَوْصِيَآءِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا عِمَادَ الْاَتْقِيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ
الْاَوْلِيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اٰيَةَ اللّٰهِ الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَامِسَ اَهْلِ الْعَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْاَتْقِيَاءِ السَّلَام
عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْاَوْلِيَاءِ السَّلَام عليك
يَايْنَ الْمُوَحِّدِيْنَ النُّجَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
خَالِصَ الْاَخِلَّاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَاوَالِدَالْاَئِمَّةِ الْاُمَنَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
صَاحِبَ الْحَوْضِ وَ حَامِلَ اللِّوَآءِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا قَسِيْمَ الْجَنَّةِ وَلَظٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَامَنْ شُرِّفَتْ بِهِ مَكَّةُ وَمِنٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
بَحْرَ الْعُلُوْمِ وَ كَنَفَ الْفُقَرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَامَنْ وُلِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَزُوِّجَ فِي السَّمَآءِ بِسَيِّدَةِ
النِّسَآءِ وَ كَانَ شُهُوْدُهَا الْمَلَآئِكَةُ الْاَصْفِيَآءُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامِصْبَاحَ الضِّيَآءِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِيُّ بِجَزِيْلِ الْحِبَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلٰى فِرَاشِ خَاتَمِ
الْاَنْبِيَآءِ وَ وَقَاهُ بِنَفْسِهٖ شَرَّ الْاَعْدَآءِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَسَامٰى
شَمْعُوْنَ الصَّفَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَنْجَى اللّٰهُ
سَفِيْنَةَ نُوْحٍ بِاسْمِهٖ وَاسْمِ اَخِيْهِ حَيْثُ التَطَمَ
الْمَآءُ حَوْلَهَا وَطَمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ
اللّٰهُ بِهٖ وَ بِاَخِيْهِ عَلٰى اٰدَمَ اِذْ غَوٰى اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا فُلْكَ النَّجَاةِ الَّذِيْ مَنْ رَكِبَهٗ نَجٰى وَ
مَنْ تَاَخَّرَ عَنْهُ هَوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
خَاطَبَ الثُّعْبَانَ وَ ذِئْبَ الْفَلَا اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى مَنْ كَفَرَ وَ
اَنَابَ اَلسلام عَلَيْكَ يَا اِمَامَ زَوِى الْاَلْبَابِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحِكْمَةِ وَ فَصْلَ
الْخِطَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ
الْكِتَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِيْزَانَ يَوْمِ
الْحِسَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاصِلَ الْحُكْمِ
النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِى الْمِحْرَابِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ كَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ بِهِ
يَوْمَ الْاَحْزَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَخْلَصَ
لِلّٰهِ الْوَحْدَانِيَّةَ وَ اَنَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
قَاتِلَ خَيْبَرَ وَ قَالِعَ الْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَامَنْ دَعَاهُ خَيْرُ الْاَنَامِ لِلْمَبِيْتِ عَلٰى فِرَاشِهٖ
فَاَسْلَمَ نَفْسَهٗ لِلْمَنِيَّةِ وَ اَجَابَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ لَهٗ طُوْبٰى وَحُسْنُ مَاٰبٍ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَلِيَّ عِصْمَةِ
الدِّيْنِ وَ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
نَزَلَتْ فِيْ فَضْلِهٖ سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهٗ فِي السَّمَآءِ عَلَى
السُّرَادِقَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ
الْعَجَائِبِ وَالْاٰيَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ
الْغَزَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخْبِراً بِمَا غَبَرَ وَ
بِمَا هُوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخَاطِبَ ذَنْبِ

اَلْفَلَوٰاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ الْحَصٰى وَ
مُبَيِّنَ الْمُشْكِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
عَجِبَتْ مِنْ حَمَلَاتِهِ فِي الْوَغَا مَلَآئِكَةُ
السَّمٰوٰاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى
الرَّسُوْلَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰيهُ الصَّدَقَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَا الْاَئِمَّةِ الْبَرَرَةِ
السَّادَاتِ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا تَالِيَ الْمَبْعُوْثِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ عِلْمِ خَيْرِ مَوْرُوْثٍ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ
بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمَكْرُوْبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ
الْبَرَاهِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طٰهٰ وَ يٰسٓ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِيْ صَلٰوتِهٖ بِخَاتَمِهٖ عَلَى
الْمِسْكِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ
عَنْ فَمِ الْقَلِيْبِ وَ مُظْهِرَ الْمَآءِ الْمَعِيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَ يَدَهُ
الْبَاسِطَةَ وَ لِسَانَهُ الْمُعَبِّرَعَنْهُ فِيْ بَرِيَّتِهٖ
اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ
النَّبِيِّيْنَ وَ مُسْتَوْدَعَ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ وَ صَاحِبَ لِوَآءِ الْحَمْدِ وَ سَاقِيَ
اَوْلِيَآئِهٖ مِنْ حَوْضِ خَاتِمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا يَعْسُوْبَ الدِّيْنَ وَ قَائِدَ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِيْنَ وَ وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِّيِّ
وَوَجْهِهِ الْمُضِيْءِ وَ جَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَ صِرَاطِهِ
السَّوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ التَّقِيِّ الْمُخْلِصِ
الصَّفِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ
مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَ اَعْلَامِ التُّقٰى وَ مَنَارِ
الْهُدٰى وَذَوِى النُّهٰى وَ كَهْفِ الْوَرٰى وَالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَحُجَّةِ الْجَبَّارِ

وَوالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ وَقَسِيْمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ
الْمُخْبِرِ عَنِ الْاٰثَارِ الْمُدَمِّرِ عَلَى الْكُفَّارِ
مُسْتَنْفِذِ الشِّيْعَةِ الْمُخْلِصِيْنَ مِنْ عَظِيْمِ
الْاَوْزَارِ السَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالطَّاهِرَةِ
التَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ الْمَوْلُوْدِ فِي الْبَيْتِ ذِيْ
الْاَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ فِي السَّمَآءِ بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ
الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ وَالِدَةِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ وَ
رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَاَ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ وَ عَلَيْهِ
يُعْرَضُوْنَ وَ عَنْهُ يُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ
اللهِ الْاَنْوَرِ وَ ضِيَآئِهِ الْاَزْهَرِ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ
بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَ حُجَّتَهُ وَ

خَالِصَةَ اللّٰهِ وَ خَاصَّتَهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ
لَقَدْ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ
وَاتَّبَعْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهِ وَ حَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَ حَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَ
شَرَعْتَ اَحْكَامَهُ وَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ
الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صَابِراً
نَاصِحاً مُجْتَهِداً مُحْتَسِباً عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمَ الْاَجْرِ
حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ دَفَعَكَ عَنْ
حَقِّكَ وَ اَزَالَكَ عَنْ مَقَامِكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ
بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ مَلَآئِكَتَهُ وَ
اَنْبِيَآئَهُ وَ رُسُلَهُ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكَ وَ عَدُوٌّ

لِمَنْ عَادَاكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

ضریح مطہر کا بوسہ لے کر ان کلمات کو پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنَّكَ تَسْمَعَ كَلَامِیْ وَ تَشْهَدُ مَقَامِیْ وَ اَشْهَدُ لَكَ يَاوَلِیَّ اللهِ بِالْبَلَاغِ وَالْاَدَآءِ يَا مَوْلَایَ يَا حُجَّةَ اللهِ يَا اَمِيْنَ اللهِ يَا وَلِیَّ اللهِ اِنَّ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ ذُنُوْباً قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِیْ وَ مَنَعَتْنِیْ مِنَ الرُّقَادِ وَ ذِكْرُ هَا يُقَلْقِلُ اَحْشَآئِیْ وَ قَدْ هَرَبْتُ اِلَی اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ اِلَيْكَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلٰی سِرِّهٖ وَ اسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَ قَرَنَ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهٖ وَ مُوَالَاتِكَ بِمُوَالَاتِهٖ كُنْ لِیْ اِلَی اللهِ

شَفِيْعاً وَ مِنَ النَّارِ مُجِيْراً وَ عَلَى الدَّهْرِ ظَهِيْراً۔

ضریح مبارک کو مس کرے اور کہے۔

يَا وَلِيَّ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ يَا بَابَ حِطَّةِ اللهِ وَلِيُّكَ وَ زَائِرُكَ وَاللآئِذُ بِقَبْرِكَ وَالنَّازِلُ بِفِنَآئِكَ وَ الْمُنِيْخُ رَحْلَهُ فِيْ جِوَارِكَ يَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لَهُ اِلَى اللهِ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِهِ وَ نُجْحِ طَلِبَةِ فِيْ الدُّنْيَا وَ الْأٰخِرَةِ فَاِنَّ لَكَ عَنْدَ اللهِ الْجَاهَ الْعَظِيْمَ وَالشَّاعَةَ الْمَقْبُوْلَةَ فَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ مِنْ هَمِّكَ وَ اَدْخِلْنِيْ فِيْ حِزْبِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَ نُوْحٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَ

الْحُسَيْنِ وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

۲۱۸۔ نماز زیارت رسول اکرمؐ

(دور سے پڑھی جانے والی زیارت)

تعداد: چار رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: درمیان زیارت

شرائط: (۱) غسل زیارت کرے۔ (۲) قبر مطہر کی شبیہ بنائے اور اس پر حضرت کا اسم گرامی لکھے۔ پھر اس زیارت کو پڑھے۔ درمیان زیارت اس نماز کو ادا کرے۔

طریقہ: بعد نماز تسبیح حضرت زہرا سلام اللہِ علیہا اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَ اَنَّهُ

سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ اَنَّهٗ سَيِّدُ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةِ الطَّيِّبِيْنَ۔ پھر کہے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَحْمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيْبَ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ الْخَيْرِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحِيِ وَالتَّنْزِيْلِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُبَلِّغًا عَنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ اَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مُبَشِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مُنْذِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانُوْرَ اللّٰهِ
اَلَّذِىْ يُسْتَضَآءُ بِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَهْلِ
بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْهَادِيْنَ
الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَدِّكَ عَبْدِ
الْمُطَّلِبْ وَ عَلٰى اَبِيْكَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
اُمِّكَ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَ هَبٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمِّكَ
حَمْزَةَ سَيِّدِ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمِّكَ
الْعَبَّاسِ بِنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ اَلسَّلَامُ عَلٰى
عَمِّكَ وَ كَفِيْلِكَ اَبِيْطَالِبٍ اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ
عَمِّكَ جَعْفَرِ الطَّيَّارِ فِىْ جِنَانِ الْخُلْدِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ
وَالْأٰخِرِيْنَ وَالسَّابِقَ اِلٰى طَاعَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
وَالْمُهَيْمِنَ عَلٰى رُسُلِهٖ وَالْخَاتِمَ لِأَنْبِيَآئِهٖ وَ
الشَّاهِدَ عَلٰى خَلْقِهٖ وَالشَّفِيْعَ اِلَيْهِ وَالْمَكِيْنَ
لَدَيْهِ وَالْمُطَاعَ فِيْ مَلَكُوْتِهِ الْاَحْمَدَ مِنَ
الْاَوْصَافِ الْمُحَمَّدَ لِسَآئِرِ الْاَشْرَافِ
الْكَرِيْمَ عِنْدَ الرَّبِّ وَالْمُكَلَّمَ مِنْ وَرَآءِ
الْحُجُبِ الْفَآئِزَ بِالسِّبَاقِ وَالْفَائِتَ عَنِ
اللِّحَاقِ تَسْلِيْمَ عَارِفٍ بِحَقِّكَ مُعْتَرِفٍ
بِالتَّقْصِيْرِ فِيْ قِيَامِهٖ بِوَاجِبِكَ غَيْرِ مُنْكِرٍ مَا
انْتَهٰى اِلَيْهِ مِنْ فَضْلِكَ مُوْقِنٍ بِالْمَزِيْدَاتِ

مِنْ رَبِّكَ مُؤْمِنٍ بِالْكِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلَيْكَ
مُحَلِّلٍ حَلَالَكَ مُحَرِّمٍ حَرَامَكَ اَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ وَ اَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ
اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ
لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَ صَدَعْتَ
بِاَمْرِهٖ وَ احْتَمَلْتَ الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ وَ دَعَوْتَ
اِلٰى سَبِيْلِهٖ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
الْجَمِيْلَةِ وَ اَدَّيْتَ الْحَقَّ الَّذِيْ كَانَ عَلَيْكَ وَ
اَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ غَلُظْتَ عَلَى
الْكَافِرِيْنَ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصاً حَتّٰى اَتٰيكَ
الْيَقِيْنُ فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ
وَ اَعْلٰى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَرْفَعَ دَرَجَاتِ

الْمُرْسَلِيْنَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُكَ لَا حِقٌ وَلَا
يَفُوْقُكَ فَآئِقٌ وَلَا يَسْبِقُكَ سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ
فِيْ اِدْرَاكِكَ طَامِعٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اسْتَنْقَذَنَا
بِكَ مِنَ الْهَلَكَةِ وَ هَدَانَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ
نَوَّرَنَا بِكَ مِنَ الظُّلْمَةِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
مِنْ مَبْعُوْثٍ اَفْضَلَ مَا جَازَىٰ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ
وَ رَسُوْلاً عَمَّنْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ زُرْتُكَ عَارِفاً بِحَقِّكَ مُقِرًّا
بِفَضْلِكَ مُسْتَبْصِراً بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَ
خَالَفَ اَهْلَ بَيْتِكَ عَارِفاً بِالْهُدَىٰ الَّذِيْ اَنْتَ
عَلَيْهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ وَ نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ
وَلَدِيْ اَنَا اُصَلِّيْ عَلَيْكَ كَمَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

مَلَآئِكَتَهُ وَ اَنْبِيَآؤُهُ وَ رُسُلُهُ صَلٰوةً مُتَتَابِعَةً
وَافِرَةً مُتَوَاصِلَةً لَا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا اَمَدَ وَلَا
اَجَلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ كَمَا اَنْتُمْ اَهْلُهُ

ہاتھوں کو پھیلا کر کہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيَ
بَرَكَاتِكَ وَ فَوَاضِلَ خَيْرَاتِكَ وَ شَرَآئِفَ
تَحِيَّاتِكَ وَ تَسْلِيْمَاتِكَ وَ كَرَامَاتِكَ وَ رَحْمَاتِكَ
وَ صَلَوَاتِ مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِكَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَ اَئِمَّتِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ وَ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَ
مَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ

الْأٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ
شَاهِدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ نَذِيْرِكَ وَ اَمِيْنِكَ وَ
مَكِيْنِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ نَجِيْبِكَ وَحَبِيْبِكَ وَ
خَلِيْلِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ خَاصَّتِكَ وَ
خَالِصَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَخَيْرِ خِيَرَتِكَ مِنْ
خَلْقِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ خَازِنِ الْمَغْفِرَةِ وَ قَآئِدِ
الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَ مُنْقِذِ الْعِبَادِ مِنَ الْهَلَكَةِ
بِاِذْنِكَ وَ دَاعِيْهِمْ اِلٰى دِيْنِكَ الْقِيِّمِ بِاَمْرِكَ
اَوَّلِ النَّبِيِّيْنَ مِيْثَاقاً وَ اٰخِرِهِمْ مَبْعَثاً
الَّذِىْ غَمَسْتَهٗ فِىْ بَحْرِ الْفَضِيْلَةِ وَالْمُنْزِلَةِ
الْجَلِيْلَةِ وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ وَالْمَرْتَبَةِ
الْخَطِيْرَةِ وَاَوْدَعْتَهُ الْاَصْلَابَ الطَّاهِرَةَ وَ

نَقَلْتَهُ مِنْهَا اِلَى الْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لُطْفاً
مِنْكَ لَهُ وَ تَحَنُّناً مِنْكَ عَلَيْهِ اِذْ وَكَّلْتَ لِصَوْنِهِ
وَ حِرَاسَتِهِ وَ حِفْظِهِ وَ حِيَاطَتِهِ مِنْ قُدْرَتِكَ
عَيْناً عَاصِمَةً حَجَبْتَ بِهَا عَنْهُ مَدَانِسَ الْعَهْرِ
وَ مَعَآئِبَ السِّفَاحِ حَتّٰى رَفَعْتَ بِهِ نَوَاظِرَ
الْعِبَادِ وَ اَحْيَيْتَ بِهِ مَيْتَ الْبِلَادِ بِاَنْ
كَشَفْتَ عَنْ نُوْرِ وِلَادَتِهِ ظُلَمَ الْاَسْتَارِ وَ
اَلْبَسْتَ حَرَمَكَ بِهِ حُلَلَ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا
خَصَصْتَهُ بِشَرَفِ هٰذِهِ الْمَرْتَبَةِ الْكَرِيْمَةِ وَ
ذُخْرِ هٰذِهِ الْمَنْقَبَةِ الْعَظِيْمَةِ صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا وَ
فِيْ بِعَهْدِكَ وَ بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَ قَاتَلَ اَهْلَ
الْجُحُوْدِ عَلٰى تَوْحِيْدِكَ وَ قَطَعَ رَحِمَ الْكُفْرِ فِيْ

اِعْزَازِ دِيْنِكَ وَلَبِسَ ثَوْبَ الْبَلْوٰى فِيْ مُجَاهَدَةِ
اَعْدَآئِكَ وَ اَوْجَبْتَ لَهُ بِكُلِّ اَذًى مَسَّهُ اَوْ
كَيْدٍ اَحَسَّ بِهٖ مِنَ الْفِئَةِ الَّتِيْ حَاوَلَتْ قَتْلَهُ
فَضِيْلَةً تَفُوْقُ الْفَضَآئِلَ وَ يَمْلِكَ بِهَا الْجَزِيْلَ
مِنْ نَوَالِكَ وَ قَدْ اَسَرَّ الْحَسْرَةَ وَ اَخْفَى الزَّفْرَةَ وَ
تَجَرَّعَ الْغُصَّةَ وَلَمْ يَتَخَطَّ مَا مَثَّلَ لَهُ وَحْيُكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً
تَرْضٰاهَا لَهُمْ وَ بَلِّغْهُمْ مِنَّا تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَ
سَلَامًا وَ اٰتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهِمْ فَضْلاً
وَ اِحْسَاناً وَ رَحْمَةً وَ غُفْرَانًا اِنَّكَ ذُوالْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ۔

اس جگہ چار رکعت نماز اور تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ کے بعد یہ
دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
جَآؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوْ اللهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُو اللهِ تَوَّاباً رَحِيْماً وَلَمْ اَحْضُرْ
زَمَانَ رَسُوْلِكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَ
قَدْزُرْتُهُ رَاغِباً تَائِباً مِنْ سَيِّئِ عَمَلِيْ وَ
مُسْتَغْفِراً لَكَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ مُقِرًّا لَكَ بِهَا وَ
أَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّيْ وَ مُتَوَجِّهاً اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ
نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فَاجْعَلْنِيْ
اَللّٰهُمَّ بمحمد مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ عِنْدَكَ وَ
جِيْهاً فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ يَا
مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَا نَبِيَّ اللهِ يَا

سَيِّدَ خَلْقِ اللهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللهِ رَبِّكَ وَ
رَبِّیْ لِيَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ يَتَقَبَّلَ مِنِّیْ عَمَلِیْ وَ
يَقْضِیَ لِیْ حَوَآئِجِیْ فَكُنْ لِیْ شَفِيْعاً عِنْدَ رَبِّكَ
وَ رَبِّیْ فَنِعْمَ الْمَسْؤُلُ الْمَوْلٰى رَبِّیْ وَ نِعْمَ
الشَّفِيْعُ اَنْتَ يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَهْلِ
بَيْتِكَ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَ اَوْجِبْ لِیْ مِنْكَ
الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرِّزْقَ الْوَاسِعَ الطَّيِّبَ
النَّافِعَ كَمَا اَوْجَبْتَ لِمَنْ اَتٰى نَبِيَّكَ مُحَمَّدً
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ هُوَ حَیٌّ فَاَقَرَّلَهُ بِذُنُوْبِهٖ
وَاسْتَغْفَرَلَهُ رَسُوْلُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ السَّلَامُ
فَغَفَرْتَ لَهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
وَ قَدْ اَمَّلْتُكَ وَ رَجَوْتُكَ وَ قُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ

رَغِبْتُ اِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَ قَدْ اَمَّلْتُ
جَزِيْلَ ثَوَابِكَ وَ اِنِّيْ لِمُقِرٌّ غَيْرُ مُنْكِرٍ وَ تَآئِبٌ
اِلَيْكَ مِمَّا اقْتَرَفْتُ وَعَآئِذٌ بِكَ فِيْ هٰذَا الْمَقَامِ
مِمَّا قَدَّمْتُ مِنَ الْاَعْمَالِ الَّتِيْ تَقَدَّمْتَ اِلَيَّ
فِيْهَا وَ نَهَيْتَنِيْ عَنْهَا وَ اَوْعَدْتَ عَلَيْهَا
الْعِقَابَ وَ اَعُوْذُ بِكَرَمِ وَجْهِكَ اَنْ تُقِيْمَنِيْ
مَقَامَ الْخِزْيِ وَ الذُّلِّ يَوْمَ تُهْتَكُ فِيْهِ
الْاَسْتَارُ وَ تَبْدُو فِيْهِ الْاَسْرَارُ وَ الْفَضَائِحُ وَ
تَرْعَدُ فِيْهِ الْفَرَائِصُ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ
يَوْمَ الْاٰفِكَةِ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ يَوْمَ التَّغَابُنِ يَوْمَ
الْفَصْلِ يَوْمَ الْجَزَآءِ يَوْماً كَانَ مِقْدَارُهُ
خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ يَوْمَ النَّفْخَةِ يَوْمَ تَرْجُفُ

الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ يَوْمَ النَّشْرِ يَوْمَ
الْعَرْضِ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَ اُمِّهِ وَ اَبِيْهِ وَ
صَاحِبَتِهِ وَبَنِيْهِ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ وَ
اَكْنَافُ السَّمَاءِ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ
عَنْ نَفْسِهَا يَوْمَ يُرَدُّوْنَ اِلَى اللهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا
عَمِلُوْا يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا
هُمْ يُنْصَرُوْنَ اِلَّا مَنْ رَحِمَ اللهُ اِنَّهُ هُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ يَوْمَ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ يَوْمَ يُرَدُّوْنَ اِلَى اللهِ مَوْلٰيهُمُ الْحَقِّ
يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعاً كَاَنَّهُمْ
اِلٰى نُصُبٍ يُوْفِضُوْنَ وَ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ

مُهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ يَوْمَ
تُرَجُّ الْاَرْضُ رَجًّا يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ
كَالْمُهْلِ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يُسْئَلُ
حَمِيْمٌ حَمِيْماً يَوْمَ الشَّاهِدِ وَ الْمَشْهُوْدِ يَوْمَ
تَكُوْنُ الْمَلَآئِكَةُ صَفًّا صَفًّا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ
مَوْقِفِيْ فِيْ ذَالِكَ الْيَوْمِ بِمَوْقِفِيْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ
وَلَا تُخْزِنِيْ فِيْ ذَالِكَ الْمَوْقِفِ بِمَا جَنَيْتُ عَلٰى
نَفْسِيْ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ فِيْ ذَالِكَ الْيَوْمِ مَعَ
اَوْلِيَآئِكَ مُنْطَلَقِيْ وَ فِيْ زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ
بَيْتِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَحْشَرِيْ وَاجْعَلْ
حَوْضَهٗ مَوْرِدِيْ وَ فِي الْغُرِّ الْكِرَامِ مَصْدَرِيْ وَ
اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ حَتّٰى اَفُوْزَ بِحَسَنَاتِيْ وَ

تُبَيِّضَ بِهٖ وَجْهِیْ وَ تُیَسِّرَ بِهٖ حِسَابِیْ وَ تُرَجِّحَ بِهٖ
مِیْزَانِیْ وَ اَمْضِیَ مَعَ الْفَآئِزِیْنَ مِنْ عِبَادِكَ
الصَّالِحِیْنَ اِلٰی رَضْوَانِكَ وَ جِنَانِكَ اِلٰهَ
الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ
تَفْضَحَنِیْ فِیْ ذَالِكَ الْیَوْمِ بَیْنَ یَدَیِ الْخَلَآئِقِ
بِجَرِیْرَتِیْ اَوْ اَنْ اَلْقٰی الْخِزْیَ وَالنَّدَامَةَ بِخَطِیْئَتِیْ
اَوْ اَنْ تُظْهِرَ فِیْهِ سَیِّئَاتِیْ عَلٰی حَسَنَاتِیْ اَوْ اَنْ
تُنَوِّهَ بَیْنَ الْخَلَآئِقِ بِاسْمِیْ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ
الْعَفْوَ الْعَفْوَ السَّتْرَ السَّتْرَ اَللّٰهُمَّ وَ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ اَنْ یَكُوْنَ فِیْ ذَالِكَ الْیَوْمِ فِیْ مَوَاقِفِ
الْاَشْرَارِ مَوْقِفِیْ اَوْ فِیْ مَقَامِ الْاَشْقِیَآءِ مَقَامِیْ
وَاِذَا مَّیَّزْتَ بَیْنَ خَلْقِكَ فَسُقْتَ كُلاًّ

بِاَعْمَالِهِمْ زُمَراً اِلٰى مَنَازِلِهِمْ فَسُقْنِىْ بِرَحْمَتِكَ فِىْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَ فِىْ زُمْرَةِ اَوْلِيَآئِكَ الْمُتَّقِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

پھر الوداع کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَشِيْرُ النَّذِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّفِيْرُ بَيْنَ اللّٰهِ وَ بَيْنَ خَلْقِهٖ اَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْراً فِىْ الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَ اَشْهَدُ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ مُؤْمِنٌ بِكَ وَ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ
بَيْتِكَ مُؤْقِنٌ بِجَمِيْعِ مَا اَتَيْتَ بِهٖ رَاضٍ
مُؤْمِنٌ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِكَ
اَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى
اَهْلِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ
زِيَارَةِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ اَلسَّلَامُ وَ اِنْ
تَوَفَّيْتَنِيْ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ فِيْ مَمَاتِيْ عَلٰى مَا اَشْهَدُ
عَلَيْهِ فِيْ حَيٰوتِيْ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ
رَسُوْلُكَ وَ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَوْلِيَآؤُكَ
وَ اَنْصَارُكَ وَ حُجَجُكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ خَلَفَآؤُكَ فِيْ
عِبَادِكَ وَ اَعْلَامُكَ فِيْ بِلَادِكَ وَ خُزَّانُ عِلْمِكَ

وَ حَفَظَةُ سِرِّكَ وَ تَرَاجِمَةُ وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ اٰلِهٖ فِيْ سَاعَتِيْ هٰذِهٖ وَ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ تَحِيَّةً مِّنِّيْ وَ سَلَامًا وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ تَسْلِيْمِيْ عَلَيْكَ۔

(۴) ماہ جمادی الثانی کی نماز

۲۱۹۔ نماز جمادی الثانی

تعداد: چار رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: پورے ماہ میں کسی وقت

طریقہ: پہلی رکعت میں سورہ حمد: ایک بار
آیۃ الکرسی: ایک بار سورہ قدر: پچیس بار
دوسری رکعت سورہ حمد: ایک بار،
سورہ تکاثر: ایک بار سورہ توحید: پچیس بار

تیسری رکعت　　سورہ حمد: ایک بار

سورہ کافرون: ایک بار　　سورہ فلق: پچیس بار

چوتھی رکعت:　　سورہ حمد: ایک بار

سورہ نصر: ایک بار　　سورہ ناس: پچیس بار

نماز کے بعد۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالحمدُ لِلّٰهِ وَلَااِلٰهَ اِلَّااللهُ

وَاللهُ اَکبر　　: ستر بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

:ستر بار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَات

: تین بار

سجدہ میں سر رکھے اور کہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللهُ یَا

رَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔　　حاجت

طلب کرے انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔

فضیلت: خدا اس نماز کے پڑھنے والے' اسکے اہل و عیال اور مال و اسباب کی ایک سال تک حفاظت فرماتا ہے۔ اگر سال اندر مرجائے تو شہادت کا ثواب پائیگا۔ (مستدرک الوسائل ج ۶، ۳۹۸)

(۵) ماہ رجب کی نمازیں

فضائل ماہ رجب

☆ رجب وہ مہینہ ہے جس کی عظمت و احترام کا دوسرے مہینے مقابلہ نہیں کرسکتے یہ اللہ کا مہینہ ہے اس ماہ میں ایک دن کا روزہ اس کی خوشنودی کا سبب ہے۔

زمین کے وزن کے برابر سونا بھی ماہ رجب کے روزوں کے ثواب کی برابری نہیں کرسکتا۔ (رسول اکرمؐ)

☆ رجب جنت کی نہر کا نام ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ شفاف اور شہد سے زیادہ شیریں ہے۔ (حضرت امام علیؑ)

☆ رجب وہ مہینہ جسمیں نیکیاں دوگنی کردی جاتی ہیں اور گناہ محو ہوجاتے ہیں۔ (حضرت امام کاظمؑ)

☆ ماہ رجب کے روزوں کے بے شمار ثواب ہیں ائمہ طاہرین علیہم السلام نے اس کی بے حد فضیلت بیان فرمائی ہے۔ ستائیسویں رجب روز مبعث ہے اس دن کا روزہ ساٹھ سال کے گناہ کا کفارہ ہے اگر روزہ دار چوبیس گھنٹوں کے درمیان مرجائیگا تو شہید کا مرتبہ پائیگا۔

اس ماہ میں:

☆ چار روزے رکھنے والا بلاؤں سے محفوظ رہے گا برص - جذام اور دیوانگی سے بچا رہے گا، دجال کے بہکانے میں نہیں آئے گا، قبر کے عذاب سے بچ جائیگا خدا اطاعت گذاروں اور توبہ کرنے والوں کا اجر عطا فرمائے گا۔

☆ پانچ روزوں کی جزا یہ ہے کہ قیامت کے دن جب پہنچے گا تو خدا اس سے راضی رہے گا محشر میں اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا ریگ زاروں کے

برابر نیکیوں کا مستحق ہو گا۔

☆ چھے روزے رکھنے والا جب قبر سے اٹھایا جائیگا تو اس کے چہرہ سے اندھیروں کو جگمگا دینے والا نور ساطع ہو گا دوسرے اس نور کی برابری نہیں کرسکتے ہونگے یہ شخص قیامت کی ہول سے بچا رہے گا، پل صراط سے بہ آسانی گذر جائیگا۔

☆ جہنم کے سات دروازے ہیں جس نے سات روزے رکھے ہر ایک روزہ ایک ایک دروازہ پر سپر بن جائیگا چونکہ جہنم اس پر حرام ہے۔

☆ آٹھ روزے رکھنے والے کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے اسے اختیار ہے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

☆ نو روزے رکھنے والا جب قبر سے اٹھایا جائیگا تو اس کی زبان پر کلمہ لا الٰہ الّا اللہ جاری ہو گا بلا حساب جنت کی

طرف بڑھ رہا ہو گا اس کے چہرہ سے وہ نور ساطع ہو گا کہ دیکھنے والے سمجھیں گے شاید یہ نبی یا ولی ہے۔

☆ دس روزے رکھنے والے کو سبز درّ و یا قوت سے پروئے ہوئے پر عطا ہونگے جس سے وہ پل صراط کے اوپر سے برق رفتاری کے ساتھ گذر جائیگا، گناہ نیکیوں میں بدل چکے ہونگے۔

بارگاہ الٰہی کے ان مقرب بندوں میں شمار کیا جائیگا جس نے خدا کے لئے عدل و انصاف سے زندگی گذاری ہو گویا یہ ان بندوں میں ہو گا جس نے اپنا محاسبۂ نفس کرتے ہوئے صبر و سکوں کے ساتھ عبادتیں کی ہوں۔

☆ اختصار کے پیش نظر دس روزوں کا ثواب لکھ رہا ہوں ورنہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ہر دن کے ثواب کا تذکرہ فرمایا ہے۔ (ثواب الاعمال و عقاب الاعمال صدوق صفحہ ۸۰)

حدیث کی روشنی میں اگر کوئی پورے ماہ کے

روزے نہیں رکھ سکتا ہے تو پہلی، پندرہ، اور انتیس کو روزے رکھے تا کہ پورے ماہ کے روزوں کا ثواب مل سکے۔

(بحار ۹۸ صفحہ ۳۹۶، بحار ۹۷ صفحہ ۵۱)

۲۲۰۔ عذابِ قبر سے امان کی نماز

تعداد: بیس درمیان نماز رکعت دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: رجب کی چاند رات، درمیان نماز مغرب عین

طریقہ ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **ایک بار**

فضیلت: اس نماز کا پڑھنے والا اور اس کی آل و اولاد اور خاندان والے عذاب قبر اور بربادی مال سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور روز قیامت پل صراط سے بجلی کی طرح تیز گذر جائیں گے۔

۲۲۱۔ نماز بخشش گناہ

تعداد: دو رکعت۔

زمان: رجب کی چاند رات نماز عشاء کے بعد

طریقہ : پہلی رکعت میں۔ سورہ حمد: ایک بار

سورہ الم نشرح: ایک بار سورہ توحید: تین بار۔

دوسری رکعت میں ۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: ایک بار سورہ

ناس: ایک بار، سورہ فلق: ایک بار

نماز کے بعد۔

لا الہ اِلَّا اللہ: تیس بار صلوٰۃ: تیس بار

فضیلت: نمازی اس نماز کے بعد گناہوں سے اسطرح پاک و پاکیزہ ہوجاتا ہے گویا اسی دن پیدا ہوا ہے۔

۲۲۲۔ نماز بخشش گناہ

تعداد: دس رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: ماہ رجب کی کسی ایک شب

طریقہ : ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: ایک بار

سورہ توحید: تین بار سورہ کافرون: ایک بار

فضیلت : حضرت مرسل اعظم صلی اللہِ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ خدا نمازی کے تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

۲۲۳۔ نماز شب اول

تعداد: تیس رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

زمان: چاند رات۔

طریقہ : ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: ایک بار

سورہ کافرون: ایک بار سورہ توحید: تین بار

فضیلت: نمازی کو اس نماز کے عوض وہ ثواب عطا فرمائیگا جو پورے ماہ رجب روزہ رکھنے والے کو ملتا ہے۔

۲۲۴۔ نماز سلمان فارسیؓ

تعداد: دس رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

زمان: چاند رات و یکم رجب۔

طریقہ : ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: **ایک بار**

سورہ توحید: **تین بار** سورہ کافرون: **تین بار**

ہر سلام کے بعد دونوں ہاتھوں کو بلند کرے اور پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَ لَهُ الۡحَمۡدُ يُحۡيِيۡ وَ يُمِيۡتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوۡتُ بِيَدِهِ الۡخَيۡرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ۔ پھر کہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعۡطَيۡتَ وَلَا مُعۡطِيَ لِمَا مَنَعۡتَ وَلَا يَنۡفَعُ ذَا الۡجَدِّ مِنۡكَ الۡجَدُّ۔ پھر ہاتھوں کو چہرے پر ملے۔

فضیلت: نماز سلمان فارسیؓ پڑھنے والا عذاب و فشار قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ اسے جذام و برص کا عارضہ نہیں ہوتا۔

۲۲۵۔ نماز سلمان فارسیؓ

تعداد: دس رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

زمان: یکم رجب

طریقہ ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **تین بار**

۲۲۶۔ نماز ماہ رجب

تعداد: چار رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: ماہ رجب میں کسی دن

طریقہ : پہلی رکعت

سورہ حمد: **ایک بار** آیۃ الکرسی: **سو بار**

دوسری رکعت

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **دو سو بار**

اسی طرح تیسری و چوتھی رکعت بھی ادا ہوگی۔

فضیلت: اس نماز کا پڑھنے والا جب تک بہشت کا نظارہ نہ

کرلے مر نہیں سکتا۔

۲۲۷۔ نماز ماہ رجب

تعداد: چار رکعت

زمان: ماہ رجب کا جمعہ، نماز ظہرین کے درمیان

طریقہ: ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: **ایک بار**

آیۃ الکرسی: **سات بار** سورہ توحید: **پانچ بار**

پھر یہ دعا **دس بار** پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

فضیلت: نماز گذار کے لئے خداوند کریم

(۱) اس نماز کے پڑھنے کے بعد سے اسکی موت کے دن تک ہر روز ایک ہزار نیکیاں نامہ اعمال میں تحریر فرماتا رہے گا اور ہر آیۂ کریمہ کے عوض بہشت میں یاقوتِ سرخ کے شہر اور ہر حرف کے بدلے قصر جنتی عطا فرمائیگا

جسکے در و دیوار سفید موتی کے ہونگے۔

(۲) نماز گذار کو حور العین عطا فرمائیگا اور اسے عبادت گذاروں کے زمرہ میں قرار دے گا۔

(۳) خاتمہ، سعادت و مغفرت پر فرمائے گا۔

۲۲۸۔ نماز شبہائے رجب

تعداد: ساٹھ رکعت

زمان: رجب کی ہر رات میں دو رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: **ایک بار**

سورہ کافرون: **تین بار** سورہ توحید: **ایک بار**

نماز کے بعد یہ دعا ہاتھ اٹھا کر پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اٰلِهٖ۔

دعا کے بعد اپنے ہاتھوں کو چہرہ پر ملے۔

فضیلت: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ارشاد ہے

(۱) جس کسی نے بھی یہ نماز پڑھی خدا اسکی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔

(۲) ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عنایت فرماتا ہے۔

۲۲۹۔ نماز بہشتی

تعداد: دو رکعت

زمان: ماہ رجب کی کسی ایک شب

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پچاس بار

فضیلت: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و اٰلہ و سلم نے فرمایا:

۱۔ اس طرح نماز ادا کرنے والے کو خدا سو سال کے روزوں کا ثواب عنایت فرمائیگا۔

۲۔ جنت میں سو محل عطا فرمائیگا جو کسی نہ کسی نبی کے جوار میں ہو گا۔

۲۳۰۔ نماز لیلۃ الرغائب

رغیبہ کی جمع سے جسکے معنی انعام و عطیہ کے ہیں گویا یہ وہ رات ہے جب خدا اپنے بندوں کو انعام و اکرام سے نوازتا ہے۔

تعداد: بارہ رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ درمیانِ نماز مغرب و عشاء

شرائط: جمعرات کے دن روزہ رکھے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: ایک بار

سورہ قدر: تین بار، سورہ توحید: بارہ بار

نماز کے بعد ستر بار کہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ

پھر سجدہ میں جا کر ستر بار کہے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ۔

پھر سجدہ سے سر اٹھا کر بیٹھے اور ستر بار کہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ

پھر سجدہ میں جائے اور کہے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ۔

اور اپنی حاجت کو طلب کرے۔

فضیلت: حضرت مرسل اعظم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس نماز کے بے حد و بے شمار فضائل بیان فرمائے ہیں۔

(۱) اگر بے حساب گناہ بھی ہوں تو خدا معاف فرماتا ہے۔

(۲) جب اس نماز کا پڑھنے والا مرتا ہے تو پہلی رات خدا نہایت حسین و جمیل، نورانی شکل و خوش لب و لہجہ مونس تنہائی کو قبر میں بھیجتا ہے یہ آنے والا میت کو خبر دیتا ہے کہ تیری عاقبت بخیر ہوئی تو نجات پانے والوں میں ہے، تو میت سوال کرتی ہے کہ آپ کون ہیں آپ سے زیادہ جاذب نظر اور آپ کے لب و لہجہ سے زیادہ شیریں گفتار میں نے کبھی نہیں دیکھا آپ کے جسم سے جو خوشبو پھوٹ رہی ہے اس جیسی خوشبو بھی میں نے کبھی نہیں سونگھی۔ مونس تنہائی جواب دے گا۔ میں نماز لیلۃ الرغائب ہوں جسکو تم نے فلاں سن کے رجب میں ادا کیا تھا۔ اس وحشت و تنہائی میں تمہارے پاس اس لئے آیا ہوں تا کہ تمہارا رفیق و مصاحب بنا رہوں۔ سنو! روز قیامت، میدان محشر میں، میں تمہارے اوپر سایہ فگن رہونگا۔ خدا تمہیں مبارک کرے خیر

وبرکت ہمیشہ تمہارے ساتھ ہے۔

۲۳۱۔ تیرھویں شب کی نماز

تعداد: دو رکعت **زمان:** رجب کی تیرہویں شب

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ یٰس: ایک بار

سورہ ملک: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

نوٹ: یہ نماز شعبان و رمضان کی تیرھویں میں بھی ادا کی جائے گی۔

۲۳۲۔ چودھویں شب کی نماز

تعداد: چار رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

زمان: رجب کی چودھویں رات۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ یٰسن: ایک بار

سورہ ملک: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

نوٹ: پندرھویں شب میں بھی اسی طرح چھ رکعت نماز پڑھی جائے گی۔

فضیلت: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس نے ان نمازوں کو ادا کیا رجب شعبان اور رمضان کی برکتوں کو پالے گا۔

۲۳۳۔ نماز شب نیمۂ رجب

تعداد: تیس رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: دس بار

۲۳۴۔ نماز شب نیمۂ رجب

تعداد: بارہ رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: چار بار سورہ توحید: چار بار سورہ فلق: چار بار
سورہ ناس: چار بار آیۃ الکرسی: چار بار سورہ انا انزلناہ: چار
بعد سلام اس دعا کو بھی چار بار کہے۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا وَّلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِیًّا۔

پھر حاجت طلب کرے۔

۲۳۵۔ نماز نیمۂ رجب

تعداد: چار رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

زمان: پندرہ رجب

طریقہ: بعد نماز ہاتھوں کو بلند کرے اور کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰهُمَّ یَا مُنْزِلَ كُلِّ جَبَّارٍ یَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتَ كَهْفِیْ حِیْنَ تُعْیِنِیْ الْمَذَاهِبُ وَاَنْتَ بَارِءُ خَلْقِیْ رَحْمَةً بِیْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا

وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ وَ اَنْتَ
مُؤَيِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَآئِیْ وَلَوْلَا نَصْرُكَ
اِيَّایَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ يَا مُرْسِلَ
الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَ مُنْشِئَ الْبَرَكَةِ مِنْ
مَوَاضِعِهَا يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالشُّمُوْخِ
وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآؤُهُ بِعِزِّهٖ يَتَعَزَّزُوْنَ وَ يَا مَنْ
وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰی اَعْنَاقِهِمْ
فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ اَسْئَلُكَ بِكَيْنُوْ
نِيَّتِكَ الَّتِیْ اَشْتَقَقْتَهَا مِنْ كِبْرِيَآئِكَ وَ
اَسْئَلُكَ بِكِبْرِيَآئِكَ الَّتِیْ اشْتَقَقْتَهَا مِنْ
عِزَّتِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ اسْتَوَيْتَ بِهَا
عَلٰی عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيْعَ خَلْقِكَ فَهُمْ

لَكَ مُذِعِنُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ۔

فضیلت: جس کسی صاحب حاجت و مبتلائے غم و مصیبت نے اس نماز کو پڑھا خدا اس کے لئے آسانیاں فراہم فرمائے گا۔

۲۳۶۔ نماز زیارت امام حسینؑ (ماہ رجب)

تعداد: دو رکعت **زمان:** اوّل رجب و نصف رجب

شرائط: غسل کرے، پاکیزہ کپڑہ پہنے۔

طریقہ: بعد نماز سو مرتبہ اللہ اکبر کہے پھر یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
حَبِيْبَ اللهِ وَابْنَ حَبِيْبِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
سَفِيْرَ اللهِ وَابْنَ سَفِيْرِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
خَازِنَ الْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
شَرِيْكَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ حِطَّةِ الَّذِيْ مَنْ دَخَلَهُ
كَانَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ
عِلْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْضِعَ سِرِّ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ
الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ
حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ اُمِّيْ
وَ نَفْسِيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ
وَ جَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلَى جَمِيْعِ اَهْلِ
الْاِسْلَامِ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ
الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ لَعَنَ
اللهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَ اَزَالَتْكُمْ
عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيْهَا بِاَبِيْ

اَنْتَ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ لَقَدِ
اقْشَعَرَّتْ لِدِمَآئِكُمْ اَظِلَّةُ الْعَرْشِ مَعَ اَظِلَّةِ
الْخَلَآئِقِ وَبِكَتْكُمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَسُكَّانُ
الْجِنَانِ وَالْبَرِّ وَالْبَحْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ عَدَدَ مَا
فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ لَبَّيْكَ دَاعِیَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَمْ يُجِبْكَ
بَدَنِیْ عِنْدَ اسْتِغَاثَتِكَ وَ لِسَانِیْ
عِنْدَ اسْتِنْصَارِكَ فَقَدْ اَجَابَكَ قَلْبِیْ وَ سَمْعِیْ وَ
بَصَرِیْ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا
لَمَفْعُوْلاً اَشْهَدُ اَنَّكَ طُهْرٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ
طُهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ طَهُرْتَ وَ طَهُرَتْ بِكَ
الْبِلَادُ وَ طَهُرَتْ اَرْضٌ اَنْتَ بِهَا وَ طَهُرَ
حَرَمُكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَمَرْتَ بِالْقِسْطِ

وَالْعَدْلِ وَدَعَوْتَ اِلَيْهِمَا وَ اَنَّكَ صَادِقُ
صِدِّيْقُ صَدَّقْتَ فِيْمَا دَعَوْتَ اِلَيْهِ وَ اَنَّكَ ثَارُ
اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ
اللّٰهِ وَ عَنْ جَدِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ عَنْ اَبِيْكَ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَنْ اَخِيْكَ الْحَسَنِ وَ نَصَحْتَ وَ
جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَبَدْتَهُ مُخْلِصاً حَتّٰى
اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرَ جَزَآءِ
السَّابِقِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْماً
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى
الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ الرَّشِيْدِ قَتِيْلِ
الْعَبَرَاتِ وَ اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ صَلٰوةً نَامِيَةً
زَاكِيَةً مُبَارَكَةً يَصْعَدُ اَوَّلُهَا وَلَا يَنْفَدُ

اٰخِرُهَا اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلَادِ
اَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ۔

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الطَّيِّبُ الزَّكِيُّ
الْحَبِيْبُ الْمُقَرَّبُ وَابْنَ رَيْحَانَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهِيْدٍ مُحْتَسِبٍ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ مَا اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَ اَشْرَفَ
مُنْقَلَبَكَ اَشْهَدُ لَقَدْ شَكَرَ اللّٰهُ سَعْيَكَ وَ
اَجْزَلَ ثَوَابَكَ وَ اَلْحَقَكَ بِالذُّرْوَةِ الْعَالِيَةِ وَ
حَيْثُ الشَّرَفُ كُلُّ الشَّرَفِ وَ فِي الْغُرَفِ
السَّامِيَةِ كَمَا مَنَّ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَكَ
مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ

الرِّجْسَ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيْراً صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَرِضْوَانُهُ فَاشْفَعْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الطَّاهِرُ اِلٰى رَبِّكَ فِيْ حَطِّ الْاَثْقَالِ عَنْ ظَهْرِيْ وَ تَخْفِيْفِهَا عَنِّيْ وَ ارْحَمْ ذُلِّيْ خُضُوْعِيْ لَكَ وَ لِلسَّيِّدِ اَبِيْكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكُمَا۔

بدن کو قبر اطہر سے مس کر کے کہے۔

زَادَاللهُ فِيْ شَرَفِكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ كَمَا شَرَّفَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَ اَسْعَدَكُمْ كَمَا اسْعَدَبِكُمْ وَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَنُجُوْمُ الْعَالَمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

زیارت شہدائے کربلا علیہم السلام۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اللهِ وَ اَنْصَارَ

رَسُوْلِهٖ وَاَنْصَارَ عَلِيِّ بْنِ اَبِطَالِبٍ وَ اَنْصَارَ
فَاطِمَةَ وَ اَنْصَارَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ اَنْصَارِ
الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ لَقَدْ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَ
جَاهَدْتُمْ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ
الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ
فَوْزاً عَظِيْماً يَالَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزاً
عَظِيْماً اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ
تُرْزَقُوْنَ اَشْهَدُ اَنَّكُمُ الشُّهَدَآءُ وَالسُّعَدَآءُ وَ
اَنَّكُمُ الْفَآئِزُوْنَ فِيْ دَرَجَاتِ الْعُلٰى وَالسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

۲۳۷۔ نماز زیارت امام حسینؑ (نصف رجب)

تعداد: دو رکعت **زمان:** ۱۵ رجب کسی بھی وقت

طریقہ: بعد نماز یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اٰلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
يَا صَفْوَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خِيَرَةَ اللهِ مِنْ
خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَةَ السَّادَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا لُيُوثَ الْغَابَاتِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا سُفُنَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا
عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
عِلْمِ الْاَنْبِيَآءِ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَارِثَ
اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ يَا وَارِثَ اِسْمٰعِيْلَ ذَبِيْحِ

اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ
اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
شَهِيْدُبْنَ الشَّهِيْدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيْلُ
بْنَ الْقَتِيْلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَابْنَ
وَلِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ
عَلٰى خَلْقِهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ
اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ

عَنِ الْمُنْكَرِ وَ رُزِئْتَ بِوَالِدَيْكَ وَ جَاهَدْتَ
عَدُوَّكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ تَسْمَعُ الْكَلَامَ وَ تَرُدُّ
الْجَوَابَ وَ اَنَّكَ حَبِيْبُ اللهِ وَ خَلِيْلُهُ وَ نَجِيْبُهُ وَ
صَفِيُّهُ وَابْنُ صَفِيِّهِ يَا مَوْلَایَ وَابْنَ مَوْلَایَ
زُرْتُكَ مُشْتَاقاً فَكُنْ لِیْ شَفِيْعًا اِلَى اللهِ يَا
سَيِّدِیْ وَ اَسْتَشْفِعُ اِلَى اللهِ بِجَدِّكَ سَيِّدِ
النَّبِيِّيْنَ وَ بِاَبِيْكَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ بِاُمِّكَ
فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلَا لَعَنَ اللهُ
قَاتِلِيْكَ وَ لَعَنَ اللهُ ظَالِمِيْكَ وَلَعَنَ اللهُ
سَالِبِيْكَ وَ مُبْغِضِيْكَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

قبر مبارک کا بوسہ لے کر حضرت علی اکبر علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَوْلَایَ وَابْنَ مَوْلَایَ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلِيْكَ وَ لَعَنَ ظَالِمِيْكَ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكُمْ وَ مُحَبَّتِكُمْ وَ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَوْلَایَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

پھر شہدائے کربلا کی زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمُنِيْخَةِ بِقَبْرِ اَبِيْعَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا طَاهِرِيْنَ مِنَ الدَّنَسِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَهْدِيُّوْنَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَبْرَارَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى الْمَلَآئِكَةِ الْحَافِّيْنَ

بِقُبُوْرِكُمْ اَجْمَعِيْنَ جَمَعَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ فِيْ مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهٖ وَ تَحْتَ عَرْشِهٖ اِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُه۔

۲۳۸۔ نماز شب مبعث

تعداد: نماز بارہ رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: ستائیسویں شب آدھی رات سے قبل۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار — کوئی چھوٹا سورہ: ایک بار

نماز کے بعد۔ — سورہ حمد: سات بار

سورہ ناس: سات بار — سورہ فلق: سات بار

سورہ توحید: سات بار — سورہ کافرون: سات بار

سورہ انّا اَنزلناہ: سات بار — آیۃ الکرسی: سات بار

آخر میں اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً وَلَمْ یَکُنْ لَّهُ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْهُ تَکْبِیْراً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِكَ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَ ذِکْرِكَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَ بِکَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ۔ (حاجت طلب کرے۔)

۲۳۹۔ نماز زیارت امیر المؤمنینؑ (شب مبعث)

تعداد: دو رکعت

وقت: زیارت کے بعد

طریقہ: بعد نماز تکبیر سو بار پڑھے پھر یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ خَلِيْفَةِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ صِفْوَةِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَصِيَّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَاُ الْعَظِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اَيُّهَا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْكَرِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْوَصِيُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ
الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ الْمُضِيْءُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الْاَكْبَرُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْفَارُوْقُ الْاَعْظَمُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَااِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ
التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ الْكُبْرٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَآصَّةَ اللهِ وَ خَالِصَتَهُ وَ
اَمِيْنَ اللهِ وَ صَفْوَتَهُ وَ بَابَ اللهِ وَ حُجَّتَهُ وَ مَعْدِنَ
حُكْمِ اللهِ وَ سِرِّهٖ وَ عَيْبَةَ عِلْمِ اللهِ وَ خَازِنَهُ وَ

سَفِيْرَ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ
وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ
عَنِ الْمُنْكَرِهٖ وَ اتَّبَعْتَ الرَّسُوْلَ وَ تَلَوْتَ
الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ وَ
وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ تَمَّتْ بِكَ كَلِمَاتُ اللّٰهِ وَ
جَاهَدْتَ فِيْ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ
لِرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَجُدْتَ
بِنَفْسِكَ صَابِراً مُحْتَسِباً مُجَاهِدًا عَنْ دِيْنِ اللّٰهِ
مُوَقِّيًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ طَالِباً مَا عِنْدَ اللّٰهِ رَاغِباً
فِيْمَا وَ عَدَ اللّٰهُ وَ مَضَيْتَ لِلَّذِيْ كُنْتَ عَلَيْهِ
شَهِيْداً وَ شَاهِدًا وَ مَشْهُوْداً فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ
رَسُوْلِهٖ وَعَنِ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ مِنْ صِدِّيْقٍ

اَفْضَلَ الْجَزَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ اَوَّلَ الْقَوْمِ
اِسْلَامًا وَاَخْلَصَهُمْ اِيْمَانًا وَاَشَدَّهُمْ يَقِيْنًا وَ
اَخْوَفَهُمْ لِلّٰهِ وَاَعْظَمَهُمْ عَنَآءً وَاَحْوَطَهُمْ عَلٰى
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ اَفْضَلَهُمْ
مَنَاقِبَ وَ اَكْثَرَهُمْ سَوَابِقَ وَ اَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً
وَ اَشْرَفَهُمْ مَنْزِلَةً وَ اَكْرَمَهُمْ عَلَيْهِ فَقَوِيْتَ
حِيْنَ وَهُنُوْا وَلَزِمْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ خَلِيْفَتَهٗ
حَقًّا لَمْ تُنَازَعْ بِرَغْمِ الْمُنَافِقِيْنَ وَ غَيْظِ
الْكَافِرِيْنَ وَ ضِغْنِ الْفَاسِقِيْنَ وَ قُمْتَ بِالْاَمْرِ
حِيْنَ فَشِلُوْا وَ نَطَقْتَ حِيْنَ تَتَعْتَعُوْا وَ
مَضَيْتَ بِنُوْرِ اللّٰهِ اِذْ وَقَفُوْا فَمَنِ اتَّبَعَكَ

فَقَدِاهْتَدیٰ كُنْتَ اَوَّلَهُمْ كَلَامًا وَ اَشَدَّهُمْ
خِصَامًا وَ اَصْوَبَهُمْ مَنْطِقًا وَ اَسَدَّهُمْ رَاْيًا وَ
اَشْجَعَهُمْ قَلْباً وَ اَكْثَرَهُمْ يَقِيْنًا وَ اَحْسَنَهُمْ
عَمَلاً وَ اَعْرَفَهُمْ بِالْاُمُوْرِ كُنْتَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَبًا
رَحِيْمًا اِذْ صَارُوْا عَلَيْكَ عِيَالاً فَحَمَلْتَ اَثْقَالَ
مَا عَنْهُ ضَعُفُوا وَ حَفِظْتَ مَآ اَضَاعُوا وَ
رَعَيْتَ مَا اَهْمَلُوا وَشَمَّرْتَ اِذْ جَبَنُوا وَعَلَوْتَ
اِذْ هَلِعُوْا وَ صَبَرْتَ اِذْ جَزِعُوْا كُنْتَ عَلَى
الْكَافِرِيْنَ عَذَاباً صَبًّا وَ غِلْظَةً وَ غِيْظًا وَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ غِيْثًا وَ خِصْبًا وَ عِلْمًا لَمْ تُفْلَلْ
حُجَّتُكَ وَلَمْ يَزِغْ قَلْبُكَ وَلَمْ تَضْعُفْ
بَصِيْرَتُكَ وَلَمْ تَجْبُنْ نَفْسُكَ كُنْتَ كَالْجَبَلِ

لَاتُحَرَّكهُ الْعَواصِفُ وَلَا تُزِيْلُهُ الْقَوَاصِفُ
كُنْتَ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ قَوِيًّا فِيْ بَدَنِكَ مُتَوَاضِعًا فِيْ نَفْسِكَ عَظِيْمًا
عِنْدَ اللهِ كَبِيْرًا فِي الْاَرْضِ جَلِيْلًا فِي السَّمَآءِ
لَمْ يَكُنْ لِاَحَدٍ فِيْكَ مَهْمَزٌ وَلَا لِقَآئِلٍ فِيْكَ
مَغْمَزٌ وَلَا لِخَلْقٍ فِيْكَ مَطْمَعٌ وَلَا لِأَحَدٍ عِنْدَكَ
هُوَادَةٌ يُوْجَدُ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ عِنْدَكَ قَوِيًّا
عَزِيْزًا حَتّٰى تَأْخُذَ لَهُ بِحَقِّهٖ وَالْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ
عِنْدَكَ ضَعِيْفاً حَتّٰى تَأْخُذَ مِنْهُ الْحَقَّ الْقَرِيْبُ
وَالْبَعِيْدُ عِنْدَكَ فِيْ ذَالِكَ سَوَآءٌ شَأْنُكَ الْحَقُّ
وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَ قَوْلُكَ حُكْمٌ وَ حَتْمٌ وَ
رَأْيُكَ عِلْمٌ وَ حَزْمٌ اِعْتَدَلَ بِكَ الدِّيْنُ وَ

سَهُلَ بِكَ الْعَسِيْرُ وَ اُطْفِئَتْ بِكَ النِّيْرَانُ وَ
قَوِيَ بِكَ الْاِيْمَانُ وَ ثَبَتَ بِكَ الْاِسْلَامُ وَ
هَدَّتْ مُصِيْبَتُكَ الْاَنَامَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ
رَاجِعُوْنَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ
خَالَفَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنِ افْتَرٰى عَلَيْكَ وَ لَعَنَ
اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ غَصَبَكَ حَقَّكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ
مَنْ بَلَغَهُ ذَالِكَ فَرَضِيَ بِهِ اِنَّا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ
بُرَآءُ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً خَالَفَتْكَ وَ جَحَدَتْ وِلَايَتَكَ
وَ تَظَاهَرَتْ عَلَيْكَ وَ قَتَلَتْكَ وَ حَادَتْ عَنْكَ وَ
خَذَلَتْكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ النَّارَ
مَثْوٰيهُمْ وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ اَشْهَدُ لَكَ يَا
وَلِيَّ اللّٰهِ وَ وَلِيَّ رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ

بِالْبَلَاغِ وَ الْاَدَآءِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَ
بَابُهٗ وَ اَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَ وَجْهُهُ الَّذِیْ مِنْهُ یُؤْتٰی
وَ اَنَّكَ سَبِیْلُ اللّٰهِ وَ اَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَ اَخُوْ
رَسُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ اَتَیْتُكَ زَائِراً
لِعَظِیْمِ حَالِكَ وَمَنْزِلَتِكَ عِنْدَاللّٰهِ وَ عِنْدَ
رَسُوْلِهٖ مُتَقَرِّباً اِلَی اللّٰهِ بِزِیَارَتِكَ رَاغِباً اِلَیْكَ
فِی الشَّفَاعَةِ اَبْتَغِیْ بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِیْ
مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ النَّارِ هَارِباً مِنْ ذُنُوْبِیَ الَّتِیْ
اَحْتَطَبْتُهَا عَلٰی ظَهْرِیْ فَزِعاً اِلَیْكَ رَجَآءَ رَحْمَةِ
رَبِّیْ اَتَیْتُكَ اَسْتَشْفِعُ بِكَ یَا مَوْلَایَ اِلَی اللّٰهِ وَ
اَتَقَرَّبُ بِكَ اِلَیْهِ لِیَقْضِیَ بِكَ حَوَآئِجِیْ فَاشْفَعْ
یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِلَی اللّٰهِ فَاِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ وَ

مَوْلَاكَ وَ زَآئِرُكَ وَ لَكَ عِنْدَ اللهِ الْمَقَامُ
الْمَعْلُوْمُ وَالْجَاهُ الْعَظِيْمُ وَالشَّأْنُ الْكَبِيْرُ
وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلٰى عَبْدِكَ وَ اَمِيْنِكَ الْاَوْفٰى وَ
عُرْوَتِكَ الْوُثْقٰى وَ يَدِكَ الْعُلْيَا وَ كَلِمَتِكَ
الْحُسْنٰى وَ حُجَّتِكَ عَلَى الْوَرٰى وَ صِدِّيْقِكَ
الْاَكْبَرِ سَيِّدِ الْاَوْصِيَآءِ وَ رُكْنِ الْاَوْلِيَآءِ وَ
عِمَادِ الْاَصْفِيَآءِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَعْسُوْبِ
الْمُتَّقِيْنَ وَ قُدْوَةِ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ اِمَامِ
الصَّالِحِيْنَ الْمَعْصُوْمِ مِنَ الزَّلَلِ وَالْمَفْطُوْمِ
مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُهَذَّبِ مِنَ الْعَيْبِ وَالْمُطَهَّرِ
مِنَ الرَّيْبِ اَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِكَ

وَالْبَآئِتِ عَلٰى فِرَاشِهٖ وَالْمُوَاسِىْ لَهٗ بِنَفْسِهٖ وَ
كَاشِفِ الْكُرَبِ عَنْ وَجْهِهِ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ
سَيْفاً لِنُبُوَّتِهٖ وَ مُعْجِزًا لِرِسَالَتِهٖ وَ دَلَالَةً
وَاضِحَةً لِحُجَّتِهٖ وَ حَامِلاً لِرَايَتِهٖ وَ وِقَايَةً
لِمُهْجَتِهٖ وَ هَادِياً لِاُمَّتِهٖ وَ يَداً لِبَأْسِهٖ وَ تَاجًا
لِرَأْسِهٖ وَ بَالِنَصْرِهٖ وَ مِفْتَاحًا لِظَفَرِهٖ حَتّٰى هَزَمَ
جُنُوْدَ الشِّرْكِ بِاَيْدِيْكَ وَ اَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ
بِاَمْرِكَ وَ بَذَلَ نَفْسَهٗ فِىْ مَرْضَاتِكَ وَ مَرْضَاةِ
رَسُوْلِكَ وَ جَعَلَهَا وَقْفاً عَلٰى طَاعَتِهٖ وَ مَجِنًّا
دُوْنَ نِكْبَتِهٖ حَتّٰى فَاضَتْ نَفْسُهٗ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فِىْ كَفِّهٖ وَاسْتَلَبَ بَرْدَهَا وَ مَسَحَهٗ
عَلٰى وَجْهِهٖ وَ اَعَانَتْهُ مَلَآئِكَتُكَ عَلٰى غُسْلِهٖ

وَتَجْهِيْزِهٖ وَ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ وَارٰى شَخْصَهُ وَ قَضٰى
دَيْنَهُ وَ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَ لَزِمَ عَهْدَهُ وَاحْتَذٰى
مِثَالَهُ وَ حَفِظَ وَ صِيَّتَهُ وَ حِيْنَ وَ جَدَ اَنْصَاراً
نَهَضَ مُسْتَقِلاًّ بِاَعْبَآءِ الْخِلَافَةِ مُضْطَلِعًا
بِاَثْقَالِ الْاِمَامَةِ فَنَصَبَ رَايَةَ الْهُدٰى فِيْ
عِبَادِكَ وَ نَشَرَ ثَوْبَ الْاَمْنِ فِيْ بِلَادِكَ وَ بَسَطَ
الْعَدْلَ فِيْ بَرِيَّتِكَ وَ حَكَمَ بِكِتَابِكَ فِيْ
خَلِيْقَتِكَ وَ اَقَامَ الْحُدُوْدَ وَ قَمَعَ الْجُحُوْدَ وَ قَوَّمَ
الزَّيْغَ وَ سَكَّنَ الْغَمْرَةَ وَ اَبَادَ الْفَتْرَةَ وَ سَدَّ
الْفُرْجَةَ وَ قَتَلَ النَّاكِثَةَ وَالْقَاسِطَةَ
وَالْمَارِقَةَ وَلَمْ يَزَلْ عَلٰى مِنْهَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَوَتِيْرَتِهٖ وَلُطْفِ

شَاكِلَتِهِ وَ جَمَالِ سِيْرَتِهِ مُقْتَدِياً بِسُنَّتِهِ
مُتَعَلِّقاً بِهِمَّتِهِ مُبَاشِراً لِطَرِيْقَتِهِ وَ اَمْثِلَتُهُ
نَصْبُ عَيْنَيْهِ يَحْمِلُ عِبَادَكَ عَلَيْهَا وَ
يَدْعُوْهُمْ اِلَيْهَا اِلٰى اَنْ خُضِبَتْ شَيْبَتُهُ مِنْ
دَمِ رَاْسِهِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا لَمْ يُؤْثِرْ فِيْ طَاعَتِكَ
شَكًّا عَلٰى يَقِيْنٍ وَلَمْ يُشْرِكْ بِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ
صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً زَاكِيَةً نَامِيَةً يَلْحَقُ بِهَا
دَرَجَةَ النُّبُوَّةِ فِيْ جَنَّتِكَ وَ بَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ
سَلَاماً وَ اٰتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهِ فَضْلاً وَ
اِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُوالْفَضْلِ
الْجَسِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(اگر حضرت کے حرم میں ہو تو ضریح کا بوسہ لے کر نماز ادا کرے اور دعائیں مانگے بعد دعا تسبیح زہرا سلام اللہ علیہا

پڑھے پھر یہ دعا پڑھے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ بَشَّرۡتَنِیۡ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ وَ رَسُوۡلِکَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ فَقُلۡتَ وَ بَشِّرِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا اَنَّ لَھُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّھِمۡ اَللّٰھُمَّ وَ اِنِّیۡ مُؤۡمِنٌ بِجَمِیۡعِ اَنۡبِیَآئِکَ وَ رُسُلِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیۡھِمۡ فَلَا تَقۡفُنِیۡ بَعۡدَ مَعۡرِفَتِھِمۡ مَوۡقِفاً تَفۡضَحُنِیۡ فِیۡہِ عَلٰی رُئُوۡسِ الۡاَشۡھَادِ بَلۡ قِفۡنِیۡ مَعَھُمۡ وَ تَوَفَّنِیۡ عَلَی التَّصۡدِیۡقِ بِھِمۡ اَللّٰھُمَّ وَ اَنۡتَ خَصَصۡتَھُمۡ بِکَرَامَتِکَ وَ اَمَرۡتَنِیۡ بِاتِّبَاعِھِمۡ اَللّٰھُمَّ وَ اِنِّیۡ عَبۡدُکَ وَ زَآئِرُکَ مُتَقَرِّباً اِلَیۡکَ بِزِیَارَۃِ اَخِیۡ رَسُوۡلِکَ وَ عَلٰی کُلِّ مَّأۡتِیٍّ وَ مَزُوۡرٍ

حَقٌّ لِمَنْ اَتَاهُ وَزَارَهُ وَاَنْتَ خَيْرُ مَأْتِيٍّ وَاَكْرَمُ
مَزُوْرٍ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا
جَوَادُ يَامَاجِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ وَلَمْ يَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَلَا وَلَداً اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَكَ اِيَّايَ مِنْ زِيَارَتِيْ اَخَا
رَسُوْلِكَ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ
مِمَّنْ يُسَارِعُ فِي الْخَيْرَاتِ وَ يَدْعُوْكَ رَغَباً وَ
رَهَباً وَتَجْعَلَنِيْ لَكَ مِنَ الْخَاشِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِزِيَارَةِ مَوْلَايَ عَلِيِّ بْنِ
اَبِيْطَالِبٍ وَ وِلَايَتِهِ وَ مَعْرِفَتِهِ فَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ
يَنْصُرُهُ وَيَنْتَصِرُ بِهِ وَمُنَّ عَلَيَّ بِنَصْرِكَ

لِدِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ شِيْعَتِهٖ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی دِيْنِهٖ اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لِیْ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْاِحْسَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

۲۴۰۔ نماز روز مبعث

تعداد: بارہ رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: ستائیس رجب

طریقہ ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** چھوٹا سورہ: **ایک بار**

نماز کے بعد۔

سورہ حمد: **چار بار** سورہ توحید: **چار بار**،

سورہ ناس: **چار بار** سورہ فلق: **چار بار**

۱) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ : چار بار

۲) اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا : چار بار

۳) لَا اُشْرِكُ بِرَبِّیْ اَحَدًا :چار بار

خدا سے دعائیں طلب کرے۔

۲۴۱۔ نماز روز مبعث

تعداد: بارہ رکعت، دو-دو رکعت پڑھے

زمان: ۲۷ رجب

ہر دو رکعت کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ

كَبِّرْهُ تَكْبِيْراً يَا عُدَّتِيْ فِيْ مُدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ يَا نَجَاحِيْ فِيْ حَاجَتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ يَا كَافِيَّ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا اُنْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ وَ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاصْفَحْ عَنْ جُرْمِيْ وَ تَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ فِيْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ۔

دعا کے بعد پڑھے۔

سورہ حمد: سات بار

سورہ توحید: سات بار

سورہ ناس: سات بار

سورہ فلق: سات بار

سورہ کافرون: سات بار

سورہ قدر: سات بار آیۃ الکرسی: سات بار

۱) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ سات بار

۲) اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا سات بار

پھر خدا سے حاجت طلب کرے۔

عمل ام داؤد

عمل ام داؤد حاجت روائی کے لئے بہترین ہے۔ یہ عمل امام جعفر صادق علیہ السلام نے جناب فاطمہ مادر جناب داؤد کو تعلیم فرمایا تھا۔

واقعہ - جناب فاطمہ حضرت امام حسن علیہ السلام کی دو واسطوں سے بہو ہوتی ہیں آپ نے حضرت امام جعفر صادقؑ کو دودھ بھی پلایا تھا لہٰذا جناب داؤد حضرت امام صادق علیہ

السلام کے دودھ شریکی بھائی بھی ہوتے ہیں جس وقت منصور دوانقی ملعون نے مدینہ منورہ سے محمد و ابراہیم کے خروج کے بعد اولاد امام حسنؑ کو اسیر کیا تو اسی میں جناب داؤد بھی اسیر ہوئے جب قیدیوں کو مدینہ سے عراق منتقل کیا گیا تو جناب فاطمہ نے اپنے ذرائع سے داؤد کی رہائی کی کوشش کی لیکن بے سود رہی' پھر ان معظمہ کو یہ خبر ملی کہ داؤد شہید کر دیئے گئے، کچھ دنوں بعد کسی نے یہ بتایا کہ دیوار کی بنیاد میں زندہ چن دیا گیا ہے ماں بیٹے کی زندگی سے مایوس ہو گئی۔

ایک دن حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام بیمار ہوئے جناب فاطمہ حضرت کی عیادت کے لئے تشریف لے گئیں حضرت نے پوچھا داؤد کا کیا حال ہے؟ پھر کیا تھا ماں کا غم ابل پڑا اور کہا کہ مولا آپؑ کا رضاعی بھائی ہے آپؑ ہی دعا فرمادیں کہ میرا بیٹا مجھ سے مل جائے جناب فاطمہ داؤد کے ذکر سے کچھ اتنا بے چین تھیں کہ امام صادق علیہ السلام بھی

مضطرب ہو گئے اور آپؑ نے فرمایا۔
آپ دعائے "استفتاح" کیوں نہیں پڑھتی یہ وہ دعا ہے جس کے پڑھنے کے بعد آسمان کے دریچے کھل جاتے ہیں، ملائکہ قبولیت دعا کی بشارت دیتے ہیں۔ دعا خدا کے حضور تک پہنچ جاتی ہے، اس دعا میں ایسے اسم اعظم ہیں جو پہاڑوں اور دریاؤں جیسی رکاوٹ کو برطرف کر کے انسان کو اسکی مراد تک پہنچا دیتے ہیں۔ (زاد المعاد، اعمال رجب، منتخب التواریخ صفحہ ۳۰۵)

فضیلت: مرحوم علامہ جوادی فرماتے ہیں کہ جناب فاطمہ ابھی نماز میں مشغول تھیں کہ ان کے فرزند رہا ہو کر گھر پہنچ گئے۔

طریقہ:

۱۔ ۱۳-۱۴-۱۵ رجب روزہ رکھے۔
۲۔ قریب زوال غسل کرے۔
۳۔ اوّل زوال نماز ظہرین ادا کرے۔
۴۔ نماز یاد خدا میں غرق ہو کر تنہائی میں ادا کرے

تا کہ کسی طرف ذہن مشغول نہ ہو۔

۵۔ عمل کے درمیان کسی سے گفتگو نہ کرے۔

۶۔ نماز کے بعد رو بہ قبلہ بیٹھے اور حسب ذیل قرآن حکیم کے سوروں کو پڑھے۔

سورہ حمد: سو بار سورہ توحید: سو بار آیۃ الکرسی: دس بار

پھر ان سوروں کی تلاوت کرے۔

سورہ انعام، سورہ بنی اسرائیل، سورہ کہف، سورہ لقمان، سورہ یٰس، سورہ صافات، سورہ حم سجدہ، سورہ حمعسق، سورہ حم دخان، سورہ فتح، سورہ واقعہ، سورہ ملک، سورہ نٓ والقلم، سورہ انشقاق سے آخر قرآن حکیم تک۔

تلاوت کے بعد دعائے استفتاح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُوْ الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيْمُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الَّذِىْ لَيْسَ
كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ
الْخَبِيْرُ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ
اُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَ بَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ وَ اَنَا
عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ
لَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ
وَ لَكَ النِّعْمَةُ وَ لَكَ الْعَظَمَةُ وَ لَكَ الرَّحْمَةُ وَ
لَكَ الْمَهَابَةُ وَ لَكَ السُّلْطَانُ وَ لَكَ الْبَهَآءُ وَ
لَكَ الْاِمْتِنَانُ وَ لَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ
التَّقْدِيْسُ وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ التَّكْبِيْرُ وَ
لَكَ مَا يُرٰى وَ لَكَ مَا لَا يُرٰى وَ لَكَ مَا فَوْقَ

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَ لَكَ
الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى وَ لَكَ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى وَ
لَكَ مَا تَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَاءِ وَ الْحَمْدِ وَ الشُّكْرِ
وَ النَّعْمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ اَمِيْنِكَ
عَلٰى وَحْيِكَ وَالْقَوِيِّ عَلٰى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ
سَمٰوٰتِكَ وَ مَحَالِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ
لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَآئِكَ الْمُدَمِّرِ
لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ مَلَكِ
رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَافَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ
الْمُعِيْنِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ
الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ الْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ

خِيْفِتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ
الطَّاهِرِيْنَ وَ عَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ
الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَلٰئِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ
وَ عَلٰى مَلٰئِكَةِ الْجِنَانِ وَ خَزَنَةِ النِّيْرَانِ وَ مَلَكِ
الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ
الَّذِىْ كَرَّمْتَهٗ بِسُجُوْدِ مَلٰئِكَتِكَ وَ اَسْكَنْتَهٗ
جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّنَا حَوَّآءَ الْمُطَهَّرَةِ
مِنَ الرِّجْسِ الْمُصَفَّاتِ مِنَ الدَّنَسِ
الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدَّدَةِ بَيْنَ مَحَالِّ
الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هَابِيْلَ وَشَيْثٍ وَ
اِدْرِيْسَ وَ نُوْحٍ وَّ هُوْدٍ وَّ صَالِحٍ وَّ اِبْرَاهِيْمَ وَ

اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ
الْاَسْبَاطَ وَلُوْطٍ وَّشُعَيْبٍ وَاَيُّوْبَ وَمُوْسٰى وَ
هٰرُوْنَ وَ يُوْشَعَ وَ مِيْشَا وَ الْخِضْرِ وَ ذِى
الْقَرْنَيْنِ وَ يُوْنُسَ وَ اِلْيَاسَ وَ الْيَسَعَ وَ
ذَالْكِفْلِ وَطَالُوْتَ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّآءُ
وَ شُعْيَا وَ يَحْيٰى وَ تُوْرَخَ وَ مَتّٰى وَ اِرْمِيَا وَ
حَيْقُوْقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَّعِيْسٰى وَشَمْعُوْنَ
وَ جَرْجِيْسَ وَ الْحَوَارِيِّيْنَ وَالْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ وَّ
حَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَ
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْاَوْصِيَآءِ وَ
السُّعَدَآءِ وَالشُّهَدَآءِ وَ اَئِمَّةِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَ الْاَوْتَادِ وَ السُّيَاحِ وَ
الْعُبَّادِ وَ الْمُخْلِصِيْنَ وَ الزُّهَّادِ وَ اَهْلِ الْجِدِّ
وَالْاِجْتِهَادِ وَ اخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّ اَهْلَ بَيْتِهٖ
بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ اَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَ بَلِّغْ
رُوْحَهٗ وَ جَسَدَهٗ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا وَ زِدْهُ
فَضْلاً وَ شَرَفًا وَّ كَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى
دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ الْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ
مَلٰئِكَتِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَاَهْلِ

طَاعَتِكَ وَ اَوْصِلْ صَلَوَاتِيْ اِلَيْهِمْ وَ اِلٰى
اَرْوَاحِهِمْ وَ اجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَ اَعْوَانِيْ
عَلٰى دُعَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَ
بِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ وَ بِجُوْدِكَ اِلٰى جُوْدِكَ وَ
بِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَ بِاَهْلِ طَاعَتِكَ اِلَيْكَ وَ
اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا سَئَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ
مِّنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَّ بِمَا
دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا
رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا
جَلِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا
مُقِيْلُ يَا مُجِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا مَنِيْعُ
يَا مُدِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا

شَكُوْرُ يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا
بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيْظُ يَا
مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا
مُبْدِءُ يَا مُعِيْدُ يَا شَهِيْدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا
مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِيْ يَا
مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِيْ يَا مَانِعُ يَا
دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِيْ يَا وَاقِيْ يَا خَلَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا
تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ بِيَدِهٖ
كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاعُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا كَافِيْ
يَا شَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا مُكَافِيْ يَا وَفِيُّ يَا مُهَيْمِنُ يَا
عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا
اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُوْرُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا

قُدُّوْسُ يَا نَاصِرُ يَا مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا
عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا بَادِئُ يَا مُتَعَالِيْ يَا مُصَوِّرُ يَا
مُسَلِّمُ يَا مُتَحَبِّبُ يَا قَآئِمُ يَا دَآئِمُ يَا عَلِيْمُ يَا
حَكِيْمُ يَا جَوَادُ يَا بَارِئُ يَا بَارُّ يَا سَارُّ يَا عَدْلُ يَا
فَاصِلُ يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيْعُ يَا
بَدِيْعُ يَا خَفِيْرُ يَا مُعِيْنُ يَا نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيْمُ
يَا مُسَهِّلُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُمِيْتُ يَا مُحْيِيْ يَا نَافِعُ يَا
رَازِقُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُغِيْثُ يَا مُغْنِيْ يَا
مُقْنِيْ يَا خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَاضِرُ يَا
جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيْدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا
قَابِضُ يَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلٰى فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ
الْاَعْلٰى يَا مَنْ قَرُبَ فَدَنَا وَ بَعُدَ فَنَاٰى وَ عَلِمَ

السِّرَّ وَ اَخْفٰی یَا مَنْ اِلَیْهِ التَّدْبِیْرُ وَ لَهُ
الْمَقَادِیْرُ وَیَا مَنِ الْعَسِیْرُ عَلَیْهِ سَهْلٌ یَسِیْرٌ یَا
مَنْ هُوَ عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ یَا
فَالِقَ الْاِصْبَاحِ یَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ یَا ذَا الْجُوْدِ
وَ السَّمَاحِ یَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ یَا نَاشِرَ الْاَمْوَاتِ
یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا رَازِقَ مَنْ یَشَآءُ بِغَیْرِ
حِسَابٍ وَیَا فَاعِلَ مَا یَشَآءُ کَیْفَ یَشَآءُ وَیَا ذَا
الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیًّا حِیْنَ
لَا حَیَّ یَا حَیُّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ
مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَاقَتِيْ
وَفَقْرِيْ وَانْفِرَادِيْ وَوَحْدَتِيْ وَخُضُوْعِيْ بَيْنَ
يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِيْ عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ
اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَاضِعِ الذَّلِيْلِ الْخَاشِعِ
الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ الْبَآئِسِ الْمَهِيْنِ الْحَقِيْرِ
الْجَائِعِ الْفَقِيْرِ الْعَائِذِ الْمُسْتَجِيْرِ الْمُقِرِّ
بِذَنْبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكِيْنِ لِرَبِّهٖ دُعَآءَ
مَنْ اَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهٗ وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهٗ وَعَظُمَتْ
فَجِيْعَتُهٗ دُعَآءَ حَرِقٍ حَزِيْنٍ ضَعِيْفٍ مَهِيْنٍ
بَآئِسٍ مُسْتَكِيْنٍ بِكَ مُسْتَجِيْرٍ اَللّٰهُمَّ وَ
اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ

يَكُوْنُ وَ اَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَ اَسْئَلُكَ
بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَ
الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ
الْعِظَامِ وَ بِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ
السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِاٰدَمَ شَيْثًا وَ
لِاِبْرَاهِيْمَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَا مَنْ رَدَّ
يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَ يَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ
الْبَلَآءِ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا رَادَّ مُوْسٰى عَلٰى اُمِّهٖ وَزَائِدَ
الْخِضْرِ فِيْ عِلْمِهٖ وَ يَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوٗدَ سُلَيْمَانَ وَ
لِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَ لِمَرْيَمَ عِيْسٰى يَا حَافِظَ بِنْتِ
شُعَيْبٍ وَ يَا كَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوْسٰى اَسْئَلُكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَغْفِرَلِيْ

ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا وَ تُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَ تُوْجِبَ لِیْ
رِضْوَانَكَ وَ اَمَانَكَ وَ اِحْسَانَكَ وَ غُفْرَانَكَ وَ
جِنَانَكَ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَفُكَّ عَنِّیْ كُلَّ حَلْقَةٍ
بَیْنِیْ وَ بَیْنَ مَنْ یُّؤْذِیْنِیْ وَ تَفْتَحَ لِیْ كُلَّ بَابٍ وَّ
تُلَیِّنَ لِیْ كُلَّ صَعْبٍ وَ تُسَهِّلَ لِیْ كُلَّ عَسِیْرٍ وَّ
تُخْرِسَ عَنِّیْ كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَ تَكُفَّ عَنِّیْ كُلَّ
بَاغٍ وَ تَكْبِتَ لِیْ كُلَّ عَدُوٍّ لِیْ وَ حَاسِدٍ وَّ تَمْنَعَ
مِنِّیْ كُلَّ ظَالِمٍ وَ تَكْفِیَنِیْ كُلَّ عَائِقٍ یَحُوْلُ
بَیْنِیْ وَ بَیْنَ حَاجَتِیْ وَ یُحَاوِلُ اَنْ یُّفَرِّقَ بَیْنِیْ وَ
بَیْنَ طَاعَتِكَ وَ یُثَبِّطَنِیْ عَنْ عِبَادَتِكَ یَا مَنْ
اَلْجَمَ الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِیْنَ وَ قَهَرَ عُتَاةَ
الشَّیَاطِیْنِ وَ اَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِیْنَ وَ رَدَّ

كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِيْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ
اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ وَ تَسْهِيْلِكَ
لِمَا تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَآءَ حَاجَتِيْ
فِيْمَا تَشَآءُ

سجدہ میں جا کر دونوں رخسار کو باری باری زمین پر رکھے۔ اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّيْ وَ
فَاقَتِيْ وَاِجْتِهَادِيْ وَ تَضَرُّعِيْ وَ مَسْكَنَتِيْ وَ
فَقْرِيْ اِلَيْكَ يَارَبِّ

کوشش یہ کرے کہ ایک قطرہ سہی آنسو نکل آئے چونکہ یہ علامت قبولیت دعا ہے۔

فضائل ماہ شعبان

☆ اس ماہ میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' اسے شعبان اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اس ماہ میں رحمت الٰہی سب پر عام ہو جاتی ہے۔

☆ یہ مہینہ خیر و خیرات صوم و صلوٰۃ کا ہے اس ماہ میں لوگوں کو اچھائیوں کی دعوت دو برائیوں سے روکو' والدین، قرابتداروں' اور پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو باہمی میل جول کی راہیں ڈھونڈو، ناداروں، مسکینوں کی صدقہ سے مدد کرو۔

☆ اس ماہ میں ایک دن کا روزہ دو سال کے روزوں کے برابر ثواب رکھتا ہے' جس نے شعبان کی آخری تاریخوں سے روزہ شروع کیا اور ماہ مبارک میں ملادیا اسے پیئے در پیئے دو ماہ کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔

☆ اس مہینہ میں شجرہ طوبیٰ کی شاخیں دنیا پر سایہ فگن ہوتی ہیں منادی آواز دیتا ہے اے اللہ کے بندوں اس شاخ کو پکڑ لو یہ تمہیں جنت تک پہنچا دے گی مرسل اعظمؐ نے فرمایا میری رسالت کی قسم جس کسی نے اس ماہ میں نیکی کی وہ اس شجرہ طوبیٰ سے متمسک ہو کر جنت تک پہنچ جاتا ہے۔

☆ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان المبارک خدا کا جس نے میرے مہینہ میں ایک دن روزہ رکھا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کرونگا۔ اس ماہ میں روزی کشادہ ہوتی ہے۔

☆ شب نیمہ شعبان خود ذاتی طور سے فضیلت و رحمت والی رات ہے لیکن ولادت باسعادت حضرت امام زمانہ علیہ السلام نے چار چاند لگا دیئے۔ اس رات گناہگاروں کو خدا جہنم سے نجات عطا فرماتا ہے اس رات کی نماز و استغفار اور راتوں کے مقابلہ میں کئی گنا زیادہ ثواب رکھتی ہے۔

شب قدر کے بعد نیمہ شعبان کا مرتبہ سب سے زیادہ ہے جس کسی نے اس رات ایک تسبیح (سو بار) سُبْحَانَ اللّٰہِ ایک تسبیح، "الحمدُ للہ" اور ایک تسبیح "اللّٰہُ اکبر" پڑھا، اللہ اس کے سارے اگلے پچھلے گناہ معاف کردے گا اور اس کی ہر حاجت کو روا فرمائیگا۔ ارشادات مرسل اعظمؐ و آلہ الطاہرینؑ (بحار الانوار ج ۹۷ با ۵۶ صفحہ ۹۷)

۲۴۲۔ جمعرات کی نماز

تعداد: دو رکعت

زمان: شعبان کی ہر جمعرات

طریقہ: ہر رکعت میں۔ سورہ حمد: ایک بار

سورہ توحید: سو بار نماز کے بعد صلوٰۃ: سو بار

فضیلت: خدا نمازی کی ہر حاجت پوری کرتا ہے۔

نوٹ: شعبان کی تیرہویں شب دو رکعت نماز چودھویں شب چار رکعت اور پندرہویں شب چھ رکعت نماز وارد ہوئی

ہے جسکا تذکرہ ماہ رجب کی ان ہی تین شبوں میں گذر چکا ہے۔

۲۴۳۔ نماز شب اوّل

تعداد: بارہ رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: چاند رات

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **گیارہ بار**

۲۴۴۔ نماز شب نیمۂ شعبان

تعداد: دو رکعت

زمان: پندرہویں کی رات بعد نماز عشاء

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ کافرون: **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: ایک بار

نماز کے بعد۔　　سُبْحَانَ اللّٰہِ: ۳۳ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ: ۳۳بار　　اللّٰہُ اَکْبَرُ: ۳۴بار

پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یا مَنْ اِلَیْہِ مَلْجَاُ الْعِبَادِ فِی الْمُھِمَّاتِ وَ اِلَیْہِ یَفْزَعُ الْخَلْقُ فِیْ الْمُلِمَّاتِ یَا عَالِمَ الْجَھْرِ وَالْخَفِیَّاتِ یَا مَنْ لَا تَخْفٰی عَلَیْہِ خَوَاطِرُ الْاَوْھَامِ وَ وَ تَصَرُّفِ الْخَطَرَاتِ یَا رَبَّ الْخَلَایِقِ وَ الْبَرِیَّاتِ یَا مَنْ بِیَدِہِ مَلَکُوْتُ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوَاتِ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَیْکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَیَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَیْہِ

فَرَحِمْتَهُ وَ سَمِعْتَ دُعَآئَهُ فَاَجَبْتَهُ وَ عَلِمْتَ
اسْتِقَالَتَهُ فَاَقَلْتَهُ وَ تَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ
خَطِيْئَتِهِ وَ عَظِيْمِ جَرِيْرَتِهِ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ
بِكَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ لَجَاْتُ اِلَيْكَ فِيْ سَتْرِ عُيُوْبِيْ
اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرِمِكَ وَ فَضْلِكَ وَاحْطُطْ
خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَ عَفْوِكَ وَ تَغَمَّدْنِيْ فِيْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ
اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ اَجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَ
اَخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ وَ جَعَلْتَهُمْ خَالِصَتِكَ وَ
صَفْوَتِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهُ وَ
تَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَلِمَ
فَنَعِمَ وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا اَسْلَفْتُ

وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْاِزْدِیَادِ فِیْ مَعْصِیَتِكَ وَ حَبِّبْ
اِلَیَّ طَاعَتَكَ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ مِنْكَ وَ یُزْلِفُنِیْ
عِنْدَكَ سَیِّدِیْ اِلَیْكَ یَلْجَاُ الْهَارِبُ وَ مِنْكَ
یَلْتَمِسُ الطَّالِبُ وَ عَلٰی كَرَمِكَ یُعَوِّلُ
الْمُسْتَقِیْلُ التَّائِبُ اَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ
وَ اَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِیْنَ وَ اَمَرْتَ بِالْعَفْوِ
عِبَادَكَ وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۞ اَللّٰهُمَّ فَلَا
تَحْرِمْنِیْ مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤْیِسْنِیْ مِنْ
سَابِغِ نِعَمِكَ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ مِنْ جَزِیْلِ قِسَمِكَ
فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ
جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِیَّتِكَ رَبِّ اِنْ لَمْ اَكُنْ مِنْ
اَهْلِ ذَالِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ

وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ لَا بِمَا
اَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْ بِكَ وَ تَحَقَّقَ رَجَآئِيْ
لَكَ وَ عَلِقَتْ نَفْسِيْ بِكَرَمِكَ فَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ وَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
وَاخْصُصْنِيْ مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيْلِ قِسَمِكَ وَ
اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاغْفِرْلِيَ الذَّنْبَ
الَّذِيْ يَحْبِسُ عَلَيَّ الْخُلُقَ وَ يُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ
حَتّٰى اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَ اَنْعَمَ بِجَزِيْلِ
عَطَآئِكَ وَ اَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَآئِكَ فَقَدْ لُذْتُ
بِحَرَمِكَ وَ تَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ
بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ بِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ
فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُكَ وَ اَنْلِ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ

اَسْئَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ اَعْظَمُ مِنْكَ۔

پھر سجدہ میں کہے۔

یارَبّ: ۲۰بار یااللہُ: ۷بار

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ: ۷بار

لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ: ۷بار مَاشَاءَ اللہُ: ۱۰بار

پھر صلوات کے بعد حاجت طلب کرے۔

فضیلت: اس نماز کو پڑھ کر اگر کوئی خدا سے بارش کے قطروں کے بقدر حاجت کا سوال کرے تو بھی خدا عطا فرمائیگا۔

۲۴۵۔ نماز شبِ نیمۂ شعبان

تعداد: چار رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: شعبان کی پندرہویں شب

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: سو بار

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اِلَیۡکَ فَقِیۡرٌ وَ مِنۡ عَذَابِکَ خَآئِفٌ مُسۡتَجِیۡرٌ اَللّٰھُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسۡمِیۡ وَ لَا تُغَیِّرۡ جِسۡمِیۡ وَلَا تَجۡھَدۡ بَلَآئِیۡ وَلَا تُشۡمِتۡ بِیۡ اَعۡدَآئِیۡ اَعُوۡذُ بِعَفۡوِکَ مِنۡ عِقَابِکَ وَ اَعُوۡذُ بِرَحۡمَتِکَ مِنۡ عَذَابِکَ وَ اَعُوۡذُ بِرِضَاکَ مِنۡ سَخَطِکَ وَ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡکَ جَلَّ ثَنَاؤُکَ اَنۡتَ کَمَا اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِکَ وَ فَوۡقَ مَا یَقُوۡلُ الۡقَآئِلُوۡنَ۔

فضیلت: یہ رات ذاتی طور سے عبادت و بندگی کی رات ہے خدا نے اپنی ذات کی قسم کھا کر فرمایا کہ جس کسی نے مجھ سے

سوال کیا حاجت پوری کرونگا۔ ساتھ ہی ساتھ شب ولادت امام زمانؑ بھی ہے لہٰذا یہ شب نورٌ علیٰ نور ہو گئی۔

۲۴۶۔ نماز شب نیمہ شعبان

تعداد: سو رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

زمان: شعبان کی پندرہویں شب

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار**، سورہ توحید: **دس بار**

۲۴۷۔ نماز شب نیمہ شعبان

تعداد: دس رکعت دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: شعبان کی پندرہویں شب

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **دس بار**

نماز کے بعد سجدہ میں پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدَ سَوَادِیۡ وَ خَیَالِیۡ وَ بَیَاضِیۡ یَا عَظِیۡمُ کُلَّ عَظِیۡمٍ اِغۡفِرۡلِیۡ ذَنۡبِیَ الۡعَظِیۡمَ فَاِنَّہٗ لَا یَغۡفِرُہٗ غَیۡرُکَ یَا عَظِیۡمُ۔

فضیلت: خدا نمازی کے بہتر ہزار گناہ معاف فرماتا ہے اور نامۂ اعمال کو نیکیوں سے بھر دیتا ہے۔

نمازی کے والدین کے بھی ستّر ہزار گناہوں کو معاف کرتا ہے اس رات آسمان کے دروازے کھلے ہوتے ہیں۔ رحمت تمام شب عبادت گذار بندوں پر نازل ہوتی رہتی ہے۔

روایات میں ہے کہ زیارت سرکار سید الشہداء علیہم السلام افضل عمل ہے، اس شب دعائے کمیل پڑھنے کا بے حد ثواب ہے چونکہ اسی شب حضرت امیر المؤمنینؑ نے یہ دعا جناب کمیلؓ کو تعلیم فرمائی تھی۔

مرحوم کفعمیؒ کے بیان کے مطابق حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ اگر کسی نے نیمہَ شعبان میں سورہ یٰس کو دولت، صحت، اور عافیت کی نیّت سے تین بار تلاوت کیا تو آئندہ شعبان تک خدا دولت بھی عنایت فرمائیگا اور صحت و سلامتی سے بھی نوازے گا۔

سورہ یٰسن تلاوت کے بعد یہ دعا اکیس بار پڑھے لیکن درمیان میں کسی سے گفتگو نہ کرے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَظِیۡمٌ ذُوۡ اَنَاۃٍ وَلَا طَاقَۃَ لَنَا لِحُکۡمِکَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ اَلۡاَمَانُ اَلۡاَمَانُ اَلۡاَمَانُ مِنَ الطَّاعُوۡنِ وَالۡوَبَاءِ وَ مَوۡتٍ فَجَائَۃٍ وَ سُوۡءِ الۡقَضَاءِ وَ شَمَاتَۃِ الۡاَعۡدَاءِ رَبَّنَا اکۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ۔

۲۴۸۔ نماز زیارت امام حسینؑ (پندرہ شعبان)

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

مکان: امام حسینؑ کی ضریح کے سرہانے، زیارت کے بعد

طریقہ: پھر یہ زیارت پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الزَّكِيُّ اُوْدِعُكَ شَهَادَةً
مِّنِّيْ لَكَ تُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِ شَفَاعَتِكَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ وَلَمْ تَمُتْ بَلْ بِرَجَآءِ
حَيٰوتِكَ حَيِّيَتْ قُلُوْبُ شِيْعَتِكَ وَ بِضِيَآءِ
نُوْرِكَ اهْتَدَى الطَّالِبُوْنَ اِلَيْكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ
نُوْرُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يُطْفَأْ وَلَا يُطْفَأُ اَبَداً وَ اَنَّكَ
وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَهْلِكْ وَلَا يُهْلَكُ اَبَداً وَ
اَشْهَدُ اَنَّ هٰذِهِ التُّرْبَةَ وَهٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَ

هٰذَا الْمَصْرَعَ مَصْرَعُ بَدَنِكَ لَا ذَلِيْلَ وَاللّٰهُ مُعِزُّكَ وَلَا مَغْلُوْبَ وَاللّٰهِ نَاصِرُكَ هٰذِهِ شَهَادَةٌ لِيْ عِنْدَكَ اِلٰى يَوْمِ قَبْضِ رُوْحِيْ بِحَضْرَتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُ۔

فضیلت: ۱۔اس زیارت کے پڑھنے والے سے انبیائے اولوالعزم مصافحہ کرتے ہیں۔

۲۔اگر کسی کو خواہش ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اس سے مصافحہ کرے تو اس زیارت و نماز کو پڑھے۔

نوٹ: نمازِ زیارت امام حسینؑ (ماہ رجب) کے ذیل میں جو زیارت لکھی جا چکی ہے اس کا پڑھنا بھی بے حد ثواب رکھتا ہے۔

(۷) ماہ رمضان کی نمازیں

فضائل ماہ رمضان المبارک

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں ماہ مبارک کی آمد پر سرور کونینؐ نے ایک خطبہ دیا جسمیں فرمایا۔

یہ رحمت، برکت اور مغفرت کا مہینہ ہے۔ یہ اللہ کے مہینوں میں سب سے افضل ہے، اسکے شب و روز سال کے تمام شب و روز سے افضل ہیں۔ اس مقدس مہینہ میں تمہاری سانسیں تسبیح اور تمہارا سو رہنا بھی عبادت کا ثواب رکھتا ہے۔

تمہارے اعمال قبول ہیں، دعائیں مستجاب ہیں۔

اللہ کو پاکیزہ دل اور خالص نیتوں سے پکارو۔ اللہ تمہیں روزوں کی توفیق اور تلاوت قرآن کی سعادت عطا فرمائے۔

بد بخت و شقی ہے وہ جو اس مہینہ میں بھی بخشا نہ جائے روزوں کی بھوک و پیاس کے ذریعہ محشر کی بھوک و پیاس کو

یاد رکھو، فقیر و نادار کی مدد کرو بزرگوں کا احترام کرو، بچوں پر رحم کرو، قرابت داروں سے صلہ رحم کرو حرام سے چشم پوشی کرو، جو کہو سوچ سمجھ کر کہو، حرام سے کانوں کو محفوظ رکھو، یتیموں کا خیال رکھو' تاکہ اگر کبھی تمہارے بچے یتیم ہوئے تو ان پر رحم کیا جائیگا۔

اپنے گناہوں کی خدا سے معافی مانگو، نمازوں کے وقت ہاتھ اٹھا کر خدا سے دعائیں کرو یہی وہ وقت ہے جب خدا نظر رحمت فرماتا ہے اور حاجتوں کو پورا کرتا ہے جو پکارتا ہے اسے جواب دیتا ہے۔

لوگوں تمہاری جانیں گناہوں سے رہن ہیں استغفار سے آزادی دلاؤ، تم پر گناہوں کا بوجھ ہے سجدوں کو طول دیکر اپنے کو ہلکا کرو، رب العزت نے قسم کھا کر فرمایا ہے کہ وہ نمازیوں اور سجدہ گذاروں پر عذاب نہیں کرے گا۔

لوگوں اگر کسی نے روزہ دار مومن کو ایک خرمہ سے سہی افطار کرایا ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

جس نے اس ماہ میں اپنے اخلاق کو بنا سنوار لیا پل صراط سے بے دھڑک گذر جائے گا جس نے اپنے ملازموں اور نوکروں کے ساتھ اس ماہ میں نرمی برتی قیامت کے دن خدا اس سے حساب لیتے وقت نرمی برتے گا۔

جو اس مہینہ میں شرارتوں سے گریز کرے گا روز محشر خدا کے غیظ و غضب سے بچا رہے گا جس نے یتیم نوازی کی روز حساب خدا اس کا اکرام کرے گا۔ جس نے اس مہینہ میں سنتی نمازیں ادا کیں جہنم سے بری رہے گا۔

(مقدمہ اقبال مرحوم علی بن طاؤس)

روزوں کے فضائل

خدا فرماتا ہے۔ "روزہ میرے لئے ہے میں اسکی جزا دونگا۔"

رسولؐ خدا فرماتے ہیں۔

☆ گرمیوں کے روزے جہاد سے افضل ہیں۔

☆ وقت افطار روزہ دار کی دعا قبول ہو کر رہے گی۔

☆ روزہ دار کی نیند عبادت کا ثواب رکھتی ہے بشرطیکہ غیبت نہ کرتا ہو۔

☆ روزہ تندرستی کا سبب ہے اور جہنم کی سپر۔

☆ روزہ دار کی نیند عبادت ہے اور خاموشی تسبیح، اس کا عمل قبول ہے اور دعائیں مستجاب۔

☆ روزہ دار کے منہ کی بدبو مشک کی خوشبو سے افضل ہے۔

☆ ایک سنتی روزہ کا ثواب جنت ہے۔

☆ جنت کے ایک در کا نام "ریّان" ہے جس سے صرف روزدار ہی وارد ہونگے۔

☆ پوری زمین کے وزن کے برابر سونا ایک سنتی روزہ کا بدل نہیں بن سکتا۔

☆ روزہ دنیا کی آفتوں کے لئے سپر ہے۔

☆ مومن کے روزہ سے شیطان پر پھٹکار پڑتی ہے۔

☆ روزہ رکھو، تاکہ صحت مند رہو۔

☆ ہر چیز کی زکوٰۃ ہے بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

☆ خدا نے ملائکہ کو معین فرمایا ہے کہ روزہ داروں کے لئے دعا کریں۔ (بحار ۹۶، ثواب الاعمال صفحہ ۷۸)

۲۴۹۔ ہر شب کی نماز

تعداد: دو رکعت **زمان:** ماہ مبارک کی ہر رات۔

طریقہ : ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **تین بار**

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَآئِمٌ لَا يَلْهُوْ۔

تسبیحات اربعہ سات بار پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پھر ایک مرتبہ کہے۔

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ اغْفِرْلِيْ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ دس مرتبہ صلوٰۃ پڑھے۔

فضیلت: جس نے اس نماز کو ادا کیا، اللہ اس کے ستّر ہزار گناہ معاف فرمائیگا۔

۲۵۰تا۲۵۴۔ہزار رکعت نمازیں

طریقہ: دو-دو رکعت نماز صبح کی طرح، ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، اور کوئی چھوٹا سورہ ایک بار کل رکعتیں

زمان: پہلی سے بیسویں شب تک روزانہ ۸ ر رکعت بعد نماز مغرب اور ۱۲ر رکعت بعد نماز عشاء۔ ۴۰۰

اکیسویں سے آخر ماہ شب تک روزانہ ۸/ رکعت بعد نماز مغرب اور ۲۲/ رکعت بعد نماز عشاء۔ ۳۰۰

پہلی شب قدر (۱۹/ رمضان) ۱۰۰

دوسری شب قدر (۲۱/ رمضان) ۱۰۰

تیسری شب قدر (۲۳/ رمضان) ۱۰۰

میزان ۱۰۰۰

۲۵۵۔ چاندرات کی نماز

تعداد: دو رکعت **زمان:** چاندرات

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ انعام: ایک بار

فضیلت: اس نماز کا پڑھنے والا ہر طرح کے خوف و ہراس سے محفوظ رہے گا۔

۲۵۶۔ نماز روز اوّل

تعداد: دو رکعت **زمان:** پہلی تاریخ

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ فتح: **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** کوئی چھوٹا سورہ: **ایک بار**

فضیلت: نماز گذار کو خدا پورے سال کی برائیوں سے بچاتے ہوئے سال بھر کی برکتوں سے نوازتا ہے۔

۲۵۷۔ تیرھویں رات کی نماز

تعداد: چار رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **پچیس بار**

نوٹ: ماہ رجب کی تیرہویں اور چودھویں شب کی نمازیں بھی پڑھی جائینگی۔ جنکا ذکر ماہ رجب کی نمازوں میں آچکا

ہے۔

۲۵۸۔ پندرہویں رات کی نماز

تعداد: چھ رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ یٰسن: ایک بار

سورہ ملک: ایک بار　　سورہ توحید: ایک بار

۲۵۹۔ پندرہویں رات کی نماز

تعداد: سو رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: دس بار

فضیلت: حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس نماز کے پڑھنے والے کے لئے خدا دس ملک کو معین فرماتا ہے جو اسکی جن و انس سے حفاظت کرتے ہیں اور

ہنگام موت تیس ملک، نجات کی خبر دیتے ہیں۔
نوٹ: اگر کسی نے اسی نماز کو عشاء کے بعد ضریح مطہر حضرت سید الشہداء علیہ السلام میں ادا کیا تو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خداوند کریم نماز گذار کو جہنم سے نجات عنایت فرمائے گا، اور یہ اس وقت تک دنیا سے نہیں جائیگا۔ جب تک خواب میں ملائکہ کو نہ دیکھ لے جو اسے جنّت کی خوشخبری دیں گے۔

فضائل شب قدر

☆ یہ وہ رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔
(قرآن الکریم)

☆ شب قدر میں زیادہ سے زیادہ دعا و مناجات کرو چونکہ یہ راتیں وہ ہیں جس میں خدائے کریم اجر و ثواب عطا کر رہا ہوتا ہے۔ (رسول عربیؐ)

☆ شب قدر میں سب کی روزیاں، موت و حیات،

حادثے، خیر و شر، بارش و قحط جیسے امور طے ہوتے ہیں۔ جس نے اس شب دعا و مناجات میں گذارا بخشا ہوا ہے جو اس شب میں محروم رہا پھر سال بھر محروم ہی رہے گا۔

(حضرت رسول اکرمؐ)

☆ یہ وہ رات ہے جس میں انسانوں سے محبت اہلبیت کی تجدید کی جاتی ہے۔ (حضرت امیر المؤمنینؑ)

☆ شب قدر میں ملائکہ ہم اہلبیت کا طواف کرتے ہیں۔ (حضرت امام محمد باقرؑ)

☆ جبرئیل ملائکہ میں سب سے بڑے ہیں اور روح نامی مخلوق ملائکہ سے افضل و برتر ہے شب قدر میں یہ دونوں امام عصرؑ کی خدمت میں نازل ہوتے ہیں۔ (حضرت امام محمد باقرؑ)

☆ بنی امیہ نے تراسی سال چار ماہ تک اقتدار سے آل محمدؐ کو محروم رکھا اس مدّت کو اگر مہینوں میں نکالا جائے تو ایک ہزار مہینے بنتے ہیں۔ (حضرت امام صادقؑ)

گویا رب العزت یہ بتانا چاہتا ہے کہ جب دنیا والے

آل محمد کے اقتدار کی ایک رات کا مقابلہ نہیں کر سکتے تو انکی پاکیزہ زندگیوں کا مقابلہ کیونکر کر سکتے ہیں۔

☆ اللہ نے دنوں میں جمعہ کو مہینوں میں رمضان المبارک کو اور راتوں میں شب قدر کو منتخب فرمایا۔

(حضرت امام صادقؑ)

☆ شب قدر سے مراد حضرت فاطمہ زہراؑ ہیں۔

(امام صادق علیہ السلام)

(تفسیر قرات کوفی ۲۱۸ تفسیر صافی ۳۵۳ بحار ج ۹۷ باب ۵۳)

بڑی حسین یہ تعبیر ہے فاطمہ زہراؑ کی آغوش کے اگر پالے نہ ہوتے تو یہ قرآن آج ہاتھوں ہاتھ نہ ہوتا گویا قرآن فاطمہ زہرا کی آغوش میں نازل ہوا۔

☆ جس کسی نے شب قدر میں سورہ عنکبوت و روم کی تلاوت کی جنت میں جائیگا۔ (حضرت امام صادقؑ)

۲۶۰۔ نماز شب قدر

تعداد: دو رکعت **زمان:** شب قدر

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **سات بار**

(۱) نماز کے بعد **ستر بار** کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

(۲) قرآن مجید کو ہاتھوں میں لے کر کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَ فِیْہِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَ اَسْمَاؤُکَ الْحُسْنٰی وَ مَا یَخَافُ وَ یُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ۔ حاجت طلب کرے۔

(۳) قرآن مجید کو سر پر رکھے اور کہے۔

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَ بِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ

مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ۔

بِكَ يَا اللّٰهِ :دس بار

بِمُحَمَّدٍ :دس بار

بِعَلِيٍّ :دس بار

بِفَاطِمَةَ :دس بار

بِالْحَسَنِ :دس بار

بِالْحُسَيْنِ :دس بار

بِعلی بن الحسین :دس بار

محمد بن علی :دس بار

بجعفر بن محمد :دس بار

بموسی بن جَعْفَر :دس بار

بعلی بن موسیٰ :دس بار

بمحمد بن علی :دس بار

بِعلیٍّ محمدٍ :دس بار

بالحسن بن علی :دس بار

بالحُجَّةِ :دس بار

حاجت طلب کرے۔

نوٹ: یہ نماز تینوں شب قدر میں پڑھی جائے گی۔

۲۶۱۔ نماز زیارت امام حسینؑ شب قدر

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح

وقت: زیارت کے بعد

شرائط: (۱) غسل کرے (۲) پاکیزہ لباس پہنے (۳) خوشبو لگائے۔

زیارت یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَابْنَ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ
الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ
اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ
الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ
نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ
تِلَاوَتِهٖ وَ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ
صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ مُحْتَسِباً حَتّٰى
اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِيْنَ خَالَفُوْكَ وَ
حَارَبُوْكَ وَالَّذِيْنَ خَذَلُوْكَ وَالَّذِيْنَ قَتَلُوْكَ
مَلْعُوْنَ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ قَدْ خَابَ مَنِ
افْتَرٰى لَعَنَ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

وَالْأٰخِرِيْنَ وَ ضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَایَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ زَائِراً عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِياً لِأَوْلِيَآئِكَ مُعَادِياً لِأَعْدَآئِكَ مُسْتَبْصِراً بِالْهُدٰى الَّذِیْ اَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفاً بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ

فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ۔ سر مقدس کی طرف کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ فِیْ اَرْضِهٖ وَ سَمَآئِهٖ صَلَّى اللهُ عَلٰى رُوْحِكَ الطَّيِّبِ وَ جَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا مَوْلَایَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ وَابْنَ مَوْلَایَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ ضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ۔ (دعا مانگیں)

زیارت شہدائے کربلا علیہم السلام۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَآءُ الصَّابِرُوْنَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ جَاهَدْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ صَبَرْتُمْ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ وَ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ حَتّٰى اَتٰيكُمُ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ جَزَآءِ الْمُحْسِنِيْنَ وَجَمَعَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِيْ مَحَلِّ النَّعِيْمِ۔

حضرت عباسؑ کے حرم میں آپ کی زیارت پڑھے اور اگر

دور ہو تو حرم کا تصوّر کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَ نَصَحْتَ وَ صَبَرْتَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَلْحَقَهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِيْمِ۔

فضائل:

(۱) اس زیارت کے پڑھنے والے سے چوبیس ہزار ملائکہ مصافحہ کریں گے۔

(۲) عرش الٰہی سے ملائکہ آواز دیتے ہیں کہ اس زیارت کا پڑھنے والا بخشا ہوا ہے اور جہنم کی بھیانک آگ سے محفوظ ہے۔

نوٹ: یہ زیارت تینوں شب قدر میں پڑھی جائے گی۔

۲۶۲۔ نماز آخر ماہ مبارک

تعداد: دس رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

زمان: انتیسویں کی رات

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: دس بار

رکوع و سجود میں، دس بار کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

نماز کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ، ایک ہزار بار کہے پھر سجدہ میں کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا۔

فضیلت: حضرت مرسل اعظم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے نبی بنا کر مبعوث فرمایا۔ جبرئیلؑ نے مجھے خبر دی ہے کہ اسرافیلؑ نے حضرت رب العزّت سے سنا کہ جس نے اس نماز کو ادا کیا اور وہ سر سجدہ سے نہیں اٹھائے گا کہ خدا اس کے روزوں کو قبول فرمائیگا' اس کے گناہوں کو معاف فرمائیگا۔

پورے ماہ مبارک کی نماز

نوٹ: یہ ساری نمازیں دو دو رکعت کر کے ادا کی جائیں گی۔

۲۶۳۔ پہلی شب کی نماز

تعداد: چار رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پندرہ بار

۲۶۴۔ دوسری شبکی نماز

تعداد: چار رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ قدر: بیس بار

فضائل: اللہ صدیقین، شہداء کا ثواب مرحمت فرمائیگا اور تمام گناہوں کو بخش دے گا اور قیامت میں کامیاب لوگوں میں ہو گا۔

۲۶۵۔ تیسری شب کی نماز

تعداد: دس رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پچاس بار

فضائل: روزی میں اضافہ ہو گا سال بھر تک بلاؤں سے محفوظ

رہے گا۔

۲۶۶۔ چوتھی شب کی نماز

تعداد: آٹھ رکعت

طریقہ ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ قدر: **بیس بار**

فضائل: اللہ کی طرف سے ملک آواز دیتا ہے کہ یہ شخص جہنم سے آزاد ہے آسمان کے دروازے اس کے لئے کھلے ہیں۔

۲۶۷۔ پانچویں شب کی نماز

تعداد: دو رکعت

طریقہ ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **پچاس بار**

نماز کے بعد۔ صلوٰۃ: **سو بار**

فضائل: نمازی کو سات نبیوں کے عمل جیسا ثواب عطا ہو گا۔

۲۶۸۔ چھٹی شب کی نماز

تعداد: چار رکعت

طریقہ ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ ملک: ایک بار

فضائل: جنت کا مستحق ہو گا۔

۲۶۹۔ ساتویں شب کی نماز

تعداد: چار رکعت

طریقہ ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ قدر: تیرہ بار

فضائل: شب قدر کا ثواب عطا ہو گا۔

۲۷۰۔ آٹھویں شب کی نماز

تعداد: دو رکعت

طریقہ ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: دس بار

نماز کے بعد۔　　سبحان اللہ: ہزار بار

فضائل: جنت عدن میں سونے کا محل عطا ہو گا رمضان تک خدا کی پناہ میں ہو گا۔

۲۷۱۔ نویں شب کی نماز

تعداد: چھ رکعت

زمان: کھانے کے بعد سونے سے پہلے

طریقہ ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار　　آیۃ الکرسی: سات بار

نماز کے بعد۔　　صلوٰۃ: پچاس بار

فضائل: آٹھوں جنت کے دروازے اس کے لئے کھول دئے جائیں گے۔

۲۷۲۔ دسویں شب کی نماز

تعداد: بیس رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **تیس بار**

فضائل: ملائکہ اس کے اعمال کو شہیدوں اور صدیقین کے ساتھ لے جائیں گے۔

۲۷۳۔ گیارہویں شب کی نماز

تعداد: دو رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ کوثر: **بیس بار**

فضائل: روزی میں اضافہ ہو گا اور کامیاب ہونے والوں میں شمار ہو گا۔

۲۷۴۔ بارہویں شب کی نماز

تعداد: آٹھ رکعت

طریقہ ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ قدر: **تیس بار**

فضائل: ابلیس کی کوشش کے باوجود گناہ سے بچا رہے گا۔

۲۷۵۔ تیرہویں شب کی نماز

تعداد: چار رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **پچیس بار**

فضائل: شکر کرنے والوں کا ثواب پائے گا اور کامیابیاں اس کا نصیب ہوں گی۔

۲۷۶۔ چودھویں شب کی نماز

تعداد: چھ رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ زلزال: **تیس بار**

فضائل: پل صراط سے بجلی کی طرح بے دھڑک گذر جائیگا۔

۲۷۷۔ پندرھویں شب کی نماز

تعداد: چار رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **پچاس بار**

فضائل: سکرات موت سے محفوظ ہو گا اور منکر و نکیر کی سختی سے بچا رہے گا۔

۲۷۸۔ سولھویں شب کی نماز

تعداد: بارہ رکعت

طریقہ ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ تکاثر: دس بار

فضائل: اللہ نمازی کے سارے گناہ معاف فرمائیگا خواہ ریگ دریا، آسمان کے ستاروں، درختوں کے پتّوں کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

۲۷۹۔ سترہویں شب کی نماز

تعداد: دو رکعت

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار کوئی چھوٹا سورہ: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: سو بار

نماز کے بعد۔ لا الہ الا اللہ: سو بار

فضائل: قبر سے جب نکلے گا تو سیراب ہوگا "کلمہ لا الہ الّا اللہ" کہتا ہوا جنت تک پہنچ جائیگا۔

۲۸۰۔اٹھارہویں شب کی نماز

تعداد: چار رکعت

طریقہ ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ کوثر: پچیس بار

فضائل: مرنے سے پہلے ملائکہ خبر دیں گے کہ خدا اس سے راضی ہے۔

۲۸۱۔انیسویں شب کی نماز

تعداد: پچاس رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ زلزال: ایک بار

فضائل: روز قیامت خدا کے حضور میں جب پہنچے گا تو سو حج اور عمرہ کا ثواب رکھتا ہو گا۔

۲۸۲۔ بیسویں تا چوبیسویں شبوں کی نمازیں

تعداد: ہر شب آٹھ رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار کوئی سورہ: ایک بار

فضائل: خدا گذشتہ گناہوں کو معاف فرمائیگا، دعا مستجاب ہوگی۔ جنت اس کے لئے اراستہ ہوگی۔ ثواب حج و عمرہ رکھتا ہوگا۔

۲۸۳۔ پچیسویں شب کی نماز

تعداد: آٹھ رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: دس بار

فضائل: عبادت گذاروں کا ثواب عطا ہوگا۔

۲۸۴۔ چھبیسویں شب کی نماز

تعداد: آٹھ رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **سو بار**

فضائل: آسمان کے ساتوں دروازے اس کے لئے کھل جائیں گے خدا کی عنایتوں کا مرکز ہو گا۔

۲۸۵۔ ستائیسویں شب کی نماز

تعداد: چار رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں:

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ ملک: **ایک بار**

فضائل: نمازی کے والدین کو خدا بخش دیتا ہے۔

نوٹ: اگر سورہ ملک ممکن نہ ہو تو سورہ توحید **پچیس بار** پڑھا جا سکتا ہے۔

۲۸۶۔ اٹھائیسویں شب کی نماز

تعداد: چھ رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　آیۃ الکرسی: پچاس بار

سورہ توحید: سو بار　　سورہ کوثر: سو بار

نماز کے بعد سو بار صلوات پڑھے۔

فضائل: اللہ کے نزدیک نمازی گناہوں سے پاک و بری ہو گا اس کے نامہ اعمال کو علیین میں جگہ ملتی ہے۔

نوٹ: مرحوم مجلسی کی تحقیق کے مطابق آیۃ الکرسی، سورہ توحید اور سورہ کوثر دس بار بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

۲۸۷۔ انتیسویں شب کی نماز

تعداد: چار رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: بیس بار

فضائل: نمازی رحمت خدا سے ہمکنار ہو گا اس کا نامہ اعمال اعلیٰ علیین میں جگہ پائیگا۔

۲۸۸۔ آخری شب کی نماز

تعداد: بارہ رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: بیس بار

نماز کے بعد سو بار صلوات پڑھے۔

فضائل: خاتمہ رحمت الٰہی کے سایۂ میں ہو گا۔ (بحار الانوار ج ۹۷ صفحہ ۳۸۵-۳۸۱)

(۸) ماہ شوال کی نمازیں

فضائل ماہ شوال

روزوں نے گناہوں کو بخشوادیا' عید کے لباس نو پہن کر ہر روزہ دار جسم و روح کی پاکیزگی کی خبر دیتا ہے۔

روز عید' اس دن کی یاد دلاتا ہے جب جنتی کپڑوں میں ملبوس پشت رسول مقبولؐ پر سوار ہو کر امام حسنؑ و امام حسینؑ مسجد نبی میں نماز عید کے لئے تشریف لے گئے تھے۔

یہ وہ مہینہ ہے جس کی پہلی کو مسلمان خدا کی کبرائی، عظمت، جود، جبروت، عفو، رحمت اور مغفرت کا اعلان کرتا ہے۔

اس ماہ کا پہلا دن عام مسلمانوں کے لئے عید و خوشی کا دن ہے لیکن محمد و آل محمد۔علیہ السلام کے شرف و قار کے اضافہ کا دن ہے، اس دن اہل ایمان خدا سے چہاردہ معصومین علیہم السلام کے توسل سے ہر اس خیر کے خواہاں ہوتے ہیں جس سے اللہ نے ان ذوات مقدسہ کو نوازا ہے اور ہر اس شر و برائی سے بچنے کی تمنا کرتے ہیں جس سے ان ہستیوں کو بچایا ہے۔

خوشیوں کے باوجود یہ مہینہ بھی ہمیں خوں کے آنسو رلاتا ہے تقریباً ۱۸۰ اسی سال قبل اسی ماہ کی آٹھویں کو سعود

ملعون نے حرم ائمہ بقیع کو منہدم کرایا یہ وہ گھر تھا جس کے لئے قرآن نے فرمایا "اذن اللہ ان ترفع"

آج اس حرم میں قبر مطہر، امام حسنؑ، امام سجادؑ، امام باقرؑ، امام صادقؑ پر عقیدت مند آنسوؤں کی چادر چڑھا کر وارث غیبت سے اپنی شکستہ دلی و بے چارگی کا شکوہ کر رہے ہیں۔

۲۸۹۔ نماز شب عید

تعداد: دو رکعت

زمان: چاند رات مغرب کے بعد۔

طریقہ: پہلی رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: ہزار بار

دوسری رکعت میں ۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

نماز کے بعد سجدہ میں سو بار کہے: اَتُوْبُ اِلَی اللہِ پھر کہے۔

یَا ذَالْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا ذَالْمَنِّ وَالطَّوْل یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَآلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَافْعَلْ بِیْ۔

حاجت طلب کرے اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِکُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُھَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِءُ یَا اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا

جَوَادُ یَا اَللّٰہُ یَا مَاجِدُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا وَفِیُّ
یَا اَللّٰہُ مَوْلٰی یَا اَللّٰہُ یَا قَاضِیْ یَا اَللّٰہُ یَا سَرِیْعُ یَا اَللّٰہُ
یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا رَؤُفُ یَا اَللّٰہُ یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا
مَجِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحِیْط یَا اَللّٰہُ یَا
سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ یَا اٰخِرُ یَا
اَللّٰہُ یَا ظَاھِرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاخِرُ یَا اَللّٰہُ
یَا قَاھِرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا
اَللّٰہُ یَا وَدُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ
یَا مَانِعُ یَا اَللّٰہُ یَا دَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاتِحُ یَا اَللّٰہُ یَا
نَفَّاحُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا
شَھِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا شَاھِدُ یَا اَللّٰہُ یَا مُغِیْثُ یَا اَللّٰہُ یَا
حَبِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاطِرُ یَا اَللّٰہُ یَا مُطَھِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا

مَلِكُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا
بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْيِي يَا اَللّٰهُ يَا مُمِيْتُ يَا اَللّٰهُ يَا
بَاعِثُ يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ يَا
مُفْضِلُ يَا اَللّٰهُ يَا مُنْعِمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَقُّ يَا اَللّٰهُ يَا
مُبِيْنُ يَا اَللّٰهُ يَا طَيِّبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللّٰهُ يَا
مُجْمِلُ يَا اَللّٰهُ يَا مُبْدِءُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا
بَارِءُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا يَاهَادِيْ يَا اَللّٰهُ يَا
كَافِيْ يَا اَللّٰهُ يَا شَافِيْ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ
يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَاالطَّوْلِ
يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِيْ يَا اَللّٰهُ يَا عَدْلُ يَا اَللّٰهُ يَا
ذَالْمَعَارِجِ يَا اَللّٰهُ يَا صَادِقُ يَا اَللّٰهُ يَا صَدُوْقُ يَا
اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاقِيْ يَا اَللّٰهُ يَا وَاقِيْ يَا اَللّٰهُ يَا

ذَاالْجَلَالِ يَا اَللّٰهُ يَا ذَاالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا مَحْمُوْدُ يَا
اَللّٰهُ يَا مَعْبُوْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِيْنُ يَا
اَللّٰهُ يَا مُكَوِّنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَعَّالُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا
اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا اَللّٰهُ
يَا قَدِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا
اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا
رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا
اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
تَمُنَّ عَلَيَّ بِرِضَاكَ وَ تَعْفُوَ عَنِّيْ بِحِلْمِكَ وَ تُوَسِّعَ
عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ وَ مِنْ حَيْثُ
اَحْتَسِبُ وَ مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ فَاِنِّيْ
عَبْدُكَ لَيْسَ لِيْ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَا اَحَدٌ اَسْئَلُهُ

غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دعا کے بعد سر سجدہ میں رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ بِكَ تُنْزَلُ كُلُّ حَاجَةٍ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ فِيْ مَخْزُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ الْاَسْمَآءِ الْمَشْهُوْرَاةِ عِنْدَكَ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى سُرَادِقِ عَرْشِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَقْبَلَ مِنِّيْ شَهْرَ رَمَضَانَ وَ تَكْتُبَنِيْ مِنَ الْوَافِدِيْنَ اِلٰى بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ تَصْفَحَ لِيْ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ وَتَسْتَخْرِجَ يَا رَبِّ كُنُوْزَكَ يَا رَحْمٰنُ۔

فضیلت: حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

خدا کی قسم نماز گذار سر سجدہ سے نہیں اٹھائے گا مگر خدا اسکی حاجت قبول فرمائے گا چاہے وہ ریگ دریا جتنی ہو۔

۲۹۰۔ نماز شب عید

تعداد: چودہ رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: چاند رات

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار** آیۃ الکرسی: **ایک بار**

سورہ توحید: **تین بار**

فضیلت: جس کسی نے اس نماز کو ادا کیا ہر رکعت کے بدلے چالیس سال کی عبادت کا ثواب حضرت احدیت عطا فرمائیگا۔

۲۹۱۔ نماز عید

تعداد: دو رکعت

زمان: زوال سے پہلے

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ اعلیٰ: ایک بار قنوت: پانچ بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ شمس: ایک بار قنوت: چار بار

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَآءِ وَ الْعَظَمَۃِ وَ اَھْلَ الْجُوْدِ وَ الْجَبَرُوْتِ وَ اَھْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَۃِ وَ اَھْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہُ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْداً وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ذُخْراً وَ مَزِیْداً اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّداً وَ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًوَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ۔

نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے۔ پھر زیارت امام حسین و شہدائے کربلا علیہم السلام۔

۲۹۲۔ نماز زیارت امام حسینؑ

(روز عید الفطر و عید الاضحیٰ)

تعداد: چار رکعت، دو- دو رکعت

مکان: حضرت کے سرہانے

زمان: دو رکعت زیارت کے درمیان اور دو رکعت زیارت کے بعد۔ اگر کربلا میں ہوں تو دعائے داخلہ پڑھ کر حرم مبارک میں داخل ہوں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

یَا مَوۡلَایَ یَا اَبَا عَبۡدِ اللّٰہِ یَابۡنَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ عَبۡدُکَ وَابۡنُ اَمَتِکَ الذَّلِیۡلُ بَیۡنَ یَدَیۡکَ وَالۡمُصَغَّرُ فِیۡ عُلُوِّ قَدۡرِکَ وَالۡمُعۡتَرِفُ بِحَقِّکَ جَآئَکَ مُسۡتَجِیۡرًا بِکَ قَاصِداً اِلٰی حَرَمِکَ مُتَوَجِّھًا اِلٰی مَقَامِکَ مُتَوَسِّلاً اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی بِکَ ءَ اَدۡخُلُ یَا مَوۡلَایَ ءَاَدۡخُلُ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ ءَاَدۡخُلُ یَا مَلَائِکَۃَ اللّٰہِ الۡمُحۡدِقِیۡنَ بِھٰذَا الۡحَرَمِ الۡمُقِیۡمِیۡنَ فِیۡ ھٰذَا الۡمَشۡھَدِ۔

روتے ہوئے داہنے پیر کو بڑھائے اور کہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ وَ بِا اللّٰہِ وَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلاً مُبَارَکًا وَ

اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَ اَصِيْلًا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْاَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِیْ مِنْ تَطَوُّلِهٖ سَهَّلَ لِیْ زِیَادَةَ مَوْلَایَ بِاِحْسَانِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ عَنْ زِیَارَتِهٖ مَمْنُوْعًا وَلَا عَنْ ذِمَّتِهٖ مَدْفُوْعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَ مَنَحَ۔

قبر مطہر کے برابر کھڑے ہو کر کہے (اگر کوئی حرم میں نہیں ہے تو دعائے داخلہ نہیں پڑھے گا۔)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ نُوْحٍ اَمِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ
حُجَّةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ
التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ
وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ
وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ
حَتّٰى اسْتُبِيْحَ حَرَمُكَ وَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا ۔

حضرت کے سرِ مبارک کے پاس کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ

الْوَصِيِّيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَطَلَ الْمُسْلِمِيْنَ يَا مَوْلَایَ اَشْهَدُ
اَنَّكَ كُنْتَ نُوْراً فِیْ الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ
ثِيَابِهَا وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دُعَآئِمِ الدِّيْنِ وَ
اَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّكِیُّ
الْهَادِیْ الْمَهْدِیُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ
وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰی وَاَعْلَامُ الْهُدٰی
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَالْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْيَا۔

خود کو ضریح سے مس کرے اور کہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ یَامَوْلَایَ اَنَا مُوَالٍ
لِوَلِیِّکُمْ وَ مُعَادٍ لِعَدُوِّکُمْ وَ اَنَا بِکُمْ مُؤْمِنٌ وَ
بِاِیَابِکُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَایِعِ دِیْنِیْ وَ خَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ
وَ قَلْبِیْ لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَ اَمْرِیْ لِاَمْرِکُمْ
مُتَّبِعٌ یَا مَوْلَایَ اَتَیْتُکَ خَائِفًا فَاٰمِنِّیْ وَ
اَتَیْتُکَ مُسْتَجِیْرًا فَاَجِرْنِیْ وَ اَتَیْتُکَ فَقِیْرًا
فَاَغْنِنِیْ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ اَنْتَ مَوْلَایَ حُجَّۃُ
اللّٰہِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ اٰمَنْتُ بِسِرِّکُمْ وَ
عَلَانِیَّتِکُمْ وَ بِظَاھِرِکُمْ وَ بَاطِنِکُمْ وَ
اَوَّلِکُمْ وَ اٰخِرِکُمْ وَاشْھَدُ اَنَّکَ التَّالِیْ
لِکِتَابِ اللّٰہِ وَ اَمِیْنُ اللّٰہِ الدَّاعِیْ اِلَی اللّٰہِ

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذَالِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ۔

دو رکعت نماز حضرت کے سرہانے صبح کی طرح ادا کرے پھر کہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صَلَّيْتُ وَ لَكَ رَكَعْتُ وَ لَكَ سَجَدْتُ وَ حَدْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَاِنَّهٗ لَا تَجُوْزُ الصَّلٰوةُ وَالرُّكُوْعُ وَالسُّجُوْدُ اِلَّا لَكَ اِلَّا لَكَ اَنْتَ اللهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ اَفْضَلَ السَّلَامُ وَالتَّحِيَّةِ وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّیْ اِلٰی

سَيِّدِیْ الْحُسَيْنِ بنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلَيْهِ وَ تَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ
وَاجْزِنِیْ عَلَيْهِمَا اَفْضَلَ اَمَلِیْ وَ رَجَآئِیْ فِيْكَ وَ
فِیْ وَلِيِّكَ يَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُوْمِ
الشَّهِيْدِ قَبِيْلِ الْعَبْرَاتِ وَ اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَ
صَفِيُّكَ الثَّائِرُ بِحَقِّكَ اَكْرَمْتَهُ بِكَرَامَتِكَ وَ
خَتَمْتَ لَهُ بِالشَّهَادَةِ وَ جَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ
السَّادَةِ وَ قَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ وَ اَكْرَمْتَهُ بِطِيْبِ
الْوِلَادَةِ وَ اَعْظَمْتَهُ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَا وَ جَعَلْتَهُ

حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ فَاَعْذَرَ فِي
الدُّعَآءِ وَمَنَحَ النَّصِيْحَةَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيْكَ
حَتّٰى اسْتَنْقَذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ
الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَ
بَاعَ حَظَّهُ مِنَ الْاٰخِرَةِ بِالْاَدْنٰى وَ تَرَدّٰى فِيْ هُوَاهُ
وَ اَسْخَطَكَ وَ اَسْخَطَ نَبِيِّكَ وَ اَطَاعَ مِنْ
عِبَادِكَ اُولِي الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ حَمَلَةَ
الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ
صَابِراً مُحْتَسِباً مُقْبِلاً غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُهُ فِي
اللّٰهِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ حَتّٰى سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهُ
وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيْلاً
وَعَذِّبْهُمْ عَذَاباً اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ الشَّهِيْدُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ عِشْتَ
سَعِيْدًا وَ قُتِلْتَ مَظْلُوْماً شَهِيْدًا ۔ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الذَّابُوْنَ عَنْ تَوْحِيْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ بِاَبِيْ
اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ فُزْتُمْ فَوْزاً عَظِيْمًا۔

فضیلت: زیارت پڑھنے والے کو ہزار حج و عمرہ مقبول کا ثواب ملتا ہے۔ ہزار حاجت پوری ہوتی ہی۔

۲۹۳۔ نماز زیارت حضرت عباسؑ (روز عید)

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

وقت: روز عید و بقر عید زیارت کے بعد

مکان: حضرت کے سرہانے۔

طریقہ: بعد نماز یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَالصِّدِّيْقُ الْمُوَاسِيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اٰمَنْتَ بِاللّٰهِ وَنَصَرْتَ ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَدَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِ اللّٰهِ وَوَاسَيْتَ بِنَفْسِكَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ اَفْضَلُ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ الصِّدِّيْقِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ عَلَيْكَ مِنِّيْ السَّلَامُ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ

وَالنَّهَارُ۔

(۹) ماہ ذیقعدہ کی نمازیں

فضائل ماہ ذیقعدہ

☆ یہ وہ مبارک مہینہ ہے جسمیں جنگ حرام ہے قرآن کا ارشاد ہے اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اس میں چار مہینے محترم ہیں۔ ان ہی چار مہینوں میں ایک مہینہ ذیقعدہ کا ہے۔ (توبہ ۳۴)

☆ اسلام سے قبل بھی کفار اس مہینہ کی عزت کرتے تھے۔ اس ماہ کو قبولیت دعا کا مہینہ سمجھتے تھے۔

☆ اسی مہینہ کی ۲۵ کو زمین خانہ کعبہ سے بچھائی گئی ہے اگر کسی نے اس مہینہ میں روزہ رکھ کر خدا سے اپنی حاجت کا ذکر کیا تو وہ حاجت یقیناً روا ہوگی۔

مرحوم کلینی کے بیان کے مطابق اسی تاریخ کو حضرت امام رضا علیہ السلام نے اصحاب سے مقام مرو میں

فرمایا تھا کہ - آج روزہ رکھو میں روزہ سے ہوں۔ اصحاب نے پوچھا کیا آج کوئی خاص بات ہے؟

حضرت نے فرمایا۔

ہاں - آج ہی زمین بچھائی گئی ہے خانہ کعبہ نصب کیا گیا ہے حضرت آدمؑ زمین پر تشریف لائے ہیں آج کا روزہ ستّر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے آج کا روزہ ساٹھ مہینوں کے روزے کے برابر ہے آج ہی کے دن حضرت ابراہیمؑ و حضرت عیسٰیؑ بھی پیدا ہوئے ہیں۔

☆ ۲۵/ذیقعدہ کی برکتیں شب سے شروع ہوجاتی ہیں اس لئے اگر کسی نے اس رات کو عبادت میں بسر کیا تو سو سال کی عبادت کا ثواب پائیگا۔ (اقبال ۳۱۲)

☆ ۲۵/ذیقعدہ کے لئے روایت ہے کہ ایک دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بیت الشرف سے باہر تشریف لائے اور اصحاب سے مخاطب ہو کر فرمایا تم میں کون توبہ کا خواہشمند ہے سب نے ایک زبان کہا یا رسول

اللہ ہم سب ہی توبہ کرنا چاہتے ہیں۔
اصحاب کی حامی پر حضرت نے یہ نماز تعلیم فرمائی - پھر آپ نے فرمایا۔

میری امت میں جس نے اس نماز کو پڑھا ہاتف آسمان سے ندا کرے گا کہ اے بندہ خدا ترے گناہ معاف ہو گئے تیری توبہ قبول ہوئی۔ عرش الٰہی سے ایک نمازی کو مبارک باد دیتے ہوئے کہتا ہے کہ تمہارے اہل و عیال و خاندان والوں پر اللہ کی رحمت و برکت ہو ایک دوسرا ملک اسے پکار کر یہ کہتا ہے کہ قیامت کے دن تمہارے مخالف تم سے راضی رہیں گے۔

ایک ملک یہ کہہ رہا ہو گا کہ بندہ خدا مبارک ہو تمہارا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔ تیری قبر کشادہ رہے گی اس سے نور پھوٹ رہا ہو گا۔

ایک ملک یہ سنا رہا ہو گا کہ اگر ترے والدین تجھ سے راضی نہ رہے ہونگے تو آج راضی ہو گئے اور اس نماز

سے خود ترے والدین کے گناہ بخش دیئے گئے دنیا و آخرت میں تیری روزی میں اضافہ ہوا۔

جناب جبرئیلؑ میں نمازی سے کہتے ہیں قبض روح کے وقت میں ملک الموت کے ساتھ ترے پاس آؤنگا اور نرمی کی شفارش کرونگا۔ تیرے جسم پر موت کا اثر نہیں ہوگا تیری روح سلامتی کے ساتھ پرواز کرجائے گی۔

اصحاب نے سوال کیا یارسول اللہ اگر ذیقعدہ کے علاوہ کسی نے اس نماز کو پڑھا تو کیا اس ثواب کا مستحق ہوگا؟ حضرت نے فرمایا-ہاں معراج کی شب مجھے یہ بھی بتایا گیا تھا۔(اقبال صفح ۳۰۸)

۲۹۴۔ نماز ذیقعدہ

تعداد: چار رکعت،دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: روز اتوار

شرائط: غسل و وضو کرے۔

طریقہ : ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: تین بار

سورہ ناس: ایک بار　　سورہ فلق: ایک بار

نماز کے بعد۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ : ستر بار

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ : ایک بار

پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ ذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

۲۹۵۔ نماز پچیسویں ذیقعدہ

تعداد: دو رکعت

زمان: طلوع سے ۱۰ بجے تک۔

طریقہ ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ شمس: **پانچ بار**

نماز کے بعد **ایک بار** کہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

دعا مانگے اور کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ تَجَاوَزْ عَنْ سَيِّاٰتِيْ وَمَا

عِنْدِیْ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔

فضائل: پچیسویں ذیقعدہ سال کی ان اہم تاریخوں میں سے ایک ہے جسکی فضیلت و اہمیت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا ہے۔

(۱) اس دن کا روزہ ستّر سال کے روزوں کے برابر ہے۔

(۲) ستّر سال کے گناہوں کا کفّارہ ہے۔

(۳) اس دن کی عبادت سو سال کی عبادت کے برابر ہے۔

(۴) اس تاریخ میں روزہ رکھنے والے کے لئے زمین و آسمان کے درمیان کی ہر چیز استغفار کرتی ہے۔

(۱۰) ماہ ذی الحجہ کی نمازیں

فضائل ماہ ذی الحجۃ

☆ یہ مہینہ خدا کے نزدیک نہایت محترم مہینہ ہے

خاصان خدا اس مہینہ میں عام مہینوں سے زیادہ عبادتیں کرتے تھے۔

☆ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ عبادتیں اس ماہ میں خدا کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

☆ اس ماہ میں پہلی سے نویں تک روزہ رکھنے والوں کو تمام عمر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔

☆ نویں ذی الحجہ کی عظمت بیان سے باہر ہے خداوند کریم نے اس دن عبادت کرنے والوں کو بہترین جزا کا وعدہ فرمایا ہے خوش نصیب ہیں وہ افراد جو آج کے دن حرم سرکار سید الشہداء علیہم السلام میں ہوں کیونکہ خدا اس دن سب سے پہلے نظر کرم و رحمت زوّار امام حسینؑ پر ڈالتا ہے پھر صاحبان عرفات پر۔ اگر کوئی ان دونوں مقامات پر نہ ہو تو بھی اعمال عرفہ سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔

☆ یہی وہ مہینہ ہے جس کی ۱۸ کو صحرائے غدیر میں

ولی خدا حضرت امیر المؤمنینؑ کو خدا کے حکم سے پیغمبر اکرمؐ کا خلیفہ وجانشین معین کیا گیا۔

۲۹۶۔ نماز عشرہ ذی الحجہ

تعداد: بیس رکعت ہر شب دو رکعت

زمان: یکم سے دہم تک مغرب وعشاء کے درمیان

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **ایک بار**

حسب ذیل آیت: **ایک بار**

وَ وَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ (اعراف آیت ۱۴۲)

فضیلت: اس نماز کا پڑھنے والا حاجیوں کے حج کا ثواب رکھتا

ہے۔

۲۹۷۔ نماز اول ذی الحجہ

تعداد: چار رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان: دن میں کسی وقت

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **پچاس بار**

نماز کے بعد تسبیح پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ يَرٰى اَثَرَ النَّمْلَةِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَرٰى وَقْعَ الطَّيْرِ فِی الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ۔

۲۹۸۔ نماز قبل زوال

تعداد: دو رکعت

زمان: یکم ذی الحجہ، زوال سے آدھ گھنٹہ پہلے۔

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: دس بار

آیۃ الکرسی: دس بار　　سورہ قدر: دس بار

فضیلت: اس دن کا روزہ اسی مہینوں کے روزوں کا ثواب رکھتا ہے۔

۲۹۹۔ نماز روز عرفہ

تعداد: دو رکعت

زمان: بعد عصر

مکان: زیر آسمان

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ کافرون: ایک بار

پھر چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ ادا کرے۔

طریقہ ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: پچاس بار

پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ حُكْمُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَآؤُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقِیٰمَةِ عَدْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءِ سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ الْاَرْضَ

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ۔

دعا کے بعد سو بار پڑھے۔

۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَر

۲) سورہ توحید ۳) آیۃ الکرسی ۴) صلوات

پھر دس مرتبہ کہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا۔

پھر دس مرتبہ کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

یَا اللّٰہُ : دس بار

یَا رَحْمٰنُ : دس بار

یَا رَحِیْمُ : دس بار

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ : دس بار

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم : دس بار

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ : دس بار

یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْت : دس بار

آمین : دس بار

پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِہٖ یَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ یَا

مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

اب خدا سے حاجت طلب کرے انشاءاللہ مستجاب ہوگی۔ پھر یہ دعا پڑھے جس کے لئے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے والا اہل بیت کو خوش کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى وَ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِي الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِي الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَ اٰلَهُ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ

وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَلَمْ
اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِیْ الْقِيٰمَةِ رُوْيَتَهٗ وَارْزُقْنِیْ
صُحْبَتَهٗ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ
حَوْضِهٖ مَشْرَباً رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا لَا اَظْمَأُ
بَعْدَهٗ اَبَداً اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهُ
فَعَرِّفْنِیْ فِی الْجِنَانِ وَجْهَهٗ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مِنِّیْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً
وَسَلَامًا۔

اس دعا کے بعد دعائے ام داؤد پڑھے۔ جس کو نماز مبعث میں ذکر کیا گیا ہے۔

دعا کے بعد زمین پر سجدہ کرے اور باری باری دونوں رخسار

کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَ بِکَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَ فَاقَتِیْ وَاجْتِھَادِیْ وَ تَضَرُّعِیْ وَ مَسْکَنَتِیْ وَ فَقْرِیْ اِلَیْکَ یَارَبِّ۔

کوشش کرے کہ آنکھیں اشکبار نہ سہی نم ناک ضرور ہو جائیں پھر اس تسبیح کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَعَ کُلِّ یَبْقٰی رَبُّنَا وَ یَفْنٰی کُلُّ اَحَدٍ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ تَسْبِیْحاً یَفْضُلُ تَسْبِیْحَ الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلاً کَثِیْراً قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ تَسْبِیْحًا یَفْضُلُ تَسْبِیْحَ الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلاً کَثِیْراً بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ وَ

سُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلاً كَثِيْراً مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَ سُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحاً يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلاً كَثِيْراً لِرَبِّنَا الْبَاقِيْ وَ يَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ وَ سُبْحَانَ اللهُ تَسْبِيْحاً لَا يُحْصٰى وَلَا يُدْرٰى وَلَا يُنْسٰى وَلَا يَبْلٰى وَلَا يَفْنٰى وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهٰى وَ سُبْحَانَ اللهِ تَسْبِيْحاً يَدُوْمُ بِدَوَامِهِ وَ يَبْقٰى بِبَقَآئِهِ فِيْ سِنِي الْعَالَمِيْنَ وَ شُهُوْدِ الدُّهُوْرِ وَ اَيَّامِ الدُّنْيَا وَ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ سُبْحَانَ اللهُ اَبَدَ الْاٰبِدِ وَ مَعَ الْاٰبِدِ مِمَّا لَا يُحْصِيْهِ الْعَدَدُ وَلَا يُفْنِيْهِ الْاَمَدُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ وَ تَبَارَكَ اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

دعا کے خاتمہ پر اس دعا کو پھر تین بار حسب ذیل طریقہ سے پڑھے۔

پہلی بار: سُبْحَانَ اللّٰہِ کی جگہ اَلْحَمْدُ اللّٰہِ کہے۔

دوسری بار: سُبْحَانَ اللّٰہِ کی جگہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے۔

تیسری بار: سُبْحَانَ اللّٰہِ کی جگہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔

۳۰۰۔ نماز زیارت امام حسینؑ (روز عرفہ)

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: زیارت کے بعد

مکان: حضرت کے سرہانے۔

طریقہ: بعد نماز یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ
خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ
وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ
اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اَطَعْتَ اللّٰهَ
حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ
لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
بِذَالِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَاعَبْدِ اللّٰهِ
اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ مَلَآئِكَتَهُ وَ اَنْبِيَآئَهُ وَ رُسُلَهُ اَنِّيْ
بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَ
خَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَ مُنْقَلَبِيْ اِلٰى رَبِّيْ فَصَلَوَاتُ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَ عَلٰى
اَجْسَادِكُمْ وَ عَلٰى شَاهِدِكُمْ وَ عَلٰى غَآئِبِكُمْ
وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَابْنَ
اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَابْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

اِلیٰ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ وَ کَیْفَ لَا تَکُوْنُ کَذٰلِکَ
وَ اَنْتَ بَابُ الْھُدیٰ وَ اِمَامِ التُّقیٰ وَالْعُرْوَۃُ
الْوُثْقیٰ وَالْحُجَّۃُ عَلیٰ اَھْلِ الدُّنْیَا وَ خَامِسُ
اَھْلِ اَصْحَابِ الْکِسَآءِ غَذَتْکَ یَدُ الرَّحْمَۃِ
وَرَضِعْتَ مِنْ ثَدْیِ الْاِیْمَانِ وَ رُبِّیْتَ فِیْ حِجْرِ
الْاِسْلَامِ فَالنَّفْسُ غَیْرُ رَاضِیَۃٍ بِفِرَاقِکَ وَلَا
شَآکَّۃٍ فِیْ حَیٰوتِکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَ عَلیٰ
اٰبَآئِکَ وَ اَبْنَائِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَرِیْعَ
الْعَبْرَۃِ السَّاکِبَۃِ وَ قَرِیْنَ الْمُصِیْبَۃِ الرَّاتِبَۃِ
لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً اسْتَحَلَّتْ مِنْکَ الْمَحَارِمَ
فَقُتِلْتَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ مَقْھُوْراً وَ اَصْبَحَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِکَ مَوْتُوْراً وَ

اَصْبَحَ كِتَابُ اللّٰهِ بِفَقْدِكَ مَهْجُوْراً اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَدِّكَ وَ اَبِيْكَ وَ اُمِّكَ وَ اَخِيْكَ وَ
عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ بَنِيْكَ وَ عَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ
مَعَكَ وَعَلَى الْمَلَآئِكَةِ الْحَآفِّيْنَ بِقَبْرِكَ
وَالشَّاهِدِيْنَ لِزُوَّارِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْقَبُوْلِ
عَلٰى دُعَآءِ شِيْعَتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ
الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى
جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
اَسْرَجَتْ وَ الْجَمَتْ وَ تَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ يَا
مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَاَتَيْتُ

مَشْهَدَكَ اَسْئَلُ اللّٰهِ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكَ عِنْدَهٗ وَ بِالْمَحَلِّ الَّذِیْ لَكَ لَدَیْهِ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِمَنِّهٖ وَ جُوْدِهٖ وَ كَرَمِهٖ۔

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ بْنُ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ ابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ

فَرَضِيَتْ بِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَوْلَایَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ لَقَدْ
عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ وَ جَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا
وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ
وَاَبْرَءُ اِلَى اللهِ وَ اِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ۔

زیارت شہدائے کربلا علیہم السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللهِ وَ اَحِبَّآئَهُ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَآءَ اللهِ وَ اَوِدَّآئَهُ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللهِ وَاَنْصَارَ
نَبِيِّهٖ وَ اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْصَارَ فَاطِمَةَ
سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

اَنْصَارَ اَبِیْمُحَمَّدٍ الْحَسَنِ الْوَلِیِّ النَّاصِحِ
السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْعَبْدِ اللّٰهِ
الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ الْمَظْلُوْمِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ
عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ طِبْتُمْ وَ
طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ
وَاللّٰهِ فَوْزاً عَظِیْماً یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ
فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ فِیْ الْجَنَانَ مَعَ الشُّهَدَآءِ
وَالصَّالِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقاً وَالسَّلَامُ
عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ۔

زیارت حضرت عباس علیہ السلام۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ سَیِّدِ

الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ
اِسْلَاماً وَ اَقْدَمِهِمْ اِيْمَانًا وَ اَقْوَمِهِمْ بِدِيْنِ
اللهِ وَ اَحْوَطِهِمْ عَلَى الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ لَقَدْ
نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِأَخِيْكَ فَنِعْمَ الْاَخُ
الْمُوَاسِيْ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللهُ
اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ
الْمَحَارِمَ وَانْتَهَكَتْ فِيْ قَتْلِكَ حُرْمَةَ
الْاِسْلَامِ فَنِعْمَ الْاَخُ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ
الْمُحَامِي النَّاصِرُ وَالْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِيْهِ
الْمُجِيْبُ اِلٰى طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاغِبُ فِيْمَا زَهِدَ فِيْهِ
غَيْرُهُ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيْلِ وَالثَّنَآءِ الْجَمِيْلِ وَ
اَلْحَقَكَ اللهُ بِدَرَجَةِ اٰبَآئِكَ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ اِنَّهُ

حَمِیْدٌ مُجِیْدٌ۔

فضیلت: خداوند کریم نمازی کو ہزار حج و عمرہ اور ہزار بار جہاد کا ثواب مرحمت فرماتا ہے۔ عرفات کے حاجیوں سے پہلے اس زیارت کے پڑھنے والوں پر نظر کرتا ہے۔

۳۰۱۔ نماز عید الاضحی

تعداد: دو رکعت

وقت: صبح سے زوال تک

طریقہ: نماز عید الفطر میں گذر چکا ہے۔

نوٹ: نماز کے بعد زیارت امام حسینؑ پڑھی جائے گی، یہ زیارت بھی نماز عید کے بعد ذکر ہو چکی ہے۔

۳۰۲۔ نماز شب غدیر

تعداد: بارہ رکعت ایک سلام کے ساتھ

وقت: شب میں کسی وقت

طریقہ : اس نماز میں دیگر نمازوں کی طرح ہر دوسری رکعت میں سلام نہیں پڑھا جائیگا پہلی سے گیارہویں تک ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: گیارہ بار

آیۃ الکرسی: ایک بار

بارہویں رکعت میں۔

سورہ حمد: سات بار　　سورہ توحید: سات بار

ذیل کی دعائے قنوت دس بار پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ يُمِيْتُ وَ يُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ۔　　پھر ایک بار پڑھے۔

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

رکوع اور سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ سُبْحَانَ مَنْ

لَا يَنْبَغِيْ التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ وَالطَّوْلِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْکَرَمِ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَ کَلِمَاتِکَ التَّآمَّةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَسُوْلِکَ وَ اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ (حاجت طلب کرے) اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُجِیْبٌ۔

نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ دَعَوْتَنَا اِلٰی سَبِیْلِ طَاعَتِکَ وَ طَاعَةِ نَبِیِّکَ وَوَصِیِّهِ وَعِتْرَتِهِ وَدُعَآءُ لَهُ نُوْرٌ وَ ضِیَآءٌ وَهُجَّةٌ وَاسْتِنَارٌ فَدَعَانَا نَبِیُّکَ لِوَصِیِّهِ یَوْمَ غَدِیْرِ خُمٍّ فَوَفَّقْتَنَا لِلْاِصَابَةِ وَسَدَّدْتَنَا

لِلْاِجَابَةِ لِدُعَآئِهٖ فَاَتَيْنَا اِلَيْكَ بِالْاِنَابَةِ وَ
اَسْلَمْنَا لِنَبِيِّكَ قُلُوْبَنَا وَلِوَصِيِّهٖ نُفُوْسَنَا
وَلِمَا دَعَوْتَنَا اِلَيْهِ عُقُوْلَنَا فَتَمِّمْ لَنَا نُوْرَكَ يَا
هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اَخْرِجِ الْبُغْضَ وَالْمُنْكَرَ
وَالْغُلُوَّ لِاَمِيْنِكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةَ
مِنْ وُلْدِهٖ مِنْ قُلُوْبِنَا وَ نُفُوْسِنَا وَ اَلْسِنَتِنَا وَ
هَمُوْمِنَا وَزِدْنَا مِنْ مُوَالَاتِهٖ مَحَبَّتِهٖ وَ مَوَدَّتِهٖ لَهُ
وَ الْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهٖ زِيَادَاتٍ لَا اِنْقِطَاعَ لَهَا وَ
مُدَّةٍ لَا تَنَاهِيَ لَهَا وَاجْعَلْنَا نُعَادِيْ لِوَلِيِّكَ
مَنْ نَاصَبَهٗ وَ نُوَالِيْ مَنْ اَحَبَّهٗ وَ نَأْمُلُ بِذَالِكَ
طَاعَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
عَذَابَكَ وَ سَخَطَكَ عَلٰى مَنْ نَاصَبَ وَلِيَّكَ وَ

جَاحَدَ اِمَامَتَهُ وَ اَنْكَرَ وَلَايَتَهُ وَ قَدَّمْتَهُ اَيَّامَ فِتْنَتِكَ وَ كُلِّ عَصْرٍ وَ زَمَانٍ وَ اَوَانٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِكَ وَ عَلِيٍّ وَلِيِّكَ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهٖ حُجَجِكَ فَاَثْبِتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَ مُوَالَاتِ اَوْلِيَآئِكَ وَ مُعَادَاتِ اَعْدَآئِكَ مَعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَجْمَعُهُمَا لِيْ وَلِاَهْلِيْ وَ وُلْدِيْ وَ اِخْوَانِي الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (اقبال اعمال ذی الحجہ)

۳۰۳۔ نماز روز غدیر

تعداد: دو رکعت **وقت:** نزدیک زوال

طریقہ: پہلی رکعت

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ قدر: ایک بار

دوسری رکعت

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: ایک بار

نماز کے بعد سجدہ میں کہے۔

اَلحمدلِلّٰہِ: سو بار　　شُکراً لِلّٰہِ: سو بار

پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الۡحَمۡدُ وَحۡدَکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ وَ اَنَّکَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمۡ تَلِدۡ وَلَمۡ تُوۡلَدۡ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَکَ کُفُوۡاً اَحَدٌ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبۡدُکَ وَرَسُوۡلُکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ یَا مَنۡ ھُوَ کُلَّ یَوۡمٍ فِیۡ شَاۡنٍ کَمَا کَانَ مِنۡ شَاۡنِکَ اَنۡ تَفَضَّلۡتَ عَلَیَّ بِاَنۡ جَعَلۡتَنِیۡ مِنۡ اَھۡلِ

اِجَابَتِكَ وَ اَهْلِ دِيْنِكَ وَ اَهْلِ دَعْوَتِكَ وَ
وَفَّقْنِيْ لِذَالِكَ فِيْ مُبْتَدَءِ خَلْقِيْ تَفَضُّلاً مِنْكَ وَ
كَرَماً وَ جُوْداً ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً
وَالْجُوْدَ جُوْداً وَالْكَرَمَ كَرَمًا رَاْفَةً مِنْكَ وَ
رَحْمَةً اِلىٰ اَنْ جَدَّدْتَ ذَالِكَ الْعَهْدَ لِيْ تَجْدِيْداً
بَعْدَ تَجْدِيْدِكَ خَلْقِيْ وَ كُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا
نَاسِيًا سَاهِيًا غَافِلاً فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ
ذَكَّرْتَنِيْ ذَالِكَ وَ مَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَ هَدَيْتَنِيْ لَهُ
فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ يَا اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ
اَنْ تُتِمَّ لِيْ ذَالِكَ وَلَا تَسْلُبْنِيْهِ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ
عَلىٰ ذَالِكَ وَ اَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ فَاِنَّكَ اَحَقُّ
الْمُنْعِمِيْنَ اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ

سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِيَكَ بِمَنِّكَ فَلَكَ
الْحَمْدُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ صَدَّقْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِيَ اللّٰهِ
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِيْ مُوَالَاةِ مَوْلِيْنَا وَ مَوْلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ
عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَخِيْ رَسُوْلِهٖ وَالصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ
وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِهِ الْمُؤَيَّدِ بِهٖ نَبِيَّهٗ وَ دِيْنَهُ
الْحَقَّ الْمُبِيْنَ عَلَمًا لِدِيْنِ اللّٰهِ وَ خَازِنًا لِعِلْمِهٖ وَ
عَيْبَةَ غَيْبِ اللّٰهِ وَ مَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ وَ اٰمِيْنَ اللّٰهِ
عَلٰى خَلْقِهٖ وَ شَاهِدَهٗ فِيْ بَرِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّنَا
سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ
عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا
مَا وَ عَدْتَنَا عَلٰى رُسُوْلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ فَاِنَّا يَا رَبَّنَا
بِمَنِّكَ وَ لُطْفِكَ اَجَبْنَا دَاعِيْكَ وَاتَّبَعْنَا
الرَّسُوْلَ وَ صَدَّقْنَاهُ وَ صَدَّقْنَا مَوْلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ كَفَرْنَا بِالْجِبْبِ وَالطَّاغُوْتِ
فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَ اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ
مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ وَ لَهُمْ مُسَلِّمُوْنَ اٰمَنَّا
بِسِرِّهِمْ وَ عَلَانِيَّتِهِمْ وَ شَاهِدِهِمْ وَ غَائِبِهِمْ
وَ حَيِّهِمْ وَ مَيِّتِهِمْ وَ رَضِيْنَا بِهِمْ اَئِمَّةً وَ قَادَةً وَ
سَادَةً وَ حَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللّٰهِ دُوْنَ

خَلْقِهٖ لَا نَبْتَغِیْ بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِهِمْ وَلِیْجَةً وَ بَرِئْنَا اِلَی اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مَنْ
نَصَبَ لَهُمْ حَرْباً مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ
الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ كَفَرْنَا بِالْجِبْتِ
وَالطَّاغُوْتِ وَالْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَ اَشْیَاعِهِمْ
وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ كُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰی اٰخِرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نُشْهِدُكَ اَنَّا نَدِیْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٍ وَ اٰلُ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ وَ قَوْلُنَا مَا قَالُوْ وَ
دِیْنُنَا مَا دَانُوْا بِهٖ مَا قَالُوْ بِهٖ قُلْنَا وَ مَا دَانُوْا
بِهٖ دِنَّا وَ مَا اَنْكَرُوْا اَنْكَرْنَا وَ مَنْ وَالَوْ وَالَیْنَا وَ
مَنْ عَادَوْا عَادَیْنَا وَ مَنْ لَعَنُوْ لَعَنَّا وَ مَنْ

تَبَرَّؤُا مِنْهُ تَبَرَّأْنَا مِنْهُ وَ مَنْ تَرَحَّمُوْا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ اٰمَنَّا وَ سَلَّمْنَا وَ رَضِيْنَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِيْنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ

فَتَمِمْ دعا کے بعد سجدہ میں دوبارہ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ: سو بار شُكْراً لِلّٰهِ: سو بار

فضیلت: اس نماز کا پڑھنے والا وہی ثواب رکھتا ہے جو غدیر میں موجود اصحاب صالحین کو نصیب ہوا تھا۔

۳۰۴۔ نماز روز غدیر

تعداد: دو رکعت

زمان: زوال سے نصف ساعت قبل۔

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: دس بار

آیۃ الکرسی: دس بار سورہ قدر: دس بار

پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَ عَلِیٍّ وَلِیِّکَ وَالشَّاۡنِ وَالۡقَدۡرِ الَّذِیۡ خَصَصۡتَھُمَا بِہٖ دُوۡنَ خَلۡقِکَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَ اَنۡ تَبۡدَءَ بِھِمَا فِیۡ کُلِّ خَیۡرٍ عَاجِلٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ الۡاَئِمَّۃِ الۡقَادَۃِ وَالدُّعَاۃِ السَّادَۃِ وَالنُّجُوۡمِ الزَّاھِرَۃِ وَالۡاَعۡلَامِ الۡبَاھِرَۃِ وَ سَاسَۃِ الۡعِبَادِ وَ اَرۡکَانِ الۡبِلَادِ وَالنَّاقَۃِ الۡمُرۡسَلَۃِ وَالسَّفِیۡنَۃِ النَّاجِیَۃِ الۡجَارِیَۃِ فِیۡ اللُّجَجِ الۡغَامِرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلۡمِکَ وَ اَرۡکَانِ تَوۡحِیۡدِکَ دَعَآئِمِ دِیۡنِکَ وَ مَعَادِنِ کَرَامَتِکَ

وَ صِفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
الْاَتْقِيَآءِ الْاَنْقِيَآءِ النُّجَبَآءِ الْاَبْرَارِ وَالْبَابِ
الْمُبْتَلٰى بِهِ النَّاسُ مَنِ اَتَاهُ نَجٰى وَ مَنْ اَبَاهُ
هَوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ
الذِّكْرِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَ ذَوِى
الْقُرْبَى الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَ فَرَضْتَ
حَقَّهُمْ وَ جَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ اقْتَصَّ
اٰثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
اَمَرُوا بِطَاعَتِكَ وَ نَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ دَلُّوا
عِبَادِكَ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ نَجِيْبِكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ
اَمِيْنِكَ وَرَسُوْلِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ اَمِيْرِ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ وَ قَآئِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ
وَالْفَارُوْقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ
وَالدَّالِّ عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِاَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ
فِيْ سَبِيْلِكَ لَمْ تَاْخُذْهُ فِيْكَ لَوْمَةُ لَآئِمٍ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ فِيْ
هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِيْ عَقَدْتَ فِيْهِ لِوَلِيِّكَ الْعَهْدَ
فِيْ اَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَ اَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّيْنَ مِنَ
الْعَارِفِيْنَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقِرِّيْنَ بِفَضْلِكَ مِنْ
عُتَقَآئِكَ وَ طُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَلَا تُشْمِتْ بِيْ
حَاسِدِيَ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ عِيْدَكَ
الْاَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهُ فِي السَّمَآءِ يَوْمَ الْعَهْدِ

الْمَعْهُوْدِ وَفِي الْاَرْضِ يَوْمَ الْمِيْثَاقِ الْمَاخُوْذِ
وَالْجَمْعِ الْمَسْؤُلِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
اَقْرِرْبِهِ عَيُوْنَنَا وَاجْمَعْ بِهِ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ اجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا الْيَوْمِ وَ بَصَّرَنَا حُرْمَتَهُ وَ
كَرَّمَنَا بِهِ وَ شَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهِ وَ هَدَانَا بِنُوْرِهِ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْكُمَا وَ عَلٰى
عِتْرَتِكُمَا وَ عَلٰى مُحِبِّيْكُمَا مِنِّيْ اَفْضَلُ
السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ بِكُمَا
اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ رَبِيْ وَ رَبِّكُمَا فِيْ نَجَاحِ طَلِبَتِيْ وَ
قَضَآءِ حَوَآئِجِيْ وَ تَيْسِيْرِ اُمُوْرِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَلْعَنَ مَنْ
جَحَدَ حَقَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَ اَنْكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ
سَبِيْلِكَ لِاَطْفَآءِ نُوْرِكَ فَاَبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُتِمَّ
نُوْرَهُ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ
وَاكْشِفْ عَنْهُمْ وَ بِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ امْلَاءِ الْاَرْضَ بِهِمْ عَدْلاً
كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَ جَوْراً وَ اَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَ
عَدْتَهُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِوِلَايَةِ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَنَا بِهٰذَا الْيَوْمِ وَ جَعَلَنَا مِنَ

الْمُوفِيْنَ بِعَهْدِهٖ اِلَيْنَا وَ مِيثَاقِهِ الَّذِیْ وَ اٰثَقَنَا بِهٖ مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةِ اَمْرِهٖ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاهِدِيْنَ وَالْمُكَذِّبِيْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ۔ پھر سو بار کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ كَمَالَ دِيْنِهٖ وَ تَمَامَ نِعْمَتِهٖ بِوِلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

فضائل:

(۱) یہ نماز ہزار حج اور ہزار عمرہ کا ثواب رکھتی ہے۔

(۲) خدا نمازی کی حاجتوں پورا فرماتا ہے۔

۳۰۵۔ نماز روز مباہلہ

طریقہ : یہ نماز بھی غدیر کی نماز دوم کی طرح ہے۔

۳۰۶۔ نماز خاتم بخشی

وقت: ۲۴ ذی الحجہ

طریقہ : نماز غدیر کی طرح۔

یہ نماز حضرت علی علیہ السلام کی اس نماز کی یادگار ہے جس میں حضرت نے حالت نماز میں سائل کو اپنی انگشتر مبارک عطا فرمائی تھی۔ (مصباح ۴۱۲ فصل ۳۷)

۳۰۷۔ نماز آخر ذی الحجہ

تعداد: دو رکعت **زمان:** کسی وقت بھی

طریقہ : ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: **ایک بار**، سورہ توحید: **دس بار** آیۃ الکرسی: **دس بار**

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ مِنْ عَمَلٍ

نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ وَ نَسِيْتُهُ وَلَمْ تَنْسَهُ وَ دَعَوْتَنِيْ اِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ اِجْتِرَآئِيْ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاغْفِرْلِيْ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ فَاقْبَلْهُ مِنِّيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِيْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ۔

فضیلت: جس وقت بندہ اس نماز کو ادا کرتا ہے ابلیس فریاد کرتا ہے کہ اس نماز نے میری پورے سال کی محنت کو اکارت کر دیا۔

چوتھا باب

عتبات عالیات پر پڑھی جانے والی نمازیں

ا۔ حجاز میں پڑھی جانے والی نمازیں

فضائل مکہ مکرمہ

معصوم فرماتے ہیں

”مکہ وہ شہر ہے جس کو اللہ نے سب سے پہلے پیدا کیا یہ شہرِ امن و امان ہے خدا نے اس شہر کی قسم کھائی ہے اور اس کے رہنے والوں کو طرح طرح کی نعمتوں سے نوازا ہے، یہاں حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو بسایا تھا۔“

☆ جس نے اس شہر کی طرف نظر بد ڈالی خدا اسے زیرو زبر کردے گا یہی وہ جگہ ہے جہاں سے زمین بچھائی گئی چونکہ حضرت رسول اکرمؐ نے یہاں سے ہجرت فرمائی ہے لہٰذا کسی دوسری جگہ سے مکّہ مکرمہ میں آکر آباد ہونا مکروہ ہے

اسی طرح ایک سال سے زیادہ باہر والوں کا یہاں ٹھہرنا مکروہ ہے...

☆ مکہ مکرمہ میں سجدہ کرنے والا اس شہد جیسا ثواب رکھتا ہے جو اپنے خون میں نہایا ہو۔

☆ حرم خدا میں نماز ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

☆ مکہ میں قرآن شروع کر کے ختم کرنے والا اس وقت تک مر نہیں سکتا ہے جب تک رسول خداؐ کی زیارت اور جنت میں اپنی جگہ دیکھ نہ لے۔

☆ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان قرآن ختم کرنے والا وہ ثواب پائے گا جو ابتدائے دنیا سے انتہائے دنیا تک دو جمعہ کے درمیان پڑھنے والوں کو ملے گا۔

☆ اگر کوئی ایک دن مکّہ میں بیمار ہوا اللہ اس کو نیکو کاروں کی ساٹھ سالہ عبادت کا ثواب عطا فرمائیگا اور اگر کسی نے ایک گھنٹہ مکّہ کی شدید گرمی کو برداشت کیا تو خدا اس

کے عوض سو سال کی مسافت کے بقدر جہنم سے دور کرے گا اور جنت سے قریب۔

☆ مکّہ مکرمہ کے مکانات کا کرایہ لینا مکروہ ہے۔ حج کے بعد فوراً اپنے وطن پلٹو مکّہ میں زیادہ قیام دل کو سخت بنا دیتا ہے۔

امام صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ کعبہ چوکور کیوں ہے۔

حضرت نے فرمایا-

چونکہ وہ بیت معمور کے نیچے ہے اور وہ چوکور ہے اور بیت معمور اس لئے چوکور ہے چونکہ وہ عرش کے نیچے ہے اور عرش چوکور ہے اور عرش اس لئے چوکور ہے چونکہ اسلام کی بنیاد جن کلمات پر ہے وہ چار ہے۔

تسبیح، تحمید، تہلیل، تکبیر، اسی کو تسبیحات اربعہ کہتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ

☆ جب تک کعبہ قائم ہے دین بھی قائم رہے گا،یہ وہ جگہ ہے جس کا طواف ملائکہ کرتے ہیں۔

☆ اسے بیت العتیق اس لئے کہتے ہیں چونکہ طوفان نوح میں غرق آب ہونے سے بچالیا گیا تھا اور خدا کے علاوہ کوئی اس گھر کا مالک نہیں ہے۔

☆ خانہ کعبہ کی طرف نظر کرنے والے کو رحمت کے بیس حصّے عطا ہوتے ہیں۔

☆ حضرت علی علیہ السلام ہر سال غلاف کعبہ عراق سے روانہ فرماتے تھے۔

☆ کعبہ سے اونچی عمارت بنانا کعبہ کی اہانت ہے۔

خادم الحرمین جسطرح اپنے کو اسلام کے ہر حکم سے مبرّا سمجھتے ہیں یہاں بھی انھوں نے حدیث رسولؐ کو پامال کرتے ہوئے اپنا قصر جنت نشاں کعبہ سے ہزراوں فٹ بلند

تعمیر فرمایا ہے کیوں نہ ہو وہ پروردۂ "کاخ سفید" ہیں۔ (حسینیؒ)

☆ کعبہ پر محبت بھری نظر ڈالنے والے کے گناہ منہدم ہوجاتے ہیں۔ حضرت علیؑ کے لئے پیغمبر اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ علیؑ کی محبت گناہوں کو کھا جاتی ہے۔ بیت اور اہلبیتؑ کے درمیان یہی فرق ہے بیت کی محبت سے گناہ منہدم ہو کر ملبہ کی صورت میں باقی رہنا ہے لیکن اہلبیتؑ کی محبت میں گناہ راکھ بنکر ہوا میں پراگندہ ہوجاتا ہے۔ (حسینیؒ)

☆ کعبہ کی طرف دیکھنے والے کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور نیکیاں بڑھتی ہیں حج و عمرہ کے بعد خدا کے گھر کو الوداع کرتے وقت سجدہ کرو اور کہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَنْقَلِبُ عَلٰی اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہِ

ایک درہم کی کھجور کا صدقہ دو تاکہ تمہارے احرام کی خامیوں

کا کفارہ ہوسکے۔ طواف وداع کرو اور ہر چکر میں حجر اسود کا بوسہ لو اور خدا سے دعا کرو کہ اس سفر کو آخری سفر قرار نہ دے۔

طواف کے بعد حجر اسود کی طرف رخ کر کے خوب دعائیں کرو اور مکّہ سے نکلتے وقت کہتے جاؤ۔

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ وَ اِلَی اللّٰہِ رَاغِبُوْنَ وَاِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

☆ ہمارا چاہنے والا جب مکہ چھوڑتا ہے تو بخشا ہوا ہوتا ہے اور دنیا و آخرت کی مشکلیں برطرف ہوچکی ہوتی ہیں۔ (بحار، ۹۹، ۶-۵۸)

فضائل حج و عمرہ

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

☆ خدا - حج کرنے والے' اس کے اہل و عیال اور قوم و قبیلہ کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔

☆ اگر کسی نے خالص خدا کے لئے حج کیا ہو تو خدا اس کو بلاشبہ معاف فرمادیگا۔

☆ حج و عمرہ سے صحت بنتی ہے روزی بڑھتی ہے' ایمان میں نکھار آتا ہے۔ خود حاجی کے اہل و عیال اور دوسروں کی روزی میں برکت ہوتی ہے۔

☆ حاجی جب سامان سفر آمادہ کرتا ہے تو خدا اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے' دس گناہ معاف کرتا ہے' دس درجے بلند فرماتا ہے اور جب سواری پر بیٹھتا ہے تو پھر اسی طرح ثواب عطا فرماتا ہے اور گناہ بخشتا ہے اور جب حج انجام دے لیتا ہے تو گناہوں سے بالکل پاک وپاکیزہ ہوجاتا ہے۔

☆ خدا کعبہ کا طواف کرنے والوں کو ساٹھ' نمازیوں کو چالیس اور صرف کعبہ پر نظر کرنے والوں کو' بیس طرح کی رحمتوں سے نوازتا ہے۔

☆ جب حاجی مسجد الحرام میں پہنچ کر دو رکعت نماز ادا

کرتا ہے تو خدا اس کے نامۂ اعمال میں ستر ہزار نیکیاں لکھتا ہے، ستر ہزار گناہ محو کرتا ہے، ستر ہزار درجے بلند فرماتا ہے اور اس کی ہزار سفارشوں کو قبول کرتا ہے۔

☆ ایک بار طواف کرنے والا ایک ہزار نیکی کا مستحق ہوتا ہے ایک ہزار گناہ سے پاک ہوتا ہے اور ایک ہزار درجے بلندی پاتا ہے اس کے لئے جنت میں ایک ہزار درخت لگائے جاتے ہیں ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب پاتا ہے اور جب طواف کرتے ہوئے ملتزمؔ (خانہ کے پاس ایک جگہ کا نام) تک پہنچتا ہے تو اس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں۔

ندائے غیبی آتی ہے کہ جس دروازے سے تم چاہو وارد بہشت ہو سکتے ہو۔

صحابی نے امام سے پوچھا یہ سارے ثواب تو اس کے لئے ہیں جس نے ایک طواف کیا ہو کیا کوئی اس سے زیادہ ثواب کا بھی مستحق ہو سکتا ہے؟

حضرت نے فرمایاہاں جس کسی نے اپنے برادر مومن کی حاجت روائی کی اللہ اس کو دس طواف کا ثواب عنایت فرماتا ہے۔

☆ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا حج ہمارے شیعوں کے لئے جہاد کا ثواب رکھتا ہے۔

م حج کی واپسی پر حاجی سے مصافحہ کرنے والے کو حجر اسود کے بوسہ کا ثواب ملتا ہے۔

☆ حج سے غریبی دور ہوتی ہے۔

فضائل مسجد نبوی

روئے زمین پر چند مسجدیں ہیں جن کی عظمت و منزلت کا اندازہ مشکل ہے۔ انہیں مسجدوں میں مسجد نبیؐ بھی ہے۔

☆ یہ وہ جگہ ہے جہاں ملائکہ طواف کرتے ہیں۔

☆ یہ وہ جگہ ہے جہاں قرآن نازل ہوا۔

☆ یہ وہ جگہ ہے جہاں سیدہ طاہرہؑ محو خواب ہیں۔

☆ یہ وہ جگہ ہے جہاں خود سرور کونین صلی اللہِ علیہ و آلہ مدفون ہیں

☆ یہ وہ جگہ ہے جس میں دو رکعت نماز ہزار نماز کے برابر ہے۔

☆ یہ وہ جگہ ہے جس کے چپہ چپہ پر سید العربؐ کے قدم پڑے ہیں اسی لئے روایات میں تاکید ہے کہ زائر مدینہ منورہ کے قیام میں جس قدر ہو سکے مسجد نبوی میں نمازیں ادا کرے اور گناہوں سے بچتا رہے۔

فضائل مدینہ منورہ

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

☆ جب مدینہ میں وارد ہو تو ایک درہم کی کھجوریں خرید کر صدقہ دو، غسل کے بعد وارد مسجد ہو۔

☆ اپنی زیارت کا آغاز حرم پیغمبر اکرمؐ سے کرو۔ مسجد نبیؐ میں جا کر نماز داخلہ پڑھو۔

☆ مسجد پیغمبر اکرمؐ میں ایک نماز دس ہزار نماز کے برابر ثواب رکھتی ہے۔

☆ مسجد میں نماز کے لئے سب سے افضل جگہ قبر مطہر سے قریب کی ہے۔

☆ چار جگہیں زمین پر جنت کا حکم رکھتی ہیں مسجد نبی، مسجد الحرام، مسجد کوفہ، بیت المقدس۔

☆ جہاں تک ممکن ہو سکے مسجد نبی میں نمازیں ادا کرو چونکہ یہ سعادت ہمیشہ نہیں ملتی۔

☆ قبر مطہر اور منبر کے درمیان جنت کا ٹکڑہ ہے۔ بعض علماء اسی حدیث کی بنیاد پر قائل ہیں کہ قبر فاطمہ زہراؑ اسی جگہ ہے چونکہ معصوم جس جگہ دفن ہو گا وہ جنت کا حصّہ ہے۔ حج کی تکمیل ہم اہلبیت کی زیارت سے ہے۔ جس نے حج کیا اور میری زیارت نہیں کی اس نے مجھ پر جفا کی، میرے مرنے کے بعد بھی میری زیارت وہی ثواب رکھتی ہے جو زندگی میں رکھتی ہے امام حسینؑ سے فرمایا مرے

لال جس نے جیتے جی یا مرنے کے بعد میری، تمہارے بابا علی، بھیّا حس اور خود تمہاری زیارت کی مجھ پر واجب ہے کہ قیامت کے دن اس کی زیارت کروں اور گناہوں سے چھڑا کر جنت تک پہنچاؤں۔

☆ میں قیامت کے دن اپنے زوّار کی شفاعت کرونگا۔

☆ امام باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ حضرت کی زیارت اس حج کا ثواب رکھتی ہے جو حضرت کی ہمرکابی میں انجام پایا ہو۔

☆ حضرت رسول اکرمؐ کی زیارت کرنے والا جمال خدا کی عرش پر زیارت کرنے والا ہے۔

☆ حضرت رسول اکرمؐ نے اپنے بڑے نواسے امام حسنؑ سے فرمایا تمہارے زائر پر جنت واجب ہے۔

☆ امام صادقؑ نے فرمایا - ہمارے زائر کا گناہ معاف کردیا جائیگا اور وہ کبھی فقیر نہیں مرے گا۔

☆ امام حسن عسکریؑ نے فرمایا جو امام باقر و صادق علیہم السلام کی زیارت کرے گا اسے نہ کبھی آنکھوں کا عارضہ ہو گا اور نہ مریض ہو گا اور نہ ایڑیاں رگڑ کر مرے گا بشرطیکہ بد عملی اثر زیارت کو زائل نہ کرے۔ (حسینیؒ)

۳۰۸۔ نماز داخلہ، مسجد نبوی

تعداد: دو رکعت نماز صبح کی طرح

زمان: جب مسجد میں داخل ہو۔

نماز کے بعد باب جبرئیل سے داخل ہو اور آنحضرت کے حجرہ مبارکہ کے پاس کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ

اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهُ مُخْلِصاً حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَصَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهُ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ۔

زیارت کے بعد اس دعا کو حضرت کے سرہانے پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ اَنَّكَ مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِاللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهِ حَتّٰى اَتيكَ الْيَقِيْنُ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَاَدَّيْتَ الَّذِىْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَ اَنَّكَ قَدْرَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ غَلُظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ

فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ اَفْضَلَ شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ
وَالضَّلَالَةِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ
صَلَوَاتِ مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِكَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَ اَهْلِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ اَمِيْنِكَ وَ نَجِيِّكَ
وَ حَبِيْبِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ خَاصَّتِكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ
خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَ اٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَابْعَثْهُ
مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا
اَنْفُسَهُمْ جَآؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا

رَحِيماً وَ اِنِّیْ اَتَیْتُكَ مُسْتَغْفِراً تَائِباً مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَی اللهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكَ لِیَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ۔ (روبہ قبلہ ہو کر حاجت طلب کرے۔)

مسجد حضرت میں منبر اور بیت الشرف کے درمیان نماز کی شدید تاکید وارد ہوئی ہے چونکہ وہاں نماز ہزار نماز کے برابر ہے۔

۳۰۹۔ نماز زیارت حضرت فاطمہ زہراؑ

تعداد: دو رکعت **وقت:** بعد زیارت

طریقہ: ہر رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **ساٹھ بار**

نوٹ: اگر **ساٹھ بار** سورہ توحید نہ پڑھ سکے تو پہلی میں **ایک بار** اور دوسری رکعت میں سورہ کافرون **ایک بار** پڑھ سکتا ہے۔

زیارت حسب ذیل ہے۔

يَا مُمْتَحَنَةُ اِمْتَحَنَكِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً وَزَعَمْنَا اَنَّا لَكِ اَوْلِیَآءُ وَ مُصَدِّقُوْنَ وَ صَابِرُوْنَ لِكُلِّ مَا اَتَا نَابِهِ اَبُوْكِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَتٰى بِهٖ وَ صِیُّهُ فَاِنَّا نَسْئَلُكِ اِنْ كُنَّا صَدَّقْنَاكِ اِلَّا اَلْحَقْتَنَا بِتَصْدِیْقِنَا لَهُمَا لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوِلَایَتِكِ۔

مستحب ہے یہ کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ صَفِیِّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامَ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْنِ اللهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ خَلْقِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ
يَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِيَآءِ اللهِ وَ رُسُلِهٖ وَ مَلَآئِكَتِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ وَلِيِّ اللهِ وَ
خَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
اُمَّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ
الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيْقَةُ
الشَّهِيْدَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ
الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ
الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْحَوْرَآءُ

اَلْاِنْسِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ
النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمُحَدَّثَةُ
الْعَلِيْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ
الْمَغْصُوْبَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمُضْطَهَرَةُ
الْمَقْهُوْرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْكِ وَ عَلٰى رُوْحِكِ وَ بَدَنِكِ اَشْهَدُ اَنَّكِ
مَضَيْتِ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكِ وَ اَنَّ مَنْ سَرَّكِ
فَقَدْ سَرَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ مَنْ
جَفَاكِ فَقَدْ جَفَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ وَ مَنْ اٰذَاكِ فَقَدْ اٰذٰى رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ مَنْ وَصَلَكِ فَقَدْ

وَصَلَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ مَنْ قَطَعَكَ فَقَدْ قَطَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ لِاَنَّكِ بِضْعَةٌ مِنْهُ وَ رُوْحُهُ الَّذِیْ بَيْنَ جَنْبَيْهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ رُسُلَهُ وَ مَلٰٓئِكَتَهُ اَنِّیْ رَاضٍ عَمَّنْ رَضِيْتِ عَنْهُ سَاخِطٌ عَلٰی مَنْ سَخِطْتِ عَلَيْهِ مُتَبَرِّءٌ مِمَّنْ تَبَرَّئْتِ مِنْهُ مُوَالٍ لِمَنْ وَالَيْتِ مُعَادٍ لِمَنْ عَادَيْتِ مُبْغِضٌ لِمَنْ اَبْغَضْتِ مُحِبٌّ لِمَنْ اَحْبَبْتِ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِيْداً وَ حَسِيْباً وَ جَازِياً وَ مُثِيْباً۔

شہزادی کونینؑ کی دوسری زیارت۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ رُسُلَهُ وَ مَلَآئِكَتَهُ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِمَنْ وَالَاكِ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكِ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكِ اَنَا يَا

مَوْلَاتِيْ بِكِ وَ بِاَبِيْكِ وَ بَعْلِكِ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ
وُلْدِكِ مُؤْقِنٌ وَبِوِلَايَتِهِمْ مُؤْمِنٌ وَلِطَاعَتِهِمْ
مُلْتَزِمٌ اَشْهَدُ اَنَّ الدِّيْنَ دِيْنُهُمْ وَالْحُكْمَ
حُكْمُهُمْ وَهُمْ قَدْ بَلَّغُوْا عَنِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَ
دَعَوْا اِلٰى سَبِيْلِ اللهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
الْحَسَنَةِ لَا تَاْخُذُهُمْ فِى اللهِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ وَ
صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكِ وَ عَلٰى اَبِيْكِ وَ بَعْلِكِ وَ
ذُرِيَّتِكِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ وَ صَلِّ عَلَى الْبَتُوْلِ
الطَّاهِرَةِ الصِّدِّيْقَةِ الْمَعْصُوْمَةِ التَّقِيَّةِ
النَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ الزَّكِيَّةِ الرَّشِيْدَةِ
الْمَظْلُوْمَةِ الْمَقْهُوْرَةِ الْمَغْضُوْبَةِ حَقَّهَا
الْمَمْنُوْعَةِ اِرْثَهَا الْمَكْسُوْرَةِ ضِلْعُهَا
الْمَظْلُوْمِ بَعْلُهَا الْمَقْتُوْلِ وَلَدُهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ
رَسُوْلِكَ وَبِضْعَةِ لَحْمِهِ وَصَمِيْمِ قَلْبِهِ وَفِلْذَةِ

كَبِدِهٖ وَالنُّخْبَةِ مِنْكَ لَهٗ وَالتُّحْفَةِ خَصَصْتَ
بِهَا وَصِيَّهٗ وَ حَبِيْبَةِ الْمُصْطَفٰى وَ قَرِيْنَةِ
الْمُرْتَضٰى وَسَيِّدَةِ النِّسَآءِ وَمُبَشِّرَةِ الْاَوْلِيَآءِ
حَلِيْفَةِ الْوَرَعِ وَ الزُّهْدِ وَ تُفَّاحَةِ الْفِرْدَوْسِ
وَالْخُلْدِ الَّتِىْ شَرَّفْتَ مَوْلِدَهَا بِنِسَآءِ الْجَنَّةِ وَ
سَلَلْتَ مِنْهَا اَنْوَارَ الْاَئِمَّةِ وَ اَرْخَيْتَ دُوْنَهَا
حِجَابَ النُّبُوَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهَا صَلٰوةً تَزِيْدِ
فِىْ مَحَلِّهَا عِنْدَكَ وَ شَرَفِهَا لَدَيْكَ وَ مَنْزِلَتِهَا
مِنْ رِضَاكَ وَبَلِّغْهَا مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَ اٰتِنَا
مِنْ لَدُنْكَ فِىْ حُبِّهَا فَضْلًا وَ اِحْسَانًا وَ رَحْمَةً وَ
غُفْرَانًا اِنَّكَ ذُوالْعَفْوِ الْكَرِيْمِ ۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ بِاَهْلِ
بَيْتِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَ اَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ
الْعَظِيْمِ عَلَيْهِمُ الَّذِىْ لَا يَعْلَمُ كُنْهَهٗ سِوَاكَ

وَ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهُ عِنْدَكَ عَظِيْمٌ وَ
بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى الَّتِيْ اَمَرْتَنِيْ اَنْ اَدْعُوَكَ بِهَا
وَ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اَمَرْتَ بِهٖ
اِبْرَاهِيْمَ اَنْ يَّدْعُوَبِهِ الطَّيْرَ فَاَجَابَتْهُ وَ
بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ قُلْتَ لِلنَّارِ بِهٖ كُوْنِيْ
بَرْداً وَ سَلَاماً عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَكَانَتْ بَرْداً وَ
بِاَحَبِّ الْاَسْمَآءِ اِلَيْكَ وَ اَشْرَفِهَا وَ اَعْظَمِهَا
لَدَيْكَ وَ اَسْرَعِهَا اِجَابَةً وَ اَنْجَحِهَا طَلِبَةً وَ بِمَا
اَنْتَ اَهْلُهُ وَ مُسْتَحِقُّهُ وَ مُسْتَوْجِبُهُ وَ اَتَوَسَّلُ
اِلَيْكَ وَ اَرْغَبُ اِلَيْكَ وَ اَتَضَرَّعُ وَ اُلِحُّ عَلَيْكَ وَ
اَسْأَلُكَ بِكُتُبِكَ الَّتِيْ اَنْزَلْتَهَا عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَ
رُسُلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ مِنَ التَّوْرٰةِ

وَالْاِنْجِيْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ فَاِنَّ
فِيْهَا اسْمَكَ الْاَعْظَمَ وَ بِمَا فِيْهَا مِنْ اَسْمَآئِكَ
الْعُظْمٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ
تُفَرِّجَ عَنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ شِيْعَتِهِمْ وَ مُحِبِّيْهِمْ وَ
عَنِّيْ تَفْتَحَ اَبْوَابَ السَّمَآءِ لِدُعَآئِيْ وَ تَرْفَعَهُ فِيْ
عِلِّيِّيْنَ وَ تَاَذَّنَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِيْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ بِفَرَجِيْ وَ اِعْطَآئِيْ اَمَلِيْ وَ سُؤْلِيْ فِيْ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ كَيْفَ
هُوَ وَ قُدْرَتَهُ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ سَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ وَ
كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَآءِ وَاخْتَارَ لِنَفْسِهِ
اَحْسَنَ الْاَسْمَآءِ يَا مَنْ سَمّٰى نَفْسَهُ بِالْاِسْمِ
الَّذِيْ يُقْضٰى بِهٖ حَاجَةُ مَنْ يَدْعُوْهُ اَسْئَلُكَ

بِحَقِّ ذَالِكَ الْاِسْمِ فَلَا شَفِيْعَ اَقْوٰى لِيْ مِنْهُ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقْضِيَ لِيْ
حَوَآئِجِيْ وَ تُسْمِعُ بِمُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ وَ
الْحَسَنِ وَوَ الْحُسَيْنِ وَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ
بْنِ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍوَّ مُوْسَىٰ بْنِ جَعْفَرٍ وَ
عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَ مُحَمَّدِبْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَالْحَسَنِ بْنِ الْعَلِيِّ وَالْحُجَّةِ الْمُنْتَظِرِ لِاِذْنِكَ
صَلَوَاتُكَ وَ سَلَامُكَ وَ رَحْمَتُكَ وَ بَرَكَاتُكَ
عَلَيْهِمْ صَوْتِيْ لِيَشْفَعُوْا لِيْ اِلَيْكَ وَ تُشَفِّعَهُمْ
فِيَّ وَلَا تُرَدَّنِيْ خَآئِباً بِحَقِّ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔(زاد
المعاد صفحہ ۶۵۴)

۳۱۰۔ نماز زیارت ائمہ بقیعؑ

تعداد: آٹھ رکعت، دو- دو رکعت پڑھے۔

زمان: جب زیارت پڑھے۔

چونکہ ہمارے چار امام، حضرت امام حسن، حضرت امام زین العابدین، حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہم السلام ایک ہی جگہ مدفون ہیں لہٰذا ہر دو رکعت نماز ایک ایک امام کی زیارت کی قرار پائے گی۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ التَّقْوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْحُجَجُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقُوَّامُ فِي الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الصَّفْوَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اٰلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ النَّجْوٰى اَشْهَدُ

اَنَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ وَ نَصَحْتُمْ وَ صَبَرْتُمْ فِيْ
ذَاتِ اللّٰهِ وَ كُذِّبْتُمْ وَ اُسِيْءَ اِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ
وَاَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمُهْتَدُوْنَ
وَ اَنَّ طَاعَتَكُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَ اَنَّ قَوْلَكُمُ
الصِّدْقُ وَ اَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ تُجَابُوْا
وَاَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوْا وَ اَنَّكُمْ دَعَآئِمُ
الدِّيْنِ وَ اَرْكَانُ الْاَرْضِ لَمْ تَزَالُوْا بِعَيْنِ اللّٰهِ
يَنْسَخُكُمْ مِنْ اَصْلَابِ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَ
يَنْقُلُكُمْ مِنْ اَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ لَمْ
تُدَنِّسْكُمُ الْجَاهِلِيَّةُ الْجَهْلَآءُ وَلَمْ تَشْرَكْ
فِيْكُمْ فِتَنُ الْاَهْوَآءِ طِبْتُمْ وَ طَابَ
مَنْبَتُكُمْ مَنَّ بِكُمْ عَلَيْنَا دَيَّانُ الدِّيْنِ

فَجَعَلَكُمْ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ
فِيْهَا اسْمُهٗ وَ جَعَلَ صَلٰوتَنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَّنَا
وَ كَفَّارَةً لِّذُنُوْبِنَا اِذِ اخْتَارَكُمُ اللّٰهُ لَنَا وَ
طَيَّبَ خَلْقَنَا بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ وِّلَايَتِكُمْ وَ
كُنَّا عِنْدَهٗ مُسَمِّيْنَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِيْنَ
بِتَصْدِيْقِنَا اِيَّاكُمْ وَ هٰذَا مَقَامُ مَنْ اَسْرَفَ وَ
اَخْطَاَ وَاسْتَكَانَ وَ اَقَرَّ بِمَا جَنٰى وَ رَجٰى بِمَقَامِهِ
الْخَلَاصَ وَ اَنْ يَسْتَنْقِذَهٗ بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ
الْهَلْكٰى مِنَ الرَّدٰى فَكُوْنُوْا لِيْ شُفَعَآءَ فَقَدْ
وَفَدْتُ اِلَيْكُمْ اِذْ رَغِبَ عَنْكُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا
وَاتَّخَذُوْا اٰيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا
يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لَا يَسْهُوْ وَ دَآئِمٌ لَا يَلْهُوْ وَ

مُحِيْطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَكَ الْمَنُّ بِمَا وَ فَّقْتَنِيْ
وعَرَّفْتَنِيْ بِمَا اَقَمْتَنِيْ عَلَيْهِ اِذْ صَدَّعَنْهُ
عِبَادُكَ وَ جَهِلُوْا مَعْرِفَتَهُ وَاسْتَخَفُّوا بِحَقِّهٖ وَ
مَالُوا اِلٰى سِوَاهُ فَكَانَتِ الْمِنَّةُ مِنْكَ عَلَيَّ مَعَ
اَقْوَامٍ خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِيْ بِهٖ فَلَكَ
الْحَمْدُ اِذْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا
مَذْكُوْراً مَكْتُوْباً فَلَا تَحْرِمْنِيْ مَا رَجَوْتُ وَلَا
تُخَيِّبْنِيْ فِيْمَا دَعَوْتُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ
الطَّاهِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

حاجت طلب کرے حاجت کے بعد دعائے الوداع پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكُمْ

اَلسَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتُمْ بِہٖ وَ دَلَلْتُمْ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشَّاھِدِیْنَ۔

۳۱۱۔ نماز زیارت جناب ابراہیمؑ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: بعد زیارت

نوٹ: جناب ابراہیمؑ حضرت ختمی مرتبت علیہ السلام کے فرزند تھے جو آپ کی حیات ہی میں انتقال فرما گئے۔

۳۱۲۔ نماز زیارتِ والدہؑ حضرت علیؑ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: بعد زیارت

اَلسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ بَعَثَهُ اللّٰهُ
رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ
اَسَدٍ الْهَاشِمِيَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا
الصِّدِّيْقَةُ الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا
التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا
الْكَرِيْمَةُ الرَّضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَافِلَةَ
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
وَالِدَةَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ
ظَهَرَتْ شَفَقَتُهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ خَاتِمِ

النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ تَرْبِيَتُهَا لِوَلِيِّ
اللّٰهِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَ عَلٰى رُوْحِكِ وَ
بَدَنِكِ اَلطَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَ عَلٰى وَلَدِكِ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكِ اَحْسَنْتِ
الْكِفَالَةَ وَ اَدَّيْتِ الْاَمَانَةَ وَاجْتَهَدْتِ فِيْ
مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ بَالَغْتِ فِيْ حِفْظِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
عَارِفَةً بِحَقِّهٖ مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهٖ مُعْتَرِفَةً بِنُبُوَّتِهٖ
مُسْتَبْصِرَةً بِنِعْمَتِهٖ كَافِلَةً بِتَرْبِيَتِهٖ مُشْفِقَةً
عَلٰى نَفْسِهٖ وَاقِفَةً عَلٰى خِدْمَتِهٖ مُخْتَارَةً رِضَاهُ وَ
اَشْهَدُ اَنَّكِ مَضَيْتِ عَلَى الْاِيْمَانِ وَ التَّمَسُّكِ
بِاَشْرَفِ الْاَدْيَانِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً طَاهِرَةً
زَكِيَّةً تَقِيَّةً نَقِيَّةً فَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْكِ وَ اَرْضَاكِ

وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلِكِ وَ مَاْوِيكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ انْفَعْنِىْ بِزِيَارَتِهَا وَ
ثَبِّتْنِىْ عَلٰى مَحَبَّتِهَا وَلَا تَحْرِمْنِىْ شَفَاعَتَهَا وَ
شَفَاعَةَ الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهَا وَارْزُقْنِىْ
مُرَافَقَتَهَا وَاحْشُرْنِىْ مَعَهَا وَمَعَ اَوْلَادِهَا
الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ
زِيَارَتِىْ اِيَّاهَا وَارْزُقْنِىْ الْعَوْدَ اِلَيْهَا اَبَداً مَا
اَبْقَيْتَنِىْ وَاِذَا تَوَفَّيْتَنِىْ فَاحْشُرْنِىْ فِىْ زُمْرَتِهَا وَ
اَدْخِلْنِىْ فِىْ شَفَاعَتِهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّهَا عِنْدَكَ وَ مَنْزِلَتِهَا
لَدَيْكَ اِغْفِرْلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ۔

۳۱۳۔ نماز زیارت حضرت حمزہؓ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: بعد زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَسَدَ اللّٰهِ وَ اَسَدَ رَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ جُدْتَ بِنَفْسِكَ وَنَصَحْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ كُنْتَ فِيمَا عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ رَاغِباً بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّباً اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ بِذَالِكَ رَاغِبًا اِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ اَبْتَغِيْ

بِزِيَارَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِيْ مُتَعَوِّذاً بِكَ مِنْ نَارٍ
اسْتَحَقَّهَا مِثْلِيْ بِمَا جَنَيْتُ عَلىٰ نَفْسِيْ هَارِباً
مِنْ ذُنُوْبِيَ الَّتِيْ اَحْتَطَبْتُهَا عَلىٰ ظَهْرِيْ فَزِعاً
اِلَيْكَ رَجَآءَ رَحْمَةِ رَبِّيْ اَتَيْتُكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيْدَةٍ
طَالِباً فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ قَدْ اَوْقَرَتْ
ظَهْرِيْ ذُنُوْبِيْ وَ اَتَيْتُ مَا اَسْخَطَ رَبِّيْ وَلَمْ اَجِدْ
اَحَداً اَفْزَعُ اِلَيْهِ خَيْراً لِيْ مِنْكُمْ اَهْلَ بَيْتِ
الرَّحْمَةِ فَكُنْ لِيْ شَفِيْعاً يَوْمَ فَقْرِيْ حَاجَتِيْ
فَقَدْ سِرْتُ اِلَيْكَ مَحْزُوناً وَ اَتَيْتُكَ مَكْرُوباً وَ
سَكَبْتُ عَبْرَتِيْ عِنْدَكَ بَاكِياً وَ صِرْتُ اِلَيْكَ
مُفْرَداً وَ اَنْتَ مِمَّنْ اَمَرَنِيَ اللّٰهُ بِصِلَتِهِ وَ حَشَّنِيْ
عَلىٰ بِرِّهِ وَ دَلَّنِيْ عَلىٰ فَضْلِهِ وَهَدَانِيْ لِحُبِّهِ وَ

رَغَّبَنِیْ فِی الْوِفَادَةِ اِلَیْهِ وَ الْهَمَنِیْ طَلَبَ الْحَوَائِجِ عِنْدَهٗ اَنْتُمْ اَهْلُ بَیْتٍ لَا یَشْقٰی مَنْ تَوَلَّاکُمْ وَلَا یُخَیْبُ مَنْ اَتَاکُمْ وَلَا یَخْسَرُ مَنْ یَهْوٰیکُمْ وَلَا یَسْعَدُ مَنْ عَادَاکُمْ۔

فضیلت: حضرت مرسل اعظم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص مدینہ میں میری زیارت کرے اور میرے چچا حمزہؓ کی زیارت نہ کرے اس نے مجھ پر جفا کی۔

۳۱۴۔ نماز زیارت شہدائے احد

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: بعد زیارت

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّاهِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا

اَلشُّهَدَآءُ الْمُؤْمِنُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ
بَيْتِ الْاِيْمَانِ وَالتَّوْحِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ وَ اَنْصَارَ رَسُوْلِهٖ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ
السَّلَامُ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
عُقْبَى الدَّارِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهِ اخْتَارَكُمْ لِدِيْنِهٖ
وَاصْطَفَاكُمْ لِرَسُوْلِهٖ وَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ
جَاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ ذَبَبْتُمْ عَنْ
دِيْنِ اللّٰهِ وَعَنْ نَبِيِّهٖ وَجُدْتُمْ بِاَنْفُسِكُمْ دُوْنَهٗ
وَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ قُتِلْتُمْ عَلٰى مِنْهَاجِ رَسُوْلِ
اللّٰهِ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنْ نَبِيِّهٖ وَ عَنِ الْاِسْلَامِ وَ
اَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَعَرَّفَنَا وُجُوْهَكُمْ فِيْ مَحَلِّ
رِضْوَانِهٖ وَمَوْضِعِ اِكْرَامِهٖ مَعَ النَّبِيِّيْنَ

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَ حَسُنَ
اُولٰٓئِكَ رَفِيْقاً اُشْهَدُ اَنَّكُمْ حِزْبُ اللهِ وَ اَنَّ
مَنْ حَارَبَكُمْ فَقَدْ حَارَبَ اللهِ وَ اَنَّكُمْ لَمِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ الْفَائِزِيْنَ الَّذِيْنَهُمْ اَحْيَآءٌ
عِنْدَرَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَعَلٰى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ
اللهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَتَيْتُكُمْ
يَااَهْلَ التَّوْحِيْدِ زَائِراً وَ بِحَقِّكُمْ عَارِفاً وَ
بِزِيَارَتِكُمْ اِلَى اللهِ مُتَقَرِّباً وَ بِمَا سَبَقَ مِنْ
شَرِيْفِ الْاَعْمَالِ وَمَرْضِيِّ الْاَفْعَالِ عَالِماً لِمَا
فَعَلَيْكُمْ سَلَامُ اللهِ وَ رَحْمَتُهُ وَ بَرَكَاتُهُ وَ عَلٰى
مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللهِ وَ غَضَبُهُ وَ سَخَطُهُ اَللّٰهُمَّ
انْفَعْنِيْ بِزِيَارَتِهِمْ وَ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى قَصْدِهِمْ وَ

تَوَفَّنِیْ عَلٰی مَا تَوَفَّیْتَهُمْ عَلَیْهِ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَهُمْ فِیْ مُسْتَقَرِّ دَارِ رَحْمَتِكَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ۔

۳۱۵۔ نماز مسجد قبا

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: وقت داخلہ

طریقہ: بعد نماز تسبیح حضرت زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ اس کے بعد زیارت جامعہ پڑھے۔ یہ زیارت حرم امام علیؑ نقی میں بھی پڑھی جائے گی۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَهْلَ بَیْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفَ الْمَلَآئِكَةِ وَ مَهْبِطَ الْوَحْیِ وَ مَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَ خُزَّانَ الْعِلْمِ وَ مُنْتَهَی الْحِلْمِ وَ اُصُوْلَ الْكَرَمِ وَ قَادَةَ الْاُمَمِ

وَ اَوْلِيَآءَ النِّعَمِ وَ عَنَاصِرَ الْاَبْرَارِ وَ دَعَآئِمَ
الْاَخْيَارِ وَ سَاسَةَ الْعِبَادِ وَ اَرْكَانَ الْبِلَادِ وَ
اَبْوَابَ الْاِيْمَانِ وَ اُمَنَآءَ الرَّحْمٰنِ وَ سُلَالَةَ
النَّبِيِّيْنَ وَ صِفْوَةَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِتْرَةَ خِيَرَةِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلٰى اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَ اَعْلَامِ
التُّقٰى وَ ذَوِى النُّهٰى وَ اُولِى الْحِجٰى وَ كَهْفِ
الْوَرٰى وَ وَرَثَةِ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمَثَلِ الْاَعْلٰى وَ
الدَّعْوَةِ الْحُسْنٰى وَ حُجَجِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلٰى مُحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَ مَسَاكِنِ بَرَكَةِ اللّٰهِ وَ
مَعَادِنِ حِكْمَةِ اللّٰهِ وَ حَفَظَةِ سِرِّ اللّٰهِ وَ حَمَلَةِ

كِتَابِ اللّٰهِ وَ اَوْصِيَآءِ نَبِيِّ اللّٰهِ وَ ذُرِّيَّةِ رُسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ وَ الْاَدِلَّآءِ عَلٰى
مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَ
التَّآمِّيْنَ فِيْ مَحَبَّةِ اللّٰهِ وَ الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ تَوْحِيْدِ
اللّٰهِ وَ الْمُظْهِرِيْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ وَ نَهْيِهٖ وَ عِبَادِهِ
الْمُكْرَمِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ
بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَى الْاَئِمَّةِ الدُّعَاةِ وَ الْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَ السَّادَةِ
الْوُلَاةِ وَ الذَّادَةِ الْحُمَاةِ وَ اَهْلِ الذِّكْرِ وَ اُولِى
الْاَمْرِ وَ بَقِيَّةِ اللّٰهِ وَ خِيَرَتِهٖ وَ حِزْبِهٖ وَ عَيْبَةِ
عِلْمِهٖ وَ حُجَّتِهٖ وَ صِرَاطِهٖ وَ نُوْرِهٖ وَ بُرْهَانِهٖ وَ

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ كَمَا شَهِدَ اللّٰهُ لِنَفْسِهٖ وَ
شَهِدَتْ لَهٗ مَلَآئِكَتُهٗ وَ اُولُوا الْعِلْمِ مِنْ
خَلْقِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَ اَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَ رَسُوْلُهُ
الْمُرْتَضٰى اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَ اَشْهَدُ
اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ
الْمَعْصُوْمُوْنَ الْمُكَرَّمُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ
الْمُتَّقُوْنَ الصَّادِقُوْنَ الْمُصْطَفُوْنَ
الْمُطِيْعُوْنَ لِلّٰهِ الْقَوَّامُوْنَ بِاَمْرِهٖ الْعَامِلُوْنَ
بِاِرَادَتِهٖ الْفَائِزُوْنَ بِكَرَامَةِ اِصْطَفَاكُمْ

بِعِلْمِهٖ وَ ارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهٖ وَاخْتَارَكُمْ لِسِرِّهٖ
وَاجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهٖ وَاَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ
وَخَصَّكُمْ بِبُرْهَانِهٖ وَانْتَجَبَكُمْ لِنُوْرِهٖ
وَاَيَّدَكُمْ بِرُوْحِهٖ وَرَضِيَكُمْ خُلَفَآءَ فِيْ اَرْضِهٖ وَ
حُجَجًا عَلٰى بَرِيَّتِهٖ وَاَنْصَارًا لِّدِيْنِهٖ وَ حَفَظَةً
لِّسِرِّهٖ وَخَزَنَةً لِّعِلْمِهٖ وَ مُسْتَوْدَعًا لِّحِكْمَتِهٖ وَ
تَرَاجِمَةً لِّوَحْيِهٖ وَاَرْكَانًا لِّتَوْحِيْدِهٖ وَ شُهَدَآءَ
عَلٰى خَلْقِهٖ وَ اَعْلَامًا لِّعِبَادِهٖ وَ مَنَارًا فِيْ بِلَادِهٖ
وَ اَدِلَّآءَ عَلٰى صِرَاطِهٖ عَصَمَكُمُ اللّٰهُ مِنَ الزَّلَلِ
وَاٰمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُمْ مِنَ الدَّنَسِ وَ
اَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهٗ وَاَكْبَرْتُمْ شَانَهٗ وَمَجَّدْتُمْ

كَرَمَهٗ وَ اَدَمْتُمْ ذِكْرَهٗ وَ وَكَّدْتُمْ مِيْثَاقَهٗ
وَاَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طَاعَتِهٖ وَ نَصَحْتُمْ لَهٗ فِي
السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَ دَعَوْتُمْ اِلٰى سَبِيْلِهٖ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ بَذَلْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ فِيْ مَرْضَاتِهٖ وَ صَبَرْتُمْ عَلٰى مَا
اَصَابَكُمْ فِيْ جَنْبِهٖ وَاَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ
الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتُمْ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى
اَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهٗ وَ بَيَّنْتُمْ فَرَآئِضَهٗ وَ اَقَمْتُمْ
حُدُوْدَهٗ وَ نَشَرْتُمْ شَرَايِعَ اَحْكَامِهٖ وَ سَنَنْتُمْ
سُنَّتَهٗ وَ صِرْتُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِنْهُ اِلَى الرِّضَا وَ
سَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَآءَ وَصَدَّقْتُمْ مِنْ رُسُلِهٖ مَنْ

مَطٰی فَالرَّاغِبُ عَنْکُمْ مَارِقٌ وَاللَّازِمُ لَکُمْ
لَاحِقٌ وَالْمُقَصِّرُ فِیْ حَقِّکُمْ زَاهِقٌ وَالْحَقُّ
مَعَکُمْ وَ فِیْکُمْ وَ مِنْکُمْ وَ اِلَیْکُمْ وَ اَنْتُمْ
اَهْلُهٗ وَ مَعْدِنُهٗ وَ مِیْرَاثُ النُّبُوَّةِ عِنْدَکُمْ وَ
اِیَابُ الْخَلْقِ اِلَیْکُمْ وَ حِسَابُهُمْ عَلَیْکُمْ وَ
فَصْلُ الْخِطَابِ عِنْدَکُمْ وَ اٰیَاتُ اللّٰهِ لَدَیْکُمْ
وَ عَزَآئِمُهٗ فِیْکُمْ وَ نُوْرُهٗ وَ بُرْهَانُهٗ عِنْدَکُمْ
وَاَمْرُهٗ اِلَیْکُمْ مَنْ وَالَاکُمْ فَقَدْ وَالَی اللّٰهِ
وَمَنْ عَادَاکُمْ فَقَدْ عَادَ اللّٰهِ وَ مَنْ اَحَبَّکُمْ
فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهِ وَ مَنْ اَبْغَضَکُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ
اللّٰهِ وَ مَنِ اعْتَصَمَ بِکُمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ
اَنْتُمُ الصِّرَاطُ الْاَقْوَمُ وَشُهَدَآءُ دَارِ الْفَنَآءِ وَ

شُفَعَآءُ دَارِالْبَقَآءِ وَ الرَّحْمَةُ الْمَوْصُوْلَةُ وَ
الْاٰيَةُ الْمَخْزُوْنَةُ وَالْاَمَانَةُ الْمَحْفُوْظَةُ وَ
الْبَابُ الْمُبْتَلٰى بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتٰيكُمْ نَجٰى وَ
مَنْ لَمْ يَاْتِكُمْ هَلَكَ اِلَى اللهِ تَدْعُوْنَ وَ عَلَيْهِ
تَدُلُّوْنَ وَ بِهٖ تُؤْمِنُوْنَ وَ لَهٗ تُسَلِّمُوْنَ وَ بِاَمْرِهٖ
تَعْمَلُوْنَ وَ اِلٰى سَبِيْلِهٖ تُرْشِدُوْنَ وَ بِقَوْلِهٖ
تَحْكُمُوْنَ سَعَدَ مَنْ وَ الَاكُمْ وَ هَلَكَ مَنْ
عَادَاكُمْ وَ خَابَ مَنْ جَحَدَكُمْ وَ ضَلَّ مَنْ
فَارَقَكُمْ وَ فَازَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكُمْ وَ اَمِنَ مَنْ
لَجَاَ اِلَيْكُمْ وَ سَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ وَ هُدِيَ مَنْ
اعْتَصَمَ بِكُمْ مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَاْوَاهُ وَ
مَنْ خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوَاهُ وَمَنْ جَحَدَكُمْ

كَافِرٌ وَ مَنْ حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَ مَنْ رَدَّ
عَلَيْكُمْ فِيْ اَسْفَلِ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيْمِ اَشْهَدُ
اَنَّ هٰذَا سَابِقٌ لَكُمْ فِيْمَا مَضٰى وَ جَارٍ لَكُمْ فِيْمَا
بَقِيَ وَ اَنَّ اَرْوَاحَكُمْ وَ نُوْرَكُمْ وَ طِيْنَتَكُمْ
وَاحِدَةٌ طَابَتْ وَ طَهُرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ
خَلَقَكُمُ اللّٰهُ اَنْوَارًا فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهٖ مُحْدِقِيْنَ
حَتّٰى مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ فَجَعَلَكُمْ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ
اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَ جَعَلَ
صَلَوَاتَنَا عَلَيْكُمْ وَ مَا خَصَّنَا بِهٖ مِنْ
وِلَايَتِكُمْ طِيْبًا لِخَلْقِنَا وَ طَهَارَةً لِاَنْفُسِنَا وَ
تَزْكِيَةً لَنَا وَ كَفَّارَةً لِذُنُوْبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهٗ
مُسَلِّمِيْنَ بِفَضْلِكُمْ وَ مَعْرُوْفِيْنَ بِتَصْدِيْقِنَا

اِيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكُمْ اَشْرَفَ مَحَلِّ
الْمُكَرَّمِيْنَ وَ اَعْلٰى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَرْفَعَ
دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِيْنَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُهٗ لَا حِقٌ وَ
لَا يَفُوْتُهٗ فَائِقٌ وَ لَا يَسْبِقُهٗ سَابِقٌ وَ لَا يَطْمَعُ
فِيْ اِدْرَاكِهٖ طَامِعٌ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَ
لَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَ لَا صِدِّيْقٌ وَ لَا شَهِيْدٌ وَ لَا
عَالِمٌ وَ لَا جَاهِلٌ وَ لَا دَنِيٌّ وَ لَا فَاضِلٌ وَ لَا
مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَ لَا فَاجِرٌ طَالِحٌ وَ لَا جَبَّارٌ عَنِيْدٌ
وَ لَا شَيْطَانٌ مَرِيْدٌ وَ لَا خَلْقٌ فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ
شَهِيْدٌ اِلَّا عَرَّفَهُمْ جَلَالَةَ اَمْرِكُمْ وَ عَظَمَ
خَطَرِكُمْ وَ كِبَرَ شَاْنِكُمْ وَتَمَامَ نُوْرِكُمْ وَ
صِدْقَ مَقَاعِدِكُمْ وَ ثَبَاتَ مَقَامِكُمْ وَ

شَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَ مَنْزِلَتِكُمْ عِنْدَهٗ وَ
كَرَامَتِكُمْ عَلَيْهِ وَ خَاصَّتِكُمْ لَدَيْهِ وَ قُرْبَ
مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ
وَ اُسْرَتِيْ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اُشْهِدُ كُمْ اَنِّيْ مُؤْمِنٌ
بِكُمْ وَ بِمَا اٰمَنْتُمْ بِهٖ كَافِرٌ بِعَدُوِّ كُمْ وَ بِمَا
كَفَرْ تُمْ بِهٖ مُسْتَبْصِرٌ بِشَانِكُمْ وَ بِضَلَالَةِ
مَنْ خَالَفَكُمْ مُوَالٍ لَكُمْ وَ لِاَوْلِيَآئِكُمْ
مُبْغِضٌ لِاَعْدَآئِكُمْ وَ مُعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ
سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُحَقِّقٌ لِمَا
حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا اَبْطَلْتُمْ مُطِيْعٌ لَكُمْ
عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ
لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ مُعْتَرِفٌ بِكُمْ

مُؤْمِنٌ بِاِيَابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ
لِاَمْرِكُمْ مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِكُمْ اٰخِذٌ بِقَوْلِكُمْ
عَامِلٌ بِاَمْرِكُمْ مُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ زَائِرٌ لَكُمْ
لَاْئِذٌ عَائِذٌ بِقُبُوْرِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَ
جَلَّ بِكُمْ وَ مُتَقَرِّبٌ بِكُمْ اِلَيْهِ وَ مُقَدِّمُكُمْ
اَمَامَ طَلِبَتِيْ وَ حَوَآئِجِيْ وَ اِرَادَ تِيْ فِيْ كُلِّ
اَحْوَالِيْ وَ اُمُوْرِيْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَا
نِيَتِكُمْ وَ شَاهِدِ كُمْ وَ غَآئِبِكُمْ وَ اَوَّلِكُمْ
وَ اٰخِرِكُمْ وَ وُمُفَوِّضٌ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ وَ
مُسَلِّمٌ فِيْهِ مَعَكُمْ وَ قَلْبِيْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَ
رَاْيِيْ لَكُمْ تَبَعٌ وَ نُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يُحْيِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى دِيْنَهٗ بِكُمْ وَ يَرُدَّ كُمْ فِيْ اَيَّامِهٖ وَ

يُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهٖ وَ يُمَكِّنَكُمْ فِيْ اَرْضِهٖ فَمَعَكُمْ
مَعَكُمْ لَا مَعَ غَيْرِكُمْ اٰمَنْتُ بِكُمْ وَ تَوَلَّيْتُ
اٰخِرَكُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهٖ اَوَّلَكُمْ وَ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ
عَزَّوَ جَلَّ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَ مِنَ الْجِبْتِ وَ
الطَّاغُوْتِ وَ الشَّيَاطِيْنِ وَ حِزْبِهِمُ الظّٰلِمِيْنَ
لَكُمْ وَ الْجَاحِدِيْنَ لِحَقِّكُمْ وَ الْمَارِقِيْنَ مِنْ
وِلَايَتِكُمْ وَ الْغَاصِبِيْنَ لِاِرْثِكُمُ الشَّآكِّيْنَ
فِيْكُمُ الْمُنْحَرِفِيْنَ عَنْكُمْ وَ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ
دُوْنَكُمْ وَ كُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَ مِنَ الْاَئِمَّةِ
الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ فَثَبَّتَنِيَ اللّٰهُ اَبَدًا مَا
حَيِيْتُ عَلٰى مُوَالَاتِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ دِيْنِكُمْ
وَ وَفَّقَنِيْ لِطَاعَتِكُمْ وَ رَزَقَنِيْ شَفَاعَتَكُمْ وَ

جَعَلَنِیْ مِنْ خِیَارِ مَوَالِیْکُمُ التَّابِعِیْنَ لِمَا
دَعَوْتُمْ اِلَیْہِ وَ جَعَلَنِیْ مِمَّنْ یَقْتَصُّ اٰثَارَکُمْ وَ
یَسْلُکُ سَبِیْلَکُمْ وَ یَہْتَدِیْ بِہُدٰیکُمْ وَ یُحْشَرُ
فِیْ زُمْرَتِکُمْ وَ یَکِرُّ فِیْ رَجْعَتِکُمْ وَ یُمَلَّکُ فِیْ
دَوْلَتِکُمْ وَ یُشَرَّفُ فِیْ عَافِیَتِکُمْ وَ یُمَکَّنُ فِیْ
اَیَّامِکُمْ وَ تَقَرُّ عَیْنُہٗ غَدًا بِرُؤْیَتِکُمْ بِاَبِیْ
اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ وَ اَہْلِیْ وَ مَالِیْ مَنْ اَرَادَ
اللّٰہَ بَدَءَ بِکُمْ وَ مَنْ وَحَّدَہٗ قَبِلَ عَنْکُمْ وَ مَنْ
قَصَدَہٗ تَوَجَّہَ بِکُمْ مَوَالِیَّ لَا اُحْصِیْ ثَنَآئَکُمْ
وَ لَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ کُنْہَکُمْ وَ مِنَ الْوَصْفِ
قَدْرَکُمْ وَ اَنْتُمْ نُوْرُ الْاَخْیَارِ وَ ہُدَاۃُ الْاَبْرَارِ
وَ حُجَجُ الْجَبَّارِ بِکُمْ فَتَحَ اللّٰہُ وَ بِکُمْ یَخْتِمُ

اللّٰهُ وَ بِكُمْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَ بِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِكُمْ يُنَفِّسُ الْهَمَّ وَ يَكْشِفُ الضُّرَّ وَ عِنْدَكُمْ مَا نَزَلَتْ بِهٖ رُسُلُهٗ وَ هَبَطَتْ بِهٖ مَلَآئِكَتُهٗ وَ اِلٰى جَدِّكُمْ

اگر یہ زیارت حضرت علّی کے لئے پڑھ رہا ہو تو جَدِّکُمْ کی جگہ اخِیْکُمْ کہے۔

اِلٰى اَخِيْكَ بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ اَتَاكُمُ اللّٰهُ مَا لَمْ يُؤْتَ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ طَاْطَاَ كُلُّ شَرِيْفٍ لِشَرَفِكُمْ وَ بَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِطَاعَتِكُمْ وَ خَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ لِفَضْلِكُمْ وَ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِكُمْ وَ

فَازَ الْفَائِزُوْنَ بِوِلَا يَتِكُمْ بِكُمْ يُسْلَكُ اِلَى
الرِّضْوَانِ وَ عَلٰى مَنْ جَحَدَ وِلَايَتِكُمْ غَضَبُ
الرَّحْمٰنِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ وَ وَنَفْسِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَا
لِیْ ذِكْرُكُمْ فِی الذَّاكِرِيْنَ وَ اَسْمَآؤُكُمْ فِی
الْاَسْمَآءِ وَ اَجْسَادُكُمْ فِی الْاَجْسَادِ وَ
اَرْوَاحُكُمْ فِی الْاَرْوَاحِ وَ اَنْفُسُكُمْ فِی
النُّفُوْسِ وَ اٰثَارُكُمْ فِی الْاٰثَارِ وَ قُبُوْرُكُمْ فِی
الْقُبُوْرِ فَمَا اَحْلٰى اَسْمَآئَكُمْ وَ اَكْرَمَ
اَنْفُسَكُمْ وَ اَعْظَمَ شَاْنَكُمْ وَ اَجَلَّ خَطَرَكُمْ
وَ اَوْفٰى عَهْدَكُمْ وَ اَصْدَقَ وَعْدَكُمْ كَلَامُكُمْ
نُوْرٌ وَ اَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَ وَصِيَّتُكُمُ التَّقْوٰى وَ
فِعْلُكُمُ الْخَيْرُ وَعَادَتُكُمُ الْاِحْسَانُ وَ

سَجِيَّتُكُمُ الْكَرَمُ وَ شَأْنُكُمُ الْحَقُّ وَ الصِّدْقُ
وَ الرِّفْقُ وَ قَوْلُكُمْ حُكْمٌ وَ حَتْمٌ وَ رَأْيُكُمْ
عِلْمٌ وَ حِلْمٌ وَ حَزْمٌ اِنْ ذُكِرَ الْخَيْرُ كُنْتُمْ
اَوَّلَهٗ وَ اَصْلَهٗ وَ فَرْعَهٗ وَ مَعْدِنَهٗ وَ مَأْوَاهُ وَ
مُنْتَهَاهُ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ وَ نَفْسِيْ كَيْفَ اَصِفُ
حُسْنَ ثَنَآئِكُمْ وَ اُحْصِيْ جَمِيْلَ بَلَآئِكُمْ وَ
بِكُمْ اَخْرَجَنَا اللّٰهُ مِنَ الذُّلِّ وَ فَرَّجَ عَنَّا
غَمَرَاتِ الْكُرُوْبِ وَ اَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا جُرُفِ
الْهَلَكَاتِ وَ مِنَ النَّارِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ وَ نَفْسِيْ
بِمُوَالَاتِكُمْ عَلَّمَنَا اللّٰهُ مَعَالِمَ دِيْنِنَا وَ اَصْلَحَ
مَا كَانَ فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا وَ بِمُوَالَاتِكُمْ تَمَّتِ
الْكَلِمَةُ وَ عَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَ ائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَ

بِمُوَالَاتِكُمْ تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَ
لَكُمُ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَ الدَّرَجَاتُ الرَّفِيْعَةُ
وَ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَ الْمَكَانُ الْمَعْلُوْمُ عِنْدَ
اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ الْجَاهُ الْعَظِيْمُ وَ الشَّأْنُ
الْكَبِيْرُ وَ الشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا
اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ
هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا
لَمَفْعُوْلاً يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اللّٰهِ عَزَّوَ
جَلَّ ذُنُوْبًا لَا يَأْتِيْ عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ
مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلٰى سِرِّهٖ وَ اسْتَرْعَاكُمْ

اَمْرَ خَلْقِهٖ وَاسْتَرْعَاكُمْ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَ قَرَنَ
طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهٖ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوْبِيْ وَ
كُنْتُمْ شُفَعَآئِيْ فَاِنِّيْ لَكُمْ مُطِيْعٌ مَنْ
اَطَاعَكُمْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ
عَصَى اللّٰهَ وَ مَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَ مَنْ
اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَوْ
وَجَدْتُ شُفَعَآءَ اَقْرَبَ اِلَيْكَ مِنْ مُّحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ
بَيْتِهِ الْاَخْيَارِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ
شُفَعَآئِيْ فَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ جُمْلَةِ الْعَارِفِيْنَ بِهِمْ وَ
بِحَقِّهِمْ وَ فِيْ زُمْرَةِ الْمَرْحُوْمِيْنَ بِشَفَاعَتِهِمْ
اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَحَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

فضیلت: اس مسجد میں دو رکعت نماز عمرہ کا ثواب رکھتی ہے۔ لہٰذا اس مسجد میں زیادہ سے زیادہ نماز ادا کرنا چاہیئے۔

۳۱۶۔ نماز مسجد فضیح

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: وقت داخلہ

نوٹ: اس مسجد کو مسجد رد شمس بھی کہتے ہیں چونکہ اسی جگہ حضرت علی علیہ السلام کے لئے سورج پلٹایا گیا تھا۔

۳۱۷۔ نماز مسجد فتح (احزاب)

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: وقت داخلہ

بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

یَا صَرِیۡخَ الۡمَکۡرُوۡبِیۡنَ وَ یَا مُجِیۡبَ دَعۡوَۃِ الۡمُضۡطَرِّیۡنَ وَ یَا مُغِیۡثَ الۡمَھۡمُوۡمِیۡنَ اکۡشِفۡ عَنِّیۡ ضُرِّیۡ وَ ھَمِّیۡ وَ کَرۡبِیۡ وَ غَمِّیۡ کَمَا کَشَفۡتَ عَنۡ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ ھَمَّہٗ وَ کَفَیۡتَہٗ ھَوۡلَ عَدُوِّہٖ وَاکۡفِنِیۡ مَا اَھَمَّنِیۡ مِنۡ اَمۡرِ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ۔

۳۱۸۔ نماز مسجد سلمان فارسی

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: وقت داخلہ

۳۱۹۔ نماز مسجد امیر المومنین علیہ السلام

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: وقت داخلہ

۳۲۰۔ نماز مسجد فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: وقت داخلہ

نوٹ: اس مسجد میں سعودی حکومت نے داخلہ بند کر دیا ہے عاشقان زہراؑ باہر کے میدان میں نماز پڑھ کر فرزند زہراؑ کے ظہور کی دعا کرتے ہیں۔

۳۲۱۔ نماز زیارت نیابت

تعداد: دو رکعت

وقت: زیارت سے قبل

زیارت مندرجہ ذیل ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ مِنْ ابِي وَ اُمِّي وَ زَوْجَتِيْ وَوَلَدِيْ وَحَآمَّتِيْ وَمِنْ جَمِيْعِ اَهْلِ

بَلَدِیْ حُرِّھِمْ وَ عَبْدِھِمْ وَ اَبْیَضِھِمْ وَ اَسْوَدِھِم۔

نوٹ: زائر حضرت رسول اکرمؐ کو چاہیے کہ جب زیارت سے فارغ ہوجائے تو مذکورہ زیارت سے آنحضرت کو سلام کرے تاکہ جب وطن پہنچے تو اہل وطن سے کہہ سکے میں نے آپکی نیابت میں زیارت کی ہے۔

۲۔ عراق میں پڑھی جانے والی نمازیں

فضائل مسجد کوفہ

☆ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا۔

"بارہ میل تک مسجد کوفہ کے برکات پھیلے ہوئے ہیں اسی جگہ سے طوفان نوح کے وقت پانی ابلنا شروع ہوا تھا۔"

قیامت کے دن ستر ہزار افراد اس مسجد سے ایسے محشور ہونگے جو بلاحساب و کتاب جنت میں بھیج دیئے جائیں

گے۔"

☆ حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

"خدا کا کوئی نبی مرسل، ملک مقرّب، اور عبد صالح نہیں ہے جس نے مسجد کوفہ میں نماز نہ پڑھی ہو، شب معراج ملک نے حضرت سرور کونینؐ سے اجازت لے کر اس مسجد میں دو رکعت نماز ادا کی تھی۔"

☆ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

"مکہ مکرمہ اللہ کا حرم، مدینہ منورہ رسول اللہ کا حرم - کوفہ ولی اللہ حضرت علیؑ کا حرم ہے۔ حضرت علیؑ نے کوفہ میں ان چیزوں کو حرام قرار دیا ہے جس کو حضرت ابراہیمؑ نے مکّہ مکرمہ اور حضرت رسول عربیؐ نے مدینہ طیبہ میں حرام کیا ہے۔"

اس مسجد میں واجب نماز کا ثواب ایک ہزار نماز کے برابر اور نافلہ نمازوں کا ثواب پانچسو نمازوں کے برابر ہے۔ بعض روایتوں میں واجب نماز حج اور سنتی نماز عمرہ کا ثواب رکھتی

ہے۔ اس میں بیٹھ رہنا بھی عبادت ہے۔

☆ حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا۔

"اللہ نے چار شہروں کو منتخب فرمایا جس کا تذکرہ قرآن میں فرمایا ہے۔ تینؔ سے مراد، مدینہ منورہ، زیتونؔ سے مراد بیت المقدّس طور سنینؔ سے مراد کوفہ اور بلد الامینؔ سے مراد مکہ مکرمہ۔"

☆ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا۔

"مسجد کوفہ کی ایک فرادا نماز' جماعت سے پڑھی جانے والی ستر نمازوں سے افضل ہے' مسجد کوفہ کی ایک نماز دوسری مسجدوں کی ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ اس مسجد میں بیٹھ کی ایک درہم کار خیر سو درہم کے برابر ثواب رکھتا ہے۔"

کوفہ میں ہمارے چاہنے والے اور شہروں کی بہ نسبت زیادہ ہیں۔ (بحار ج ۱۰۰ صفحہ ۳۸۵)

۳۲۲۔ نماز داخلۂ حرم

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح

نوٹ: جب زائر حضرات ائمہ طاہرین علیہم السلام کے مزارات مقدسہ میں وارد ہو تو بیٹھنے سے پہلے اس نماز کو بجالائے۔ نماز نافلہ یا نماز فریضہ بھی اس دو رکعت کی قائم مقام ہو جائے گی۔ (مصباح صفحہ ۴۱۲ فصل ۳۷)

۳۲۳۔ مسجد کوفہ میں نماز حاجت

تعداد: چار رکعت، نماز صبح کی طرح

مکان: مسجد کوفہ

طریقہ: بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اِلٰهِيْ اِنْ كُنْتُ عَصَيْتُكَ فَاِنِّيْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِيْ اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ، لَمْ اتَّخِذْ لَكَ وَلَداً وَلَمْ

اَدْعُ لَكَ شَرِيْكاً، وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِيْ اَشْيَاءَ كَثِيْرَةٍ، عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ لَكَ، وَلَا الْاِسْتِكْبَارِ عَنْ عِبَادَتِكَ، وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ، وَلَا الْخُرُوْجِ عَنِ الْعُبُوْدِيَّةَ لَكَ، وَلَكِنَّ اتَّبَعْتُ هَوَاىَ، وَ اَزَلَّنِيْ الشَّيْطَانُ، بَعْدَ الْحُجَّةِ والبيانِ، فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْنِيْ، غَيْرُ ظَالِمِ اَنْتَ، وِ اِنْ تَعْفُ عَنِّيْ وَ تَرْحَمَنِيْ، فَبِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمَ۔ (مستدرک ۱۴-۳۱۳)

۳۲۴۔ مسجد کوفہ میں نماز حاجت

تعداد: دو رکعت

طریقہ: ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ ناس: ایک بار

سورہ خلق: ایک بار　　سورہ توحید: ایک بار

سورہ کافرون: ایک بار سورہ نصر: ایک بار

سورہ قدر: ایک بار سورہ سبح اسم: ایک بار

پھر تسبیح حضرت فاطمہؑ پڑھے۔

فضیلت: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کے اس نماز کے بعد جو حاجت خدا سے طلب کی جائیگی وہ مستجاب ہوگی۔

۳۲۵۔ حرم امیر المؤمنینؑ میں نماز زیارت

تعداد: دو رکعت زمان: زیارت کے بعد

طریقہ: پہلی رکعت میں سورہ

حمد: ایک بار سورہ رحمن: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ یٰسن: ایک بار

پھر تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔

نوٹ: چونکہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کے پہلو میں

حضرت آدمؑ و نوحؑ بھی محوِ خواب ہیں لہٰذا ان دو معصوموں کی نیت سے بھی دو دو رکعت نماز اور ادا کی جائے گی۔

اَلسَّلَامُ مِنَ اللّٰهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى وَحْيِهٖ وَ رِسَالَاتِهٖ وَ عَزَآئِمِ اَمْرِهٖ وَ مَعْدِنِ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَيْمِنِ عَلٰى ذَالِكَ كُلِّهِ الشَّاهِدِ عَلَى الْخَلْقِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْمَظْلُوْمِيْنَ اَفْضَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَرْفَعَ وَ اَشْرَفَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اَصْفِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدِكَ وَ خَيْرِ خَلْقِكَ بَعْدَ نَبِيِّكَ وَ اَخِيْ رَسُوْلِكَ وَ وَصِيِّ

حَبِيْبِكَ اَلَّذِیْ انْتَجَبْتَهُ مِنْ خَلْقِكَ
وَالدَّلِيْلِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَهُ بِرِسَالَاتِكَ وَ دَيَّانِ
الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَ فَصْلِ قَضَآئِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ
وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ الْقَوَّامِيْنَ بِاَمْرِكَ
مِنْ بَعْدِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ الَّذِيْنَ ارْتَضَيْتَهُمْ
اَنْصَاراً لِدِيْنِكَ وَ حَفَظَةً لِسِرِّكَ وَ شُهَدَآءَ
عَلٰى خَلْقِكَ وَ اَعْلَاماً لِعِبَادِكَ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلِيِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ خَلِيْفَتِهِ
وَالْقَآئِمِ بِاَمْرِهِ مِنْ بَعْدِ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ سَيِّدَةِ نِسَآءِ
الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْخَلْقِ
اَجْمَعِيْنَ لسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَى الْاَئِمَّةِ الْمُسْتَوْدَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى
خَآصَّةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْمُتَوَسِّمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
قَامُوْا بِاَمْرِهٖ وَ وَازَرُوا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَ خَافُوْا
بِخَوْفِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

قبر مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ النَّقِيُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
الْوَصِيِّيْنَ وَاَمِيْنَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ دَيَّانَ يَوْمِ
الدِّيْنِ وَ خَيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ سَيِّدَ الصِّدِّيْقِيْنَ
وَالصَّفْوَةَ مِنْ سُلَالَةِ النَّبِيِّيْنَ وَ بَابَ حِكْمَةِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ خَازِنَ وَحْيِهٖ وَ عَيْبَةَ عِلْمِهٖ

وَالنَّاصِحَ لِاُمَّةِ نَبِيِّهٖ وَالتَّالِیَ لِرَسُوْلِهٖ وَ
الْمُوَاسِیَ لَهٗ بِنَفْسِهٖ وَالنَّاطِقَ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِیَ
اِلٰی شَرِیْعَتِهٖ وَالْمَاضِیَ عَلٰی سُنَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ رَسُوْلِكَ مَا حُمِّلَ وَ رَعٰی
مَاسْتُحْفِظَ وَ حَفِظَ مَاسْتُوْدِعَ وَ حَلَّلَ
حَلَالَكَ وَ حَرَّمَ حَرَامَكَ وَ اَقَامَ اَحْكَامَكَ وَ
جَاهَدَ النَّاكِثِیْنَ فِیْ سَبِیْلِكَ وَالْقَاسِطِیْنَ فِیْ
حُكْمِكَ وَالْمَارِقِیْنَ عَنْ اَمْرِكَ صَابِراً
مُحْتَسِباً لَا تَاْخُذُهٗ فِیْكَ لَوْمَةُ لَائِمٍ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ
اَوْلِیَآئِكَ وَ اَصْفِیَآئِكَ وَ اَوْصِیَآءِ اَنْبِیَآئِكَ
اَللّٰهُمَّ هٰذَا قَبْرُ وَلِیِّكَ الَّذِیْ فَرَضْتَ طَاعَتَهٗ

رَجَعَلْتَ فِيْ اَعْنَاقِ عِبَادِكَ مُبَايَعَتَهُ وَ
خَلِيْفَتِكَ الَّذِيْ بِهٖ تَاْخُذُ وَ تُعْطِيْ وَبِهٖ تُثِيْبُ وَ
تُعَاقِبُ وَ قَدْ قَصَدْتُهُ طَمَعاً لِمَا اَعْدَدْتَهُ
لِاَوْلِيَآئِكَ فَبِعَظِيْمِ قَدْرِهٖ عِنْدَكَ وَ جَلِيْلِ
خَطَرِهٖ لَدَيْكَ وَ قُرْبِ مَنْزِلَتِهٖ مِنْكَ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ
فَاِنَّكَ اَهْلُ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَوْلَايَ وَ عَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَ نُوْحٍ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ضریح کا بوسہ لیکر سرہانے کھڑا ہو اور کہے۔

يَا مَوْلَايَ اِلَيْكَ وُفُوْدِيْ وَبِكَ اَتَوَسَّلُ اِلٰى رَبِّيْ
فِيْ بُلُوْغِ مَقْصُوْدِيْ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْمُتَوَسِّلَ بِكَ

غَيْرُ خَآئِبٍ وَ الطَّالِبِ بِكَ عَنْ مَعْرِفَةٍ غَيْرُ
مَرْدُوْدٍ اِلَّا بِقَضَآءِ حَوَآئِجِهٖ فَكُنْ لِيْ شَفِيْعًا اِلَى
اللّٰهِ رَبِّكَ وَ رَبِّيْ فِيْ قَضَآءِ حَوَائِجِيْ وَ تَيْسِيْرِ
اُمُوْرِيْ وَ كَشْفِ شِدَّتِيْ وَغُفْرَانِ ذَنْبِيْ وَسَعَةِ
رِزْقِيْ وَ تَطْوِيْلِ عُمْرِيْ وَاِعْطَآءِ سُؤْلِيْ فِيْ اٰخِرَتِيْ
وَ دُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْ قَتَلَةَ الْاَئِمَّةِ وَ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا لَا
تُعَذِّبُهٗ اَحَداً مِنَ الْعَالَمِيْنَ عَذَابًا كَثِيْراً لَا
انْقِطَاعَ لَهٗ وَلَا اَجَلَ وَلَا اَمَدَ بِمَا شَآقُّوا وَلَاةَ
اَمْرِكَ وَاَعِدَّلُهُمْ عَذَاباً لَمْ تُحِلَّهٗ بِاَحَدٍ مِنْ
خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَدْخِلْ عَلٰى قَتَلَةِ اَنْصَارِ

رَسُوْلِكَ وَ عَلٰى قَتْلَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَلٰى
قَتْلَةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ عَلٰى قَتْلَةِ اَنْصَارِ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ قَتْلَةِ مَنْ قُتِلَ فِيْ وِلَايَةِ اٰلِ
مُحَمَّدٍ اَجْمَعِيْنَ عَذَاباً اَلِيْمًا مُضَاعَفاً فِيْ اَسْفَلَ
دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيْمِ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ
هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ مَلْعُوْنُوْنَ نَاكِسُوْا رُؤُسِهِمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ قَدْ عَايَنُوْ النَّدَامَةَ وَالْخِزْيَ
الطَّوِيْلَ لِقَتْلِهِمْ عِتْرَةَ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ
اَتْبَاعَهُمْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْهُمْ فِيْ مُسْتَسِرِّ السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ فِيْ
اَرْضِكَ وَ سَمَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ قَدَمَ
صِدْقٍ فِيْ اَوْلِيَآئِكَ وَ حَبِّبْ اِلَيَّ مَشَاهِدَهُمْ

وَ مُسْتَقَرَّهُمْ حَتّٰى تُلْحِقَنِيْ بِهِمْ وَ تَجْعَلَنِيْ لَهُمْ تَبَعاً فِيْ الدُّنْيَا وَالْأٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ضریح کا بوسہ لے کر قبر امام حسینؑ کا رخ کر کے پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَاالْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَرِيْعَ الدَّمْعَةِ السَّاكِبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَدِّكَ وَ اَبِيْكَ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ وَ عَلٰى اُمِّكَ وَ اَخِيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ
عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَ بَنِيْكَ اَشْهَدُ لَقَدْ
طَيَّبَ اللّٰهُ بِكَ التُّرَابَ وَ اَوْضَحَ بِكَ الْكِتَابَ وَ
جَعَلَكَ وَ اَبَاكَ وَ جَدَّكَ وَ اَخَاكَ وَ بَنِيْكَ عِبْرَةً
لِاُولِى الْاَلْبَابِ يَابْنَ الْمَيَامِيْنِ الْاَطْيَابِ
التَّالِيْنَ الْكِتَابَ وَجَّهْتُ سَلَامِىْ اِلَيْكَ
صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهُ عَلَيْكَ وَ جَعَلَ اَفْئِدَةً
مِنَ النَّاسِ تَهْوِىْ اِلَيْكَ مَاخَابَ مَنْ تَمَسَّكَ
بِكَ وَلَجَاَ اِلَيْكَ۔ پھر پائیں پاجا کر کہے۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَلٰى اَبِى الْاَئِمَّةِ وَ خَلِيْلِ النُّبُوَّةِ
وَ الْمَخْصُوْصِ بِالْاُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى يَعْسُوْبِ
الدِّيْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ كَلِمَةِ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

مَيْزَانِ الْاَعْمَالِ وَ مُقَلِّبِ الْاَحْوَالِ وَ سَيْفِ
ذِی الْجَلَالِ وَ سَاقِیْ السَّلْسَبِيْلِ الزُّلَالِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی صَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثِ عِلْمِ
النَّبِيِّيْنَ وَالْحَاكِمِ يَوْمِ الدِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی
شَجَرَةِ التَّقْوٰی وَ سَامِعِ السِّرِّ وَالنَّجْوٰی
اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَ نِعْمَتِهِ
السَّابِغَةِ وَ نِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلَی
الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ لِلّٰائِحِ وَالْاِمَامِ
النَّاصِحِ وَالزِّنَادِ الْقَادِحِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهُ۔ پھر کہے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ
طَالِبٍ اَخِیْ نَبِيِّكَ وَ وَلِيِّهٖ وَ نَاصِرِهٖ وَ وَصِيِّهٖ وَ

وَزِيْرِهٖ وَ مُسْتَوْدِعِ عِلْمِهٖ وَ مَوْضِعِ سِرِّهٖ وَ بَابِ
حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِیْ اِلٰی
شَرِیْعَتِهٖ وَ خَلِیْفَتِهٖ فِیْ اُمَّتِهٖ وَ مُفَرِّجِ الْكَرْبِ
عَنْ وَجْهِهٖ قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَ مُرْغِمِ الْفَجَرَةِ
الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ مِنْ نَبِیِّكَ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ
مُوْسٰی اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَلَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ
انْصُرْ مَنْ نَصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَالْعَنْ
مَنْ نَصَبَ لَهٗ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ صَلِّ
عَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ اَوْصِیَآءِ
اَنْبِیَآئِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

پھر سرہانے جا کر حضرت آدمؑ کی زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
خَلِيْفَةَ اللهِ فِيْ اَرْضِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا
الْبَشَرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى رُوْحِكَ بَدَنِكَ وَ
عَلَى الطَّاهِرِيْنَ مِنْ وُلْدِكَ وَ ذُرِّيَّتِكَ وَ صَلَّى
اللهُ عَلَيْكَ صَلٰوةً لَا يُحْصِيْهَا اِلَّا هُوَ وَرَحْمَةُ اللهِ
وَبَرَكَاتُهُ۔ جناب نوحؑ کی زیارت کے لئے کہے۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
صَفِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَيْخَ
الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ فِيْ
اَرْضِهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ وَعَلَى الطَّاهِرِيْنَ مِنْ وُلْدِكَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

۳۲۶۔ حرم امیر المؤمنینؑ میں نماز زیارت امام حسینؑ

تعداد: چار رکعت، صبح کی طرح **زمان:** زیارت کے پہلے بعد نماز یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ

تِلاوَتِهِ وَ جَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ
وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا حَتّٰى
اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِيْنَ خَالَفُوْكَ وَ
حَارَبُوْكَ وَ اَنَّ الَّذِيْنَ خَذَلُوكَ وَالَّذِيْنَ
قَتَلُوْكَ مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ
قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى لَعَنَ اللهُ الظّٰالِمِيْنَ لَكُمْ
مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ ضَاعَفَ عَلَيْهِمُ
الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَابْنَ
رَسُوْلِ اللهِ زَائِراً عَارِفاً بِحَقِّكَ
مُوَالِياً لِأَوْلِيَآئِكَ مُعَادِياً لِأَعْدَآئِكَ
مُسْتَبْصِراً بِالْهُدٰى الَّذِيْ اَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفاً
بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ۔

نوٹ: یہی نماز و زیارت مسجد حنانہ میں بھی پڑھی جائیگی۔ یہ وہ مسجد ہے جس میں سر امام حسین علیہ السلام رات بھر رکھا رہا تاریخ کربلا میں ملتا ہے کہ اہل حرم بھی رات بھر اسی مسجد میں ٹھہرائے گئے تھے جناب زینب کبریٰ سلام اللہِ علیھا حد نظر کے فاصلہ پر اپنے بابا کی قبر سے دور تھیں، بھائی کی سوگوار اور اہل حرم کی قافلہ سالار کا غم اسوقت دوبالا ہو گیا جب وہ کوفہ سے گذر گئیں مگر اپنے بابا کی قبر پر نہ جا سکیں۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارتوں میں زیارت "امین اللہِ" کی تاکید بہت زیادہ وارد ہوئی ہے لہٰذا اس زیارت سے شیعوں کو غافل نہیں رہنا چاہیے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی متعدد زیارتیں وارد ہوئی ہیں لہٰذا ان میں سے تیسری زیارت جسے مرحوم عباس قمی نے مفاتیح میں ذکر کیا ہے اس کے بعد چند رکعت نماز بیان فرمائی ہے جسے صبح کی طرح ادا کیا جائیگا۔ اگر کسی کو ان زیارتوں کے پڑھنے کا موقع ملے تو مفاتیح سے زیارت پڑھ سکتا ہے۔

۳۲۷۔ نماز ستون چہارم

تعداد: چار رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

وقت: وقت داخلہ

مقام: ستون حضرت ابراہیمؑ

طریقہ: پہلی و دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

تیسری و چوتھی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ قدر: ایک بار

نماز کے بعد تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيْراً وَجَعَلَهُمْ اَنْبِيَآءَ مُرْسَلِيْنَ وَ حُجَّةً عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ذَالِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ

سات بار کہے سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ اس کے بعد کہے۔

نَحْنُ عَلٰى وَصِيَّتِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّتِيْ اَوْصَيْتَ بِهَا ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَنَحْنُ مِنْ شِيْعَتِكَ وَ شِيْعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَنْبِيَآءِ وَالصَّادِقِيْنَ وَنَحْنُ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَ دِيْنِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ وَوِلَايَةِ مَوْلَانَا عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَ رَحْمَتُهُ وَ رِضْوَانُهُ وَ
بَرَكَاتُهُ وَ عَلٰى وَصِيِّهِ وَ خَلِيْفَتِهِ الشَّاهِدِ لِلّٰهِ
مِنْ بَعْدِهِ عَلٰى خَلْقِهِ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوْقِ الْمُبِيْنِ الَّذِيْ
اَخَذْتَ بِيْعَتَهُ عَلَى الْعَالَمِيْنَ رَضِيْتُ بِهِمْ
اَوْلِيَآءَ وَ مَوَالِيَّ وَ حُكَّاماً فِيْ نَفْسِيْ وَ وَلَدِيْ وَ
اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ قِسْمِيْ وَ حِلِّيْ وَ اِحْرَامِيْ وَ
اِسْلَامِيْ وَ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ وَمَحْيَايَ
وَمَمَاتِيْ اَنْتُمُ الْاَئِمَّةُ فِيْ الْكِتَابِ وَ فَصْلُ
الْمَقَامِ وَ فَصْلُ الْخِطَابِ وَ اَعْيُنُ الْحَيِّ الَّذِيْ
لَا يَنَامُ وَ اَنْتُمْ حُكَمَآءُ اللهِ وَبِكُمْ حَكَمَ اللهُ
وَبِكُمْ عُرِفَ حَقُّ اللهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ

رَّسُوْلُ اللهِ اَنْتُمْ نُوْرُ اللهِ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْقِنَا اَنْتُمْ سُنَّةُ الَّتِیْ بِهَا سَبَقَ الْقَضَآءُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنَالَکُمْ مُسَلِّمٌ تَسْلِیْماً لَا اُشْرِکُ بِاللهِ شَیْئاً وَلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِیًّا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانِیْ بِکُمْ وَمَا کُنْتُ لِأَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدَانِیَ اللهُ اَللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا هَدَانَا۔

۳۲۸۔ نماز دکۃ القضاء

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح۔

تسبیح حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یَا مَالِکِیْ وَ مُمَلِّکِیْ وَ مُتَغَمِّدِیْ بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ

مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ وَجْهِيْ خَاضِعٌ لِمَا تَعْلُوْهُ الْاَقْدَامُ لِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ لَا تَجْعَلْ هٰذِهِ الشِّدَّةَ وَلَا هٰذِهِ الْمِحْنَةَ مُتَّصِلَةً بِاسْتِيْصَالِ الشَّأْفَةِ وَامْنَحْنِيْ فَضْلِكَ مَالَمْ تَمْنَحْ بِهِ اَحَداً مِنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ اَنْتَ الْقَدِيْمُ الْاَوَّلُ الَّذِيْ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ زَكِّ عَمَلِيْ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ اَجَلِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عُتَقَآئِكَ وَ طُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

۳۲۹۔ نماز مکان طشت

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

طریقہ : بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ ذَخَرۡتُ تَوۡحِیۡدِیۡ اِیَّاکَ وَ مَعۡرِفَتِیۡ بِکَ وَ اِخۡلَاصِیۡ لَکَ وَ اِقۡرَارِیۡ بِرُبُوۡبِیَّتِکَ وَ ذَخَرۡتُ وِلَایَۃَ مَنۡ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ بِمَعۡرِفَتِھِمۡ مِنۡ بَرِیَّتِکَ مُحَمَّدٍ وَ عِتۡرَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡھِمۡ لِیَوۡمِ فَزَعِیۡ اِلَیۡکَ عَاجِلاً وَّاجِلاً وَ قَدۡ فَزِعۡتُ اِلَیۡکَ وَ اِلَیۡھِمۡ یَا مَوۡلَایَ فِیۡ ھٰذَا الۡیَوۡمِ وَ فِیۡ مَوۡقِفِیۡ ھٰذَا وَسَئَلۡتُکَ مَادَّتِیۡ مِنۡ نِعۡمَتِکَ وَ اِزَاحَۃَ مَا اَخۡشَاہُ مِنۡ نِقۡمَتِکَ وَالۡبَرَکَۃَ فِیۡمَا رَزَقۡتَنِیۡہِ وَ تَحۡصِیۡنَ صَدۡرِیۡ مِنۡ کُلِّ ھَمٍّ وَ جَائِحَۃٍ وَ مَعۡصِیَۃٍ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ دُنۡیَایَ وَ اٰخِرَتِیۡ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ۔

۳۳۰۔ نماز درمیان مسجد کوفہ

تعداد: دو رکعت **زمان:** وقت داخلہ

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ کافرون: **ایک بار**

نماز کے بعد تسبیح زہرا سلام اللہ علیہا اور پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ أَنتَ اَلسَّلَامُ وَ مِنۡكَ اَلسَّلَامُ وَ اِلَیۡكَ یَعُوۡدُ السَّلَامُ وَ دَارُكَ دَارُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا مِنۡكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ صَلَّیۡتُ ھٰذِهِ الصَّلٰوۃَ اِبۡتِغَآءَ رَحۡمَتِكَ وَ رِضۡوَانِكَ وَ مَغۡفِرَتَكَ وَ تَعۡظِیۡماً لِمَسۡجِدِكَ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْفَعْهَافِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

۳۳۱۔ نماز ستون ہفتم

تعداد: چار رکعت، دو-دو رکعت پڑھے

مکان: ستون کے پاس

وقت: دعا کے بعد

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ قدر: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

نماز سلام پر تمام کرے۔ تیسری و چوتھی رکعت بھی اسی طرح ادا کرے۔

تسبیح زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دعا قبلہ رو ہو کر پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وَ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِینَا اٰدَمَ وَ اُمِّنَا حَوَّآءَ اَلسَّلَامُ عَلٰی هَابِیۡلَ الۡمَقۡتُوۡلِ ظُلۡماً وَعُدۡوَاناً عَلٰی مَوَاهِبِ اللّٰہِ وَ رِضۡوَانِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی شَیۡثَ صَفۡوَۃِ اللّٰہِ الۡمُخۡتَارِ الۡاَمِیۡنِ وَ عَلَی الصِّفۡوَۃِ الصَّادِقِیۡنَ مِنۡ ذُرِّیَتِہِ الطَّیِّبِیۡنَ اَوَّلِهِمۡ وَ اٰخِرِهِمۡ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ وَ عَلٰی ذُرِّیَّتِهِمُ الۡمُخۡتَارِیۡنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوۡسٰی کَلِیۡمَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیۡسٰی رُوۡحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَ
رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِي
الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِي الْاٰخِرِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ شُهَدَآءِ اللهِ عَلٰى خَلْقِهِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّقِيْبِ الشَّاهِدِ عَلَى الْاُمَمِ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

تسبیح کے بعد پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّيْ قَدْ
اَطَعْتُكَ فِي الْاِيْمَانِ مِنِّيْ بِكَ مَنًّا مِنْكَ عَلَيَّ
لَا مَنًّا مِنِّيْ عَلَيْكَ وَ اَطَعْتُكَ فِي اَحَبِّ الْاَشْيَآءِ

لَكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَداً وَلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكاً
وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِيْ اَشْيَآءَ كَثِيْرَةٍ عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ
الْمُكَابَرَةِ لَكَ وَلَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِيَّتِكَ وَلَا
الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَلٰكِنِ اتَّبَعْتُ هَوَايَ وَ
اَزَلَّنِيَ الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ عَلَيَّ وَالْبَيَانِ فَاِنْ
تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ غَيْرَ ظَالِمٍ لِيْ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّيْ
وَتَرْحَمْنِيْ فَبِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ
اِنَّ ذُنُوْبِيْ لَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَآءُ عَفْوِكَ وَ قَدْ
قَدَّمْتُ اٰلَةَ الْحِرْمَانِ فَاَنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَالَا
اَسْتَوْجِبُهُ وَ اَطْلُبُ مِنْكَ مَالَا اَسْتَحِقُّهُ
اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ وَلَمْ تَظْلِمْنِيْ
شَيْئًا وَاِنْ تَغْفِرْلِيْ فَخَيْرُ رَاحِمٍ اَنْتَ يَا سَيِّدِيْ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ وَ اَنَا اَنَا اَنْتَ الْعَوَّادُ
بِالْمَغْفِرَةِ وَ اَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوْبِ وَ اَنْتَ
الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَ اَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اَللّٰهُمَّ
فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا كَنْزَ الضُّعَفَآءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ
يَا مُنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِحَ الْهَلْكٰى يَا مُحْيِيَ
الْاَحْيَآءِ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ دَوِيُّ
الْمَآءِ وَ حَفِيْفُ الشَّجَرِ وَ نُوْرُ الْقَمَرِ وَ ظُلْمَةُ
اللَّيْلِ وَ ضَوْءُ النَّهَارِ وَ خَفَقَانُ الطَّيْرِ
فَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ بِحَقِّكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِهِ الصَّادِقِيْنَ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الصَّادِقِيْنَ
عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلٰى عَلِيٍّ وَ بِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ وَ

بِحَقِّكَ عَلٰى فَاطِمَةَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ
عَلَى الْحَسَنِ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى
الْحُسَيْنِ وَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَاِنَّ حُقُوْقَهُمْ
عَلَيْكَ مِنْ اَفْضَلِ اِنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ وَ بِالشَّاْنِ
الَّذِىْ لَكَ عِنْدَهُمْ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِىْ لَهُمْ
عِنْدَكَ صَلِّ عَلَيْهِمْ يَا رَبِّ صَلٰوةً دَائِمَةً
مُنْتَهٰى رِضَاكَ وَاغْفِرْلِىْ بِهِمُ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ
بَيْنَكَ وَارْضَ عَنِّىْ خَلْقَكَ وَ اَتْمِمْ عَلَىَّ
نِعْمَتَكَ كَمَا اَتْمَمْتَهَا عَلٰى اٰبَآئِىْ مِنْ قَبْلُ وَلَا
تَجْعَلْ لِاَحَدٍ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ عَلَىَّ فِيْهَا امْتِنَانًا
وَامْنُنْ عَلَىَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰى اٰبَآئِىْ مِنْ قَبْلُ يَا
كٓهٰيٰعٓصٓ اَللّٰهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

فَاسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ فِیْمَا سَئَلْتُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ۔ سجدہ میں جائے اور کہے۔

یَا مَنْ یَقْدِرُ عَلٰی حَوَآئِجِ السَّآئِلِیْنَ وَ یَعْلَمُ مَا فِیْ ضَمِیْرِ الصَّامِتِیْنَ یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ یَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ مَا تُخْفِیْ الصُّدُوْرُ یَا مَنْ اَنْزَلَ الْعَذَابَ عَلٰی قَوْمِ یُوْنُسَ وَ هُوَ یُرِیْدُ اَنْ یُعَذِّبَهُمْ فَدَعَوْهُ وَ تَضَرَّعُوْ اِلَیْهِ فَکَشَفَ عَنْهُمُ الْعَذَابَ وَ مَتَّعَهُمْ اِلٰی حِیْنٍ قَدْ تَرٰی مَکَانِیْ وَ تَسْمَعُ دُعَآئِیْ وَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ وَ حَالِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّا کْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ

پھر ستر بار کہے: یَاسَیِّدِیْ

سجدہ کے بعد بیٹھ کر کہے۔

یَا رِبِّ اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ هٰذَا الْمَوْضِعِ وَ بَرَكَةَ اَهْلِهٖ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ مِنْ رِزْقِكَ رِزْقاً حَلَالاً طَیِّباً تَسُوْقُهٗ اِلَیَّ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَاَنَا خَائِضٌ فِیْ عَافِیَةٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

فضائل:

(۱) اس ستون کے لئے مشہور ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے اس جگہ توبہ فرمائی تھی۔

(۲) ستر ہزار ملائکہ اس ستون پر ہر شب آسمان سے نازل ہو کر نماز ادا کرتے ہیں اور جو ملک چلا جاتا ہے اور دوسری بار نہیں آتا۔

(۳) اس ستون کے پاس حضرت علی علیہ السلام نماز ادا

فرماتے تھے۔

۳۳۲۔ نماز ستون پنجم

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

طریقہ: بعد نماز تسبیح پڑھے پھر یہ دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمِيْعِ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَ مَالَا نَعْلَمُ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الَّذِیْ مَنْ دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ وَ مَنْ سَئَلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ وَ مَنِ اسْتَنْصَرَكَ بِهٖ نَصَرْتَهٗ وَ مَنِ اسْتَغْفَرَكَ بِهٖ غَفَرْتَ لَهٗ وَمَنِ اسْتَعَانَكَ بِهٖ اَعَنْتَهٗ وَمَنِ اسْتَرْزَقَكَ بِهٖ رَزَقْتَهٗ وَ مَنِ اسْتَعَاثَكَ بِهٖ اَغَثْتَهٗ وَمَنِ اسْتَرْحَمَكَ بِهٖ رَحِمْتَهٗ وَمَنِ

اسْتَجَارَكَ بِهِ اَجَرْتَهُ وَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ بِهِ
كَفَيْتَهُ وَ مَنِ اسْتَعْصَمَكَ بِهِ عَصَمْتَهُ وَ مَنِ
اسْتَنْقَذَكَ بِهِ مِنَ النَّارِ اَنْقَذْتَهُ وَ مَنِ
اسْتَعْطَفَكَ بِهِ تَعَطَّفْتَ لَهُ وَ مَنْ اَمَّلَكَ بِهِ
اَعْطَيْتَهُ الَّذِيْ اتَّخَذْتَ بِهِ اٰدَمَ صَفِيًّا وَ نُوْحًا
نَجِيًّا وَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلاً وَ مُوْسٰى كَلِيْمًا وَ عِيْسٰى
رُوْحًا وَ مُحَمَّدًا حَبِيْبًا وَ عَلِيًّا وَصِيًّا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَوَآئِجِيْ وَ تَغْفِرَ
عَمَّا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ
اَهْلُهُ وَ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لِلدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ يَا مُفَرِّجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ وَ يَا غِيَاثَ
الْمَلْهُوْفِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ يَا رَبَّ

الْعَالَمِيْنَ۔

فضیلت: مسجد کوفہ کی تمام جگہوں میں یہ جگہ سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ کیونکہ یہاں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت امام حسنؑ نماز ادا فرماتے تھے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں ایک ہزار انبیاء نے نمازیں ادا کیں یہ جنت کا ایک ٹکڑہ ہے۔

۳۳۳۔ نماز ستون سوم

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

شرائط: ستون سے پانچ ہاتھ کے فاصلہ پر۔

تسبیح فاطمہ زہراؑ کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ قَدْ كَثُرَتْ وَلَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَآءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ الْحِرْمَانِ اِلَيْكَ فَاَنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَالَا اَسْتَوْجِبُهُ وَاَطْلُبُ

مِنْكَ مَالَا اَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ
فَبِذُنُوْبِیْ وَلَمْ تَظْلِمْنِیْ شَیْئًا وَ اَنْ تَغْفِرْلِیْ
فَخَیْرُ رَاحِمٍ اَنْتَ یَا سَیِّدِیْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ وَ
اَنَا اَنَا اَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَ اَنَا الْعَوَّادُ
بِالذُّنُوْبِ وَ اَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَ اَنَا
الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا كَنْزَ
الضُّعَفَآءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَامُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا
مُنْجِیَ الْهَلْكٰی یَامُمِیْتُ الْاَحْیَآءِ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی
اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ
سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ
اللَّیْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَ خَفَقَانُ الطَّیْرِ
فَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ یَاعَظِیْمُ بِحَقِّكَ یَا كَرِیْمُ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الصَّادِقِيْنَ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ
الصَّادِقِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى عَلِيٍّ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ
عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى فَاطِمَةَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ
عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى الْحَسَنِ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ
عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ
عَلَيْكَ فَاِنَّ حُقُوْقَهُمْ مِنْ اَفْضَلِ اِنْعَامِكَ
عَلَيْهِمْ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِىْ لَكَ عِنْدَهُمْ وَ
بِالشَّانِ الَّذِىْ لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ يَا رَبِّ
عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُنْتَهٰى رَضَاكَ وَاغْفِرْلِىْ
بِهِمُ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَكَ وَ اَتْمِمْ
نِعْمَتَكَ عَلَىَّ كَمَا اَتْمَمْتَهَا عَلٰى اٰبَآئِىْ مِنْ قَبْلُ
يَا كٓهٰيٰعٓصٓ اَللّٰهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اٰلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ فِیْمَا سَئَلْتُكَ۔

دعا کے بعد سجدہ میں جا کر داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

یَا سَیِّدِیْ یَا سَیِّدِیْ یَا سَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ وَاغْفِرْلِیْ۔

پھر بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور اسی دعا کو پڑھے۔

مشہور ہے کہ اس جگہ اگر صاحب ضرورت چار رکعت نماز ادا کر کے اس دعا کو پڑھے تو خدا اسکی حاجت کو روا فرماتا ہے۔

دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِلٰھِیْ اِنْ کُنْتُ قَدْ عَصَیْتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَآءِ اِلَیْكَ لَمْ اَتَّخِذْلَكَ وَلَداً وَلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِیْكاً وَّقَدْ عَصَیْتُكَ فِیْ اَشْیَآءَ

كَثِيْرَةٍ عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ لَكَ وَلَا الْاِسْتِكْبَارِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَلَا الْخُرُوْجِ عَنِ الْعُبُوْدِيَّةِ لَكَ وَ لٰكِنِ اتَّبَعْتُ هَوَایَ وَ اَزَلَّنِیَ الشَّیْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ وَالْبَیَانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِذُنُوْبِیْ غَیْرَ ظَالِمٍ اَنْتَ لِیْ وَ اِنْ تَعْفُ عَنِّیْ وَ تَرْحَمْنِیْ فَبِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ یَا كَرِیْمُ۔

پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَ قُوَّتِهٖ غَدَوْتُ بِغَیْرِ حَوْلِ مِنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ وَلٰكِنْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَ قُوَّتِهٖ یَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ هٰذَا الْبَیْتِ وَ بَرَكَةَ اَهْلِهٖ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقاً حَلَالاً طَیِّباً تَسُوْقُهٗ

اِلَیَّ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ اَنَا خَائِضٌ فِیْ عَافِیَتِكَ۔

۳۳۴۔ نماز مقام نوحؑ

تعداد: چار رکعت دو-دو رکعت پڑھے۔

نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ اور پھر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَللّٰہُ یَا مَنْ لَا یَخِیْبُ سَآئِلُہٗ وَلَا یَنْفَدُ نَائِلُہٗ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا رَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَالسَّمٰوَاتِ یَا کَاشِفَ الْکُرُبَاتِ یَا وَاسِعَ الْعَطِیَّاتِ یَا دَافِعَ النِّقَمَاتِ یَا مُبَدِّلَ السَّیِّئَاتِ حَسَنَاتٍ عُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ وَ فَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاسْتَجِبْ

دُعَآئِیْ فِیْمَا سَئَلْتُكَ وَ طَلَبْتُ مِنْكَ بِحَقِّ نَبِیِّكَ وَ وَصِیِّكَ وَ اَوْلِیَآئِكَ الصَّالِحِیْنَ۔

۳۳۵۔ نماز مقام نوحؑ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

طریقہ: نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا اور پھر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِعِلْمِیْ بِوَحْدَانِیَّتِكَ وَ صَمَدَانِیَّتِكَ وَ اَنَّهٗ لَا قَادِرَ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ غَیْرُكَ وَ قَدْ عَلِمْتُ یَا رَبِّ اَنَّهٗ كُلَّمَا شَاهَدْتُ نِعْمَتَكَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ اِلَیْكَ وَ قَدْ طَرَقَنِیْ یَا رَبِّ مِنْ مُهِمِّ اَمْرِیْ مَا قَدْ عَرَفْتَهٗ لِاَنَّكَ عَالِمٌ غَیْرُ مُعَلَّمٍ وَ اَسْئَلُكَ

بِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهُ عَلَی السَّمٰوٰتِ
فَانْشَقَّتْ وَ عَلَی الْاَرْضِیْنَ فَانْبَسَطَتْ وَ عَلَی
النُّجُوْمِ فَانْتَشَرَتْ وَ عَلَی الْجِبَالِ
فَاسْتَقَرَّتْ وَ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَهُ
عِنْدَ مُحَمَّدٍ وَ عِنْدَ عَلِیٍّ وَ عِنْدَ الْحَسَنِ وَ عِنْدَ
الْحُسَیْنِ وَعِنْدَ الْاَئِمَّةِ كُلِّهِمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَقْضِیَ لِیْ یَا رَبِّ حَاجَتِیْ وَ تُیَسِّرَ
عَسِیْرَهَا وَ تَكْفِیَنِیْ مُهِمَّهَا وَ تَفْتَحَ لِیْ قُفْلَهَا
فَاِنْ فَعَلْتَ ذَالِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ
فَلَكَ الْحَمْدُ غَیْرَ جَآئِرٍ فِیْ حُكْمِكَ وَلَا حَائِفٍ
فِیْ عَدْلِكَ

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ یُوْنُسَ بْنَ مَتّٰی عَبْدَكَ وَ نَبِیِّكَ دَعَاكَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ اَنَا اَدْعُوْكَ فَاسْتَجِبْ لِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ دعا کرے۔

پھر بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَ بِالدُّعَآءِ وَ تَكَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ وَ اَنَا اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ یَا كَرِیْمُ۔ پیشانی کو زمین پر رکھے اور کہے۔

یَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِیْلٍ وَ یَا مُذِلَّ كُلِّ عَزِیْزٍ تَعْلَمُ كُرْبَتِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ یَا كَرِیْمُ۔

۳۳۶۔ مقام نوحؑ پر نماز حاجت

تعداد: چار رکعت، نماز صبح کی طرح

بعد نماز تسبیح فاطمہ زہراؑ اور پھر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُحِيْطُ بِهِ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا تَفْنِيْهِ الدُّهُوْرُ تَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ وَ مَكَائِيْلَ الْبِحَارِ وَ وَرَقَ الْاَشْجَارِ وَ رَمْلَ الْقِفَارِ وَمَا اَضَآئَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ وَضَحَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِیْ مِنْكَ سَمَآءٌ سَمَآءً وَلَا اَرْضٌ اَرْضاً وَلَا جَبَلٌ مَا فِیْ اَصْلِهٖ وَلَا بَحْرٌ مَا فِیْ قَعْرِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

اَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ اَمْرِیْ اٰخِرَهٗ وَ خَيْرَ اَعْمَالِیْ
خَوَاتِيْمَهَا وَ خَيْرَ اَيَّامِیْ يَوْمَ اَلْقَاكَ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَ
مَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَ مَنْ بَغَانِیْ بِهَلَكَةٍ فَاَهْلِكْهُ
وَاكْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مِمَّنْ دَخَلَ هَمُّهٗ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ
اَدْخِلْنِیْ فِیْ دِرْعِكَ الْحَصِيْنَةِ وَاسْتُرْنِیْ بِسِتْرِكَ
الْوَاقِیْ يَا مَنْ يَكْفِیْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِیْ مِنْهُ
شَيْءٌ اِكْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَ صَدِّقْ قَوْلِیْ وَ فِعْلِیْ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فَرِّجْ
عَنِّیِ الْمَضِيْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَا لَا اُطِيْقُ اَللّٰهُمَّ
احْرُسْنِیْ بِعَيْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَارْحَمْنِیْ
بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عَلِیُّ يَا عَظِيْمُ

اَنْتَ عَالِمٌ بِحَاجَتِیْ وَ عَلٰی قَضَآءِهَا قَدِیْرٌ وَهِیَ لَدَیْكَ یَسِیْرٌ وَ اَنَا اِلَیْكَ فَقِیْرٌ فَمُنَّ بِهَا عَلَیَّ یَا كَرِیْمُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ سجدہ میں کہے۔

اِلٰهِیْ قَدْ عَلِمْتَ حَوَآئِجِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِهَا وَ قَدْ اَحْصَیْتَ ذُنُوْبِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاغْفِرْهَا یَا كَرِیْمُ۔

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ

فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ۔

سجدہ میں کہے اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَ اقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ

۳۳۷۔ نماز محرابِ ضربت

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

بعد نماز تسبیح فاطمہ زہرا اور پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ وَالسَّرِيْرَةِ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا سَيِّدِيْ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا كَرِیْمُ۔

نوٹ: یہ نماز مسجد کے دونوں محراب میں ادا کرنا چاہیئے۔

۳۳۸۔ نماز مقام امام صادق علیہ السلام

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

محل: روضہ حضرت مسلم کی دیوار سے متصل

بعد نماز تسبیح فاطمہ زہرا اور پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَ یَا جَابِرَ كُلِّ كَسِیْرٍ وَ یَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاءٍ وَ یَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰی وَ یَا عَالِمَ كُلِّ خَفِیَّةٍ وَ یَا شَاهِداً غَیْرَ غَائِبٍ وَ یَا غَالِباً غَیْرَ مَغْلُوْبٍ وَ یَا قَرِیْباً غَیْرَ بَعِیْدٍ وَ یَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِیْدٍ وَ یَا حَیّاً حِیْنَ لَا حَیَّ غَیْرُهٗ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی وَ مُمِیْتَ الْاَحْیَاءِ الْقَائِمَ عَلٰی كُلِّ

نَفْسِ بِمَا كَسَبَتْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (حاجت طلب کرے)۔

۳۳۹۔ نماز مسجد سہلہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: عشاء کے بعد سونے سے پہلے۔

فضائل۔

☆ مسجد سہلہ وہ مسجد ہے جس میں ہر نبی نے نماز ادا کی۔

☆ اگر کسی نے اس مسجد میں نماز پڑھی تو گویا خیمہ رسولؐ خدا میں قیام کا شرف پایا۔

☆ اس مسجد میں ایک پتھر ہے جس پر ہر نبی کی تصویر (عکس) ہے۔

☆ اس مسجد میں ملائکہ عبادت کے لئے نازل ہوتے ہیں۔

☆ یہ مسجد حضرت بقیۃ اللہِ الاعظم کا مسکن ہے۔

نوٹ: مسجد سہلہ میں نماز ادا کرنے کا بہترین وقت چہار شنبہ کی رات ہے لہٰذا جب وہاں پہنچے تو پہلے نماز مغرب ادا کرے پھر اس کی نافلہ پڑھے۔ اور دو رکعت نماز تحیہ مسجد صبح کی طرح ادا کرنے کے بعد ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر ے اور کہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ مُبْدِءُ الْخَلْقِ وَ مُعِیْدُھُمْ وَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْخَالِقُ الْخَلْقِ وَ رَازِقُھُمْ وَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ وَ بَاعِثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَنْتَ وَارِثُ الْاَرْضِ وَمَنْ عَلَیْھَا اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَاَنْتَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَ اَخْفٰى اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِىْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَ اِذَا
سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ بِحَقِّ هُمُ الَّذِىْ اَوْ جَبْتَهُ
عَلٰى نَفْسِكَ اَنْ تُصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
اَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَا سَامِعَ
الدُّعَآءِ يَا سَيِّدَاهُ يَامَوْلَاهُ يَا غِيَاثَاهُ اَسْئَلُكَ
بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوِ اسْتَاثَرْتَ بِهٖ
فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَنَا السَّاعَةَ يَا مُقَلِّبَ
الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ۔

دعا کے بعد سجدہ میں جائے گڑ گڑا کر خدا سے دعائیں مانگے۔

۳۴۰۔ نماز گوشۂ مسجد سہلہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

مقام: یہ جگہ مسجد کے مغرب و شمال میں واقع ہے درحقیقت یہ جگہ حضرت ابراہیم خلیل الرحمنؑ کا بیت الشرف ہے۔

طریقہ: پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْبُقْعَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَ بِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَلَکَ فِیْھَا قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِھَا وَ قَدْ اَحْصَیْتَ ذُنُوْبِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْھَا اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیٰوۃُ خَیْرًا لِّیْ وَ

اَمِتْنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْراً لِیْ عَلٰی مُوَالَاتِہٖ اَوْلِیَآئِکَ وَ مُعَادَاۃِ اَعْدَآئِکَ وَ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

۳۴۱۔ نماز گوشۂ مسجد سہلہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

مقام: مغرب و قبلہ کی طرف۔

نماز کے بعد ہاتھوں کو بلند کرے اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِکَ وَ طَلَبَ نَآئِلِکَ وَ رَجَآءَ رِفْدِکَ وَ جَوَآئِزِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْھَا مِنِّیْ بِاَحْسَنِ قَبُوْلٍ وَ بَلِّغْنِیْ بِرَحْمَتِکَ الْمَاْمُوْلَ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ۔

سجدہ میں جائے اور دونوں رخساروں کو باری باری خاک پر رکھے اور دعائیں مانگے۔

۳۴۲۔ نماز گوشۂ مسجد سہلہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

مقام: گوشہ مشرق **طریقہ** :بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتِ الذُّنُوْبُ وَالْخَطَايَا قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ فَلَمْ تَرْفَعْ لِيْ اِلَيْكَ صَوْتاً وَلَمْ تَسْتَجِبْ لِيْ دَعْوَةً فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَ يَا اَللّٰهُ فَاِنَّهُ لَيْسَ مِثْلُكَ اَحَدٌ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُقْبِلَ اِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ

تُقْبِلَ بِوَجْهِیْ اِلَیْكَ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ حِیْنَ اَدْعُوْكَ وَلَاتَحْرِمْنِیْ حِیْنَ اَرْجُوْكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

۳۴۳۔ نماز گوشۂ مسجد سہلہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

مقام: دوسرا مشرقی گوشہ **طریقہ** : بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اَللّٰہُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ خَیْرَ عُمُرِیْ اٰخِرَہٗ وَ خَیْرَ اَعْمَالِیْ خَوَاتِیْمَھَا وَ خَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ فِیْہِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ دُعَآئِیْ وَاسْمَعْ نَجْوَایَ یَا عَلِیُّ یَا

عَظِيْمُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَاحَيًّا لَا يَمُوْتُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ وَلَا تَفْضَحْنِيْ عَلٰى رُؤُسِ الْاَشْهَادِ وَاحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

۳۴۴۔ نماز درمیان مسجد سہلہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

طریقہ: پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَامَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا فَعَّالًا

لِّمَا يُرِيْدُ يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ حُلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَنْ يُّؤْذِيْنَا بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ يَا كَافِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنَا الْمُهِمَّ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

۳۴۵۔ نماز مسجد زیدؒ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

طریقہ: بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَلٰهِيْ قَدْ مَدَّ اِلَيْكَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ يَدَيْهِ بِحُسْنِ ظَنِّهٖ بِكَ اِلٰهِيْ قَدْ جَلَسَ الْمُسِيْئُ بَيْنَ يَدَيْكَ مُقِرًّا لَكَ بِسُوْءِ عَمَلِهٖ وَرَاجِيًا مِنْكَ

الصَّفْحَ عَنْ زَلَّتِهِ اِلٰهِیْ قَدْ رَفَعَ اِلَیْكَ الظَّالِمُ
كَفَّیْهِ رَاجِیًا لِمَا لَدَیْكَ فَلَا تُخَیِّبْهُ بِرَحْمَتِكَ
مِنْ فَضْلِكَ اِلٰهِیْ قَدْ جَثَا الْعَائِدُ اِلَی
الْمَعَاصِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ خَآئِفًا مِنْ یَوْمٍ
تَجْثُوْ فِیْهِ الْخَلَآئِقُ بَیْنَ یَدَیْكَ اِلٰهِیْ جَآئَكَ
الْعَبْدُ الْخَاطِئُ فَزِعاً مُشْفِقًا وَ رَفَعَ اِلَیْكَ
طَرْفَهُ حَذِراً رَاجِیًا وَ فَاضَتْ عَبْرَتُهُ
مُسْتَغْفِراً نَادِماً وَ عِزَّتِكَ وَ جَلَالِكَ مَا اَرَدْتُ
بِمَعْصِیَتِیْ مُخَالَفَتَكَ وَ مَا عَصَیْتُكَ اِذْ
عَصَیْتُكَ وَاَنَابِكَ جَاهِلٌ وَلَا لِعُقُوْبَتِكَ
مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِنَظَرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَلٰكِنْ
سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ وَ اَعَانَتْنِیْ عَلٰی ذَالِكَ شِقْوَتِیْ

وَ غَرَّنِیْ سِتْرُكَ الْمُرْخٰی عَلَیَّ فَمِنَ الْاٰنَ مِنْ
عَذَابِكَ مَنْ یَسْتَنْقِذُنِیْ وَ بِحَبْلِ مَنْ اَعْتَصِمُ
اِنْ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّیْ فَیَا سَوْاَتَاهُ غَداً مِنَ
الْوُقُوْفِ بَیْنَ یَدَیْكَ اِذَا قِیْلَ لِلْمُخِفِّیْنَ
جُوْزُوْا وَ لِلْمُثْقِلِیْنَ حُطُّوْا اَفَمَعَ الْمُخِفِّیْنَ
اَجُوْزُ اَمْ مَعَ الْمُثْقِلِیْنَ اَحُطُّ وَیْلِیْ كُلَّمَا كَبُرَ
سِنِّیْ كَثُرَتْ ذُنُوْبِیْ وَیْلِیْ كُلَّمَا طَالَ عُمْرِیْ
كَثُرَتْ مَعَاصِیَّ فَكَمْ اَتُوْبُ وَ كَمْ اَعُوْدُ اَمَا
اٰنَ لِیْ اَنْ اَسْتَحْیِیَ مِنْ رَبِّیْ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَ خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

گریہ کی کوشش کرے اور چہرہ کو خاک پر رکھے اور کہے۔

اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ۔

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ وَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ

بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ

پیشانی کو سجد گاہ پر رکھے اور سجدہ میں سو بار یہ کہے۔ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ

۳۴۶۔ مسجد صعصعہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

طریقہ: اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ الْاٰلَاءِ الْوَازِعَةِ

وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالنِّعَمِ
الْجَسِيْمَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْعَظِيْمَةِ وَالْاَيَادِى
الْجَمِيْلَةِ وَالْعَطَايَا الْجَزِيْلَةِ يَا مَنْ لَا يُنْعَتُ
بِتَمْثِيْلٍ وَلَا يُمَثَّلُ بِنَظِيْرٍ وَلَا يُغْلَبُ بِظَهِيْرٍ
يَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَ اَلْهَمَ فَاَنْطَقَ وَابْتَدَعَ
فَشَرَعَ وَ عَلَا فَارْتَفَعَ وَ قَدَّرَ فَاَحْسَنَ وَصَوَّرَ
فَاَتْقَنَ وَاجْتَجَّ فَاَبْلَغَ وَ اَنْعَمَ فَاَسْبَغَ وَ اَعْطٰى
فَاَجْزَلَ وَ مَنَحَ فَاَفْضَلَ يَا مَنْ سَمَا فِى
الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاظِرَ الْاَبْصَارِ وَدَنَا فِى اللُّطْفِ
فَجَازَ هَوَاجِسَ الْاَفْكَارِ يَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْكِ
فَلَا نِدَّ لَهُ فِى مَلَكُوْتِ سُلْطَانِهِ وَ تَفَرَّدَ بِالْاٰلَاءِ
وَالْكِبْرِيَآءِ فَلَا ضِدَّ لَهُ فِى جَبَرُوْتِ شَاْنِهِ يَا مَنْ

حَارَتْ فِيْ كِبْرِيَآءِ هَيْبَتِهٖ دَقَايِقَ لَطَايِفِ
الْاَوْهَامِ وَانْحَسَرَتْ دُوْنَ ادْرَاكِ عَظَمَتِهٖ
خَطَايِفُ اَبْصَارِ الْاَنَامِ يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ
لِهَيْبَتِهٖ وَ خَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهٖ وَوَجِلَتِ
الْقُلُوْبُ مِنْ خِيْفَتِهٖ اَسْئَلُكَ بِهٰذِهِ الْمِدْحَةِ
الَّتِيْ لَا تَبْغِيْ اِلَّا لَكَ وَ بِمَا وَ اَيْتَ بِهٖ عَلٰى
نَفْسِكَ لِدَاعِيْكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِمَا ضَمِنْتَ
الْاِجَابَةَ فِيْهِ عَلٰى نَفْسِكَ لِلدَّاعِيْنَ يَا اَسْمَعَ
السَّامِعِيْنَ وَ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَ اَسْرَعَ
الْحَاسِبِيْنَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاقْسِمْ لِيْ
فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتِمْ لِيْ فِيْ

قَضَآئِكَ خَيْرَ مَا حَتَمْتَ وَاخْتِمْ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فِيْ مَنْ خَتَمْتَ وَاَحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ مَوْفُوْراً وَ اَمِتْنِيْ مَسْرُوْراً وَ مَغْفُوْراً وَتَوَلَّ اَنْتَ نَجَاتِيْ مِنْ مُسَائَلَةِ الْبَرْزَخِ وَادْرَأْ عَنِّيْ مُنْكَراً اَوْ نَكِيْراً وَارِعَيْنِيْ مُبَشِّراً وَ بَشِيْراً وَاجْعَلْ لِيْ اِلٰى رِضْوَانِكَ وَ جِنَانِكَ مَصِيْراً وَ عَيْشاً قَرِيْراً وَ مُلْكاً كَبِيْراً وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ كَثِيْراً۔

ارض کربلا

☆ وہ زمین ہے جس پر فاطمہؑ کا لالؑ شہید ہوا۔

☆ اس کی خاک میں خدا نے شفا رکھی ہے اگر بیمار نے خاک کربلا کو جسم سے مس کیا تو بیماری ختم ہو جائے گی۔

☆ اس زمین کو قیامت کے دن جنت سے ملا دیا جائیگا۔

☆ زمین کربلا کا اطلاق پانچ فرسخ تک ہوتا ہے۔

☆ خاک کربلا پر ائمہ اطہار علیہم السلام نے سجدے کئے ہیں۔

☆ خاک کربلا کی بنی تسبیح خود انسان کے لئے ذکر کرتی ہے۔ (اسرار الشہادۃ ۱۵۶ تحقیق دربارہ اربعین ۲۸۴)

نوٹ: شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام کی بھی متعدد زیارتیں مختلف ائمہ ہدیٰ علیہم السلام سے مروی ہیں۔ لہٰذا حضرت کی صرف ان ہی زیارتوں کو جس میں نماز وارد ہوئی ہے تحریر کر رہا ہوں۔

آدابِ زیارت

☆ زائر روانگی سے قبل تین دن روزے رکھے۔

☆ تیسرے دن غسل کرے اور اہل و عیال کو جمع

کر کے الوداع کرے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَوۡدِعُکَ الۡیَوۡمَ نَفۡسِیۡ وَ اَھۡلِیۡ وَ مَالِیۡ وَ وُلۡدِیۡ وَ کُلَّ مَنۡ کَانَ مِنِّیۡ بِسَبِیۡلٍ الشَّاھِدَ مِنۡھُمۡ وَالۡغَائِبَ اَللّٰھُمَّ احۡفَظۡنَا بِحِفۡظِکَ بِحِفۡظِ الۡاِیۡمَانِ وَاحۡفَظۡ عَلَیۡنَا اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنَا فِیۡ حِرۡزِکَ وَلَا تَسۡلُبۡنَا نِعۡمَتَکَ وَلَا تُغَیِّرۡ مَا بِنَا مِنۡ نِّعۡمَۃٍ وَ عَافِیَۃٍ وَ زِدۡنَامِنۡ فَضۡلِکَ اِنَّا اِلَیۡکَ رَاغِبُوۡنَ۔

پھر گھر سے نکلے اور کہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ۔

☆ گھر سے نہایت رنج و ملال کے ساتھ عازم کربلا ئے معلیٰ ہو۔

☆ باربار کہتا رہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

☆ کثرت سے محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوٰۃ بھیجتا رہے۔

☆ کربلائے معلی میں لباس پاکیزہ رکھے لیکن بناؤ سنگار سے گریز کرے۔

☆ کربلا کے قیام کے دوران گوشت کا استعمال نہ کرے۔

☆ بالوں میں کنگھی نہ کرے اور لذیذ کھانوں سے پرہیز کرے۔

☆ تین دن سے زیادہ قیام نہ کرے۔

☆ مصائب آل محمد علیہم السلام کو یاد کرکے بار بار گریہ کناں رہے۔

☆ یہ ذہن میں رہے کہ اس سرزمین پر امام حسینؑ کے قطرات خون ٹپکے ہیں، یہی وہ جگہ ہے جہاں یک و تنہا

حسینؑ نے ہمیں یاد کیا تھا۔

☆ جب حضرت کے حرم کا ارادہ کرے تو پہلے۔

(۱) فرات میں غسل کرے۔

(۲) جب لبِ دریا پہنچے تو کہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرْ: سو بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ: سو بار

صَلٰوۃ: سو بار

(۳) حرم میں مشرقی دروازہ سے وارد ہو۔

(۴) حرم کے در مطہر پر رک کر یہ پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ وَصِيِّ رَسُوْلِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الرَّضِيِّ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَآرُّ التَّقِيُّ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَ
اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَلَآئِكَةِ اللّٰهِ
الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ
وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصاً حَتّٰى اَتٰيكَ
الْيَقِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

(۵) قبر منور کی طرف اشک و آہ بڑھے۔

(۶) ضریح مبارک پر ہاتھ رکھ کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَ سَمَائِهٖ۔

۳۴۷۔ نماز زیارت امام حسینؑ

تعداد: دو رکعت **زمان:** تسبیح کے بعد

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ یٰسن: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ رحمن: ایک بار

سر مبارک کی طرف بیٹھ کر یہ تسبیح ہزار بار پڑھے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا تَنْفَدُ خَزَآئِنُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا تَبِیْدُ مَعَالِمُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَفْنٰی مَا عِنْدَهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یُشْرِكُ اَحَداً فِیْ حُكْمِهٖ سُبْحَانَ

الَّذِیْ لَا اضْمِحْلَالَ لِفَخْرِہٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِہٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ غَیْرُہٗ۔

پائیں پا تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام ہزار بار پڑھے۔

سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْبَہْجَۃِ وَالْجَمَالِ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا وَوَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْھَوَآءِ۔

فضیلت: حضرت کے حرم میں جسقدر ہوسکے نمازیں پڑھے چونکہ آپ کے حرم میں ہر رکعت ہزار حج و عمرہ کے برابر ہے۔

۳۴۸۔ نماز زیارت امام حسینؑ

تعداد: چھ رکعت

زمان: زیارت کے بعد قبر کو سامنے رکھتے ہوئے۔

نوٹ: اس چھ رکعت نماز میں دو رکعت زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی نیت سے دو رکعت حضرت علی اکبرؑ اور دو رکعت شہدائے کربلا علیہم السلام کی نیت سے ادا ہوگی۔

حضرت کی قبر انور کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو پھر یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ السلامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ اللهِ وَ زُوَّارَ قبرِ ابْنِ نَبِيِّ اللهِ۔

دس قدم آگے بڑھ کر تیس مرتبہ اللہ اکبر کہے۔

مقابل ضریح کھڑے ہو کر اس زیارت کو اس طرح پڑھے کہ

قبلہ پیٹھ کی طرف ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيْلَ اللهِ وَابْنَ قَتِيْلِهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وِتْرَ اللهِ الْمَوْتُوْرَ فِي السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنَّ دَمَكَ سَكَنَ فِيْ الْخُلْدِ
وَاقْشَعَرَّتْ لَهُ اَظِلَّةُ الْعَرْشِ وَ بَكٰى لَهُ جَمِيْعُ
الْخَلَايِقِ وَ بَكَتْ لَهُ السَّمٰوَاتُ السَّبْعُ
وَالْاَرْضُوْنَ السَّبْعُ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَ
مَنْ يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ وَالنَّارِ مِنْ خَلْقِ رَبَّنَا
وَمَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى اَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةَ اللهِ
وَابْنُ حُجَّتِهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَتِيْلُ اللهِ وَابْنُ

قَتِيْلِهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ ثَارُ اللّٰهِ وَابْنُ ثَارِهِ وَ اَشْهَدُ
اَنَّكَ وِتْرُ اللّٰهِ الْمَوْتُوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَ نَصَحْتَ وَ وَفَيْتَ وَ
اَوْفَيْتَ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَضَيْتَ
لِلَّذِيْ كُنْتَ عَلَيْهِ شَهِيْداً وَ مُسْتَشْهِداً وَ
شَاهِداً وَ مَشْهُوْداً اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَ مَوْلَاكَ وَ فِيْ
طَاعَتِكَ وَالْوَافِدُ اِلَيْكَ اَلْتَمِسُ كَمَالَ
الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اللّٰهِ وَ ثَبَاتَ الْقَدَمِ فِي الْهِجْرَةِ
اِلَيْكَ وَالسَّبِيْلَ الَّذِيْ لَا يَخْتَلِجُ دُوْنَكَ مِنَ
الدُّخُوْلِ فِيْ كِفَالَتِكَ الَّتِيْ اُمِرْتَ بِهَا مَنْ اَرَادَ
اللّٰهُ بَدَاءَ بِكُمْ يُبَيِّنُ اللّٰهُ الْكَذِبَ وَ بِكُمْ
يُبَاعِدُ اللّٰهُ الزَّمَانَ الْكَلِبَ وَبِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَ

بِكُمْ يَخْتِمُ اللّٰهُ وَ بِكُمْ يَمْحُوْ مَا يَشَآءُ وَ
يُثْبِتُ وَبِكُمْ يَفُكُّ الذُّلَّ مِنْ رِقَابِنَا وَبِكُمْ
يُدْرِكُ اللّٰهُ تِرَةَ كُلِّ مُؤْمِنٍ يُطْلَبُ بِهَا وَبِكُمْ
تُنْبِتُ الْاَرْضُ اَشْجَارَهَا وَ بِكُمْ تُخْرِجُ
الْاَرْضُ ثِمَارَهَا وَبِكُمْ تُنْزِلُ السَّمَآءُ قَطْرَهَا
وَرِزْقَهَا وَبِكُمْ يَكْشِفُ اللّٰهُ الْكَرْبَ وَبِكُمْ
يُنَزِّلُ اللّٰهُ الْغَيْثَ وَ بِكُمْ تُسَبِّحُ الْاَرْضُ
الَّتِيْ تَحْمِلُ اَبْدَانَكُمْ وَ تَسْتَقِرُّ جِبَالُهَا عَنْ
مَرَاسِيْهَا اِرَادَةُ الرَّبِّ فِيْ مَقَادِيْرِ اُمُوْرِهٖ تَهْبِطُ
اِلَيْكُمْ وَ تَصْدُرُ مِنْ بُيُوْتِكُمْ وَ الصَّادِرُ عَمَّا
فُصِّلَ مِنْ اَحْكَامِ الْعِبَادِ لُعِنَتْ اُمَّةٌ
قَتَلَتْكُمْ خَالَفَتْكُمْ وَ اُمَّةٌ حَجَدَتْ وِلَايَتَكُمْ

وَ اُمَّةٌ ظَاهَرَتْ عَلَيْكُمْ وَ اُمَّةٌ شَهِدَتْ وَلَمْ تُسْتَشْهَدْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ النَّارَ مَاْوٰیهُمْ وَ بِئْسَ وِرْدُالْوَارِدِیْنَ وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

زیارت کے بعد کہے۔

۱) وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ:

تین بار

۲) اَنَا اِلَی اللّٰهِ مِمَّنْ خَالَفَكَ بَرِیْءٌ:

تین بار

پھر ضریح کے پائنتی جائے جہاں قبر حضرت علی اکبرؑ ہے وہاں یہ پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

يَابْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَدِيْجَةَ وَ فَاطِمَةَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ۔ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ

اس زیارت کے بعد تین بار کہے۔

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِءٌ

پھر شہدائے کربلا علیہم السلام کی یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فُزْتُمْ فَلَيْتَ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزاً عَظِيْمًا۔

پھر خدا سے حاجت طلب کرے۔

۳۴۹۔ نماز حاجت

تعداد: چار رکعت، نماز صبح کی طرح

فضیلت: حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا جب تم کو

کوئی حاجت ہو تو قبر امام حسینؑ پر جا کر اس نماز کو پڑھو خدا تمہاری حاجت کو روا فرمائیگا۔

۳۵۰۔ نماز بالیں حضرت امام حسینؑ

تعداد: دو رکعت طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ رحمن: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ ملک: ایک بار

فضیلت: اس نماز کے لئے مروی ہے کہ خدائے منّان نمازی کو پچیس ایسے حج کا ثواب مرحمت فرماتا ہے جو سرکار ختمی مرتبتؐ کے ہمراہ انجام دیا ہو۔

فضیلت: حرم حضرت میں نماز فریضہ حج کا ثواب اور نماز نافلہ عمرہ کا ثواب رکھتی ہے۔

۳۵۱۔ نماز حرمِ امام حسینؑ میں

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: بعد زیارت **طریقہ** :بعد نماز زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَخَيْرِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ الْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الرَّاضِى
الْمَرْضِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

اَلْاَكْبَرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَافِّيْنَ بِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ الْمُلْحِدِيْنَ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

زیارت کے بعد یہ کہتے ہوئے ضریح پر ہاتھوں کو پھیرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ۔

فضائل:

(۱) اس زیارت کے پڑھنے والے کو ہر رکعت کے عوض ہزار حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ ہزار غلام آزاد کرنے کا

ثواب ملے گا۔

(۲) ہزار بار نبی مرسل صلّی اللہِ علیہ و آلہ وسلم کے رکاب میں جہاد کا ثواب عطا ہو گا۔

۳۵۲۔ نماز لب فرات

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: فرات سے غسل کرنے کے بعد

ماثور دعاؤں کے پڑھنے کے بعد حرم میں باحال گریہ وزاری وارد ہو اور زیارت وارثہ پڑھے۔

۳۵۳۔ نماز زیارتِ وارثہ

تعداد: دو رکعت، صبح کی طرح

مکان: بالائے سر اطہر۔ **زمان:** زیارت کے بعد

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدِ نِ
الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيِّ نِ
الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ
الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ
اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ

عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتٰيكَ
الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ
فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ
اَنَّكَ كُنْتَ نُوْراً فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ
ثِيَابِهَا وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَ
اَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ
التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَ اَشْهَدُ
اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَ اَعْلَامُ
الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ

الدُّنْيَا وَ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهٗ وَ اَنْبِيَآئَهٗ وَ رُسُلَهٗ اِنِّیْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِیْ وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِیْ وَ قَلْبِیْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَ اَمْرِیْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰۤى اَرْوَاحِكُمْ وَ عَلٰۤى اَجْسَادِكُمْ وَ عَلٰۤى اَجْسَامِكُمْ وَ عَلٰۤى شَاهِدِكُمْ وَ عَلٰۤى غَآئِبِكُمْ وَ عَلٰۤى ظَاهِرِكُمْ وَ عَلٰۤى بَاطِنِكُمْ۔

اگر زائر حرم حضرت میں ہو تو خود کو ضریح سے مس کرے اور کہے۔

بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰۤى جَمِيْعِ اَهْلِ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ اَلْجَمَتْ وَ تَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَ اَتَيْتُ اِلٰى مَشْهَدِكَ اَسْئَلُ اللّٰهُ بِالشَّانِ الَّذِىْ لَكَ عِنْدَهٗ وَ بِالْمَحَلِّ الَّذِىْ لَكَ لَدَيْهِ اَنْ يُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَنْ يَجْعَلَنِىْ مَعَكُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

اگر کوئی کربلا میں ہو تو نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ صَلَّيْتُ وَ رَكَعْتُ وَ سَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لِاَنَّ الصَّلٰوةَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ لَا يَكُوْنُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَبْلِغْهُمْ عَنِّىْ اَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِيَّةِ

وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَ هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِّنِّيْ اِلٰى مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلَيْهِ وَ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَاْجُرْنِيْ عَلٰى ذَالِكَ بِاَفْضَلِ اَمَلِيْ وَ رَجَآئِيْ فِيْكَ وَ فِيْ وَلِيِّكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

حضرت کے بائیں پا کھڑے ہو کر حضرت علی اکبرؑ کی زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ

الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذَالِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ۔

پھر زیارت شہدائے کربلا علیہم السلام پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَ اَحِبَّائَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَ اَوِدَّائَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيِّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ فَوْزاً عَظِيْماً فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ۔

نوٹ: اگر زیارت وارثہ دور سے پڑھی جائے تو درمیان کی دعائیں نہیں پڑھی جائینگی۔

۳۵۴۔ نماز زیارت حضرت عباسؑ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان و مکان: زیارت کے بعد حرم میں بالائے سر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَاالْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَوَّلَ الْقَوْمِ اِسْلَاماً وَ اَقْدَمِهِمْ اِيْمَاناً وَ اَقْوَمِهِمْ بِدِيْنِ

اللّٰهِ وَ اَحْوَطِهِمْ عَلَى الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ لَقَدْ
نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَلِاَخِيْكَ فَنِعْمَ الْاَخُ
الْمُوَاسِيْ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ
اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ مِنْكَ
اَلْمَحَارِمَ وَانْتَهَكَتْ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ فَنِعْمَ
الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِيْ النَّاصِرُ وَالْاَخُ
الدَّافِعُ عَنْ اَخِيْهِ الْمُجِيْبُ طَاعَةَ رَبِّهٖ
الرَّاغِبُ فِيْمَا زَهِدَ فِيْهِ غَيْرُهٗ مِنَ الثَّوَابِ
الْجَزِيْلِ وَالثَّنَآءِ الْجَمِيْلِ وَ اَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ
اٰبَآئِكَ فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَعَرَّضْتُ
لِزِيَارَةِ اَوْلِيَآئِكَ رَغْبَةً فِيْ ثَوَابِكَ وَ رَجَآءً
لِمَغْفِرَتِكَ وَ جَزِيْلِ اِحْسَانِكَ فَاَسْئَلُكَ اَنْ

تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ اَنْ تَجْعَلَ رِزْقِیْ بِهِمْ دَآرًّا وَ عَیْشِیْ بِهِمْ قَاراً وَ زِیَارَتِیْ بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَحَیٰوتِیْ بِهِمْ طَیِّبَةً وَ اَدْرِجْنِیْ اِدْرَاجَ الْمُکْرَمِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَنْقَلِبُ مِنْ زِیَارَةِ مَشَاهِدِ اَحِبَّآئِكَ مُفْلِحاً مُنْجِحًا قَدِ اسْتَوْجَبَ غُفْرَانَ الذُّنُوْبِ وَسَتْرَ الْعُیُوْبِ وَ کَشْفَ الْکُرُوْبِ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

۳۵۵۔ نماز شب نیمہ شعبان

تعداد: چار رکعت **زمان:** نیمہ شعبان

مکان: صرف حرم امام حسینؑ **شرائط:** نماز سے پہلے۔

سورہ توحید: ہزار بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ :ہزار بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ :ہزار بار

طریقہ :ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار آیۃ الکرسی: ایک ہزار بار

فضیلت: اللہ نمازی کے لئے دو ملک معین فرماتا ہے جو ہر طرح کی بلاؤں برائیوں اور شیطان و سلطان کے شر سے بچاتے رہتے ہیں اور جب تک یہ ملک ساتھ ہوتے ہیں نمازی کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں۔

(بحار ج ۹۷ باب ۵۷ فضائل نیمہ شعبان)

۳۵۶۔ نماز زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

تعداد: دو رکعت زمان: زیارت کے بعد

طریقہ :پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ یٰس: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ رحمن: ایک بار

شرائط: غسل کے بعد حرم میں وارد ہو اور یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ وَابْنَ اَمِيْنِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الدِّيْنِ وَالتُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَازِنَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَآئِبَ الْاَوْصِيَآءِ السَّابِقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ الْمُبِيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْعِلْمِ

الْيَقِيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ
الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ
الصَّالِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الزَّاهِدُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْعَابِدُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ السَّيِّدُ الرَّشِيْدُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَقْتُوْلُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنَ وَصِيِّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ مَا
حَمَّلَكَ وَ حَفِظْتَ مَا اسْتَوْدَعَكَ وَ حَلَّلْتَ
حَلَالَ اللّٰهِ وَ حَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَ اَقَمْتَ
اَحْكَامَ اللّٰهِ وَ تَلَوْتَ كِتَابَ اللّٰهِ وَ صَبَرْتَ عَلَى

اَلْاَذیٰ فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ وَ جَاهَدْتَ فِی اللّٰهِ حَقَّ
جِهَادِهٖ حَتّٰی اَتٰیكَ الْیَقِیْنُ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ
مَضَیْتَ عَلٰی مَا مَضٰی عَلَیْهِ اٰبَآؤُكَ
الطَّاهِرُوْنَ وَ اَجْدَادُكَ الطَّیِّبُوْنَ اَلْاَوْصِیَآءُ
الْهَادُوْنَ اَلْاَئِمَّةُ الْمَهْدِیُّوْنَ لَمْ تُؤْثِرْ عَمًی عَلٰی
هُدًی وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰی بَاطِلٍ وَ اَشْهَدُ
اَنَّكَ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اَنَّكَ اَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ وَاجْتَنَبْتَ
الْخِیَانَةَ وَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیْتَ الزَّكٰوةَ وَ
اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصاً مُجْتَهِداً مُحْتَسِباً حَتّٰی
اَتٰیكَ الْیَقِیْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَ

اَهْلِهِ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَ اَشْرَفَ الْجَزَآءِ اَتَيْتُكَ
يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ زَائِراً عَارِفاً بِحَقِّكَ مُقِرًّا
بِفَضْلِكَ مُحْتَمِلاً لِعِلْمِكَ مُحْتَجِباً بِذِمَّتِكَ
عَآئِذًا بِقَبْرِكَ لَائِذًا بِضَرِيْحِكَ مُسْتَشْفِعاً
بِكَ اِلَى اللهِ مُوَالِياً لِأَوْلِيَآئِكَ مُعَادِياً
لِاَعْدَآئِكَ مُسْتَبْصِراً بِشَأْنِكَ وَ بِالْهُدَى
الَّذِىْ اَنْتَ عَلَيْهِ عَالِمًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ
وَ بِالْعَمَى الَّذِىْ هُمْ عَلَيْهِ بِاَبِىْ اَنْتَ وَ اُمِّىْ وَ
نَفْسِىْ وَ اَهْلِىْ وَ مَالِىْ وَ وَلَدِىْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ
اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا بِزِيَارَتِكَ اِلَى اللهُ تَعَالىٰ وَ
مُسْتَشْفِعاً بِكَ اِلَيْهِ فَاشْفَعْ لِىْ عِنْدَ رَبِّكَ
لِيَغْفِرَلِىْ ذُنُوْبِىْ وَ يَعْفُوْ عَنْ جُرْمِىْ وَ يَتَجَاوَزَ

عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَيَمْحُوْ عَنِّيْ خَطِيْئَاتِيْ وَ يُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ وَ يَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ وَ يَغْفِرَ لِيْ وَلِاَبَآئِيْ وَلِاُخْوَانِيْ وَ اَخَوَاتِيْ وَ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بِفَضْلِهٖ وَ جُوْدِهٖ وَ مَنِّهٖ۔

قبر مطہر کا بوسہ لیکر یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْهَادِيْ وَالْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ وَ اَنَّكَ مَعْدِنُ التَّنْزِيْلِ وَ صَاحِبُ التَّاوِيْلِ وَ حَامِلُ التَّوْرٰيةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْعَالِمُ الْعَادِلُ وَالصَّادِقُ الْعَامِلُ يَا مَوْلَايَ اَنَا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ

مِنْ اَعْدَآئِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ بِمُوَالَاتِكَ فَصَلَّ اللهُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰبَآئِكَ وَ اَجْدَادِكَ وَ اَبْنَآئِكَ وَ شِيْعَتِكَ وَ مُحِبِّيْكَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

۳۵۷۔ نماز زیارت امام موسیٰ کاظمؑ

تعداد: دو رکعت، صبح کی طرح

زمان: زیارت کے بعد

شرائط: غسل کے بعد حرم میں وارد ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ

بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ مُحْتَسِباً وَ عَبَدْتَهٗ مُخْلِصاً حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَوْلٰى بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ اَنَّكَ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَقًّا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَآئِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِمُوَالَاتِكَ اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ عَارِفاً بِحَقِّكَ مُوَالِياً لِاَوْلِيَآئِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ۔

قبر کا بوسہ لے اور بالائے سر کھڑے ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ صَادِقٌ اَدَّيْتَ نَاصِحاً وَ قُلْتَ اَمِيْناً وَ مَضَيْتَ

شَهِيْداً لَمْ تُؤْثِرْ عَمًى عَلَى الْهُدٰى وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰبَآئِكَ وَ اَبْنَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ۔

نماز ادا کرنے کے بعد سجدہ میں جائے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اعْتَمَدْتُ وَ اِلَيْكَ قَصَدْتُ وَ بِفَضْلِكَ رَجَوْتُ وَ قَبْرَ اِمَامِيَ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَهُ زُرْتُ وَ بِهٖ اِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ فَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَا كَرِيْمُ۔

پھر داہنے رخسار کو خاک پر رکھتے ہوئے کہے۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ عَلِمْتَ حَوَآئِجِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِهَا۔

پھر بائیں رخسار کو خاک پر رکھے اور کہے۔

اَللّٰھُمَّ قَدْ اَحْصَیْتَ ذُنُوْبِیْ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْھَا وَ تَصَدَّقْ عَلَیَّ بِمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ۔

پھر حالت سجدہ میں شکرًا شکرًا سو بار کہے۔

پھر بیٹھ جائے اور حاجتیں طلب کرے اور اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ صَلِّ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَصِیِّ الْاَبْرَارِ وَ اِمَامِ الْاَخْیَارِ وَ عَیْبَۃِ الْاَنْوَارِ وَ وَارِثِ السَّکِیْنَۃِ وَالْوَقَارِ وَالْحِکَمِ وَالْاٰثَارِ الَّذِیْ کَانَ یُحْیِیْ اللَّیْلَ بِالسَّھَرِ اِلَی السَّحَرِ بِمُوَاصَلَۃِ الْاِسْتِغْفَارِ حَلِیْفِ السَّجْدَۃِ الطَّوِیْلَۃِ وَالدُّمُوْعِ الْغَزِیْرَۃِ وَالْمُنَاجَاتِ الْکَثِیْرَۃِ

وَالضَّرَاعَاتِ الْمُتَّصِلَةِ وَ مَقَرِّ النُّهٰى وَالْعَدْلِ
وَالْخَيْرِ وَالْفَضْلِ وَالنَّدٰى وَالْبَذْلِ وَمَا لَفِ
الْبَلْوٰى وَالصَّبْرِ وَ الْمُضْطَهَدِ بِالظُّلْمِ
وَالْمَقْبُوْرِ بِالْجَوْرِ وَالْمُعَذَّبِ فِيْ قَعْرِ السُّجُوْنِ وَ
ظُلَمِ الْمَطَامِيْرِ ذِى السَّاقِ الْمَرْضُوْضِ بِحَلَقِ
الْقُيُوْدِ وَالْجِنَازَةِ الْمُنَادٰى عَلَيْهَا بِذُلِّ
الْاِسْتِخْفَافِ وَالْوَارِدِ عَلٰى جَدِّهِ الْمُصْطَفٰى وَ
اَبِيْهِ الْمُرْتَضٰى وَ اُمِّهِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ بَارِئِ
مَغْضُوْبٍ وَوِلَآءِ مَسْلُوْبٍ وَ اَمْرٍ مَغْلُوْبٍ وَدَمٍ
مَطْلُوْبٍ وَ سَمٍّ مَشْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا صَبَرَ
عَلٰى غَلِيْظِ الْمِحَنِ وَ تَجَرَّعَ غُصَصَ الْكُرَبِ
وَاسْتَسْلَمَ لِرِضَاكَ وَاَخْلَصَ الطَّاعَةَ لَكَ وَ

مَحَضَ الْخُشُوْعَ وَاسْتَشْعَرَ الْخُضُوْعَ وَ عَادَى الْبِدْعَةَ وَ اَهْلَهَا وَلَمْ يَلْحَقْهُ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ اَوَامِرِكَ وَ نَوَاهِيْكَ لَوْمَةُ لَآئِمٍ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً نَامِيَةً مُنِيْفَةً زَاكِيَةً تُوْجِبُ لَهُ بِهَا شَفَاعَةَ اُمَمٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ قُرُوْنٍ مِنْ بَرَايَاكَ وَ بَلِّغْهُ عَنَّا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا وَ اٰتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلاً وَ اِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُوْالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ وَالتَّجَاوُزِ الْعَظِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

۳۵۸۔ نماز زیارت امام محمد تقی علیہ السلام

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان: بعد زیارت

طریقہ :بعد نماز ضریح مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰبَآئِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَبْنَآئِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَوْلِيَآئِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَ جَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَتَيْتُكَ زَائِراً عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَآئِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَآئِكَ

فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ۔

زیارت کے بعد ضریح مبارک کا بوسہ لے اور نماز ادا کرے۔

نماز کے بعد سجدہ میں جائے اور کہے۔

اِرْحَمْ مَنْ اَسَآءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ

بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ۔

حالت سجدہ میں شُكْراً شُكْراً سو بار کہے۔

۳۵۹۔ نماز زیارت حضرت امام محمد تقیؑ

تعداد: دو رکعت، صبح کی طرح

وقت: زیارت کے بعد بعد نماز یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَبْنَ عَلِيٍّ الْبَرَّ
التَّقِيَّ الْاِمَامَ الْوَفِيَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَجِيَّ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
سَفِيْرَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ضِيَآءَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَنَآءَ
اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاكَلِمَةَ اللهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَارَحْمَةَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النُّوْرُ
السَّاطِعُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ الطَّالِعُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّيِّبُ مِنَ الطَّيِّبِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ مِنَ الْمُطَهَّرِيْنَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاٰيَةُ الْعُظْمٰى السَّلَامُ

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحُجَّةُ الْكُبْرٰى السَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ الزَّلَّاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْمُنَزَّهُ عَنِ الْمُعْضِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْعَلِيُّ عَنْ نَقْصِ الْاَوْصَافِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الرَّضِيُّ عِنْدَ الْاَشْرَافِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَلِيُّ اللهِ وَ حُجَّتُهُ فِيْ
اَرْضِهِ وَ اَنَّكَ جَنْبُ اللهِ وَ خِيَرَةُ اللهِ وَ
مُسْتَوْدَعُ عِلْمِ اللهِ وَ عِلْمِ الْاَنْبِيَآءِ وَ رُكْنُ
الْاِيْمَانِ وَ تَرْجُمَانُ الْقُرْاٰنِ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مَنِ
اتَّبَعَكَ عَلَى الْحَقِّ وَالْهُدٰى وَ اَنَّ مَنْ اَنْكَرَكَ وَ
نَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ عَلَى الضَّلَالَةِ وَ الرَّدٰى
اَبْرَءُ اِلَى اللهِ وَاِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا بَقِيتُ وَ بَقِيَّ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الزَّكِيِّ التَّقِيِّ وَالْبَرِّ الْوَفِيِّ وَالْمُهَذَّبِ النَّقِيِّ هَادِيْ الْاَمَّةِ وَوَارِثِ الْاَئِمَّةِ وَ خَازِنِ الرَّحْمَةِ وَ يَنْبُوْعِ الْحِكْمَةِ وَ قَآئِدِ الْبَرَكَةِ وَ عَدِيْلِ الْقُرْآنِ فِي الطَّاعَةِ وَ وَاحِدِ الْاَوْصِيَآءِ فِيْ الْاِخْلَاصِ وَالْعِبَادَةِ وَ حُجَّتِكَ الْعُلْيَا وَ مَثَلِكَ الْاَعْلٰى وَ كَلِمَتِكَ الْحُسْنٰى الدَّاعِيْ اِلَيْكَ وَالدَّالِ عَلَيْكَ الَّذِيْ نَصَبْتَهٗ عَلَماً لِعِبَادِكَ وَ مُتَرْجِمًا لِكِتَابِكَ وَ صَادِعًا بِاَمْرِكَ وَنَاصِراً لِدِيْنِكَ وَ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ وَ

نُوراً تَخْرُقُ بِهِ الظُّلَمَ وَ قُدْوَةً تُدْرَكُ بِهَا الْهِدَايَةُ وَ شَفِيْعًا تُنَالُ بِهِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا اَخَذَ فِيْ خُشُوْعِهِ لَكَ حَظَّهُ وَاسْتَوْفٰى مِنْ خَشْيَتِكَ نَصِيْبَهُ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَضْعَافَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى وَلِيٍّ ارْتَضَيْتَ طَاعَتَهُ وَ قَبِلْتَ خِدْمَتَهُ وَ بَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ سَلَاماً وَ اٰتِنَا فِيْ مُوَالَاتِهِ مِنْ لَدُنْكَ فَضْلاً وَ اِحْسَاناً وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُوْلَمَنِّ الْقَدِيْمِ وَ الصَّفْحِ الْجَمِيْل۔

نماز ادا کرنے کے بعد کہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَ اَنَا الْمَرْبُوْبُ۔

۳۶۰۔ نماز زیارت امام محمد تقیؑ

تعداد: چار رکعت، دو-دو رکعت پڑھے

وقت: زیارت کے بعد

نوٹ: دو رکعت نماز امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کی نیت سے اور دو رکعت امام حضرت محمد تقی علیہ السلام کی نیت سے ادا کرے۔

شرط: غسل و پاکیزہ لباس پہن کر وارد ہو اور یہ زیارت پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْاِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ الرَّضِيِّ الْمُرْضِيِّ وَ حُجَّتِكَ عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَ مَنْ تَحْتَ الثَّرٰى صَلٰوةً كَثِيْرَةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً مُتَوَاصِلَةً مُتَرَادِفَةً مُتَوَاتِرَةً كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَتَيْتُكَ زَائِراً عَارِفاً بِحَقِّكَ مُعَادِياً لِاَعْدَآئِكَ مُوَالِياً لِاَوْلِيَآئِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ۔ (حاجت طلب کرے۔)

۳۶۱۔ نماز زیارت مشترکہ

(یہ مشترک زیارت حضرت امام موسیٰ کاظمؑ اور امام محمد تقیؑ کی ہے)

تعداد: چار رکعت، دو-دو رکعت پڑھے

وقت: زیارت کے بعد۔

نوٹ: دو رکعت نماز زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور دو رکعت حضرت امام جواد علیہ السلام کی نیت سے ادا کی جائے گی۔

شرائط: ضریح مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللهِ السَّلَامُ
عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا نُورَيِ
اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنَّكُمَا قَدْ
بَلَّغْتُمَا عَنِ اللهِ مَا حَمَّلَكُمَا وَ حَفِظْتُمَا مَا
اسْتُوْدِعْتُمَا وَ حَلَّلْتُمَا حَلَالَ اللهِ وَ حَرَّمْتُمَا
حَرَامَ اللهِ وَ اَقَمْتُمَا حُدُوْدَ اللهِ وَ تَلَوْتُمَا كِتَابَ
اللهِ وَ صَبَرْتُمَا عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِ اللهِ
مُحْتَسِبَيْنِ حَتّٰى اَتٰيكُمَا الْيَقِيْنُ اَبْرَءُ اِلَى اللهِ
مِنْ اَعْدَآئِكُمَا وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ بِوِلَايَتِكُمَا
اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا عَارِفاً بِحَقِّكُمَا مُوَالِيًا
لِاَوْلِيَآئِكُمَا مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكُمَا مُسْتَبْصِراً

بِالْهُدَى الَّذِیْ اَنْتُمَا عَلَیْهِ عَارِفاً بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكُمَا فَاشْفَعَالِیْ عِنْدَ رَبِّكُمَا فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ جَاهًا عَظِیْمًا وَ مَقَامًا مَحْمُوْدًا۔

زیارت کے بعد ضریح مبارک کا بوسہ لے اور سرہانے جا کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا حُجَّتَیِ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ وَ سَمَآئِهٖ عَبْدُ كُمَا وَ وَلِیُّكُمَا زَآئِرُ كُمَا مُتَقَرِّباً اِلَی اللّٰهِ بِزِیَارَتِكُمَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ لِسَانَ صَدْقٍ فِیْ اَوْلِیَآئِكَ الْمُصْطَفَیْنَ وَ حَبِّبْ اِلَیَّ مَشَاهِدَهُمْ وَاجْعَلْنِیْ مَعَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ نماز ادا کرے۔

۳۶۲۔ نماز زیارت ائمہ سامرّہ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

شرائط: غسل کے بعد وارد حرم ہو اور درِ حرم پر زیارت پڑھے

چونکہ امام علی نقی و امام حسن عسکری علیہما السلام ایک حرم میں مدفون ہیں لہٰذا زیارت میں دونوں امام شامل ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا نُوْرَيِ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِيْ شَاْنِكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكُمَا مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكُمَا مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكُمَا مُؤْمِنًا بِمَا اٰمَنْتُمَا بِهٖ كَافِرًا بِمَا كَفَرْتُمَا بِهٖ مُحَقِّقًا لِمَا حَقَّقْتُمَا مُبْطِلًا لِمَا اَبْطَلْتُمَا اَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمَا يَجْعَلَ حَظِّيْ مِنْ زِيَارَتِكُمَا الصَّلٰوةَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ مُرَافَقَتَكُمَا فِي الْجِنَانِ مَعَ اٰبَآئِكُمَا الصَّالِحِيْنَ وَ اَسْئَلُهٗ اَنْ يُّعْتِقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ يَرْزُقَنِيْ شَفَاعَتَكُمَا وَ مُصَاحَبَتَكُمَا وَ يُعَرِّفَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمَا وَلَا يَسْلُبَنِيْ حُبَّكُمَا وَ حُبَّ اٰبَآئِكُمَا

الصَّالِحِيْنَ وَ اَنْ لَّا يَجْعَلَهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَ يَحْشُرَنِيْ مَعَكُمَا فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّهُمَا وَ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ وَانْتَقِمْ مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْاَوَّلِيْنَ مِنْهُمْ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ ضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَابْلُغْ بِهِمْ وَ بِاَشْيَاعِهِمْ وَ مُحِبِّيْهِمْ وَ مُتَّبِعِيْهِمْ اَسْفَلَ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيْمِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

نماز ادا کرے۔

۳۶۳۔ نماز زیارت حضرت امام علی نقیؑ

تعداد: چار رکعت، دو-دو رکعت پڑھے

وقت: زیارت کے بعد۔

شرائط:

(۱) غسل کے بعد وارد حرم ہو۔

(۲) قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا ہو اور اللہ اکبر سو بار کہے۔ پھر حضرت کی یہ مخصوص زیارت پڑھے۔

(۳) زیارت جامعہ بھی پڑھنا ترجیح رکھتا ہے چونکہ یہ زیارت حضرت نے تعلیم فرمائی تھی۔ یہی زیارت مسجد قبا کی نماز کے بعد بیان

(۴) زیارت کے بعد ضریح مبارک کا بوسہ لے اور صلواۃ پڑھے۔

(۵) مومنین اور اپنے اہل و عیال و رشتہ داروں کے لئے دعائیں مانگے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الزَّكِيَّ الرَّاشِدَ النُّوْرَ الثَّاقِبَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اٰلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
خِيَرَةَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
حَقَّ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا زَيْنَ الْاَبْرَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَلِيْلَ
الْاَخْيَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُنْصُرَ الْاَطْهَارِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الرَّحْمٰنِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْاِيْمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ
الصَّالِحِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الْهُدٰى
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَلِيْفَ التُّقٰى السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ
الْوَصِيِّيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاَمِيْنُ الْوَفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْعَلَمُ الرَّضِيُّ السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الزَّاهِدُ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحُجَّةُ عَلَى
الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّالِيْ
لِلْقُرْاٰنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُبِيْنُ لِلْحَلَالِ
مِنَ الْحَرَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّرِيْقُ الْوَاضِحُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّجْمُ اللَّائِحُ اَشْهَدُ يَا

مَوْلَایَ یَا اَبَا الْحَسَنِ اَنَّکَ حُجَّةُ اللهِ عَلٰی خَلْقِهٖ وَ
خَلِیْفَتُهٗ فِیْ بَرِیَّتِهٖ وَ اَمِیْنُهٗ فِیْ بِلَادِهٖ وَ شَاهِدُهٗ
عَلٰی عِبَادِهٖ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ کَلِمَةُ التَّقْوٰی وَ بَابُ
الْهُدٰی وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَ الْحُجَّةُ عَلٰی مَنْ فَوْقَ
الْاَرْضِ وَ مَنْ تَحْتَ الثَّرٰی وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ
الْمُطَهَّرُ مِنَ الذُّنُوْبِ الْمُبَرَّءُ مِنَ الْعُیُوْبِ
وَالْمُخْتَصُّ بِکَرَامَةِ اللهِ وَ الْمَحْبُوْبُ بِحُجَّةِ اللهِ
وَالْمَوْهُوْبُ لَهٗ کَلِمَةُ اللهِ وَالرُّکْنُ الَّذِیْ یَلْجَاُ
اِلَیْهِ الْعِبَادُ وَ یُجْبٰی بِهِ الْبِلَادُ وَ اَشْهَدُ یَا
مَوْلَایَ اَنِّیْ بِکَ وَ بِاٰبَآئِکَ وَ اَبْنَآئِکَ مُوْقِنٌ
مُقِرٌّ وَلَکُمْ تَابِعٌ فِیْ ذَاتِ نَفْسِیْ وَ شَرَایِعِ دِیْنِیْ
وَ خَاتِمَةِ عَمَلِیْ وَ مُنْقَلَبِیْ وَ مَثْوَایَ وَ اَنِّیْ وَلِیٌّ

لِمَنْ وَالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ ۚ مُؤْمِنٌ
بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ وَ اَوَّلِكُمْ وَ اٰخِرِكُمْ
بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ۔ ضریح کا بوسہ لے کر پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
صَلِّ عَلٰی حُجَّتِكَ الْوَفِیِّ وَ وَلِیِّكَ الزَّكِیِّ وَ
اَمِیْنِكَ الْمُرْتَضٰی وَ صَفِیِّكَ الْهَادِیْ وَ
صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ وَالْجَادَّةِ الْعُظْمٰی وَ
الطَّرِیْقَةِ الْوُسْطٰی نُوْرِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
وَلِیِّ الْمُتَّقِیْنَ وَ صَاحِبِ الْمُخْلَصِیْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ صَلِّ عَلٰی
عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ الْمَعْصُوْمِ مِنَ الزَّلَلِ

وَالطَّاهِرِ مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُنْقَطِعِ اِلَيْكَ بِالْاَمَلِ
الْمَبْلُوِّ بِالْفِتَنِ وَالْمُخْتَبَرِ بِالْمِحَنِ وَالْمُمْتَحَنِ
بِحُسْنِ الْبَلْوٰى وَ صَبْرِ الشَّكْوٰى مُرْشِدِ
عِبَادِكَ وَ بَرَكَةِ بِلَادِكَ وَ مَحَلِّ رَحْمَتِكَ وَ
مُسْتَوْدَعِ حِكْمَتِكَ وَ الْقَائِدِ اِلٰى جَنَّتِكَ
الْعَالِمِ فِيْ بَرِيَّتِكَ وَالْهَادِىْ فِيْ خَلِيْقَتِكَ
الَّذِىْ ارْتَضَيْتَهُ وَانْتَجَبْتَهُ وَاخْتَرْتَهُ لِمَقَامِ
رَسُوْلِكَ فِيْ اُمَّتِهِ وَالْزَمْتَهُ حِفْظَ شَرِيْعَتِهِ
فَاسْتَقَلَّ بِاَعْبَآءِ الْوَصِيَّةِ نَاهِضًا بِهَا وَ
مُضْطَلِعًا بِحَمْلِهَا لَمْ يَعْثُرْ فِيْ مُشْكِلٍ وَلَا
هَفَا فِيْ مُعْضِلٍ بَلْ كَشَفَ الْغُمَّةَ وَ سَدَّ
الْفُرْجَةَ وَاَدّٰى الْمُفْتَرَضَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا

اَقْرَرْتَ نَاظِرَ نَبِيِّكَ بِهٖ فَرَقِّهٖ دَرَجَتَهٗ وَ اَجْزِلْ
لَدَيْكَ مَثُوْبَتَهٗ وَ صَلِّ عَلَيْهِ وَ بَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ
سَلَامًا وَ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلًا وَ
اِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ
الْعَظِيْمِ۔ نماز ادا کرے اور کہے۔
يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ
وَالْمِنَنِ الْمُتَتَابِعَةِ وَالْاٰلَاءِ الْمُتَوَاتِرَةِ
وَالْاَيَادِي الْجَلِيْلَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْجَزِيْلَةِ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِيْنَ وَ اَعْطِنِيْ
سُؤْلِيْ وَاجْمَعْ شَمْلِيْ وَ لُمَّ شَعْثِيْ وَ زَكِّ عَمَلِيْ لَا
تَزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَلَا تُزِلَّ قَدَمِيْ وَلَا
تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا وَلَا تُخَيِّبْ
طَمَعِيْ وَلَا تُبْدِ عَوْرَتِيْ وَلَا تَهْتِكْ سِتْرِيْ وَلَا
تُوْحِشْنِيْ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ وَ كُنْ بِيْ رَءُوْفًا رَحِيْمًا

وَاهْدِنِيْ وَزَكِّنِيْ وَطَهِّرْنِيْ وَصَفِّنِيْ وَاصْطَفِنِيْ وَ
خَلِّصْنِيْ وَاسْتَخَاصِنِيْ اسخلِصنی وَاصْنَعْنِيْ
وَاصْطَنِعْنِيْ وَ قَرِّبْنِيْ وَ قَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ وَلَا
تُبَاعِدْنِيْ مِنْكَ وَالْطُفْ بِيْ وَلَا تَجْفُنِيْ وَ
اَكْرِمْنِيْ وَلَا تُهِنِّيْ وَمَا اَسْئَلُكَ فَلَا تَحْرِمْنِيْ وَ
مَالَا اَسْئَلُكَ فَاجْمَعْهُ لِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ
وَ بِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ
بِحُرْمَةِ اَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ جَعْفَرٍ وَ
مُوْسٰى وَ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ
الْبَاقِيْ صَلَوَاتُكَ وَ بَرَكَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ تُعَجِّلَ فَرَجَ قَائِمِهِمْ
بِاَمْرِكَ وَ تَنْصُرَهُ وَ تَنْتَصِرَ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَ
تَجْعَلَنِيْ فِيْ جُمْلَةِ النَّاجِيْنَ بِهٖ وَالْمُخْلِصِيْنَ فِيْ

طَاعَتِهٖ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّهِمْ لَمَّا اسْتَجَبْتَ لِیْ دَعْوَتِیْ وَ قَضَیْتَ لِیْ حَاجَتِیْ وَ اَعْطَیْتَنِیْ سُؤْلِیْ وَ كَفَیْتَنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ دُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا نُوْرُ یَا بُرْهَانُ یَا مُنِیْرُ یَا مُبِیْرُ یَا رَبِّ اكْفِنِیْ شَرَّ الشُّرُوْرِ وَ اٰفَاتِ الدُّهُوْرِ وَ اَسْئَلُكَ النَّجَاةَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ۔ دعا مانگے

پھر کہے۔

یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ الْعَدَدِ وَ یَا رَجَآئِیْ وَالْمُعْتَمَدَ وَ یَا كَهْفِیْ وَالسَّنَدَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ وَ یَا قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ فِیْ خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَداً صَلِّ عَلٰی جَمَاعَتِهِمْ وَافْعَلْ۔ نماز ادا کرے۔

۳۶۴۔ نماز زیارت امام حسن عسکریؑ

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

وقت: زیارت کے بعد

ضریح کے پاس کھڑے ہو کر حضرت کی مخصوص زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَوْلَایَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنَ عَلِيٍّ الْهَادِیَ الْمُهْتَدِیَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَابْنَ اَوْلِيَآئِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَابْنَ حُجَجِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ وَابْنَ اَصْفِيَائِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللهِ وَابْنَ خُلَفَآئِهٖ وَ اَبَا خَلِيْفَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ

الْعَالَمِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْاَئِمَّةِ
الْهَادِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْاَوْصِيَآءِ
الرَّاشِدِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ
الْمُتَّقِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْفَآئِزِيْنَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا فَرَجَ الْمَلْهُوْفِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ الْاَنْبِيَآءِ الْمُنْتَجِبِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَازِنَ عِلْمِ وَصِيِّ رَسُوْلِ اللهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الدَّاعِىْ بِحُكْمِ اللهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّاطِقُ بِكِتَابِ اللهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الْحُجَجِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِىَ
الْاُمَمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَلِيَّ النِّعَمِ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ الْعِلْمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
سَفِيْنَةَ الْحِلْمِ السَّلْمُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاِمَامِ
الْمُنْتَظَرِ الظَّاهِرَةِ لِلْعَاقِلِ حُجَّتُهُ وَالثَّابِتَةِ فِيْ
الْيَقِيْنِ مَعْرِفَتُهُ الْمُحْتَجَبِ عَنْ اَعْيُنِ
الظَّالِمِيْنَ وَالْمُغَيَّبِ عَنْ دَوْلَةِ الْفَاسِقِيْنَ
وَالْمُعِيْدِ رَبُّنَا بِهِ الْاِسْلَامَ جَدِيْدًا بَعْدَ
الْاِنْطِمَاسِ وَالْقُرْاٰنَ غَضًّا بَعْدَ الْاَنْدِرَاسِ
اَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ
الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَ دَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى
اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَسْلُ اللّٰهِ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ

عَنْدَهُ اَنْ يَتَقَبَّلَ زِيَارَتِيْ لَكُمْ وَ يَشْكُرَ سَعْيِيَ
اِلَيْكُمْ وَ يَسْتَجِيْبَ دُعَآئِيْ بِكُمْ وَ يَجْعَلَنِيْ
مِنْ اَنْصَارِ الْحَقِّ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَ
مَوَالِيْهِ وَ مُحِبِّيْهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ۔

اگر حرم مبارک میں ہو تو ضریح کا بوسہ لیکر کہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ
صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ الْهَادِيْ اِلٰى دِيْنِكَ
وَالدَّاعِيْ اِلٰى سَبِيْلِكَ عَلَمِ الْهُدٰى وَ مَنَارِ
التُّقٰى وَ مَعْدِنِ الْحِجٰى وَ مَاْوَى النُّهٰى وَ غَيْثِ
الْوَرٰى وَ سَحَابِ الْحِكْمَةِ وَ بَحْرِ الْمَوْعِظَةِ وَ
وَارِثِ الْاَئِمَّةِ وَالشَّهِيْدِ عَلَى الْاُمَّةِ الْمَعْصُوْمِ
الْمُهَذَّبِ وَ الْخِطَابِ وَ نَصَبْتَهٗ عَلَمًا لِاَهْلِ
قِبْلَتِكَ وَ قَرَنْتَ طَاعَتَهٗ بِطَاعَتِكَ وَ فَرَضْتَ

مَوَدَّتَهُ عَلٰى جَمِيْعِ خَلِيْفَتِكَ اللّٰهُمَّ فَكَمَا
اَنَابَ بِحُسْنِ الْاِخْلَاصِ فِيْ تَوْحِيْدِكَ وَ اَرْدٰى
مَنْ خَاضَ فِيْ تَشْبِيْهِكَ وَ حَامٰى عَنْ اَهْلِ
الْاِيْمَانِ بِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً يَلْحَقُ
بِهَا مَحَلَّ الْخَاشِعِيْنَ وَ يَعْلُوْ فِيْ فِي الْجَنَّةِ بِدَرَجَةِ
جَدِّهٖ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ بَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ
سَلَامًا وَ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلًا وَ
اِحْسَانًا وَ مَغْفِرَةً وَ رِضْوَانًا اِنَّكَ فَضْلٍ عَظِيْمٍ
وَمَنٍّ جَسِيْمٍ۔ نماز بجالائے۔

نوٹ: حضرت امام عصر (عج) کی متعدد زیارتیں وارد ہوئی ہیں لہٰذا اس جگہ صرف ان زیارتوں کو لکھ رہا ہوں جن میں نمازیں وارد ہوئی ہیں۔

۳۶۵۔ سرداب میں نماز امام زمانؑ

(سرداب وہ جگہ ہے جہاں سے حضرت نے غیبت فرمائی

تھی۔)

تعداد: دو رکعت **مکان:** سرداب کے اندر

وقت: بعد زیارت

سرداب کے در پر کھڑے ہو کر ان الفاظ میں عرض ادب کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ وَ خَلِيْفَةَ اٰبَآئِهِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْاَوْصِيَآءِ الْمَاضِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَافِظَ اَسْرَارِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ مِنَ الصَّفْوَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْاَنْوَارِ الزَّاهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْعِتْرَةِ الطَّاهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْعُلُوْمِ النَّبَوِيَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يُؤْتٰى اِلَّا مِنْهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سَبِيْلَ اللّٰهِ الَّذِیْ مَنْ سَلَكَ غَيْرَهُ هَلَكَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاظِرَ شَجَرَةِ طُوبٰى وَ سِدْرَةِ
الْمُنْتَهٰى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَانُوْرَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا
يُطْفٰى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ لَا تَخْفٰى
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ فِی الْاَرْضِ
وَالسَّمَآءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ مَنْ عَرَفَكَ
بِمَا عَرَّفَكَ بِهِ اللّٰهُ وَ نَعَتَكَ بِبَعْضِ نُعُوْتِكَ
الَّتِیْ اَنْتَ اَهْلُهَا وَ فَوْقُهَا اَشْهَدُ اَنَّكَ الْحُجَّةُ
عَلٰى مَنْ مَضٰى وَ مَنْ بَقِیَ وَ اَنَّ حِزْبَكَ هُمُ
الْغَالِبُوْنَ وَ اَوْلِيَآئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ وَ
اَعْدَآئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ وَ اَنَّكَ خَازِنُ كُلِّ
عِلْمٍ وَ فَائِقُ كُلِّ رَتْقٍ وَ مُحَقِّقُ كُلِّ حَقٍّ وَ
مُبْطِلُ كُلِّ بَاطِلٍ رَضِيْتُكَ يَا مَوْلَایَ اِمَامًا وَ
هَادِيًا وَ وَلِيًّا وَ مُرْشِدًا لَا اَبْتَغِیْ بِكَ بَدَلًا وَلَا
اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِكَ وَلِيًّا اَشْهَدُ اَنَّكَ الْحَقُّ

الثَّابِتُ الَّذِیْ لَا عَیْبَ فِیْهِ وَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
فِیْكَ حَقٌّ لَا اَرْتَابُ لِطُوْلِ الْغَیْبَةِ وَ بُعْدِ
الْاَمَدِ وَلَا اَتَحَیَّرُ مَعَ مَنْ جَهِلَكَ وَ جَهِلَ بِكَ
مُنْتَظِرٌ مُتَوَقِّعٌ لِاَیَّامِكَ وَ اَنْتَ الشَّافِعُ الَّذِیْ
لَا یُنَازَعُ وَالْوَلِیُّ الَّذِیْ لَا یُدَافَعُ ذَخَرَكَ اللّٰهُ
لِنُصْرَةِ الدِّیْنِ وَ اِعْزَازِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاِنْتِقَامِ
مِنَ الْجَاحِدِیْنَ الْمَارِقِیْنَ اَشْهَدُ اَنَّ بِوَلَایَتِكَ
تُقْبَلُ الْاَعْمَالُ وَ تُزَكَّی الْاَفْعَالُ وَ تُضَاعَفُ
الْحَسَنَاتُ وَ تُمْحَی السَّیِّئَاتُ فَمَنْ جَآءَ
بِوِلَایَتِكَ وَاعْتَرَفَ بِاِمَامَتِكَ قُبِلَتْ اَعْمَالُهُ وَ
صَدِّقَتْ اَقْوَالُهُ وَ تَضَاعَفَتْ حَسَنَاتُهُ وَ
مُحِیَتْ سَیِّئَاتُهُ وَ مَنْ عَدَلَ عَنْ وِلَایَتِكَ
وَجَهِلَ مَعْرِفَتَكَ وَاسْتَبْدَلَ بِكَ غَیْرَكَ كَبَّهُ
اللّٰهُ عَلٰی مِنْخَرِهٖ فِی النَّارِ وَلَمْ یَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ
عَمَلًا وَلَمْ یُقِمْ لَهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا اَشْهَدُ

اللهِ وَ اُشْهِدُ مَلَائِكَتُهُ وَ اُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ
بِهٰذَا ظَاهِرُهُ كَبَاطِنِهِ وَ سِرُّهُ كَعَلَانِيَتِهِ وَ
اَنْتَ الشَّاهِدُ عَلٰى ذَالِكَ وَهُوَ عَهْدِيْ اِلَيْكَ وَ
مِيْثَاقِيْ لَدَيْكَ اِذْ اَنْتَ نِظَامُ الدِّيْنِ وَ
يَعْسُوْبُ الْمُتَّقِيْنَ وَ عِزُّ الْمُوَحِّدِيْنَ وَ بِذَالِكَ
اَمَرَنِيْ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ فَلَوْ تَطَاوَلَتِ الدُّهُوْرُ وَ
تَمَادَتِ الْاَعْمَارُ لَمْ اَزْدَدْفِيْكَ اِلَّا يَقِيْناً وَلَكَ
اِلَّا حُبًّا وَ عَلَيْكَ اِلَّا مُتَكَّلًا وَ مُعْتَمَداً وَ
لِظُهُوْرِكَ اِلَّا مُتَوَقَّعًا وَ مُنْتَظِراً وَلِجِهَادِيْ
بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَرَقَّباً فَابْذُلْ نَفْسِيْ وَ مَالِيْ وَ
وَلَدِيْ وَ اَهْلِيْ وَ جَمِيْعِ مَا خَوَّلَنِيْ رَبِّيْ بَيْنَ
يَدَيْكَ وَالتَّصَرُّفَ بَيْنَ اَمْرِكَ وَنَهْيِكَ مَوْلَايَ
فَاِنْ اَدْرَكْتُ اَيَّامَكَ الزَّاهِرَةَ وَ اَعْلَامَكَ
الْبَاهِرَةَ فَهَا اَنَا ذَا عَبْدُكَ الْمُتَصَرِّفُ بَيْنَ
اَمْرِكَ وَنَهْيِكَ؛ اَرْجُوْبِهِ الشَّهَادَةَ بَيْنَ يَدَيْكَ

وَ الْفَوْزَ لَدَيْكَ مَوْلَايَ فَإِنْ اَدْرَكَنِيَ الْمَوْتُ
قَبْلَ ظُهُوْرِكَ فَإِنِّيْ اَتَوَسَّلُ بِكَ وَ بِاٰبَآئِكَ
الطَّاهِرِيْنَ اِلَى اللهِ تَعَالىٰ وَ اَسْئَلُهُ اَنْ يُصَلِّيَ
عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ يَجْعَلَ لِيْ كَرَّةً فِيْ
ظُهُوْرِكَ وَ رَجْعَةً فِيْ اَيَّامِكَ لِاَبْلُغَ مِنْ طَاعَتِكَ
مُرَادِيْ وَ اَشْفِيَ مِنْ اَعْدَآئِكَ فُؤَادِيْ مَوْلَايَ
وَ قَفْتُ فِيْ زِيَارَتِكَ مَوْقِفَ الْخَاطِئِيْنَ
النَّادِمِيْنَ الْخَآئِفِيْنَ مِنْ عِقَابِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ وَ قَدِ التَّكَلْتُ عَلىٰ شَفَاعَتِكَ وَ
رَجَوْتُ بِمُوَالَاتِكَ وَ شَفَاعَتِكَ مَحْوَ ذُنُوْبِيْ وَ
سَتْرَ عُيُوْبِيْ وَ مَغْفِرَةَ زَلَلِيْ فَكُنْ لِوَلِيِّكَ يَا
مَوْلَايَ عِنْدَ تَحْقِيْقِ اَمَلِهِ وَ اَسْئَلِ اللهَ غُفْرَانَ
زَلَلِهِ فَقَدْ تَعَلَّقَ بِحَبْلِكَ وَ تَمَسَّكَ بِوِلَايَتِكَ وَ
تَبَرَّءَ مِنْ اَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ
وَ اَنْجِزْ لِوَلِيِّكَ مَا وَعَدْتَهُ اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ كَلِمَتَهُ

وَ اَعْلِ دَعْوَتَهُ وَانْصُرْهُ عَلٰى عُدُوِّهٖ وَ عَدُوِّكَ يَا
رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ اَظْهِرْ كَلِمَتَكَ التَّآمَّةَ وَ مُغَيِّبَكَ فِيْ
اَرْضِكَ الْخَآئِفَ الْمُتَرَقِّبَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ
نَصْراً عَزِيْزاً وَافْتَحْ لَهُ فَتْحاً يَسِيْراً اَللّٰهُمَّ وَ
اَعِزَّ بِهِ الدِّيْنَ بَعْدَ الْخُمُوْلِ وَ اَطْلِعْ بِهِ الْحَقَّ
بَعْدَ الْاُفُوْلِ وَ اَجْلِ بِهِ الظُّلْمَةَ وَاَكْشِفْ بِهِ
الْغُمَّةَ اَللّٰهُمَّ وَ اٰمِنْ بِهِ الْبِلَادَ وَاهْدِ بِهِ
الْعِبَادَ اَللّٰهُمَّ امْلَأْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلاً وَ قِسْطاً
كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَ جَوْراً اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبٌ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَلِيَّ اللّٰهِ ائْذَنْ لِوَلِيِّكَ فِي
الدُّخُوْلِ اِلٰى حَرَمِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ
عَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

زیارت کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا
لِهٰذَا وَ عَرَّفَنَا اَوْلِیَآئَهُ وَ اَعْدَآئَهُ وَ وَفَّقَنَا
لِزِیَارَةِ اَئِمَّتِنَا وَلَمْ یَجْعَلْنَا مِنَ الْمَعَانِدِیْنَ
النَّاصِبِیْنَ وَلَا مِنَ الْغُلَاةِ الْمُفَوِّضِیْنَ وَلَا
مِنَ الْمُرْتَابِیْنَ الْمُقَصِّرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ
اللّٰهِ وَابْنِ اَوْلِیَآئِهِ السَّلَامُ عَلَی الْمُدَخَّرِ
لِكَرَامَةِ اَوْلِیَآءِ اللّٰهِ وَ بَوَارِ اَعْدَآئِهِ السَّلَامُ
عَلَی النُّوْرِ الَّذِیْ اَرَادَ اَهْلُ الْكُفْرِ اِطْفَآئَهُ
فَاَبَی اللّٰهُ اِلَّا اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهُ بِكُرْهِهِمْ وَ اَیَّدَهُ
بِالْحَیْوةِ حَتّٰی یُظْهِرَ عَلٰی یَدِهِ الْحَقَّ بِزَعْمِهِمْ

اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهِ اصْطَفٰيكَ صَغِيْراً وَ اَكْمَلَ لَكَ
عُلُومَهُ كَبِيْراً وَ اَنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوْتُ حَتّٰى تُبْطِلَ
الْجِبْتَ وَالطَّاغُوْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى
خُدَّامِهِ وَ اَعْوَانِهِ عَلٰى غَيْبَتِهِ وَ نَأْيِهِ وَاسْتُرْهُ
سَتْراً عَزِيْزاً وَاجْعَلْ لَهُ مَعْقِلاً حَرِيْزًا وَ اشْدُدِ
اللّٰهُمَّ وَطَاَتَكَ عَلٰى مُعَانِدِيْهِ وَاحْرُسْ
مَوَالِيَهُ وَ زَآئِرِيْهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَ قَلْبِيْ
بِذِكْرِهِ مَعْمُوْراً فَاجْعَلْ سِلَاحِيْ بِنُصْرَتِهِ
مَشْهُوْراً وَاِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ لِقَآئِهِ الْمَوْتُ
الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عَلٰى عِبَادِكَ حَتْماً وَ اَقْدَرْتَ بِهِ
عَلٰى خَلِيْقَتِكَ رَغْماً فَابْعَثْنِيْ عِنْدَ خُرُوْجِهِ
ظَاهِراً مِنْ حُفْرَتِيْ مُؤْتَزِراً كَفَنِيْ حَتّٰى اُجَاهِدَ

بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّفِ الَّذِي اَثْنَيْتَ عَلٰى اَهْلِهٖ
فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوْصٌ
اَللّٰهُمَّ طَالَ الْاِنْتِظَارُ وَ شَمِتَ مِنَّا الْفُجَّارُ وَ
صَعُبَ عَلَيْنَا الْاِنْتِصَارُ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا وَجْهَ
وَلِيِّكَ الْمَيْمُوْنَ فِي حَيَاتِنَا وَ بَعْدَ الْمَنُوْنِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدِيْنُ لَكَ بِالرَّجْعَةِ بَيْنَ يَدَيْ
صَاحِبِ هٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ يَا
صَاحِبَ الزَّمَانِ قَطَعْتُ فِي وُصْلَتِكَ الْخُلَّانَ وَ
هَجَرْتُ لِزِيَارَتِكَ الْاَوْطَانَ وَ اَخْفَيْتُ اَمْرِيْ
عَنْ اَهْلِ الْبُلْدَانِ لِتَكُوْنَ شَفِيْعًا عِنْدَ رَبِّكَ
وَ رَبِّيْ وَ اِلٰى اٰبَائِكَ وَ مَوَالِيَّ فِي حُسْنِ التَّوْفِيْقِ
لِيْ وَ اِسْبَاغِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَ سَوْقِ الْاِحْسَانِ

اِلَیَّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَصْحَابِ الْحَقِّ وَ قَادَةِ الْخَلْقِ وَاسْتَجِبْ مِنِّیْ مَا دَعَوْتُكَ وَاَعْطِنِیْ مَالَمْ اَنْطِقْ بِهٖ فِیْ دُعَآئِیْ مِنْ صَلَاحِ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مُجِیْدٌ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ۔

دعا کے خاتمہ کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ الزَّائِرُ فِیْ فِنَآءِ وَلِیِّكَ الْمَزُوْرِ الَّذِیْ فَرَضْتَ طَاعَتَهٗ عَلَی الْعَبِیْدِ الْاَحْرَارِ وَ اَنْقَذْتَ بِهٖ اَوْلِیَآئِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا زِیَارَةً مَقْبُوْلَةً ذَاتَ دُعَآءٍ مُسْتَجَابٍ مِنْ مُصَدِّقٍ بِوَلِیِّكَ غَیْرِ مُرْتَابٍ اَللّٰھُمَّ لَا

تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ بِهٖ وَلَا بِزِيَارَتِهٖ وَلَا تَقْطَعْ
اَثَرِیْ مِنْ مَشْهَدِهٖ وَ زِيَارَةِ اَبِيْهِ وَ جَدِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اَخْلِفْ عَلَیَّ نَفَقَتِیْ وَانْفَعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ فِیْ
دُنْيَایَ وَ اٰخِرَتِیْ لِیْ وَلِاَخْوَانِیْ وَ اَبَوَیَّ وَ جَمِيْعَ
عِتْرَتِیْ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهُ اَيُّهَا الْاِمَامُ الَّذِیْ
يَفُوْزُ بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ يَهْلِكُ عَلٰى يَدَيْهِ
الْكَافِرُوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ يَا مَوْلَایَ يَابْنَ الْحَسَنِ
بْنِ عَلِیٍّ جِئْتُكَ زَائِراً لَكَ وَلِاَبِيْكَ وَ جَدِّكَ
مُتَيَقِّنًا الْفَوْزَ بِكُمْ مُعْتَقِداً اِمَامَتَكُمْ
اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَ الزِّيَارَةَ لِیْ
عِنْدَكَ فِیْ عِلِّيِّيْنَ وَ بَلِّغْنِیْ بَلَاغَ الصَّالِحِيْنَ وَ
اَنْفَعْنِیْ بِحُبِّهِمْ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

۳۶۶۔ امام عصر (عج) کی دوسری نماز زیارت

تعداد: بارہ رکعت، دو-دو رکعت پڑھے

وقت: زیارت کے بعد

طریقہ: بعد نماز تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور اس کو امام زمان علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَقِّ الْجَدِيْدِ وَ الْعَالِمِ الَّذِىْ عِلْمُهُ لَا يَبِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحْيِى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مُبِيْرِ الْكَافِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَهْدِيِّ الْاَمَمِ وَ جَامِعِ الْكَلِمِ السَّلَامُ عَلٰى خَلَفِ السَّلَفِ وَ صَاحِبِ الشَّرَفِ السَّلَامُ عَلٰى حُجَّةِ الْمَعْبُوْدِ وَ كَلِمَةِ الْمَحْمُوْدِ السَّلَامُ عَلٰى مُعِزِّ الْاَوْلِيَآءِ وَ مُذِلِّ الْاَعْدَآءِ السَّلَامُ عَلٰى وَارِثِ الْاَنْبِيَآءِ وَ خَاتِمِ الْاَوْصِيَآءِ السَّلَامُ عَلَى الْقَآئِمِ

الْمُنْتَظَرِ وَالْعَدْلِ الْمُشْهَرَةِ السَّلَامُ عَلَى
السَّيْفِ الشَّاهِرِ وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَالنُّوْرِ
الْبَاهِرِ السَّلَامُ عَلٰى شَمْسِ الظَّلَامِ وَ بَدْدِ
التَّمَامِ السَّلَامُ عَلٰى رَبِيْعِ الْاَنَامِ وَ نَضْرَةِ
الْاَيَّامِ السَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الصَّمْصَامِ وَ
فَلَّاقِ الْهَامِ السَّلَامُ عَلَى الدِّيْنِ الْمَاْثُوْرِ
وَالْكِتَابِ الْمَطْوْرِ السَّلَامُ عَلٰى بَقِيَّةِ اللهِ فِيْ
بِلَادِهٖ وَ حُجَّتِهٖ عَلٰى عِبَادِهِ الْمُنْتَهٰى اِلَيْهِ
مَوَارِيْبُ الْاَنْبِيَآءِ وَلَدَيْهِ مَوْجُوْدٌ اٰثَارُ
الْاَصْفِيَآءِ الْمُؤْتَمَنَ عَلَى السِّرِّ وَالْوَلِيِّ لِلْاَمْرِ
السَّلَامُ عَلَى الْمَهْدِيِّ الَّذِيْ وَعَدَ اللهُ عَزَّ وَ
جَلَّ بِهِ الْاُمَمَ اَنْ يَجْمَعَ بِهِ الْكَلِمَ وَيَلُمَّ بِهِ

الشَّعْثَ وَ يَمْلَأَ بِهِ الْاَرْضَ قِسْطًا وَ عَدْلًا وَ يُمَكِّنَ لَهُ وَ يُنْجِزَ بِهِ وَعْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ يَا مَوْلَایَ اَنَّكَ وَ الْاَئِمَّةَ مِنْ اٰبَآئِكَ اَئِمَّتِیْ وَ مَوَالِیَّ فِیْ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ اَسْئَلُكَ يَا مَوْلَایَ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی فِیْ صَلَاحِ شَأْنِیْ وَ قَضَآءِ حَوَآئِجِیْ وَغُفْرَانِ ذُنُوْبِیْ وَالْاَخْذِ بِيَدِیْ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ وَ اٰخِرَتِیْ لِیْ وَلِاِخْوَانِیْ وَ اَخَوَاتِیَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ كَآفَّةً اِنَّهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

زیارت کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی حُجَّتِكَ فِیْ اَرْضِكَ وَ خَلِيْفَتِكَ

فِيْ بِلَادِكَ الدَّاعِيْ اِلٰى سَبِيْلِكَ وَالْقَآئِمِ
بِقِسْطِكَ وَالْفَآئِزِ بِاَمْرِكَ وَلِيِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
مُبِيْرِ الْكَافِرِيْنَ وَ مُجَلِّى الظُّلْمَةِ وَ مُنِيْرِ الْحَقِّ
وَالصَّادِعِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَالصِّدْقِ وَ كَلِمَتِكَ وَ عَيْبَتِكَ وَ عَيْنِكَ فِيْ
اَرْضِكَ الْمُتَرَقِّبِ الْخَآئِفِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ
سَفِيْنَةِ النَّجَاةِ وَ عَلَمِ الْهُدٰى وَ نُوْرِ اَبْصَارِ
الْوَرٰى وَ خَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدٰى وَالْوِتْرِ
الْمَوْتُوْرِ وَ مُفَرِّجِ الْكَرْبِ وَ مُزِيْلِ الْهَمِّ وَ
كَاشِفِ الْبَلْوٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ عَلٰى
اٰبَآئِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ وَالْقَادَةِ الْمَيَامِيْنِ مَا
طَلَعَتْ كَوَاكِبُ الْاَسْحَارِ وَ اَوْرَقَتِ
الْاَشْجَارُ وَ اَيْنَعَتِ الْاَثْمَارُ وَاخْتَلَفَ
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ غَرَّدَتِ الْاَطْيَارُ اَللّٰهُمَّ
انْفَعْنَا بِحُبِّهٖ وَاحْشُرْنَا۔ نماز بجالائے۔

۳۶۷۔ نماز طاق کسری

تعداد: دو رکعت صبح کی طرح

نوٹ: عمار ساباطی کہتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام جب مدائن تشریف لائے تھے تو طاق کسری میں دو رکعت نماز ادا فرمائی تھی۔ لہٰذا زائر کو حضرت کی تاسی میں یہاں نماز ادا کرنا چاہیے۔

۳۔ ایران میں پڑھی جانے والی نمازیں

فضائل قم مکرمہ

روئے زمین پر قم کے علاوہ کوئی دوسرا شہر نہیں جہاں علوم آل محمد علیہم السلام کے جاننے والے اسقدر کثرت سے پائے جاتے ہوں، یہ وہ شہر ہے جس کی فضاء سے علم و اجتہاد، جذبۂ ایثار و شہادت کی بو آتی ہے، اس کی شام و سحر استغفار و مناجات سے گونجتی رہتی ہے،

یہاں علماء و افاضل کلام الٰہی اور بیان چہاردہ معصومین علیہم

السلام کے نِت نئے گوشوں کو روزانہ اجاگر کیا کرتے ہیں۔
اس شہر کے منبروں سے ہر روز ہزاروں بار قال رسول اللہؐ... وقال الصادقؑ کی آواز گونجتی ہے۔
جس طرح مکہ مکرمہ خدا کا حرم' مدینہ منورہ رسولؐ خدا کا حرم کوفہ ولی خدا حضرت علیؑ کا حرم ہے، اسی طرح قم حضرات ائمہ طاہرین علیہم السلام کا حرم ہے،
قریب ظہور یہ شہر' علوم آل محمدؐ کو ساری دنیا میں نشر کرے گا کچھ ایسے جیالے و جانباز باطل کی سرکوبی کے لئے یہاں سے اٹھیں گے جن کے عزم و ارادہ کو طاقتور سے طاقتور متاثر نہیں کرپائیں گے۔ اس شہر کی اکثریت جو وقت ظہور امامؑ کے ناصروں میں ہوگی۔
اس شہر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی صاحب زادی جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا مدفون ہیں آپ کی زیارت کرنے والا اہل بہشت میں ہوگا۔
اس شہر کے لئے، امام صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

جب دنیا میں انتشار و اختلاف ہو تو قم اور اسکے اطراف میں جا کر پناہ لینا یہ شہر زمانہ کی آفتوں سے بچا رہے گا۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

جنت کے تین دروازوں سے قم والے بہشت میں جائیں گے۔ اس شہر کے رہنے والوں کو حضرت امیر المؤمنینؑ نے ان الفاظ میں یاد کیا ہے۔

اللہ کا سلام اور اس کی رحمت ہو قم والوں پر خدا اسے آب رحمت سے لالہ زار فرمائے یہاں والوں کے گناہ نیکوں میں بدلتے رہیں، برکتیں انکا نصیب رہیں یہاں والے "نیک دل" سجدہ گذار نمازوں کے عادی اور روزوں کے پابند ہونگے۔ یہاں کثرت سے علماء و فقہاء پائے جا رہے ہونگے۔ یہاں دیندار، ہمارے چاہنے والے اور اچھی بندگی کرنے والے ہوں گے۔ خدا کی رحمت و برکت ہوں ان لوگوں پر۔ (مجالس المومنین ج ا، صفحہ ۸۳)

نجف کی ویرانی کے بعد مراجع کی موجودگی اور امام خمینیؒ کی

تحریک انقلاب نے اس شہر کی رونق کو چار چاند لگا دیئے۔
اے معصومہ قم! مجھ بے سواد کو ہمیشہ کی طرح اپنی نظر کرم سے سرفراز فرماتی رہیئے گا۔

۳۶۸۔ نماز زیارت امام رضا علیہ السلام

شرائط:

☆ غسل کے بعد وارد حرم ہو۔

☆ ضریح کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو بشرطیکہ قبلہ کی طرف پشت ہو۔

☆ دعائے داخلہ پڑھے۔

حضرت کے سرہانے بیٹھ کے مخاطب ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِسْمٰعِيْلَ ذَبِيْحِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ
وَلِيِّ اللّٰهِ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ
عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ جَعْفَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَآرِّ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ
السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَآرُّ التَّقِيُّ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ
وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
عَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

پھر خود کو ضریح سے مس کرے اور کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ صَمَدْتُ مِنْ اَرْضِیْ وَ قَطَعْتُ الْبِلَادَ رَجَآءَ رَحْمَتِکَ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ وَلَا تَرُدَّنِیْ بِغَیْرِ قَضَآءِ حَاجَتِیْ وَارْحَمْ تَقَلُّبِیْ عَلٰی قَبْرِ بْنِ اَخِیْ رَسُوْلِکَ صَلَوٰتُکَ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَا مَوْلَایَ اَتَیْتُکَ زَائِراً وَافِداً عَائِذًا مِمَّا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَحْتَطَبْتُ عَلٰی ظَھْرِیْ فَکُنْ لِیْ شَافِعاً اِلَی اللّٰہِ یَوْمَ فَقْرِیْ وَ فَاقَتِیْ فَلَکَ عِنْدَ اللّٰہِ مَقَامٌ مَحْمُوْدٌ وَ اَنْتَ عِنْدَہٗ وَجِیْہٌ۔

آخر میں اس طرح دعا کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِحُبِّھِمْ وَ بِوِلَایَتِھِمْ اَتَوَلّٰی اٰخِرَھُمْ بِمَا تَوَلَّیْتُ بِہٖ اَوَّلَھُمْ وَ اَبْرَءُ

مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَكَ وَاتَّهَمُوْا نَبِيَّكَ وَجَحَدُوْا بِاٰيَاتِكَ وَسَخِرُوْا بِاِمَامِكَ وَحَمَلُوْا النَّاسَ عَلٰى اَكْتَافِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَالْبَرَائَةِ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا رَحْمٰنُ۔

اب حضرت کے پائیں یا جا کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

صَلَّى اللّٰهُ يَا اَبَا الْحَسَنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ صَبَرْتَ وَاَنْتَ الصَّادِقُ الْصَّدُوْقُ قَتَلَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ بِالْاَيْدِيْ وَالْاَلْسُنِ۔

جس قدر ممکن ہو سکے ائمہ طاہرین علیہم السلام کے قاتلوں پر لعنت کرے۔

آخر میں نماز زیارت امام علیہ السلام بجالائے

تعداد: دو رکعت **طریقہ** : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ یٰس: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ رحمن: ایک بار

خاتمہ کے بعد جو مستحب دعائیں وارد ہوئیں ہیں ان کو پڑھے۔

۳۶۹۔ نماز زیارت حضرت امام رضاؑ

تعداد: دو رکعت، صبح کی طرح

زمان: زیارت کے بعد

شرائط:

(۱) غسل و پاکیزہ لباس سے حرم میں وارد ہو۔

(۲) زیارت کے بعد ضریح کا بوسہ لے پھر زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
اِمَامَ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةَ الْوُثْقٰى وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى
عَلَيْهِ اٰبَآؤُكَ الطَّاهِرُوْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ
لَمْ تُؤْثِرْ عَمًى عَلٰى هُدًى وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى
بَاطِلٍ وَ اَنَّكَ نَصَحْتَ لِلّٰهِ عَلَيْهِمْ لَمْ تُؤْثِرْ عَمًى
عَلٰى هُدًى وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ وَ اَنَّكَ
نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهِ وَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ
فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهِ خَيْرَ الْجَزَاءِ
اَتَيْتُكَ بِاَبِيْ وَ اُمِّيْ زَائِراً عَارِفاً بِحَقِّكَ مُوَالِياً
لِاَوْلِيَآئِكَ مُعَادِياً لِاَعْدَآئِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ

رَبِّكَ۔

زیارت کے بعد حضرت کے سرہانے جا کر یہ کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْهَادِیُ وَالْوَلِیُّ الْمُرْشِدُ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَآئِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِوِلَايَتِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

حرم مطہر سے نکلتے وقت حضرت کو ان الفاظ میں الوداع کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَلِیَّ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِیْ ابْنِ نَبِيِّكَ وَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاجْمَعْنِیْ وَ اِيَّاهُ فِیْ جَنَّتِكَ وَاحْشُرْنِیْ مَعَهٗ وَفِیْ حِزْبِهٖ مَعَ الشُّهَدَآءِ

وَالصَّالِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقاً وَ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهِ وَ اَسْتَرْعِيْكَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتَ بِهٖ وَدَلَلْتَ عَلَيْهِ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ۔

نماز ادا کرے۔

۳۷۰۔ حرم امام رضاؑ میں نماز حاجت

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

شرائط:

(۱) غسل کے بعد حرم میں وارد ہو۔

(۲) قنوت میں اپنی حاجت کو خداوند کریم سے ذکر کرے۔

(۳) نماز کو حضرت کے سرہانے ادا کرے۔

فضیلت: حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب

کسی کو خدا سے کوئی حاجت ہو تو اس نماز کو ادا کرے اللہ اس کی حاجت کو روا فرمائیگا۔

پانچواں باب

واجب نمازیں اور اسکے نوافل

۳۷۱۔ نماز صبح

تعداد: دو رکعت

وقت فضیلت: اوّل صبح سے ستاروں کی موجودگی تک

وقت ادا: طلوع آفتاب تک،

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ قدر: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

۳۷۲۔ نماز ظہر

تعداد: چار رکعت

وقت فضیلت: اول زوال سے چار رکعت کی ادائیگی کے بقدر **وقت ادا:** تقریباً غروب تک

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ قدر: **ایک بار**

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ توحید: **ایک بار**

تیسری و چوتھی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** یا تسبیحات اربعہ: **تین بار**

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اکبر

۳۷۳۔ نماز عصر

تعداد: چار رکعت

وقت فضیلت: ظہر کے بعد

وقت ادا: غروب تک

طریقہ : نماز ظہر کی طرح۔

۳۷۴۔ نماز مغرب

تعداد: تین رکعت

وقت فضیلت: غروب آفتاب کے بعد جب مشرق کی سرخی سر سے گذر جائے۔

وقت ادا: نصف شب سے کچھ قبل تک

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ قدر: ایک بار

دوسری رکعت میں :

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

تیسری رکعت میں: سورہ حمد: ایک بار

یا تسبیحات اربعہ: تین بار

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّااللهُ وَاللهُ اکبر

۳۷۵۔ نماز عشاء

تعداد: چار رکعت

وقت فضیلت: نماز مغرب کے بعد جب مغرب میں سرخی باقی ہو۔

وقت ادا: نصف شب تک۔

طریقہ: نماز ظہر کی طرح۔

تاریخ نماز جمعہ

نماز جمعہ بھی روزانہ کی نمازوں کی طرح واجب ہے اور یہ حق حضرت امام زمان عج اللہ تعالیٰ فرجہ کا ہے چونکہ حضرت

سفر غیبت پر ہیں لہٰذا فقہی مجبوری کیوجہ سے آج کل نماز جمعہ کو واجب تخیری قرار دیا گیا ہے۔

اے کاش وہ ون قریب ہوجاتا جب حضرت کی اقتداء میں نماز ادا کرتا۔

تاریخی اعتبار سے سب سے پہلی نماز جمعہ خود سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ نے مدینہ منورہ میں پڑھائی تھی۔

مرحوم طبرسی فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر حضور سرور کائناتؐ ۱۲ ربیع الاول بروز دوشنبہ مدینہ کے باہر عمرو بن عوف کے مکان پر پہنچے تین دن تک استراحت فرمانے کے بعد جمعہ کے دن مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی اور اسی دن پہلی نماز جمعہ اقامہ فرمائی آج اس جگہ مسجد قبا ہے۔

(بحار ج ۸۹ صفحہ ۲۳۲)

سرکار مدینہ صلّی اللہ علیہ و آلہ نے جو خطبہ دیا اس کے اساسی عنوانات، خدا شناسی، ضرورت رسالت اور حسن عاقبت و آخرت تھے روایات میں نماز جمعہ میں شرکت کی شدید

تاکید وارد ہوئی ہے لہٰذا اگر کسی نے پیئے در پیئے نماز جمعہ میں شرکت نہیں کی تو اس کی نمازوں کا مرتبہ گھٹ جاتا ہے دل سخت ہوتا ہے۔ منافقت کے جراثیم پیدا ہونے لگتے ہیں۔ نماز جمعہ غریبوں کا حج ہے اگر کسی نے غربت میں نماز جمعہ میں شرکت نہیں کی تو دولت میں خانہ خدا کے حج کی رغبت بھی شاید نہ کرپائے۔

۳۷۶۔ نماز جمعہ

تعداد: دو رکعت

وقت فضیلت: اول زوال سے سایۂ شاخصدو قدم ہوجانے تک

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: **ایک بار** سورہ جمعہ: **ایک بار** قنوت: **قبل رکوع**

دوسری رکعت میں : سورہ حمد: **ایک بار**

منافقون: **ایک بار** قنوت: **بعد رکوع**

شرائط:

☆ پانچ آدمی سے کم نہ ہوں۔ پانچواں امام جماعت ہو سکتا ہے۔

☆ پانچ کیلو میٹر سے کم پر کہیں دوسری نماز جمعہ نہ ہو رہی ہو۔

☆ نماز سے قبل دو خطبہ ہو جو نماز کا حصہ ہے۔

☆ جو خطبہ دے گا وہی نماز بھی پڑھائے گا۔

۳۷۷۔ نماز میت

وقت: غسل و کفن کے بعد بشرطیکہ شہید نہ ہو۔

نماز میت کے چار جز ہیں۔

۱۔ خدا کی وحدانیت اور سول کی رسالت کی گواہی۔

۲۔ خدا کی وحدانیت اور محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوٰۃ

۳۔ تمام مومنین و مومنات و مسلمین و مسلمات کے

لئے دعائے مغفرت۔

۴۔ خود میت کے لئے دعائے مغفرت

مومنین کے بعد جن مسلمین کے لئے نماز میں دعا کی جاتی ہے ان سے مراد وہ خاصان خدا ہیں جو اپنی زندگی کے ہر لمحہ و آن کو رضائے خدا سے سرشار کرنا چاہتے تھے جس کی طرف قرآن حکیم نے جناب ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کے واقعہ میں ذکر کیا ہے کہ خانۂ خدا کی دیواروں کو بلند کرتے وقت دعا کی خدایا -ہم دونوں کو اپنا مسلم قرار دے۔ (سورہ بقرہ)

طریقہ نماز میت

☆ نیت کے بعد پہلی تکبیر پھر کہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ له و اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَ نَذِيْرًا اَبَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

☆ دوسری تکبیر پھر کہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَرْحَمْ مُحَمَّدًا وَ اٰلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَ آل ابراهيم اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔

☆ تیسری تکبیر پھر کہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

☆ چوتھی تکبیر پھر کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَ اَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهِ اللّٰھُمَّ اِنَّ لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَ اِنْ كَانَ مسيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْلَهٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَھْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اگر میت عورت ہو تو آخری دعا کو اس طرح پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا اَمَتُكَ وَ اَبْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَ اَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهِ اللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْھَا اِلَّا خَيْرًا وَ اَنْتَ اَعْلَمُ

بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْنِيْ
اِحْسَانِهَا وَاِنْ كَانَتْ مسيئةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا
وَاغْفِرْلَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى
عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ
وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

چوتھی تکبیر کے بعد والی دعا اس طرح بھی پڑھی جا سکتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنّ هذا عَبْدُكَ وابنُ عَبْدِكَ وابنُ
اَمتِكَ ماضٍ فِيْهِ حُكْمُكَ خَلَقْتَه ولَمْ يَكُنْ
شَيْئًا مَذْكُوْرًا زارُكَ وَ اَنْتَ خَيْرُ مَزْوُرٍ
اَللّٰهُمَّ لِقَّنهُ حُجَّتَكَ وَاَلْحِقْهُ بِنَبِيِّكَ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْ
قَبْرِهٖ وَ وَسِّعْ عَلَيْهِ فِى مَدْخَلِهٖ وَ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ
الثَّابِتِ فَاِنَّه اِفْتَقَرَّ اِلَيْكَ وَاسْتَغْنَيْتَ عَنْه

و کَانَ یَشْھَدُ ان لَا اِلٰہ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلَہٗ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَا بَعْدَہٗ۔

(مسند امام رضاؑ صفحہ ۱۷)

۳۷۸۔ نماز آیات

تعداد: دو رکعت

وقت: چاند گہن سورج گہن زلزلہ سیاہ آندھی۔

طریقہ: پہلی رکعت میں پانچ رکوع دو قنوت، دوسری رکعت میں پانچ رکوع تین قنوت۔

وضاحت۔

۱۔ سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید یا کوئی سورہ: ایکبار، پہلا رکوع پھر کھڑا ہو جائے۔

۲۔ سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید یا کوئی سورہ: ایکبار، قنوت، دوسرا رکوع پھر کھڑا ہو جائے۔

۳۔ سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید یا کوئی سورہ: ایکبار،

تیسرا رکوع پھر کھڑا ہو جائے۔

۴۔ سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید یا کوئی سورہ: ایکبار، قنوت، چوتھا رکوع پھر کھڑا ہو جائے۔

۵۔ سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید یا کوئی سورہ: ایکبار، پانچواں رکوع پھر کھڑا ہو جائے۔

دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھی جائے گی قنوت پہلے، تیسرے دونوں سجدے اور پانچویں رکوع سے پہلے پڑھا جائے گا پانچویں رکوع کے بعد دونوں سجدے اور تشہد و سلام ادا کرے۔

۳۷۹۔ نماز احتیاط

نماز احتیاط کوئی مستقل نماز نہیں ہے بلکہ نماز واجب کی چار رکعتی نمازوں میں جب کچھ شک ہوتا ہے تو اس وقت نماز احتیاط کو مکمّل نماز کے عنوان سے ادا کیا جائیگا۔

یہ نماز واجب ہے۔ اس میں قنوت و سورہ نہیں ہے۔ نماز

احتیاط کی مکمل تفصیل رسالہ عملیہ میں میں پائی جاتی ہے۔

۳۸۰۔ نماز طواف

تعداد: دو رکعت، صبح کیطرح

وقت: طواف خانہ کعبہ کے بعد

۳۸۱۔ نماز نذر

جو چیزیں نماز یومیہ میں واجب ہیں وہ نماز نذر میں بھی واجب ہیں نماز نذر خود واجب ہے۔

شرط وجوب: اگر کسی نے عربی یا غیر عربی میں یہ کہا کہ اگر میرا فلاں کام ہوجائے گا تو میں دس رکعت نماز مثلاً ادا کرونگا یا فلاں کام ہوجائیگا تو دس قرآن حاجتمندوں کو دونگا بشرطیکہ جو نذر کررہا ہے اس کے بس میں ہو تو پھر اس پر ادائیگی واجب ہے لہٰذا اگر کسی نے کوئی ایسی نذر کرلی جو اس کے بس سے باہر ہے تو وہ نذر منعقد نہیں ہوگی۔

۳۸۲۔ نماز شب سے پہلے

تعداد: دو رکعت، نماز صبح کی طرح

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِلَیۡکَ خَبَتۡ قُلُوبُ الۡمُخۡبِتِیۡنَ، وَبِکَ اَنَسَتۡ عُقُوۡلُ الۡعَاقِلِیۡنَ، وَ عَلَیۡکَ عَکَفَتۡ رَھۡبَۃَ الۡعَامِلِیۡنَ، وَ بِکَ اسۡتَجَارَتۡ اَفۡئِدَۃَ الۡمُقَصِّرِیۡنَ، فَیَا اَمَلَ الۡعَارِفِیۡنَ، وَ رَجَاءَ الۡاٰمِلِیۡنَ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ و آلِ محمدٍ الطَّاھِرِیۡنَ، وَ اَجِرۡنِیۡ مِنۡ فَضَائِحِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ، عِنۡدَ ھَتۡکِ السُّتُوۡرِ، تَحۡصِیۡلِ مَا فِی الصُّدُوۡرِ، اَنۡسِنِیۡ عِنۡدَ خَوۡفِ الۡمَذۡنِبِیۡنَ، وَ دَھۡشَۃَ الۡمُفۡرِطِیۡنَ، بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ،

فَوَعِزَّتِكَ وَ جَلَالِكَ، مَا اَرَدتُّ بِمَعْصِيَتِيْ
اِيَّاكَ مُخَالَفَتِكَ، وَلَا عَصَيْتُكَ اِذْ عَصَيْتُكَ وَ
اَنَا بِكَانِكَ جَاهِلٌ، وَ لِعُقُوْبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ، ولا
بِنَظَرِكَ مُسْتَخِفٌّ، لٰكِنْ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ، و
اَعَانَنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ شَقْوَتِيْ، وَ غَرَّنِيْ سِتْرُكَ
الْمُرْخٰى عَلَيَّ، فَعَصَيْتُكَ بِجَهْلِيْ، وَ خَالَفْتُكَ
بِجُهَدِّيْ، فَمِنَ الْآنَ، مِنْ عَذَابِكَ مَنْ
يَسْتَنْقِذُنِيْ، وَ بِحَبْلِ مَنْ اَعْتَصِمُ اِذَا قَطَعْتَ
حَبْلَكَ عَنِّيْ؟ وَ اَسْنو أتاه مِنَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ
يَدَيْكَ غداً، اِذَا قِيْلَ لِلْمُخِفِّيْنَ: جَوَّزُوْا، وَ
لِلْمُثْقِلِيْنَ، : حَطُّوا، مَعَ الْمُخِفِّيْنَ اَجُوْزُ؟ اِذَا
قِيْلَ لِلْمُخِفِّيْنَ: جَوَّزُوتا، وَلِلْمُثْقِلِيْنَ: حَطّوا،

مَعَ الْمُخِفِّيْنَ اَجُوْزُ؟ اَمْ مَعَ الْمُثْقِلِيْنَ اَحُطُّ، يَا وَيْلَتَا كَلِمَا كَبُرَتْ سِنِّيْ كَثُرَتْ مَعَاصِيْ، فَكَمْ ذَا اَتُوْبُ، فكم ذا اَعُوْذُ؟ اما آنَ لِيْ

اَسْتَحِيٖ مِنْ رَبِّيْ، پھر سجدہ میں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ اَتُوْبُ اِلَيْهِ، تین سو بار کہے۔

(مستدرک الوسائل ج۶ صفحہ ۴۲-۳۴۱)

۳۸۳۔ نماز شب

تعداد: آٹھ رکعت، دو-دو رکعت پڑھے

وقت: آدھی رات سے صبح صادق تک

طریقہ: پہلی دو رکعتوں کی ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: تیس بار

بقیہ چھ رکعتوں کی ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید یا کوئی سورہ: ایک بار

۳۸۴۔ نماز شفع

تعداد: دو رکعت **وقت:** نماز شب کے بعد

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ ناس: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ فلق: ایک بار

نوٹ: نماز شفع میں قنوت نہیں ہے۔

۳۸۵۔ نمازِ شب کے وقت نماز حاجت

تعداد: دو رکعت **وقت:** نماز شب کے وقت

پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ کافرون: ایک بار

نماز کے بعد: سبحان اللہِ: ۳۳ بار

الحمد اللہ: ۳۳بار　　اللہ اکبر: ۳۴بار

پھر اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا مَنْ نَوَاصِيَ الْعِبَادِ بِيَدِهٖ، وَ قُلُوْبَ الْجَبَابِرَةِ فِيْ قَبْضَتِهٖ، وَ كُلِّ الْاُمُوْرِ لَا يَمْتَنِعُ مِنَ الْكَوْنِ تَحْتَ اِرَادَتِهٖ، يُدَبِّرُهَا بِتَكْوِيْنِهٖ اِذَا شَاءَ، كَيْفَ شَاءَ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، اَنْتَ اللّٰهِ مَا شِئْتَ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، رب قَدْ دَهَمَنِيْ مَا قَدْ عَلَمْتَ، وَ غَشِيَنِيْ، مَا لَمْ يَغِبْ عَنْكَ، فَاِنْ اَسْلَمْتَنِيْ هَلَكْتُ، وَ اِنْ اَعْزَزْتَنِيْ سَلِمْتُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْطُوْا بِاللِّوَاذِبِكَ عَلٰى كُلِّ كَبِيْرٍ، وَ اَنْجُوْ مِنْ مَهَاوِيْ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِذِكْرِيْ

لَكَ فِيْ اَنَاءِ اللَّيْلِ وَ اَطْرَافِ النَّهَارِ، اَللّٰهُمَّ بِكَ اَتَعَزَّزُ عَلٰى كُلِّ عَزِيْزٍ، وَ بِكَ اَصُوْلُ عَلٰى كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ اِلٰهِيْ وَ اِلٰهَ اٰبَائِيْ وَ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ، سَيِّدِيْ اَنْتَ ابْتَدَأْتَ بِالْمَنَحِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا، فَاخْصُصْنِيْ بِتَوْفِيْرِهَا وَ اِجْزِالِهَا، بِكَ اعْتَصَمْتُ، وَ عَلَيْكَ عَوَّلْتُ، وَ بِكَ وَثَقْتُ، وَ اِلَيْكَ الْجَاتُ، اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ رَبِّيْ، لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، وَلَا اتَّخِذَ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيًّا،

پھر سجدہ میں جا کر یہ آیت پڑھے۔

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ

ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْياً وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهِ عَزِيْزٌ حَكِيْم۔ (بقرہ آیت ۲۶۰)

پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ يَؤُمُّ ذَوُوْ الْاَمَالِ، وَ اِلَيْكَ يَلْجَأُ الْمُسْتَضَامُ وَ انتَ اللّٰهُ مَالِكُ الْمُلُوْكِ، وَ رَبَّ كُلِّ الْخَلَائِقِ، اَمْرُكَ نَافِذٌ، بِغَيْرِ عَائِقٍ، لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ ذُو السُّلْطَانِ، وَ خَالِقُ الْاِنْسِ وَالْجَانِ، اَسَاَلُكَ، ایک سانس میں کہے۔

مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِه مِنِّیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٍ۔ پھر کہے۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلِیْ مَا تَعَسَّر، وَ اَرْشِدْنِیْ الْمِنْهَاجَ الْمُسْتَقِيْمِ، وَ اَنْتَ اللّٰهُ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ،

فَسَهِّلْ لِیْ کُلِّ شَدِیْدَۃٍ، وَ وَفِّقْنِیْ لِلْاَمْرِ الرُّشْدِ،

پھر اَفْعَلِ بِیْ کہے، حاجت طلب کرے۔

شرائط:

۱۔ کامل طہارت سے نماز پڑھے۔

۲۔ ہر طرح کے تصور سے ذہن کو خالی رکھے۔

۳۔ جہاں نماز ادا کرے وہاں مکمل تنہائی ہو۔

۴۔ اس طرح کھڑا ہو جیسے غلام اپنے آقا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ (مستدرک جلد ۶، صفحہ ۳۴۲)

۳۸۶۔ نماز وتر

تعداد: ایک رکعت وقت: نماز شفع کے بعد

طریقہ: سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: تین بار

سورہ فلق: ایک بار سورہ ناس: ایک بار

کوشش کرے کہ آنسو نکل آئے پھر قنوت پڑھے۔

سات بار :ھٰذا مقام العائذ بک من النّار۔

تین سو بار: اَلْعَفْوُ اَلْعَفْوُ اَلْعَفْوُ کہے۔

چالیس زندہ و مردہ مومن کا نام لیکر اس طرح کہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ فلاں فلاں

رکوع و سجدہ و تشہد و سلام پر نماز کو تمام کرے۔

نوٹ: بعض فقہاء کے نزدیک چالیس سے زیادہ مومنین کے نام بھی لئے جاسکتے ہیں۔

فضائل نماز شب و نافلہ

معصومؑ نے فرمایا۔

☆ نماز شب کے وقت دعائیں قبول ہوتی ہیں یہی وہ وقت ہے جب خدا اپنے ہدیے نماز گذار تک بھیجتا ہے۔ تم نماز شب کو بہتر سے بہتر پڑھو۔ تاکہ تمہارے انعامات بہتر

سے بہتر ہوں۔ نماز شب کا عادی صرف مومن صادق ہوتا ہے۔

☆ نماز شب کا پڑھنے والا جنت میں داخل ہو گا۔

☆ نماز شب دن کے گناہوں کو دھو دیا کرتی ہے۔

☆ جس طرح مال و اولاد دنیا کی زینت ہے اسی طرح نماز شب آخرت کی زینت ہے۔

☆ نماز شب کے پابند بنو، کیونکہ نماز شب پڑھنے والے کی روزی بڑھتی ہے، چہرہ نورانی ہوتا ہے، اس کا نام خدا کے چاہنے والوں میں لکھا جاتا ہے۔ نماز شب خود اس دن کی روزی کی ضمانت ہے نماز وتر میں دیر تک خدا کے سامنے کھڑے رہو کیونکہ جو اس نماز میں دیر تک کھڑا رہے گا قیامت کے دن کے طولانی قیام سے محفوظ رہے گا۔

☆ نماز شب جسم کو بیماریوں سے بچاتی ہے۔ نیکو کاروں کا طریقہ ہے خدا کے تقرب کا ذریعہ ہے، گناہوں کا کفارہ ہے، سلامتی جسم و نشاط روح کا باعث ہے۔

☆ حضرت موسیٰؑ سے خدا نے فرمایا تھا کہ رات کے سناٹے میں میری عبادت سے قبر گلزار ہوتی ہے۔

☆ نماز شب پڑھنے والا عذاب قبر و قیامت سے محفوظ رہتا ہے عمر بڑھتی ہے' اقتصادیات مضبوط رہتے ہیں' اس کا گھر آسماں والوں کے لئے اسی طرح چمکتا رہتا ہے جس طرح ستارے زمین والوں کے لئے جگمگاتے رہتے ہیں۔

☆ نیند سے بھری آنکھوں کے ساتھ بستر چھوڑ کر نماز شب پڑھنے والا خدا کی مرضی کا مالک ہوتا ہے' اس وقت خدا اپنے ملائکہ سے فخر و مباہات کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اگرچہ نماز شب میں نے واجب نہیں کی ہے اس کے باوجود میٹھی نیند کو تج کر میرا بندہ اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ تم لوگ گواہ رہنا میں نے اس کو معاف کیا۔

☆ نماز شب کا پڑھنے والا کثرت سے ذکر خدا کرنے والوں میں شمار ہوتا ہے۔ اللہ کی ہر عبادت کا ثواب قرآن میں بتایا جا چکا ہے صرف نماز شب وہ عبادت ہے جس کے

ثواب کو اللہ نے ظاہر نہیں کیا۔

☆ اپنے کسی نبی سے خدا نے فرمایا۔

اگر تم جنت میں میرے صفات کا مشاہدہ کرنا چاہتے ہو تو دنیا میں یک و تنہا رہو' لوگوں سے خائف رہو اس طرح زندگی گذاروں جسطرح کسی لق و دق صحرا میں کوئی پرندہ درختوں پر کھاتا ہے، چشمہ سے پانی پیتا ہے اور جب شام ہوتی ہے تو خدا کی یاد کے ساتھ یک و تنہا آشیانہ میں جا رہتا ہے۔

☆ سحر خیز خدا کا محبوب ہے۔ کسی نے امامؑ سے پوچھا وہ کون سا وقت ہے جب خدا بندہ سے قریب ہو اور بندہ خدا سے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا۔ رات کے آخری حصہ میں جب آنکھیں سو رہی ہوں اور کوئی اس وقت نماز شب ادا کرے۔ اس وقت منادی اس نمازی کو آواز دیتا ہے۔

اے خدا کو پکارنے والے بندہ نیکی ترے سر پر سایہ فگن ہے

ملائکہ زمین سے آسمان تک تیرے ارد گرد ہیں اور خود رب العزت آواز دے رہا ہو گا۔ میرے بندہ میں تجھ سے مخاطب ہوں کدھر منہ موڑے ہوئے ہو۔

☆ تم لوگوں میں وہ لوگ بہترین انسان ہیں جو نماز شب کے عادی ہیں' نماز شب خدا کی خوشنودی' انبیاء کی سنت ایمان کی اصل' ملائکہ کی محبوب شئ، معرفت الٰہی کا نور شیطان کا گرز' دشمن کے لئے اسلحہ' دعاوں اور عمل کے قبولیت کا ذریعہ' رزق میں برکت کا سبب اچھی موت کا راز قبر کا چراغ' لحد کا بستر' نکیر و منکر کے سوالات کا جواب ہے۔ یہی نماز شب صبح قیامت تک قبر میں اس کی مونس و ہمدم رہے گی۔

جب قیامت کا دن ہو گا نماز شب عرصہ محشر میں نمازی کے سر پر سایہ فگن رہے گی' یہ نماز اس کے سر کا تاج بدن کا لباس راہ کی روشنی، جہنم کی سپر' خدا کے حضور مومن کی عرضداشت' میزان عمل کی گرانی کا سبب' پل صراط سے

گذرنے کا ذریعہ اور جنت کی کنجی ہے۔

نماز شب پڑھنے والے کا لباس اور اس کے ارد گرد کی چیزیں بھی تسبیح کرتی ہیں۔

☆ حضرت عیسیٰؑ نے جناب مریمؑ کے انتقال کے بعد ان کی روح کو مخاطب فرماتے ہوئے پوچھا کیا آپ پھر دنیا میں لوٹنا پسند فرمائیں گی'

جواب دیا ہاں تاکہ شدید ٹھنڈک کی راتوں میں اس کی نمازیں پڑھ سکوں... اے بیٹا آخرت کی راہ بڑی بھیانک ہے' نماز شب ہمیشہ پڑھتے رہو چونکہ رات کے اندھیروں میں ہی مومن کے امور کا فیصلہ ہوتا ہے۔

☆ خدا کا ارشاد ہے۔

اے دنیا! جو تجھ سے کنارہ کش ہو تو اس کی خدمت کر اور جو تجھ سے منہمک ہو اس کو خستہ و بدحال کر۔

☆ نماز شب پڑھنے والا جب رات کے سناٹے میں مناجات کرتے ہوئے کہتا ہے یاربِّ یاربِّ تو خدا خود

فرماتا ہے میرے بندے مانگو تو میں پورا کرونگا' مجھ پر بھروسہ کرو کفالت کرونگا۔

پھر ملائکہ سے مخاطب ہوتا ہے تم لوگ گواہ رہنا میں نے اس کو معاف کیا غافل سو رہے ہیں یہ رات کے اندھیرے میں مجھ سے محو کلام ہے۔

☆ واجب نمازوں کے بعد نماز شب تمام نمازوں میں خصلت و برتری رکھتی ہے۔

☆ میدان محشر میں جب سب جمع ہوں گے اس وقت منادی آواز دے گا۔ نماز شب کے پڑھنے والے علیحدہ ہو جائیں ایک مختصر سی جماعت ہوگی جو اس مجمع سے علیحدہ ہو کر جنت میں پہنچائی جائے گی۔

نماز شب نہ پڑھنے والا خدا کے نزدیک مردار کی حیثیت رکھتا ہے، پھر بہت کھانے والا نماز شب سے محروم رہتا ہے نماز شب نہ پڑھنے والے کو شیطان لوریاں دیتا ہے۔

(مستدرک الوسائل ج ۶ صفحہ ۳۴-۳۲۷)

امام حسن علیہ السلام فرماتے ہیں۔
میں نے تمہاری دنیا سے صرف تین چیزیں لی ہیں۔
۱۔ لوگوں کو اپنے دستر خوان پر کھلانا۔
۲۔ سلام کو بلند آواز سے کرنا۔
۳۔ نماز شب کا ادا کرنا جب خلق خدا سو رہی ہو۔
(مرفاہ الایقان ج ا صفحہ ۷۸)
امام حسینؑ نے جناب زینبؑ سے رخصت ہوتے وقت فرمایا تھا بہن مجھے نماز شب میں یاد کرنا۔

فضائل نافلہ

حدیث قدسی میں ارشاد رب العزت ہے۔
جو نافلہ پڑھتا ہے اس سے میں محبت کرتا ہوں اور جس سے میں محبت کرتا ہوں اس کی قوت سماعت ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔ اس کا

ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ اپنی ضرورتیں انجام دیتا ہے ایسا بندہ جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کو جواب دیتا ہوں جب سوال کرتا ہے تو عطا کرتا ہوں۔

ایک دوسری حدیث میں ہے۔

العبودیۃ جوھرۃ کنھھا الرتوبیہ۔

"بلاشبہ بندہ رب نہیں ہو سکتا ہے۔ بندگی اسے اللہ تو نہیں بنا سکتی لیکن اطاعت اسے لسان اللہ، کلیم اللہ بنا سکتی ہے۔ ید اللہ و لسان اللہ ہو سکتا ہے یعنی عبادت انسان کو مظہر کمالات الٰہی بنا دیتی ہے۔ (مرقاۃ الایقان ج ا صفحہ ۷۷)

۳۸۷۔ نماز نافلہ صبح

تعداد: دو رکعت **وقت فضیلت:** صبح کاذب

طریقہ: نماز صبح کی طرح

۳۸۸۔ نماز نافلہ ظہر

تعداد: آٹھ رکعت وقت: اول زوال سے ظہر سے قبل

طریقہ: صبح کی طرح، دو دو رکعت کر کے

۳۸۹۔ نماز نافلہ عصر

تعداد: آٹھ رکعت وقت: عصر سے قبل۔

طریقہ: دو دو رکعت، صبح کی طرح

۳۹۰۔ نماز نافلہ مغرب

تعداد: چار رکعت وقت: نماز مغرب کے بعد

طریقہ: دو دو رکعت، صبح کی طرح

۳۹۱۔ نماز بعد مغرب

تعداد: دس رکعت، دو-دو رکعت صبح کی طرح

وقت: نافلہ مغرب کے بعد

طریقہ ہر رکعت میں۔

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: ایک بار

فضیلت: نمازی کو دس غلام کے آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

(ج ۶ صفحہ ۲۹۹ مستدرک)

۳۹۲۔ نماز بعد مغرب

تعداد: دو رکعت　　وقت: بعد مغرب

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار

سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات: ایک بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ۔ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ، فِيۡهِ، هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ۔ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ۔ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ، وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ۔ اُولٰٓئِكَ

عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ، وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ۔ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ وَ عَلٰی سَمۡعِهِمۡ، وَ عَلٰٓی اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ، وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ۔ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ۔ يُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا، وَمَا يَخۡدَعُوۡنَ اِلَّآ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ۔ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ، فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا، وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ، بِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ۔ (سورہ بقرہ آیت ۱-۱۰)

سورہ اعراف کی ذیل کی آیات: ایک بار

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ يُغۡشِی

اللَّيۡلَ النَّهَارَ يَطۡلُبُهٗ حَثِيۡثًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِهٖ اَلَا لَهُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ۔

سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات: ایک بار

وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ۔۱۶۳ اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَالۡفُلۡكِ الَّتِىۡ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِمَا يَنۡفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۔۱۶۴

سورہ توحید: پندرہ بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　آیۃ الکرسی: ایک بار

بقرہ کی ذیل کی آیات: ایک بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اللّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ، وَ اِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡہُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِہِ اللّٰہُ، فَیَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ، وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ، کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ، لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ، وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا، غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا، لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡہَا مَا

اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ، وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْلَنَا، وَارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

سورہ توحید: پندرہ بار

فضیلت: نمازی کو نماز کے عوض چھ لاکھ حج کا ثواب عطا ہو گا۔ (ج۶ صفحہ ۲۹۹ مستدرک)

۳۹۳۔ نماز غفلت

تعداد: دو رکعت

وقت: مغرب و عشاء کے درمیان طریقہ: صبح کی طرح

فضیلت: حضرت رسول اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

فرمایا۔
تم لوگ وقت غفلت میں نماز پڑھو چاہے دو ہی رکعت کیوں نہ ہو۔ اصحاب نے پوچھا وقت غفلت کیا ہے؟
حضرت نے فرمایا۔ مغرب وعشاء کے درمیان کا وقت اس نماز کا پڑھنے والا کرامت کے گھر کا مستحق ہوگا۔
(مستدرک صفحہ ۳۰۲ ج ۶)

۳۹۴۔ نماز بے گناہ

تعداد: چار رکعت وقت: بعد مغرب
طریقہ ہر رکعت میں۔
سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پندرہ بار
فضیلت: نماز کے بعد نمازی خدا کے نزدیک کوئی گناہ نہیں رکھتا۔ (مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۰۴)

۳۹۵۔ نماز غفیلہ

تعداد: دو رکعت **وقت** : نماز مغرب کے بعد

طریقہ : پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار ذیل کی آیات: ایک بار

وَ ذَاالنُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ، اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ، وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ، وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ۔ (سورہ انبیآء آیت ۸۷-۸۸)

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار ذیل کی آیت: ایک بار

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَافِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔

(سورہ انعام آیت ۵۹)

دعائے قنوت میں پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاِنِّيْ تفعل بی۔ حاجت طلب کرے پھر کہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِيْ وَالْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِيْ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِيْ۔

(مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۰۳)

۳۹۶۔ نماز نافلہ عشاء

تعداد: دو رکعت، صبح کی طرح

وقت: نماز عشاء کے بعد طریقہ: بیٹھ کر

۳۹۷۔ نماز وصیت

تعداد: دو رکعت وقت: مغرب وعشاء کے درمیان

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ زلزال: تیرہ بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار سورہ توحید: پندرہ بار

فضائل: اس نماز کی حضرت مرسل اعظمؐ نے تاکید فرمائی ہے اور فرمایا۔

۱۔ جس نے ہر ماہ اس نماز کو پڑھا اس کا شمار - "متقین" میں ہو گا۔

۲۔ اگر سال میں ایک بار پڑھا تو - "محسنین" میں شمار ہو گا۔

۳۔ اگر ہر جمعہ کو پڑھتا رہا تو - "مصلین" کے ساتھ

اٹھایا جائیگا۔

۴۔ اگر ہر رات پڑھا تو مجمع کو چیر تا پھاڑ تا جنت میں داخل ہو گا اور نمازی کے ثواب کو خدا کے علاوہ دوسرا نہیں بتا سکتا ہے۔ (مصباح صفحہ ۱۲-۴۱۱ فصل ۳۷)

۳۹۸۔ نماز بعد عشاء

تعداد: چار رکعت

طریقہ: پہلی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار

سورہ کافرون: ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار

سورہ توحید: ایک بار

تیسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار

سورہ ملک: ایک بار

چوتھی رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ الم سجدہ: ایک بار

ثواب: نمازی کو شب قدر کی نمازوں کا ثواب ملے گا۔

(مستدرک ج۶ صفحہ ۳۰۴)

۳۹۹۔ نماز طلب رزق

تعداد: دو رکعت　　وقت: نماز عشاء کے کچھ دیر بعد

طریقہ: پہلی رکعت میں　　سورہ حمد: ایک بار

آیۃ الکرسی: ایک بار　　سورہ کافرون ایک بار

دوسری رکعت میں

سورہ حمد: ایک بار　　سورہ توحید: ایک بار

نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ وَ اَسْئَلُكَ

الْاَمَانَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰا
لَيْتَنِيْ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا وَ اَسْئَلُكَ
الْاَمَانَ يَوْمَ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ
فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ وَ اَسْئَلُكَ
الْاَمَانَ يَوْمَ لَا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهٖ وَلَا
مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهٖ شَيْئًا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
سُوْءُ الدَّارِ وَ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ
نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ وَ
اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ۔

فضیلت: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یہ نماز روزی میں اضافہ کا سبب ہے۔ اس نماز کو دو کاندار بھی

اپنی تجارت میں کامیابی کے لئے پڑھ سکتا ہے۔
(مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۰۵)

الحمدللہ اولاً و آخراً
سید حسین مہدی حسینی
یکم رجب ۱۴۲۳ ہجری
یوم عید سعید تولد حضرت باقر العلومؑ قریب ظہر۔

ضروری باتیں

☆ نیت کا زبان سے دہرانا ضروری نہیں ہے۔ صرف قصدِ نماز کے ساتھ "اللہ اکبر" کہنا کافی ہو گا۔

☆ تکبیر سے نماز شروع ہوتی ہے اور تسلیم (سلام) پر تمام ہوتی ہے سلام کے بعد تین بار 'اللہ اکبر' کہنا مستحب ہے۔

☆ نیت کے بعد عذر شرعی کے بغیر نماز کا توڑنا حرام ہے۔

رکن نماز پانچ ہیں۔

۱۔ نیت

۲۔ تکبیرۃ الاحرام یعنی نیت کے بعد والی تکبیر۔

۳۔ قیام متصل بہ رکوع یعنی اگر سہواً کسی نے رکوع چھوڑ دیا اور سجدہ میں پہنچنے سے قبل یاد آ گیا کہ رکوع نہیں کیا ہے تو رکوع بجالانے کے لئے پھر سے قیام کرے۔ اگرچہ توضیح المسائل اس کی وضاحت نہیں ہے لیکن فقہ استدلالی میں اس کی وضاحت یہی کی گئی ہے۔

۴۔ رکوع

۵۔ دونوں سجدے ان پانچ چیزوں کو عمداً یا سہواً ترک کرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔

واجبات نماز

۱۔ حمد و سورہ یا تسبیحات اربعہ کا تیسری و چوتھی

رکعت میں پڑھنا۔

۲۔ ذکر رکوع و سجدہ ۳۔ تشہد

۴۔ سلام

۵۔ ترتیب یعنی پہلے حمد و سورہ پڑھے پھر رکوع اسکے بعد سجدہ کرے اگر کسی نے اس ترتیب کی عمداً رعایت نہیں کی تو نماز باطل ہو جائے گی۔ سہواً کی شکل میں مسائل کی کتابوں میں جو اصول بیان کئے گئے ہیں اس پر عمل کرے۔

۶۔ موالات - افعالِ نماز کا پے در پے بجالانا، نمازی کو یہ حق نہیں ہے کہ رکوع کے بعد کھڑا رہے اور جب دل چاہے تو سجدہ میں جائے بلکہ ایک عمل کے باطمنان انجام پا جانے کے بعد دوسرے عمل کا بجالانا واجب ہے۔

شکیات نماز

اگر حسب ذیل نمازوں کی رکعتوں میں شک ہو تو نماز باطل ہے

دوبارہ ادا کرنا پڑے گا۔

۱۔ صبح و مغرب

۲۔ حالت سفر میں ظہرین و عشاء

۳۔ اگر حضر میں، ظہرین و عشاء میں شک ہو کہ پہلی رکعت ہے یا تیسری۔

۴۔ ظہرین و عشاء کی دوسری رکعت کے دونوں سجدے کے قبل۔

۵۔ نمازی کو پتہ ہی نہ ہو کہ کتنی رکعت پڑھ چکا ہے۔

یہ ساری صورتیں نماز کو باطل کرتی ہیں۔

تمت بالخیر

شجرہ مؤلف

حضرت محمد مصطفیٰؐ، حضرت علیؑ، حضرت امام حسینؑ، حضرت امام زین العابدینؑ

جناب حسین اصغر - علی سجاد - موسیٰ حمیص - حسن حمیص عرف شاہ ناصر ترمذی - محمد مدنی - حسن ثانی - علی کعکی۔ احمد توختہ، مثال رسول - محمد توختہ - مرتضیٰ، مشہور بہ عمران - ابوالمعالی عرف ابو علی - امیر الامراء سید حمزہ - سپہ سالار سید احمد - شہید زید - سلیمان کفار شکن - سید حسن - عبدالحمید نسابہ - عبدالوحید - سید جلال الدین

امیر ملک السادات حضرت سید مسعود الحسینی الغازی

سید قطب الدین - محمد یحییٰ - خدا بخش میر اصاحب شہید - سعد اللہ - سلونی - لاڈلے - سعید جان - سید باگہہ - غریب اللہ - فرخ - محمد شفیع - محمد تقی - حیدر بخش - مراد بخش - شوہر نصیبہ بی بی دختر سید علی ساکن بگھوی بزرگ - غلام حسین - الطاف حسین، علی نقی، ڈاکٹر سید شاہد حسین متوفی ۱۹۷۴ء

علی مہدی، بلقیس فاطمہ، حسن مہدی، خورشی فاطمہ
حسین مہدی، سجاد مہدی، باقر مہدی، سوسن زہرا
جواد شاہد، شائخ شاہد، عابد شاہد، مرتضیٰ دانش، عندلیب زہرا،
ثبات فاطمہ، معصومہ، رضا شاہد، مریم شاہد کاظم شاہد، شاذان
شاہد، شوذب شاہد، حسین شاہد، فاطمہ شاہد، انسیہ شاہد، احمد شاہد
محمد شاہد، زینب شاہد

Our publications

Tafseer-e-Quran تفسیر القرآن

Sahifa-e-Noor صحیفہ نور

Published by:Al-Hayat Research Centre, 3/7 B. D. Estate,Timarpur, Delhi - 54
Mail: alhayat14@hotmail.com